جئنٰک بالحق و احسن تفسیرا
از تالیفات مفسر کلام اللہ الملک العلام جناب مولوی محمد عبد السلام سلام
جلد اوّل تفسیر
زاد الآخرت
اردو منظوم
بتحریک امداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب مصنف دیباچہ اول کانپور
مطبع منشی نولکشور میں چھپی

مضطرب اور دل فگار ہوں میں
سربسر فکر و انتشار ہوں میں

الٰہی عاجز و محزون
مبتلائے الہوا و مغبون

الٰہی مغرق بآثام
مبتلائے فی بلاء الآلام

الٰہی بالمرام محروم
فی فیافی الظلام مظلوم

انت سبحان ربی الاعلیٰ
انت نعم النصیر والمولیٰ

انت ربی وانت ملجائی
لیس لی ماسواک ماوائی

انت شافی لکل اسقامی
لیس لی ما عداک بالحامی

ہب لنا من لدنک نعمتک
نجنا من نکال نقمتک

فاغفر الذنب خفف اثقالی
لا تواخذ بسوء اعمالی

کر ہدایت رہِ قویم سے مجھے
اور شریعت پہ مستقیم سے مجھے

سربسر اضطراب کر یہ دور
دل کو تسکین سے کر مری معمور

دفع فرمایہ انتشار تمام
رفع فرمایہ حزن اور آلام

بیقراری سی تنگ ہوں ایجان
بخش تسکین مجھے اور اطمینان

کر مجھے قدرتِ سخن تو عطا
وہ سخن جسمیں ہو نہ دخل خطا

دے سخن کو مری تو وہ تاثیر
ہو پسندیدۂ صغیر و کبیر

نظم تفسیر کی جو میں نے شروع
ہووے سب خاص و عام کو مطبوع

صرفِ نسیان جو دکر مجھپر
تا کہ ہو بیت بیت نظم گہر

انتظام اوسکا ہو بخوبی تمام
سہو و لغزش کا ہو نہ اسمیں کام

قافیہ کی نہ مجھپہ راہ ہو تنگ
نہ مضامین کی جستجو میں درنگ

دست بستہ ہوں ہی مضمون
ہوں بطرز شگرف تو موزون

قافیہ چست اور ردی ہو درست
ہو نہ مضمون مردار و سست

کچھ نہ تقطیع میں ہو اوسکی قصور
وزن بھی عروض نقص سے دور

بحر اور قافیہ خیال ہے خام
لکھہ تو اب نعت مصطفےٰ کی سلام

ناخدا جسکی ہو وہیں پیغمبر
موج سے بحر کی اوسی کیا ڈر

نعت سید الانبیاء سند الاصفیاء احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

ہیں محمد نبی انس و جان
نعت ہے اونکی سربسر قرآن

ہے رسالہ کی اونکی عنوان کا
لوح محفوظ اک ورق پہلا

قصر جاہ اونکا آسمانسی بلند
ہے مکان اونکا لامکان سی بلند

آسمان اونکی آستانکی ہیں
اونکی لہ ہی نعت ادریس

ہیں معارج میں سب سے اعلیٰ تر
اور مدارج میں سب سے بالاتر

درۃ التاج انبیا ہیں وے
زیب اکلیل اصفیا ہیں وے

اول الاولین ہی نور اونکا
خاتم المرسلین ظہور اونکا

پیشوا اونکی پیشوا ہیں وہ
رہنما اونکی رہنما ہیں وہ

سند الانبیا و فخر رسل
ہادی جزو کل دلیل سبل

سید ولد حضرت آدم
خاتم الانبیا شفیع امم

کی جو یک عمر اونکی سقائی
راہ ظلمات خضر نے پائی

اونکی روح الامین ہے حلقہ بگوش
اور اسرافیل غاشیہ بردوش

در دولت کا اونکی اک دربان
سو تمنائی دل سی ہے رضوان

گیسو حورعین ہے کروبی
آستانہ کی اونکی جاروبی

پایۂ عرش نردبان اونکا
کیوں نہ ہو ابر سائبان اونکا

پاک سایہ سی اونکا پاک اندام
تن طاہر کو تھا نہ سایہ سی کام

ذات اونکی تہی لیک عالم نور
سایۂ نور ہی کہین دستور
جسم پاک اونکا بسکہ تہا اقدس
تہا نہ زنہار اوسپہ دخل مگس

اونسی ہرزہ ہوا نہ خمیازہ
تہا نہ دخل تثاوب و عاطسہ
متصف باہمہ فضائل تہے
برگزیدہ ہمہ قبائل تہے

ہو ازل سی جو تا ابد پیدا
اونپہ سب روشن و مبرہن تہا
اونکا قرآن مین بالقب ہی خطاب
ہر نبی کا ہی نام بی القاب

اونکو سید انہین ہنوز کیا
حق نی میثاق انبیا سی لیا
تا کہ اونکی متابعت مین مدام
جان و دل سی کرین وہ سب اقدام

کیا کرون اونکی معجزات بیان
مثل خورشید و ماہ کی ہی عیان
ماہ کو شق کیا اشارہ سے
بات کہلائی سنگپارہ سے

یا عیان اونکی باغکی تہی خلیل ع
اونپہ قربان تہی جانسی اسمعیل ع
جیسے ہی اونکی ذات کو ترجیح
یون ہین ہے معجزات کو ترجیح

کشتی نوح تہی بآب روان
اسمین حیرت کا کچہ نہین امکان
ہی عجب یہ کہ آپنی تہہر
حکم رب سے بہایا پانی پر

آب بسی حجر سی جاری تہا
اونکی انگشت سی جاری تہا
سنگ سی تہا شترہ صالح کا
انکی ہاتہ سی ایک درخت اوگا

تہی سلیمان نبی کی حکم مین باد
تہا براق اونکا بادی بنیاد
راہ بیکا یہ ایکدن مین ہوا
اونکو لیجاتی تہی عجب ہی کیا

تہوڑی شب مین گیا براق لیے
لامکان تلک فلک سی پرے
وہ جو عیسی کی تہا زبان مین اثر
آپکی تہا نطق مین زائد تر

لحم زہر آلود نی کیا یہ کلام
مین ہون مسموم اے نبی انام
زن ابرص کو چوب سے جو چہوا
بیک ابرص اوسکا دور ہوا

معجزات اونکی ہین بیانسی سوا
میری خامہ سی اور زبانسی سوا
اعظم المعجزات ہی معراج
اوسکا اسلاف کے رقم ہی رواج

کر تو معراج ای سلام رقام
بہیج اونپر درود اور سلام
ایسی ہے آل اور صحابہ پر
ہو وہی نازل درود تا محشر

بمعراج آن درة التاج رسالت و سریر آرای سفارت پرداختن سر تا بسمان عزت افراختن است و پایۂ سعادت بلند ساختن

جب کہ صباغ روز رنگ شفق
لیکی رنگینی لگا فلک کا ورق

نصف خور نی کیا شفق گون زر
رہگیا نصف مثل لوحۂ زر
نصف خورشید جو شفق پر تہا
لوحۂ زر رنگی ورق پر تہا

وہ جو آدہا گیا شفق پر سے
خوشنما ایک دوات تہی زر سے
دودۂ شام کی وہ طرفہ سواد
اوس طلائی دوات کی تہی مداد

تب یہ نازل ہوا خدا کا حکم
قادر قدر او قضا کا حکم
اپنی صفحہ پر آسمان کا دبیر
سورۂ لیل کی لکہی تفسیر

جیسے لوحہ تہا مہر کا سر پر
خاتمہ پر ہو مہر لوحۂ زر
آیت نور ہون جا بجا انجم
عقل مطلق جسکو دیکہکے گم

ہو وہی اوسکو اگر قلم کی تلاش
تیر کہکشان سی لی وہ تراش
وصف اوس شب کا کیا کرو بیان
اوسپہ صبح عید تہین قربان

تہی وہ شب سی منور تر
بل تجلی طور سے انور
زہی اوسکی جبین کی بات
آگی عید اوسکی قدر کی رات

کہیں اوس شب شتہ زمان و زمین | امہانی کی گہر تہی صدر نشین
در پہ جبریل ناگہان آئے | ساتہہ اپنی براق وہ لائے
تیز رفتار جسطرح او نام | سارا عالم تہا اوسکی آوہی کام
یا نبی اللہ السلام علیک | انما الفوز والفلاح لدیک
ان رب العلی فقد یدعوہ | انہ من لقائک یرجو
نجم بخت آپکا بلند ہے آج | آجکی شب تمہاری ہی معراج
لیکی ہاتہوں میں مشعل انوار | ہیں ملائک کہڑی ہزار ہزار
وہی کرامات تمکو ہین موعود | جنکا ہرگز کبہو ہوا نہ شہود
آب کوثر کا ایک سبہو آیا | اوس سے فی الفور غسل فرمایا
کر دوگانہ ادا شکر و سپاس | آئی جون برق وہ براق کے پاس
بولی روح الامین براق سی یون | ہی یہ پاکوبی اور شوخی کیون
شرم سی عرق میں غرق ہوا | سر بسر پاسی تا بفرق ہوا
حس و حرکت کا پہر نہ تہا امکان | تن سی گویا نکل گئی تہی جان
اوسکو بخشا سوار ہوکے سرور | کر کی وعدہ کیا عزم اوسکا دور
گرم رو ایک پل مین مثل نگاہ | بیت اقصے تلک گیا ناگاہ
تہی ملائک وہ اسی اسی ہزار | شمع نوری بکف یمین و یسار
ناگہان ایک حق ہوئی مشہور | کہ اوٹہا اب تو ایک پردۂ نور
اوسکی آگی شمع کا تہا ظہور | خور کے آگی ہو جیون چراغ کا نور
منتظر اونکی پہ در اقصے | ایک انبوہ تہا ملائک کا
وہ ملائک ادب سے پیش آئی | شرط تعظیم سب بجا لائی
یک بیک ہو گئی تہی در سے | رونق افزای مسجد اقصے

خواب راحت میں تہے بستر ناز | چشم و سر بند دیدۂ دل باز
بادپا تہا اور برق سے تیز تک | سات افلاک اوسکی تہی ایک بلک
آکی حضرت کی بر سر بالین | یون لگی عرض کرنی روح امین
وعلیک السلام والاکرام | یقرا اللہ ربی المنعام
تم ہو بیدار بخت خواب ہے کیا | خواب کا اب بہلا حساب ہے کیا
ہی تمہاری لقا کا حق مشتاق | یہ سواری کی واسطی ہی براق
داعیہ ہی خدا کو دعوت کا | منتظر ہی تمہاری وصلت کا
سنتی ہی یہ نوید روح افزا | اوٹہہ کی حضرت نے عزم غسل کیا
رکہہ عمامہ بہشت کا سر پر | حلۂ نور کو کیا دربر
آپنی جب کیا خیال رکوب | آگی شوخی مین وہ ہوا پاکوب
بی ادب سرکشی سے باز آ باز | ہو سوار ایسی آپکے ممتاز
شرم سی اوسنے پہر نہ مارا دم | رہگیا کاپ کاپ کر وہ تہم
ہو سوار اپنی جسم اطہر سے | جان بخشے اوسے نئی سر سے
اوسنے پایا جو شہسوار سوار | آخرش ہو گیا وہ خوش رفتار
وہ نہ تہا بلکہ صف بصف تہے | تہی ملک ہمرکاب چار طرف
ایسا روشن تہا وہ صبح بطحا | کہ نہ سو مہر و ماہ کی ہو ضیا
وہ تجلی ہوئی اوٹہا جو حجاب | کہ نہ مہر اوسکو تہی اور مہتاب
اس تجمل اور اس شان و شوکت سات | بیت اقصے تلک آئی تہے ہون ہات
آسمان سے وہ آئی تہے فی الحال | تا کرین آپکا وہ استقبال
رستہ مین باگ دوڑی وہ براق | بیت اقصے کی پہنچی باندہ کی جاق
انبیا کی وہان امام ہوئے | پڑہہ دوگانہ کو شاد کام ہوئے

انبیا سب تھا سبھی آئی پیش — مرحبا حبذا سبھی آئی پیش
تم ہو ممتاز فضل میں واں سے — پیشتر اوسکی جو دو احسان سے
پھر وہ آئی مقام صخرہ کو — چرخ پر آئی نردبان پہ ہو
ایک یاقوت کا وہ بازو تھا — دوسرا سبز تھا زمرد کا
تھی مکلل وہ پا تلک سر سے — لعل و یاقوت اور گوہر سے
مثل آئینہ تھی صفای فلک — اور نقرہ سے تھی بنا فلک
پانصد سالہ رہ عمق اوسکا — دور تھا حد حصر سے بالا
کر کی تعظیم اٹھ جب ہوا — زمین بوس سر بلند ہوا
کر کی دریای قاصیہ کو نظر — پونچی پھر پاؤں کی خزانہ پر
یادی ستر ہزار تھیں زنجیر — اور رلانگ اسیقدر تھے منیر
گذری اوس بحر سی بیک نگاہ — ہو گئی پہلی آسمانکے راہ
چرخ پہلی پہ جب قیام کیا — کام اس ماہ کا تمام کیا
کھولا در کو مرحبا اوسنے — اور نعم المجی کہا اوسنے
تھی وہاں صف بصف گروہ ملک — کہتی تسبیح تھی کھڑی ہر یک
آنکو وہ قیام خوش آیا — پھر اٹّت کیا وہ استدعا
حلۂ نور اونکی در بر تھا — تھا وہ تخت اونکا ایک گوہر کا
راست چپ اونکی تھی کہیں دو در — جانب جنت اور سوی سقر
پھر وہاں دیکھی تھی ایک گشت — تھی زراعت کی شغل میں یکسر
جب گئے پوچھا یہ کیا زراعت ہے — بولی جبریل اخر طاعت ہے
ایکجماعت پھر آئی اونکو نظر — کوئی جاتی تھی اونکی سنگ سے گھر
ہیں یہ وہ جنکے ہم نماز مدام — پرستی سستے سی تھے وہی بنگام

بولی حضرت سے کاشفیع وری — آپ کا مرتبہ ہی ہمسی ہوے
تھکو امت کی اپنی ای سرور — طالب مغفرت ہی لائق تر
نردبانکی میں کیا کروں تعریف — اوسکی ترکیب تھے بسکہ ظریف
اوسکا نقرہ سی ایک تھا پایہ — اور طلائی تھا دوسرا پایہ
نردبانسی سوارہ پیغمبر — پونچی اس آسمانکی دریر
تھا وہ جون آب منجمد یکسر — عکس دریا سی سب ہوا اخضر
تھا فرشتہ جو اوسکی در پہ نقیب — حامل سقف آسمان و زمین
دیکھی اوسجا مشاہدات عجیب — کہ نہ ہرگز ہوئی کسیکو نصیب
پانزنجیر تھی وہاں پہ ہوا — اوسکی زنجیر کا شمار نہ تھا
پھر کیا بحر آسمانسی عبور — تیرتی تھی جہاں پہ انجم نور
چرخ اپنی سی چرخ آیا بار — اونکی پابوس سی ہوا ممتاز
در حفظہ پہ جب گذار ہوا — اسمعیل ملک دوچار ہوا
دیکھی اوسجا عجائب قدرت — نادرات اور غرائب قدرت
سب وہی قائم تھی بالخشوع تمام — کہتی تسبیح تھے بحال قیام
دیکھا ایک تخت پھر وہاں ناگاہ — زیب بخش اوسکی تھی صفی اللہ
پیش آئی بمرحبا آدم — دیکھکر آنکو ہوئے خرم
اہل جنت سی شاد ہوتی تھے — اہل دوزخ کی غمسے روتی تھے
اونکو حاصل تھے بیعدد دانہ — ایکدانہ سی ہفتصد دانہ
جنسے راہ خدا میں بخشا مال — واسطی اوسکی ہی یہ فضل کمال
جب کہ حال اونکا ابھی پوچھا — تب جبریل نی جواب دیا
تھا نمازی سی سب قیام و قعود — بی طمانیت تھا رکوع و سجود

ایک عریاں گروہ پھر دیکھا
تشنہ اور گرسنہ وہ تہا

کہ نہ صدقہ دیا کبھو نہ زکوت
جمع اموال جانتی تہی حیات

پھر وہاں دیکھی کتنی ایک انسان
اونکی آگی تہی نعمتوں کے خوان

صرف اوس گوشت کو وہ کہاتی تہے
نعمتوں پر نہ دل چلاتی تہے

اپنی زن کا نہ حق ادا کرتی
زن بیگانہ سے زنا کرتے

ایسے ایک طائفہ دیکہا
کہ کہڑا دار آتشیں پر تہا

پوچھا اونکا جو جبرئیل سے حال
پایا یا اسطرح سے جواب سوال

دیکھا ایسے ایک اور گروہ
پشت پر اونکی بار تہا جوں کوہ

تہا حقوق عباد سے لکسیر
بار وہ اونکی پشت و گردن پر

ایسے دیکھی کتنی ایک اشخاص
تہا خوشامد و جہوٹہ اونکا خواص

آتشی قینچیوں سے اونکی دہان
کاٹی جاتی تہی ہونٹہ اور زبان

اونکا دنیا میں کام تہا غیبت
ہر سخن اور کلام تہا غیبت

تہا ہر یک شخص کے دہن سے عیاں
مثل دریا کی خون و ریم رواں

مسخ کرکی بصورت خنزیر
اونکو دیتی تہی بس عذاب کثیر

پھر ریا خوار ایسے ہی دیکھے
بند پر پاؤ غل بگردن تہے

ایسے دیکھا جو نیونکا فریق
گرز آتش سے تہا ہر ایک حلق

ایک جماعت نساکی پھر دیکھی
تشنہ و بد خوئی جنکی عادت تہے

چشم ازرق اور رخ سیہ اونکا
حال تعذیب سے تبہ اونکا

ضرب سے گرز کی سوز و گداز
خوک و سگ کیسی کرتی ہیں آواز

گوشت کہیتی تہی اونکی جوں گلخن
آتش اونسے تہی بس زبانہ زن

دیکھی ایسے کتنی ایک خائن
تہی معذب اسیطرح بالغ

پوچھا اوسکا جو جبرئیل سے حال
بولی ہیں یہ بخیل صاحب مال

نہ فقیروں پہ رحم کرتی تہے
ایک دانہ بلی سے مرتی تہے

گوشت تہا خوان پہ یکطرف مردار
کہانا اوس گوشت کا تہا اونکا کار

اونکا احوال یوں ہوا معلوم
کہ وہ زانی تہی او خائن شوم

گرچہ رکہتی تہی سب مال حلال
پر وہ کہاتی چرا چرا کر مال

دار ہر یک تہی خار دار تمام
اوس سے اونکا تہا خار خار الم

کہ وہی ایک جماعہ غماز
تہی جو دنیا میں غماز اور ہماز

اسقدر رکہتی تہے وہ بار پہ بار
کہ نہ ہل سکتی تہی ذرا زنہار

تہی دیانت نہ کچہ امانت میں
عمر برباد کی خیانت میں

بادشاہوں کی وہ خوشامد سے
بولتی جہوٹہ تہی سوا حد سے

ایسے ایک قوم کو دیکھا
کہ وہ کہاتی تہی گوشت مردم کا

دیکھی ایسے ہی شاربان شراب
چشم ازرق او رو سیاہ خراب

شاہد زور ایسے ہی دیکھے
سو عذابوں سے وہ معذب تہے

کہینچتے تہے قفا سے اونکی زبان
مبتلا تہی بہ درد آہ و فغان

تہی شکنجے میں و عذاب کی تنگ
پیپ سے جا اونکا زرد تہا رنگ

تن سے ٹپکتا تہا اونکی خون سیاہ
مر کی جیتی تہی وہ بحکم الہ

دار دنیا میں اپنی شوہر سلتہ
پیش آتے تہیں نشتر و نشر ساتہ

پہری جا بجا وہ آتشیں سب تہیں
آتشیں گرز سے معذب تہیں

ایسے فرقہ منافق کا
درمیان ہوا سے معلق تہا

دو ملک آتشیں عمود بدست
کرتی ہر ایک کو تہی مار سے پست

دیکھا ایسے اسطرح ہونکا حال
سر بسر رنج اور عذاب نکال

پھر موکل سحاب کی دیکھا — نام مشہور رعد ہی جسکا
تیر کے آسمان پہ پہنچی شتاب — تیر جیسی کمان سی جاتی ہی شتاب
کیا لکھوں اوس فلک کا نور و صفا — اوسکی ترکیب تھی بزر و طلا
ساتھ اونکی جو تھی ملک و ملک — سب لگے اونکو کہنی بشری لک
اون فرشتونکی بندگی تھی رکوع — کرتی تکبیر تھا جو با خشوع و خضوع
پھر ملاقی ہوئی وہ عیسیٰ سے — بعد اونکی نبی یحییٰ سے
جب کہ فرمایا اوسجگہ سی گذر — آیا قاسم ملک پھر اونکو نظر
سیر میں ستر ہزار رو ہیں عیان — رو ہیں ستر ہزار اوسکی فغان
لفظ تو ہر زبان سے کہتا ہی — حق کے تسبیح میں وہ رہتا ہے
ہیں لکھا اوسکی ہیں ملک ہمراہ — سبکو بخشا شرف بیک نگاہ
بعد ازان دیکھی تھی ایک ملک — تھی سبھی سجدہ ور بی شک
پھر جو فرمایا اوس سے آگی گذر — ناگہان یوسف آئی اونکو نظر
آئی پیغمبر تینون نبی ادب سے منتظر — پھر امت سے ہو صلاح اندیش
جو ملائک تھی ساتھ میں اونکے — گرز آتش تھی ہاتھ میں اونکے
بحر منعم کو پھر نگاہ کیا — جسکا طوفان ایک شمہ تھا
کیا صفائی تھی گردن میں بیان اوسکی — اوسکی ترکیب تھی گہر سی عیان
ساتھ اونکی تھی چار لک وہ ملک — گرد کہڑی تھی چار لکھ ہر یک
پھر ملاقی ہوئی وہ موسیٰ سے — پیش آئی وہ اونسی بشری سے
حق میں امت کے یون کیا ارشاد — اپنی امت کا حال رکھیو یاد
تھی بنا اوسکی لعل و گوہر سے — اور زمرد سی سیم سی زر سے
آپکو دیکھکر ہوئی مسرور — غم ہوا اونکا بس وہ ور

بحر حیوان کی سیر فرما کر — پھر کیا دوسرے فلک پہ گذر
پونہچا آماج دعا پہ جو تیر — اونپہ قربان ہو الصد توقیر
در پہ اوس آسمان کی اسرافیل — تھی مسلط بعہدہ توکیل
پھر وہان دیکھی ایک ملک وہ تھے — صف بصف سب رکوع میں ہی تھے
اپنی امت کے واسطے چاہا — حق نے فرض نماز فرمایا
دونو اکرام سے ہی آئی پیش — واب تعظیم دونو لائی پیش
وہ ملک ہی موکل ارزاق — اوسکی ستر ہزار سر میں جا تق
ہر دہن میں ستر حسی زبان — اوسکی ستر ہزار ہیں پہان
پھر کیا تیسری فلک پہ گذر — دیکھا یا عون جو تھی کل در
چہوڑکر ستر اک اپنا بہرہ بہشت — پیش آئی بہ بندگی و ادب
اونکا سجدہ پسند جو آیا — رکن فرض نماز فرمایا
پھر ملاقی ہوئی و نبا داؤد — اور سلیمان تھی وہان مع جود
پھر وہان سمقائیل آئی نظر — جنکی ستر ہزار سر تھی اور پر
اونکی تھی آتشیں جو گرز بدست — اہل نخوت تھی اونکی ضرب پست
بعد ازان چوتھی آسمان پر آئے — مہر کو نور اور ضیا بخشا
تھی نگہبان در کی عزرائیل — یا کہ خازن تھی اوسکی تو ختیار
تلبیہ کہہ کی دی بصد تکریم — سب بجا لائی آپکی تعظیم
یا کہ ادریس نبی وہان اگر — اونکی تعظیم سب بجا لا کر
پھر وہان یک بیک نگاہ کیا — کوشک آسیہ اور مریم کا
پھر وہان عزرائیل آئی نظر — بیٹھی گئین تھی وہی اکبر سی نور
پھر امت کیا ہو کہ ایسا — اوس سے حضرت نے قبول کیا

فلک دوم

فلک سوم

فلک چہارم

دیکھا ایسی بحر تلخ وہان — برف جسکا ہی ایک آفت جان
پہر جو فرمایا اوس سے آگی گذر — بیت معمور آیا اونکو نظر
چاہی اُمت کی اسلی جو مراد — اوسکی ایجاب سے ہوئی دلشاد
سرخ یاقوت سی ہی اوسکی بنا — سبز در اوسکا ہی زمرد کا
وہ تہا دیل اوسکی سر تا سر — ماہ اور مہر سے ہین روشن تر
طوف اوسکا فرشتہ کرتی ہین — دائما عرش سے اوترتی ہین
پہر گیا پانچوین فلک پہ خرام — بہرہ مند اوسجگہ سوا بہرام
تہی مسلط جو دربہ سقطائیل — پانچ لکہ تہی ملائک اونکی وکیل
شرط تعظیم وی بجالائے — جملہ آداب ساتہہ پیش آئے
اونکی ہمراہ تہی ملک شش لک — پیش آئی وہ سب بشیری لک
نقد دل سی ہوے وہان جاکے — مشتری سے مشتری کی سودا کے
دیکھا دوزخ کی دریہ مالک کو — تہا وہ امت کی حق مین مژدہ گو
کھلی بشری و مرحبا ادریس — پیش آئی بصد ثنا ادریس
بحر اخضر کا پہر تماشا کر — آئی ناگاہ چرخ ہفتم پے
اوسکا بواب تہا جو دعائیل — ساتہہ لکہ تہی ملائک اوسکی ہمسر
دیکھا جب لطف سی ہوی زحل — کی زحل کی تمام مشکل حل
پیش آئی ادب سے اسرافیل — مرحبا گو ہوئی وہان پہ خلیل
کر قرابت پہ ماشیات درود — اوسکا کرسی نشین کیا مقصود
چرخ اطلس سے سدرہ کے الہ — یونہی سدرہ کو پہر یکا ناگاہ
ہی نہایت دراز تر او بلند — برگ ہین گوش فیل کی مانند
بعض شاخین ہین اوسکی گوہر کے — بعض یاقوت بعض ہین زر کے

جو زر اسا گری بروی ہین — ایک عالم ملاک ہو وہ ہین
انبیا کا تہا ازدحام وہان — مثل اقصیٰ ہوئی امام وہان
بیت معمور کا لکہون کیا وصف — اوسکی ترکیب کا لکہون کیا وصف
اوسمین قندیل لٹکی ہین زر کے — لعل و یاقوت اور گوہر کے
سیم خالص کے ہین ستارے چند — پانصد سالہ راہ سے ہی بلند
بعض کہتے ہین یون کہ سدرہ پاس — ساتوین چرخ پر ہی اوسکا اساس
سرخ یاقوت سے تہی اوسکی بنا — تہا نہایت فروغ و نور و صفا
کتنی ایک انبیا وہان دیکھے — اور ملائک بیان سے زائد تہے
پہر چھٹی آسمان پہ آئی شتاب — روعائیل اوس فلک کی تہی بواب
اوس فلک کی بنا ہی گوہر سے — بس منور ہی مہر انور سے
پہر حجاب الامان نظر آیا — یکبیک اوسکا قفل کہلوایا
آگی اوس سے گیا کہ ہر گاہ — دیکھا او عرش کو یکا ناگاہ
پہر ثنا خوان ہوئی جو جمیل — عجز کی ساتہہ اونکی میکائیل
وہ بنا ہی سفید گوہر سے — یا مرکب ہی نور انور سے
سب ملائک کی ساتہہ وہ نواب — لایا تعظیم سی بجا آداب
کتنی ایک پہر ملک وہان دیکھے — الطول القد عظیم جثہ تہے
پہر ہزارون حجاب کو طی کی — یکبیک آئی آپ کرسے پر
شرکا کام نظم فرما کر — لائی تشریف چرخ اطلس پر
سدرۃ المنتہی ہی نام شجر — جسکے مثل سبو ہین بار دو
اصل سے اوسکا فرع تک اندار — راہ پنجہ ہزار سالہ دراز
اوسکی شاخونسی ایک شاخ طویل — ہی مقام شگرف جبرائیل

مرتفع اور بلند ہی حد سے
ہی تہا اوسکی اک زمرد سے

نور حق سی ورق ورق ہی حق
عالم نور ہی رہا تا فرق

اک ملک ہر ورق پہ رہتا ہے
حمد و تسبیح حق وہ کہتا ہے

تہی جو طوبی کی ہر ورق ملک
سب لگی کہنے اونکو طوبی لک

آگی سدرہ سے حب چلنی لگے
بال و پر عقل کل کی جلنی لگے

بولی حضرت سے یون روح امین
آگی جلنی کی مجکو تاب نہیں

یکقدم اس سے آگی ہین چلون
وو ہین با آتش جلال جلون

آگی سدرہ سے ہے جلال
یکقدم گر چلون جلین پر و بال

رہ گئی اپنی حد پہ جبرائیل
آئی لبیک کہتی اسرافیل

نرہا پہر براق سی کچہ کام
اونکو رفرف ہوا اونکا انعام

ایک حرکت سی تا بعرش عظیم
لی گیا رفرف اونکو با تکریم

پہر نہ رفرف تہا اور نہ اسرافیل
ہمکان تہا نہ تہی جہت دلیل

پونہچی تہا وہ لا مکان سے پرے
حد امکان سے گذر کئی تہی پرے

پونہچی منزل کو با خصوص خلوص
دعوت خاص سے ہوئی مخصوص

پونہچی اوس جا اور رتبہ کو
کہ پونہچی کوئی نہ پونہچا ہو

جا کی مختص ہو وہی ہان تہے
اختصاص لمعیت لی ساتہ

قرب کے حد سی پونہچی بالا تر
قاب قوسین جس سے ادنی تر

خوان احسان سے پائی نعمت جو
اپنی امت کو بہی کیا قسمت

پہر وہان سی کیا رجوع شتاب
دم مین فرمایا ہے تو نا جا ہے

ایک پل مین گئی بطرز نگاہ
پل نہ گذرا کہ آئی پہر ناگاہ

نعمتین لائی اسقدر ہمکو
کہ نہ ہو اونسی حشر تک کم سو

ای سلام اب سکو ہے بہتر
اس سی آگی تو گفتگو مت کر

پہنچے اوپر درود اور سلام
کر ذرا اپنا عرض حال تمام

ای شفیع امم نبی ورے
تم سے کہتا ہوں اے سید ابرار

دن کرو میری اپنی دید نصیب
سیر معراج ہی تمہارا دید

حشر کی غم سے سخت ہون مغموم
یا شفیع الوری تہون مجرم

ای رسول اپنی آل کی صدقے
اپنی خویش و عیال کی صدقے

جملہ اصحاب صادقین کے طفیل
اور رب اپنے کے مشفقین کے طفیل

اس سلام ضعیف مسکین کو
ناتوان نحیف غمگین کو

اپنی جود و کرم سی مخصوص
با ہمہ اختصاص اور خلوص

مدح دستگیر افتادگان بادیۂ ضلالت
سلطان مشائخ جہان ہدایت
رونق خلد برین صدر اعلی علیین
سیدی و مرشدی و سندی حضرت
آل احمد ابو الفضل شمس الدین المشتہر
اچہی میان قدس سرہ العزیز و استقلال

آل احمد سا رہنما جو نہ ہو
کیسی پونہچون یقین اپنی نیرنگو

مظہر رشد او ہدایت عام
مصدر جود او عنایت عام

مثل معروف رہبر عرفان
شبلی وقت او جنید زمان

قدوۂ واصلان شمس الدین
اسوۂ کاملان شمس الدین

خیر و مستان اوتکا تہا منصب
کیون نہ بہی اچہی میان اوتکا لقب

خاتم الانبیا تہے جیسے رسول
خاتم الاولیا تہی مقبول

اصل انکی ہین علیین — فرع اونکی ہی آسمان یقین
شجرۂ بوستان مصطفوی — ثمرۂ گلستان مرتضوی
قرة العین حضرت حسنین — زینت خاندان اطہرین
شرع اور شرع کے دل و جان ہے — دین و ایمان کے دین ایمان ہے
سینہ اش سر بسر خزانۂ علم — ہمچو قرآن وقف در رہ دین
پایۂ جاہ اونکا اعلا ہے — مدح خورشید اوس سے سہا کا منہ ہے
ختم کر اونکی منقبت کو سلام — سیماش زیب مسند ارشاد
جو کہ اونکی کیا کرین ہین رقم — ہین جو ہی لولو اوسکی سراپا
دونو ایک ہی صدف کے گوہر ہین — دونو ایک راہ کی دلیل گواہ
آن سنائے کہ رہبر دین بود — گویا در جناب شان گفت
آن یکی آفتاب نور افزا — وین دگر بدر لیلۂ قدر
آن گرفتہ بورع سرمایہ — پایا دونو کو ہی ایک ہی راہ
اس نبی سے باز آ تو سلام — ایک ہی مہر کا فروغ ہی سب
آل برکات آل احمد ہین — حشر تک سبکو رکھہ خدا آباد
جسکو ہی پڑہنی تو کلی قرآن — مستحب ہے اوسے پہلے چاہان
ختم کرنے سے پہلے چاہ پناہ — تا کہ شیطان سے بچی نگاہ
بلکہ آغاز اوس سے کر کام — تا کہ خوبی سے ہاں ہی وہ انجام
زاہدین کیا ہے یون تسطیر — قول عاصم کیا ہے اسی تائید

بمنقبت مسند آرای ارشاد صیقل فرمای دلہای اہل اعتقاد جانشین مرشد برحق حضرت سید آل برکات عرف ستھرے میان دام برکاتہ

دل او بود درس خانۂ علم — دانشش بہر طالبان یقین
وہم کی ہم سی ہے بالا ہے — منقبت اونکی او رہی امر ہے
بہیج اونپر درود اور سلام — ایجدا کہہ یہ خاندان آباد
آل احمد کی ہین قدم بقدم — ہی جو خیر الامور اوسطہا
ایک ہی نور سے منور ہین — دونو ہین ایک فلک کے مہر و ماہ
دیدۂ دوربینش ایک بین بود — چونکہ در علم و در یکتا ست
وین دگر رہنمای راہ خدا — آن یکی آفتاب محفل صدر
وین ہمہ بستۂ شرع پیرایہ — چشم یکبین سی ہین جو وہ گیا نگاہ
احولانہ ہی بتر ہی یہ کلام — کہول کر دیکہہ چشم وحدت اب
لمعۂ آفتاب سرمد ہین — جتنے ہی انکی آل اور اولاد

در بیان استعاذہ کہ ماخذ آن قولہ تعالی است فاذا قرأت القرآن فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم

ہی تعوذ مین اختلاف کثیر — پر بخاری کی عالمون نے پسند
جو نہ اس بحر مین سما تا ہے — من و عن اگلی اسکی آتا ہے

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

یعنی حق کی مین جاتا ہون پناہ — دیو بد سے ہوا جو گمرہ تباہ
وزن فیعال لفظ شیطان ہے — نون اصلی ہے اوسکا انحان ہے

مجھے اب سن تو معنی شیطان
آئی ہی وہ معنی مرے
ایسی ہے اثر نفس سے ہے پناہ

رحمت حق سے دور ہے جو عیان
اور سکوڈ الافلاک سے یا ترمے

گر تو معنی رحیم کی معلوم
کہتی ہین جیسے شر شیطان ہے

الہ الدین ہے جسطرح مرقوم
چاہیی ہی پناہ یزدان ہے
حضرت ایزدی سے رحم چاہ

سورۃ الفاتحۃ مدنیۃ ویقال مکیۃ وھی سبع ایات وکلماتھا خمسۃ وعشرون وحروفھا مائۃ وثلث وعشرون

سورۂ فاتحہ کو مدنی جان
آتین سات ہین کلمہ پچیس ۲۵
اور ہین حرف ایک سکی نام
اور ام الکتاب ہے اکنام
گویا قرآن پڑہا تمام اوسنے

گر شمار اونکو ای بلند مقام
کہ ہین قرآن کی علم اوسمین تمام

ایک سبع المثانی اوسی ہے
اسلیے سید الورٰی نی کہا

یا کہ مکیہ تو اوسی سبحان
حرف سب اکسوین اور تیئیس
اور ام الاصل یا کنی اوسی
سورۂ فاتحہ کو جسنے پڑہا
پا لیا خلد مین مقام اوسنے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائی سخن بنام خدا
جب مقدر کیا گیا انجام
اسلیے لفظ اسم ہے مذکور
ولہ یولہ سے ہے بنے لکہا
ہین وہ رحمت سے دو لفظ مشتق تمام
جان مفہوم اتنو رحمان کا
سن تو معنے رحیم کی ہین یون
علم تفسیر سے جو ہین آگاہ
لیک یہ مذہب امام ہمام

کہ وہی مہربان ہر دو سرا
ہوا حرف سے شروع کلام
اوس سے تا شبہ قسم ہو دور
اور لاہ یلوہ سی ہے کہا
خاص پہلا اسم سرا ہی عام
کہ ہی رحمت کنندۂ دنیا
کہ ہی رحمت کنندۂ ہیجون
کہتے ہین اسطرح کہ بسم اللہ
ہی وہ یک آیت ای بلند مقام

یا ہین لیتا ہون پہلی اوسکا نام
بعد بلی کی جو اسم فرمایا
ہی وہ ابتدا بعض نحاۃ
اہل تفسیر کیا تقسیم
نہین رحمان بن خدا کریم
وہ جو دیتا ہی اس جہان مین مدام
مومنون پر وہ خاص ہے رحمت
آیت فاصل سور ہے وہ
کہ نہین فاتحہ سی اوسکا شمار

جسکی مشمول رحم خاص و عام
بر طریق صلہ بیان آیا
الہ یا الہ ہے اسم الذات [٥]
اسم رحمان اور اسم رحیم
اور کہا چاہیے کہ اسکو رحیم
سب خلائق کو رزق روز بزم عالم
عاقبت اختصاص ہے رحمت
ازلی فضل یک دگر ہے وہ
اور نہ جملہ سورے ہے ای یار

فی شان نزولھا

سورۂ فاتحہ کا شان نزول
ساتھ یار و ولی احمد مختار
مال و زر تھا اونکے ساتھ خطیر
کہ ہیبت مومنو نکو ملتا کا ش

دشت ام القرٰی میں تھے سیاح
رکھتے تھے وہی متاع بار کثیر
تا دی دنیا میں اپنی کرتی معاش

دیکھے صحرا مین ساتھ سوداگر
دیکھا حضرت نے جبکہ دید مال
لیس سورۂ حمد دا بھلائے

ابن عباس سے ہی یون منقول
شام سی جاتی تھی وہی اونکی
دل مین اسطرح آیا اونکی خیال
منت اسطرح یاد فرمائے

٥ الہ الرجل اذا فزع الیہ اذا تحیر لیسمی الرب الہا بذلک لان العقول تتحیر فی ادراک کنہہ وقیل مشتق من الہ اذا احتجت ۱۲ ت

کیا سوا اسکے کافرونکا وبال / ہمنے بخشا اگر تجھی فی الحال
آیتیں اوسکے کیسے ہیں سات / علم قرآں کی خمسیں ہیں نکات
تمکو اور تجھ سے بہتر ہیں صحاب / ہمنے بھیجی ہے کیسے ام کتاب
بعد اسکے بھی آئی آیت ہے / کافی ہی تمکو سے کفایت ہے

قولہ تعالی وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ

تم نہ دیکھو کسیکا ہرگز مال / غم اصحاب پر کرو نخیال
جتنے اصحاب ہیں تمہارے رفیق / سب کا ہیں کارساز سون تحقیق

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۵

جملہ خوبی خدا کو ہیں شایان / کہ ہی پروردگار عالمیان
یا بمعنے امر یزدان ہے / کہ وہ بندونکو امر و فرمان ہے
ہی اگرچہ نبی کو یہ ارشاد / لیک امت سے ہے سب انکی مراد
ہمکو تعلیم کا کیا اعلام / اسطرح اسلیے کیا یہہ کلام
معنے رب العالمین مرقوم / خالق الخلق ہی تو کر معلوم
ہی بمعنے پروردگار عالم کا / رب ہے ہژدہ ہزار عالم کا
جب بکثرت ہوا وہ مستعمل / نرہا پھر الف کا کچہ مدخل
رب مطلق کہیں ہیں یزداں کو / ہو الف لام ساتھہ یا کہ نہو
سب الوہ ہے اوسکا استعمال / رب دار اوسکی جسطرح ہے مثال
کہ بقول مقاتل حیان / عالم اسی ہزار ہیں ایجان
شرق سے غرب تک بر و بحر ہیں / ہی یک عالم اون عالمونسے یقین
کہ وہی عالم ہیں چل ہزار آباد / بری او بحری ہیں بیس ہزار
اور ابی ابن کعب سے مروی / اسطرح ہی حدیث مصطفوی
ایک عالم ہی سب ملائک کا / جسقدر ہیں وہ بارض و سما
ایسے ہے دیوونکا ہی عالم یک / جب نبی نے بیان کیا یہاں تک
کرکے کہنے اسطرح حضرت / آگی اس سے نہیں مجھے رخصت

ابتدا میں کیا ہے یوں ارقام / غیر دو طور سے نہیں کلام
لفظ قولو ہی اسجگہ مضمر / ای کہو حمد ایزد برتر
یا بمعنے ابتدا ہے یہاں / تاکہ تعلیم پائی اوس سے جہان
پس ہوا حامد آپ ہے معبود / اور وہ آپ ہی ہوا محمود
مالک و آفریدگار جہان / مصلح جملہ کار و بار جہان
زاہدین کیا ہی یون تسعید / اصل رب راب ہے بالتشدید
معنے اوسکے ہیں سید و والی / اور پروردگار مصلح کا
اور مقید وہ لفظ ہووی اگر / اور الف لام ہو نہیں اوپر
تب مجھے سن عالمین کی اب تفسیر / زاہدین ہے جسطرح التسطیر
پری اونسے ہیں جملہ چل ہزار / اور چالیس ہزار ہیں بحار
کہتے ہیں بوسعید خدری یوں / ہی روایت کلی انکی مضمون
ایک دنیا ہی اول مجھ سے عیان / شرق سے تا غرب تک ای جہان
کہ ہیں ہژدہ ہزار عالم سب / انکی تفسیر مجملا سن اب
ایک عالم ہی عالم انسان / ایک عالم ہی عالم پریان
آگی اسکے کیا روایت یون / اوسکا ہی خلاصہ مضمون
گر مجھی رخصت بیاں ہوتے / اور وہ حالت تمہیں عیاں ہوتے

زینہار اوسکو سن سکتے ہو تم — زہرہ بہتا اور عقل ہوتی گم
اسطرح قول ابن مقسم ہے — عالمین جمع لفظ عالم ہے

اشتقاق اوسکا ہی علم عیان — وہ جو ہوتا ہے لشکرونکا نشان
اوس سے معلوم ہو یہہ ہر یک کو — اپنا اپنا مقام ای خوشخو

ایسے ہی آفریدگان یہان — اوسکی وحدت کی ہین علم او نشان

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کہ بہت رحم و مہر والا ہے — جسکے رحمت بیانسی بالا ہے
لفظ رحمان کا مفاد یہان — اہل تحقیق نے کیا یہہ بیان

کہ وہ بی شرط بندے فرما — جیسے بندونکو رزق کا وعدا
پہر جو بندی نے لائین حکم بجا — لکری وہ خلاف وعدہ ذرا

اور ہی اوس رحیم سے یہہ مراد — کہ نعم جا جنونسی دیکے زیاد
کار فرما ہوا ایسے کامونپر — کہ وہی طاقت سی اونکی ہوت کمتر

کہ وہی پادشاہ روز جزا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ

نشا ہی مسندنکی ہی اوسکو

لفظ رحمان اور رحیم یہان — تحقیق مالک کے یون کیا ہی بیان
دونو رحمت سے ہین مشتق نام — کہ وہی ہے حسب جا ہی تمام

نام مالک اسطرح برحق — ہی صفت او ملک سی وہ مشتق
سو جب خوف و بیم ہی وہ نام — یعنے کرنا ہی خوف واجب عام

حق تعالی کی جتنی ہین اسما — بعض کے بازگشت خوف و رجا
یعنے ہین اوس خدا کی جتنی اسم — ہین معانی کی وہی ہی دو قسم

بعض کے بازگشت ہی امید — مرجع بعض خوف و تہدید
جیسے ہے واجب امید غفور — جیسے باسط اور لطیف و شکور

واجب الخوف کی مثال اسی بار — جیسے جبار اور ہی قہار
بندگان خطاب یزدانکو — ہین یہہ دو امر اور فرمان جو

خوف و امید ہے اونکو کام — اونکا ہی ترس اور امید انتقام
خوف و امید اونکو شایان ہے — کہ اسی سے بقای ایمان ہے

تہی جو مقصود تر امید و بیم — مالک اسواسطے ہی بعد رحیم
السلام الحکم ہی کیون تنہا — واجب الخوف ایک اسم بہلا

اور بندگو کیون ہووے دو نام — وہی جو ہین موجب امید تمام
یاد فرمای حق نی اسم دو دو — تاکہ معلوم ہووے یہہ تجکو

کہ حق بندگان مین تاثیر — رحمت حق ہے غضب سے کثیر
جملہ قرآن مین ہی غضب سے ... — جا بجا ذکر وصف رحمت کا

لکہتے ہی ابن عمرو سے العجب — سبقت رحمتی علی غضبی
ہی روایت کہ لفظ مالک کا — با الف اور بی الف پڑہا ہے

لیک پڑہنا الف سی بہتر ہے — اتفاق صحابہ ہی اسپر
کہتے یون تہی محمد ... — میری عادت الف سے پڑہنا تہی

جب سنا بعض سے یہہ کلام — کہ الف بن ہے وہ بلیغ تمام
اپنی عادتکو انہی چہوڑ دیا — جاسی مالک ملک شروع کیا

مجکو یون خواب مین سوال الہام — کیا کیا تونی ای محمد کام
نیکیان تو نے چہوڑ دین ... — اپنی حسنات کیون گمائی یون

۵۷ مالک نزد ملک ... هر دو صورت ... داشته اند ... بہتر است

تو نہیں جانتا مگر یہہ بات
ہین بہر حرف اوسکی دس حسنات

زائدین ہی اسطرح سے لکہا
گرچہ مالک ہی سب و نونکا خدا

کہ ہوئی جسکو حشر کے دن
دعوہ مالکی خدا کے بن

ابن مسعود نے کیا یہہ بیان
معنے دین ہے حساب یہان

بعض نے اسطرح کیا تسوید
دین کے معنے ہین اسجگہ توحید

جو کیا وہی اسمین عمل و خیال

یہہ سخن حبیب ہوئی سمیع
اپنی معمول پر کیا مین رجوع

لیک تخصیص روز محشر کے
اسلیے اسجگہ خدائی کے

سن تو اب لفظ دین کے تفسیر
اوسکے معنے مین ہے خلاف کثیر

اور مجاہد نے یون کیا ارشاد
یوم دین سے ہی ہے جزا کا مراد

بعض سے اسطرح ہوا مسموع
معنے دین ہین خشوع و خضوع

سب معانی کا ایک ہے حاصل

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝٥

تجکو ہی کرتی ہین عبادت ہم
اور تجھ سے ہے استعانت ہم

کی خدائی جہان عبادت یاد
اوس سے توحید ہے زدین مراد

جسجگہ ہی قنوت کا مذکور
اوس سے طاعت خدا کی ہے منظور

ثقلین جو نیوں معنے توحید
رد کفر اونسے سر بسر ہے پدید

زائدین یہہ سب کیا ہی بیان
اسطرح سے لکہا ہے اوسمین عیان

پر وہ انواع جتنی ہین مجموع
اونکا دو قسم پر فقط ہی رجوع

منکران عبودیت ہین عیان
جبریان جیسان اباحتیان

ہمکو ہنہار اختیار نہین
مطلقاً اقتدار کار نہین

کہتے مجبور آپکو ہین سب
کس قباحت کا اونکا ہی مذہب

یہہ جو نسبت قبیح کرتی ہین ایجاد
اسمین ستانا ہے کفر و فساد

رد ایاک نعبد ہی یہان
منکران عبودیت ہین عیان

سب گمراہ ہین اور اہل ضلال
اس سبب سے ہے اونکا قال مقال

کہتے ہین جبکہ ہم ہوئی مامور
ہمکو بخشا خدا نے قوہ مقدور

اور جانے ہین خالق افعال
اپنی ہی آپکو وہ اہل ضلال

مذہب اونکا ہی سنیونکا سا
شرک مین اونکی شک نہین ہے ذرا

نعبد کی تو حد ہی تفسیر
ابن عباس سے ہوئی تسطیر

ذکر تسبیح کا جہان آیا
اوس سے قصد نماز فرمایا

پہلی تین آیتونسی تو پہچان
ان دو آیت کے نظم کو پہچان

بس و نعت ہین تثبیت سنت
رد کرتی ہین سر بسر بدعت

جو مخالف ہین اہل سنت سے
گرچہ انواع مین ہین کثرت سے

منکران عبودیت یک قسم
منکران ربوبیت یک قسم

ہین مقالات اونکی یون مشہور
کہتے ہین ہم قضا سے ہین مجبور

ہی شجر کی طرح ہمارا مثال
جب ملے باد وہ ہلی فی الحال

قول سے اونکی سب ثواب عقاب
لغو ہوتا ہے اور ستودہ باب

کرتی ہین جون مغان کرداب
امر و نہی خدا کو وہ بیکار

منکران ربوبیت ہین جلے
قدری اور خارجی و معتزلے

نسبت خیر اور نسبت شر
کرتی اپنی طرف کو ہین یکسر

پہر نہ حاجت ہمین ہے زخدا
ہم ہوئی ہین بنیاز ہی پیدا

اور جانے ہین وی شریک تقدیر
آفرینش مین سب خدا کے ہمین

وہ جو ایاک نستعین آیا
اونپہ حق نے یہہ رد ہی فرمایا

ف بعض ایاک نعبد را سوای اہل حجاز بغایب را بکسر علامت مضارع میخوانند پس این طریق موافق ایشان است ۱۲

سب مذاہب سے بہتر جان / مذہب سنت وجماعت جان
کہ مقرر عبودیت ہیں قسم / اور مقرر ربوبیت ہے قسم

رکھتی ہیں اقتضا فعل وعمل / تاکہ پائیں موافق اسکی بدل
جانتی ہیں جدا اہم تحقیق / جملہ اعمال نیک کی توفیق

کہ ہدایت ہمیں وہ سیدھی راہ

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

کہ مراد اوس سے ہی کتاب اللہ

یا مراد اوس سے ہی طریق رسول / جون ابو العالیہ سے ہے منقول
یا ہی خوف و رجا کے راہ مراد / زاہدین ہی جسطرح ارشاد

اک روایت ہے اسجگہ مروی / از جناب علی مرتضے سے
اہدنا سے مراد ثبتنا / ہی بقدر بر قولے دنا

بعض تفسیر میں کیا ہے بیان / نظم اوسکا ماسبق سے عیان
کہ یہہ سورہ ہی مشتمل سہ قسم / اسکی معنی ہیں متصل پہ قسم

ایک اونسے ہے فعل و صفت خدا / دوسرا فعل و صفت بندونکا
تیسری قسم میں کیا ارشاد / بر سر حاجت و نیاز عباد

نا امید حق نے یہہ جو فرمایا / اوسمیں لفظ اہدنی آیا
تاکہ یہہ حکم سب کو شامل ہو / اپنی اور مومنوں کی حاجت کو

ایشفاعت کی سنکر فی الحال / تمسے کہنا اسلام میں یہہ سوال
جیسے سبکو ہے حاجت اسکا / حق نے رتبہ دیا شفاعت کا

کیا عجب ہے جو ہوں رسول اللہ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

مجرمونکی ہیں شفاعت خواہ

راہ اونکی ہمیں ہدایت کر / تونے انعام کر لیا جن پر
جن پہ انعام حق ہوا ارشاد / انبیا اور اولیا ہیں مراد

نعمت بے زوال یزداں سے / ہیں وہ ایمن زوال آنیسے
اونپہ نعمت ہے جو خدا کی تام / سلب و حرمان سے تھا نہ اونکو کام

بعض تفسیر سے ہوا معلوم / کتنے منعم علیہ سے تھے محروم
وہی نعمت انہیں کیا مسلوب / حال اول کو کر دیا مقلوب

جیسے ابلیس اور قارون تھا / جیسے قابیل اور برصیصا
جسطرح تھا وہ بلعم باعور / حال ہر ایک کا اونسے ہے مشہور

یعنی سوا اونکے جو تھے مغضوب

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

تھی جو محروم سب ہی مسلوب

اور نہ گمراہونکی وہ ہو راہ / ایسے راہوں سے ہمکو رکھیو نگاہ
غیر اسجا بمعنے لا ہے / جسطرح زاہدین لکھا ہے

لا جو ہی بعد عطف کے مذکور / اوس سے یک فایدہ ہی یوں منظور
دونکی جو پہلی ہیں مکتوب / الذین ہی اور المغضوب

جو ہو نا کہیں پہ ذکر لا / ہوتا اشکال عطف میں پیدا
اسلیے لفظ لا کیا ارشاد / کہ کنایہ دونوں سے ہی مراد

یعنی منفی ہے عطف منفی پر / پس ہوا ذکر حذف سے بہتر
یون حدیث صحیح میں آیا / سید الانبیا نے فرمایا

کہ مغضوب ہیں مراد یہود

اٰمِينَ ۝

اور نصاری ہیں ضالین مقصود

لفظ آمین کی شرح سن اے یار / کہ وہ قرآن نہیں ہے زنہار
اتفاق مفسرین ہی یون / بعد سورہ وہ پڑھنا ہے مسنون

ابن عباس سے ہوا منقول — کہ یہ ہی مفلحون کا مدلول
ڈھونڈھتے تھے جو کچھ ملا انکو — چھٹ گئے وہ نہیں رہا انکو

پہلے آیت مین جنکا ارشاد — اونکا وعدہ کیا ہے اسمین یاد
ہے اشارہ اولٰئک سے یہان — وصف جنکا ہوا ہے پہلے بیان

اسجگہ ہین علی ہدی سے مراد — ہی بیان عبودیت ارشاد
ہی جو من ربہم کا لفظ یہان — مرتبہ ہے ربوبیت کا بیان

بس آیت ہوئی دلیل جلے — از پی رد قول معتزلے
کہ بغیر از ہدایت یزدان — ہی جو ایت نصیب عبد کہان

بعض تفسیر مین کیا ارقام — ہی آیت بشان ابن سلام
اور مومن جو انکی تھی اصحاب — بعض وہ تھے جو تھے بعض اہل کتاب

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

بیگمان ہین جو منکران عنید — اونکو یکسان ہے اے نبی وحید
کیا ڈرائے تو اونکو یا کہ نہین — نہ وہ ایمان لائین اور یقین

تعلم اسکا ہی سبق یون — ذم کفار اسکا ہی مضمون
جسطرح سے بیان وصف وثنا — پہلی آیت مین مومنونکا تھا

معنے کفر ستر ہین ایمان — ہی کتب مین لغت کے اوسکا بیان
نذر گر تخم تو چھپاتا ہے — کافر اسواسطے کہاتا ہے

جب کہ ہوتی ہی رات تیرہ و تار — لیل کافر کہاتی ہی اے یار
بیہان کافرونسے ہی جو مراد — تھے جو وی سربسر ملان عناد

ظلمت شرک سی ہوا مستور — اونکی ایمان کا فروغ او نور
زاہدین نے ہے اسطرح سی لکھا — مختلف قسم سے نزول اسکا

ابن عباس سے ہوا منقول — کعب کے شان مین ہے اسکا نزول
ابن اشرف ہے کعب سے مقصود — جسکے تابع تھی کتنی ایک یہود

اور قتادہ نے یون کیا ہی بیان — شان مین ہے قریش کے یہ عیان
عتبہ و شیبہ و مغیرہ نام — سور دو اونکی مین ہے ملنہ مقام

اور کہتی ہین اسطرح سے ربیع — وی جو تھے کافران جمیع
ہی جو کافر وہان ہو مقتول — ہے آیت کا اونکی حقمین نزول

اور ابو الذوق سے روایت ہے — شان بوجہل مین یہ آیت ہے
گرچہ آیت عام ہی بیان — پر مراد اوس سے خاص ایمان

کیونکہ جب حق نے اسمین کے تعمیم — ای باثبات ہم و نفی ہیم
اور حالانکہ تھے بسا کفار — لائی ایمان وہ پس از انذار

پس البتہ چاہیے مخصوص — تا نہووی خلاف از منصوص
کوئی سمجھے اگر یہی سوال — جانتا تھا جواز دستعال

کہ نہ ایمان لائین ملعون — پھر نبی اونکی حقمین بھیجا کیون
یہ جواب اوسکا ہے سمجھے معلوم — زاہدین ہی جسطرح مرقوم

یہ سبب اونکی بھیجنے کا تھا — تا کہ الزام ہووے حجت کا
نہ ہی جائے گی گفت بار دگر — قطع ہو جائے عذر تا سر

خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ

مہر اونکی دلونپہ حق نے رکھی — تا نہ سمجھین بیان حق کے کبھی
اور رکھی مہر اونکی کان پر — تا کہ حق کو نہین سنے یکسر

اور پردہ ہے انکے آنکھوں پر — تا رہِ حق نہ آئی انکو نظر
اور اونکو زروی استحقاق — سے بڑی مار اور عقوبت شاق
یعنی قتل اور اسر دنیا میں — زجر ہے اور قہر عقبے میں
مُہر بر دل سے مراد یہان — خلقتِ کفر کافران اے جان
ظلمتِ کفر کافروں کی تئین — اختیاری ہے اسمیں جبر نہیں
کفر پر بھی جبر اوس سے مراد — جبر ایمان بھی نہیں ہے ارشاد
اوس پہ مرا و گر ہوتا — کافرونکو نہ بیم و ڈر ہوتا
نہ ملامت کا اونکو ہوتا ڈر — اور نہوتا عتاب ہے خطر
ہی تفاسیر معتبر میں رقم — اسکو تحقیق جانتے ہیں ہم
کہ وہ ایمان کے مخاطب ہیں — ترکِ ایمان سے معاتب ہیں

کما قال اللہ تعالیٰ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

بعض تفسیر میں ہے یون ارقام — سو رہ آیت اسجگہ ہی عام
اسکے سب تحت حکم میں کفار — پر جو مومن ہوا چھٹا اکبار
اور اگر ہو بیان کتا ہیم — وہی جو پہلے مراد تھی مرقوم
بس نزول اسکا خاص حکم ہو عام — جتنے کافر میں انکی حق میں تمام
گرچہ ابصار و قلوب ہے جمع — پر بیان اسلیے ہی مفرد سمع
کہ وہ مصدر ہے اور مصدر کا — ہو وہی اطلاق جمع پر ہے بجا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝

اور ہیں بعض لوگ وہی انسان — کہتے ہیں حق پہ لائے ہم ایمان
اور لائے ہیں روز پچھلے پر — اور نہ وہی کہنے والے ہیں باور
ظاہر انکا خلافِ باطن ہے — کرتی ہیں وہی سب ہے دیرینے
اور نہیں جانتے وہی آخر کار — کہ وہی ہیں اپنے آپ اوس سے خوار
نظمِ آیت اگرچہ ہے اظہر — پر بیان اوسکا ہے مناسب تر
پہلے آیات میں ہوا جو عیان — مومنونکا اور کافرونکا بیان
ذکر اسمیں منافقون کا کیا — عہدِ حضرت میں ایک گروہ تھا
سبکا سردار تھا وہ عبداللہ — کہ جو ابن اُبَی تھا گمراہ
مومنوں کا جو ذکر پہلے کیا — ہی سبب اسکا وہ شرف اونکا
پھر کیا ذکر کافرونکا سب — تھی شرارت اونکا اسکا وجہ سبب
ہی اس آیت میں ذکر اہل نفاق — اسلیے انکی یگانہ آفاق
وصف دونوں کی انمیں ہیں موجود — اونکا ایمان کفر سے ہے نمود
ظاہر الحال اہل ایمان ہیں — پر بکفر بادل و جان ہیں
اونکی ایمان کا نہیں ہے اثر — چند احکام ظاہرہ ہیں مگر
ہی انکی انکے کا جواز — اور جنازہ کی بھی روا ہے نماز
مومنونکی مزار میں اونکو — دفن کرنا روا ہی ہی انکو
اور کو اسمیں ہے اونکی ہی مقبول — بعض تفسیر میں ہے یہ منقول
اونکا دوزخ کی بیچ آخر کار — درکِ اسفل میں ہوئی جا قرار
ہی بظاہر اگرچہ مفرد من — لیک معنی میں اوسکو جمع تو گن
جو نہ تھے قول اونکا ہی آمنا — دفع یا ہم بمومنین سے کیا
بس ہماری تئیں ہوا تحقیق — شامل اقرار جانبی تصدیق
صرف اقرار ہی نہیں منظور — دل سے تصدیق ہے اسمیں ضرور

ع

ن

احکام منافق

ان المنافقین فی الدرک الاسفل من النار

۱۳

پس خلاصہ کلام کا کہ یہ یاد
یکذبون سے کذب ہے ہم مراد
قرۃ یکذبون میں ہے خلاف
بعض تحقیق سے یہی ہیں صاف

بعض کہتے ہیں اوسکو بالتشدید
زائد ہیں سے جسطرح تسعید
سے کذب جھوٹ کہنا ہے
اور تکذیب جھٹلانا کہنا ہے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اور کہا جاتا ہے جب کہ اونکو یقین
کہ نہ ڈالو فساد تم بزمین

کہتے ہیں ہم سنوارتے ہیں مدام
نہیں اصلاح بن ہمارا کام
سن کے کہو تم کہیں وے اہل فساد
پر سمجھتی نہیں وے ظلم نہاد

اسطرح ہی قتادہ سے منقول
ہے یہ شان یہود اسکا نزول
خلق کو تھا کفر و فتنہ کا کام
اور تغییر لغت کرتی مدام

لیک ہے معتبر روایت یہہ
حق میں اون لوگوں کی آیت یہہ
وہی جو کرتی تہی نفاق و دغا
عیب گوئی او قصد حضرت کا

کرتی رہتے تہی وے صحابی کی ذم
کہا ہی تہی ہے جو منافق او وی
اور اونکا تہا یا زرکھنا کام
دین عیب کرتے اسی تو دہ مقام

اِنّما میں یہ ہے ماہی عماد
اسلیے اسجگہ ہوا ارشاد
تہاں متصل نہیں ہوتا
نون نحن سے نون ان کا

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور جب کہیے لاؤ ایمان تم
جیسے ایمان لائے ہیں مردم
کہتے ہیں لائیں کیا ہم ایمان ان
لائے ایمان ہیں جو بے شعور یہ

جان لے تو کہ ہیں وے احمق
پر نہیں جانتے ہیں وے مطلق
ابن عباس سے ہوا منقول
وہ طریقہ یہ اسکا شان نزول

ایک از انجملہ ہے روایت یہہ
ہی منافق کے حق میں آیت یہہ
تہا جو ابن ابی عبد اللہ
اور جو کوئی اسکے تہے ہمراہ

وی صحابہ کو کہتے تہے سفہا
پر سفیہ ہر کوئی اونہیں سے تہا
ابن مسعود اور زید و ربیع
اس روایت میں متفق ہے جمیع

ہے یہی حکم تا تمام رکوع
کہتے ہیں اسطرح سے ہی مجموع
دوسری اسطرح روایت ہے
کہ لئے ان یہود آیت ہے

اور حقمیں ہے اون یہود کی عیان
دی کتابیں جو لائے تہے ایمان
مثل ابن سلام عبد اللہ
اور سلمان جو اوسکی تہے ہمراہ

شاہ نجاشی اور اوسکی یار
اسکا مورد میں الیستوہ شعار
اسکے وجہ نزول کر معلوم
زائد ہیں ہے جسطرح مرقوم

ابن مسعود و جعفر طیار
جاتی جنکو تہی کہیں پکیار
دو نو جاتے تہے وی نجاشی کا یار
حسب امر جمیل خیر الناس

جب کیا امین انہوں نے قیام
کہیں پیش آئی گا او ان تمام
اونکی ابن السلام عبد اللہ
اور اہل کتاب تہی ہمراہ

ابن صوریا ... جب | اونکی آگے ...

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَى أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

سن کے آیت یکبیک اوسکا ال
آپسے عرض اسطرح سی کیا
اونکو ہووے جو دعوت اسلام
الغرض آنکے بلائی وے
پوچھا حضرت نے اونکی کا مردم
اسطرح سے دیا سبھونی ان جواب
بولی حضرت مجھے بتاؤ تم
ایسے ہی اس شخص کے کہتے ہاں
دشمنان خدا ہوا ہی مردم
پس لگا کہنے فرد فرد سفیہ
سن تو لفظ سفیہ کی تفسیر
اول تو من الفا یجان
نہ منافق زبانسے کہتے یہ
باکیا وہ کلام رد اونکا
ثم سے جو بعد انکم ارشاد
ہیوے اسکی ترکیب لفظ لاکن کے

دین اسلام کا ہوا مائل
کہ مین سردار قوم عزیز تھا
ہی جیا کے احبات اونکے تمام
اور جب الطلب آئی وے
جانتے ہو ابن سلام کو تم
کہ وہ دانا ترین ہے یکتا ہے
جو وہ اسلام لای لاؤ تم
اونہین اور آپ ہوئی تکرار
کیا محمد کو جانتے ہو تم
ہی تو ابن سلام مرد سفیہ
اوسکی معنی خفیف ایکن حقیر
طلب فہم کی لیی ہی عیان
بلکہ پوشیدہ دلمین کہتے یہ
اپنی السیمین جو زبان رد تھا
اوس سے تاکید انکم سے مراد
کہ ہر ایک وہ سے بلا ان
معنے اوسکے ہین اسیقدر صفات

الغرض وہ گیا مدینہ کو
تھی نبی عزیز سیرتی بعدار
سن کے اسلام جو پایمن خبر
بیٹھے اکگھر مین چھپ کی ابن اسلام
کسطرحکا وہ آدمی ہے بسلا
سید القوم ہی وہ رئیس
بولی یون کہ نہی نہیں امکان
پھر نکل آئی گھر سی ابن اسلام
اونکی نعت و ثنا و وصف کمال
پس آیت خدا نے بہیجی تب
ہو بامر خفیف جسکا کام
ہی مراد اوس سے نفی او انکار
وہ جو پوشیدہ اونکی دلمین تھا
لفظ تنبیہ ہے الا جو بہان
یا کہ اوس عماد ہے منظور
درمیان مین خطاب کا ہے حرف
نفی ما قبل و بعد کا اثبات

شرف دین سے مشرف ہو
کرتی تعظیم تھی مرا اوسکی وقار
وی مسلمان ہوئ ان سے سنتے ہی تسلیم
کہ وہی نبی کی پاس آئے تمام
تم مین کہتا ہے مرتبہ وہ کیا
ہم ہین اوسکے مطیع اور وہ رئیس
کہ وہ اسلام لا اور ایمان
اور لگی کرنی قوم سے کلام
جملہ توریت مین ہے لا مال
کہ وہی ہین یہود سفہا سب
اوسکا لفظ سفیہ ہے لیکن نام
معنے کہتی ہو ہم کرین نہ وہ کار
آشکار اخدا نے اوسکو کیا
سمع اور افہم اوسکے معنے جان
جسطرح ابد مین ہے مسطور
تین لفظونسے ہے مرکب صاف

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ۝

اور ملتے ہیں جب وے انکی تئین
اور جب جاتے ہیں اکیلے ہو
ایک ابو سہل سے روایت ہے
چند شخص اونسے نامور تھے تمام
اور ابو بردہ اسلمے جسکا
او جھینہ میں تھا وہ عبد الدار
اور وہ ابن ابی الحارث رئیس
کہ تھا ایک بحکم راہ گذر
مرحبا اور خیر مقدم ساتھ
کہ رئیس نے تبسم سو تم
ایسے ہی کر کی گئتی اک اصحاف
تب بکر کر علی آئی تھے اوسکا
چھوڑ دی اس نفاق کینہ کو
میں تو لایا یقین جیسے تم
اس ظرافت کو میری دیکھو تو

جو کہ ایمان لائی اور یقین
افسران پاس اپنے وی بدجو
یہ نشان ہو وا آیت ہے
تھا از انجملہ کعب اشرف نام
قوم اسلم میں مسکن گھر تھا
عوف کا تھا نیہ سر میں سردار
آفت عہد اور کمال خسیس
گذری خلفاے راشدین اوپر
ہاتھ میں لیکی اپنی اونکا ہاتھ
رتبہ و قدر میں عظیم ہو تم
پیش آیا عمر سے باہم لاف
یون اوٹھا کہ دلکو دیکھو سچا
مت خدا و نبی کا دشمن ہو
اور میں کہتا ہوں جیسے ہیں تم
کیا ڈرایا میں اون سفیہوں کو

کہتے ہیں ہوکے کہ ہیں مسلمان ہم
کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ میں ہیں
تھے شیاطین اونکے سب رئیس
تھی سینہ میں جسکے بو دباشر
اور عبد اللہ ابن سودا نام
ابن عباس سے یہ ہے منقول
اپنی یارونکی ساتھ برسر راہ
پس وہ ابن ابی و مانتی اور تھا
پیش آگے جہل سے بولا یون
تمکو حق نے پڑھا بعز و وقار
اور اسیطرح ساتھ عثمان سے
اور بولی وی حیدر کرار
پس لگا کہنے وہ سر کین
تھکہ تشریف لی گئی اصحاب
تب اس آیت کو حق نے بھیجا ہے

لائے ہیں جان و دل سے ایمان ہم
ہم تو کرتی تھی اونسے ٹھٹھا
کرتی تکذیب سے جو تھی تلبیس
سرکش شر و فتنہ و ہر خاش
فتنہ زور کار ساکن شام
کہ منافق میں اسکا شان ازل
لاف زن تھا کہیں سیاہ
آگی صدیق سی دوچار ہوا
منہ کو اپنے ہنسی سے کھولا یون
ثانی اثنین اذ ہما فی الغار
اور اسیطرح شیر یزدان سے
کہ زراحق سے ڈر تو ای غدار
تم منافق کہو نہ سے تئین
کہنے باہم کہ لگا کذاب
اونکا اظہار حال فرمایا

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

خود خدا اونسے ہنسی کرتا
تا بہکتے رہیں وے بدکردار
ہنسی تس یہ ہے بعض کہتے ہیں

اسی وہ دیوی جزای استہزا
اپنی طغیانمیں ای بلند وقار
ہو نوین مومن بہشت میں جا ہو

اور بڑھاتا ہے وہ خدا اونکو
اہل تفسیر نے یہان ہے لکھا
کہ ہنسے وہ منافقوں سے
ای خدای عز و جل

اونکی طغیان میں قہر فرما ہو
مختلف ہے جزاے استہزا
اونسے ہنستا کرینگے مومن جب

كما قال الله تعالى فاليوم الذين امنوا من الكفار يضحكون

اور بعضوں نے اسطرح سی کہا
دن جزا کی ہوا اونکو اوسکی جزا
جب کہ عرصات سے چلیں مومن
سو کہی جنت بحکم رب اوس دن

مشتعل راہ اونکا ایمان ہو
نور سے اوسکی چلیں جنت کو
تب پکاریں منافق اونکو
کہ ہمیں ساتھ اپنی لیکو اب

جو کہ وہ ہم پہ ہو رحمت اور کرم
روشنی مین چلیں تمہارے ہم
مومن اونسے کہیں کہ اے مردم
اپنے پیچھے کو لوٹ جاؤ تم

آئے ہین ہم جہانسے تم آئے
نور دنیا ہی سے ہم لائے
پھر نظر آئے اور یک دیوار
ہو حجاب اونکے بیچ مین وہ جدار

ہو مین اور رحمت ہو ورائے حجاب
اسطرف ہون منافق اور عذاب
پھر منافق کہیں بصد فریاد
روز دنیا نہیں تمہیں ہے یاد

تم گئے بھول ہی دن ایام
رہتی دنیا مین تھے جو ہم اور تم
تب وے مومن کہیں کہ ہے بیجا
لیک کرتی تھی ہم پہ تم ٹھٹھا

اور بھی کتنی اک روایت ہین
پر یہ دو ہی بیان کفایت ہین
ہے یمد جو اسجگہ ارشاد
مدت زائدہ ہی اوس سے مراد

لفظ طغیان سے مراد یہان
ہی شرارت اور سرکشی بیجا
یا ہی اوس سے مراد لاف و گزاف
یا ہی جہل اور تکبر اور اسراف

یعمھون اسجگہ جو فرمایا
مصدر اوسکا لفظ عمہ آیا
ہو تردد مراد اوس سے گاہ
یا کہ وہ شخص جو کہ بھٹکے راہ

ہو تحیر مراد اوس سے کبھو
ہی لکھا زاہدی مین دیکھ لے تو

اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى فما ربحت تجارتهم وما كانوا مهتدين ۞

یہ وہی ہین جنہوں نے سول الہا
ای ضلالت کو اختیار کیا
گمرہی راہ راست سے بدلے
نیک رہ چھوڑ کر رہ بد لے

سو نہین فائدہ دیا اونکو
اونکی سوداگری نے یکسر ہو
اور نہین رہنما رہا ئی راہ
گمرہی سوئی وہ اپنی تباہ

مثلهم كمثل الذي استوقد نارا فلما اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وتركهم في ظلمات لا يبصرون ۞ صم بكم عمي فهم لا يرجعون ۞

ہی مثل اونکی جیسی اوسکی مثال
وہ جو صحرا مین مع مال و عیال
ہو شب ابر بخت تیرہ و تار
خوف و ڈر سی جلائی آتش و نار

پس کیا جب اوس آگ نے روشن
گرد اوس شخص کا کہ ہو امین
لے گیا اونکے روشنی کو خدا
اور اندھیرے مین اونکو چھوڑ دیا

کچھ نہین آئی پھر نظر اونکو
جیسے دیکھین کہان بصر اونکو
بہرے گونگے ہین کور چشم ہین سب
پس پھرینگی نہین وے جانب رب

یعنی برا ہے منافق ملعون
اونکا ایمان جو بظاہر تھا
اسجگہ پر مقرر ہوئے
نور سے خلق کو دکھائی راہ
جس کے آگے چشم دید ہو کور
اور جو بہرا بہی ہوا در گونگا ہو
تہی مرشد سی بازگشت اونکی
زاہدین ہی جسطرح مکتوب

خوف جنسے حال کہتا ہون
غیر ظاہر کے کچھ عمل نکیا
فائدہ ایک کہتی ہین یہ جلے
تھی جو بینا او نہین پاتی راہ
اوسکے کس کام آوی مشتعل نور
کیسی پاوی وہ راہ درستے کو
جسکے ارشاد سی ہدایت ہو
ابن مسعود نی پڑہا منصوب
اور بتقدیر رفع لفظ ہم

غارت و قتل اور سبی کا ڈر
جیسے اوس آگ کو کیا روشن
حق تعالی نے بہیج پیغمبر
دی جو اوسوقت مین منافق تہے
وہ جو رکہتا نہین ہو صرف نگاہ
تہین منافق ہو کے چشم دید کہان
گوش رکہتی تہی کہ ہو مسموع
صما اور بکما او عمیا کو
اسجگہ سے مقدر ای مرحوم

اونکی ایمان کا سبب تہا مگر
روشنی تک رہا وہ شخص امین
دین اسلام کو کیا انور
کور باطن تہے سر اندہی
پونچہ لیوی جیسے اپنی راہ
تا کہ پاتی وہ راہ حق کی عیان
پس نہین اونسی تہی امید رجوع
ترکہم اسجگہ مقدر ہو

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ

یا کہ جون مینہ فلک سے ہے
کرلی ہین اپنی انگلیان
اور ہی اللہ گہیرنے والا
وہ جو پہلی مثل ہوئے ارشاد
بعض کہتے ہین لفظ او ایجاب
ایک قول اسطرح نظر آیا
رعد سی ہے مراد بانگ رعد
ابر مائل ہو جب بہ شمال
بمجاریق آتشین وہ ملک
جسکے سنتی سے آدمی اکثر

جسمین تاریکیان ہون لپٹی
اپنی کانومین الیتو دے ہیر
کافرونکو کہ ہون تہ بالا
اونکا ڈرنا سوکے سے ہے مراد
معنے او عطف ہین یہان
ابن عباس نے یہ فرمایا
کہ فرشتہ وہ ابر کا ہی سعد
حق کو تسبیح وہ کہے فی الحال
سوق کرتا ہی ابر کو بفلک
یک بیک ہو ہلاک اور جاوی

اور جہین گرج ہوای خوف سے
سن کرکے کہ کوئی ہو موت کا ڈر
اونکی اقوال ہین جو او افعال
اور ہی اسکی مثال ہین یہ بیان
ابن مسعود سی ہی ہین منقول
کہ جو صیب ہو ایمان ارشاد
ابر پر وہ ملک موکل ہے
زاہدین ہی اسطرح سے لکہا
صاعقہ لکہی عذاب الیم
حذر الموت جو ہوا ارشاد

اور بجلی کی چمچماہٹ ہو
کہ پڑی اونپہ آسمان پر سے
اوسپہ روشن ہین بوجہ کمال
کہ جو ڈرتی تہی سنکے وہ قرآن
لفظ صیب کا منہ ہے مدلول
اوس سے ہی ابر او سحاب مراد
الیس منجہ وہ اعد مہمل ہے
برق ہے نام اک فرشتہ کا
یا وہ آتش ہے یا ہی بانگ عظیم
نزع جانفشانی سے ہین مراد

تو لیاؤ تم ایک سورة کو — کہ وہ مانند اس کلام کے ہو
اور بلاؤ تم اپنی وہی حضار — کہیں بن حق کی ہو صدق شعار
اسکا منشا اہل طغیان ہی — رکھتی انکار تھی جو قرآن سے
نظم آیت ہے اسطرح مرقوم — پہلی آیت سے جب ہوا معلوم
مشرکون اور منافقون کا عقید — اور انکو شک ہوئی سب اونکے بید
تب ہوا منکرونکو ورد زبان — کہ کلام خدا نہیں قرآن
خود محمد نبی وہ بناتا ہے — نہ خدا کی طرف سے آیا ہے
پس اس آیت کو لائی وحی امین — رد کیا قول منکرونکی تئین
زاہدین کیا ہی یون ارقام — خصلتیں کی ہی صفت یہ کلام
جونہ موصوف سی ہو صفت زوال — پس ہو کسطرح محتمل انزال
ہی جواب اسکا اسطرح ارشاد — کہ ہی انزال جبریل مراد
آی قرآن میں جسجگہ انزال — یا کہ تنزیل ای ستودہ خصال
بھیجنا وحی کا ہی اوس سے مراد — ساتھ روح الامین کے کہ تیلو

کقوله تعالیٰ وانه لتنزیل رب العالمین نزل به الروح الامین

ہی مثال اوسکے سمجھکو یون معلوم — زاہدین ہے جسطرح مرقوم
لای عاشق کا کرکوئی پیغام — سو ہی معشوق ای بلند مقام
لانی والا ہی اوسکا محض صفیر — صرف عاشق کی وہ ہی تقریر
گرچہ قرآن کا مثل ہی معدوم — پر یہ اونکا بیان کیا مزعوم
اشعری نے کیا ہی استدلال — اسی آیت سے ایستودہ خصال
کہ تکالیف شاق جائز ہیں — رنج مالایطاق جائز ہیں
سن جواب اوسکا یون بطرز نصیر — ہی نہ تکلیف بلکہ ہی تعجیز
عجز ہیں دال ہی اونکی تئین — اوس سے تکلیف کچھ مراد نہیں
لفظ ادعوا وہ جو ہوا ارشاد — استعینوا بیان ہی اوس سے مراد
لفظ شہدا بمعنی اعوان — ابن عباس نے کیا ہی بیان
یا کہ اوس سے مراد ہیں اصنام — جانتی ہیں شفیع جنکو وی خام

فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودها الناس والحجارة اعدت للکافرین ۝

پھر نہ تم نے کیا جو ای مردم — اور نہ تمہارا وہ کر سکے تم
تو بچو ایسی آگ سے یکسر — جسکے ایندھن ہیں مرد و حجر
منکرونکی لیے ہی ہین طیار — جنکا دنیا میں کفر شیوہ کار ہی
نفی ماضی ہی لم سے قصد یہاں — یعنی لائے جو تم نہیں ایمان
اور نہ سورت کا مثل لائی تم — در زمان گذشتہ ای مردم
لن جو آئی ہی بہر افعال — سو مراد اوس سے ہے استقبال
یعنے لاؤگے تم نہیں ایمان — اور نہ مانند سورۂ قرآن
فاتقوا شرط کا یہاں ہی جواب — یعنی پھر تم بچو زرنج وعذاب

اور امانات کا ہی جیسی ادا
ایک اونسے ہی ظاہر اور عیاں
جسطرح سے کہ شکر ہی اور رضا
جسمین ہین تحمل اور گل و عتاب
ہی عیاں اوسکا سایہ اشجار
وجہ مخبون ہی ہی مسطور
اور اسیواسطے کہ ہمین ہین جنین
لفظ من تحتہا جو ہی ارشاد
لفظ انہار کی ہی یہی تفسیر
نہر دی ملتی ہین یکدگر اشجار
شہد کی نہر اور شیر کی نہر
جو تمنا کی شیر ہو جائے
اہل جنت کہین کہ یہ میوا
سُن کہ جنت کی جملہ میوونکا
جتنے میوی کہ ہین یہی دنیا مین
ایسی ہے کر قیاس عقلی ہین
ہو نوین ہر اکوقت مین وہ ثمر
مجھ سے سُن اب مطہرہ کا بیان
دنس اخلاق بد سے معنی انکا تمام
یا طہارۃ جو ہی یہان ارشاد
اور ہین مستعد کہ حور بہشت

اور قضا کے حقوق ہر یک کا
جون شرائع کا ہی ادا ایجان
او سبہ تو کر قیاس ای دانا
پانی پانی تازہ و سیراب
ہو جب سے الیستو و شعار
قوۃ عقل اوسکے ہی مستور
کہ وہ مستور بطن مین ہو یقین
تحت اشجار کا ہی اوس سے مراد
زاہد مین کیا ہی جون تسطیر
جسطرح آنسو اور شیرین
شیر کی نہر اور آب کی نہر
شیر پا می وہ آب ہوتا ہے
ہمکو دنیا مین سے کیا تہا عطا
ایک طرز او جدا جدا ہے اجزا
سب بہشتے بہشت پاتی مین
جو عقوبت کہ ہو وی دنیا مین
خوش مزا خوشگوار تازہ و تر
کہ نجاست سے پاک ہو وین عیان
ہو نہ بخل حسد اور بکو کام
اصل خلقت ہی انکی اوس سے مراد
مشک او عنبر اسی کی ملی سرشت

دوسری قسم ہی جو عین الیقین
دوسرے نوع او نشی باطن ہے
لفظ جنات جمع جنت جان
جنت ہو اسطے کہا ہی ہے
سلیے جانکو کہین ہین جان
قلب کو اسلیے کہین ہین جنان
جنہ اسواسطے کہا ہی سپر
لفظ من تحتہم ہو ذکر جہان
کہ وہ یک نہر خلد مین ہے روان
بعض کہتے ہین یون کہ مین وہ جا
یا ہی پانی کی ایک نہر روان
وہ جو فرمایا کلما رزقوا
اور لاوین بہشت مین جو ثمر
جو کوئی ایک سیب کو کہا وے
دی ہین دنیا مین اسلیے یہ نعیم
متشابہ جو ہی یہان ارشاد
نہین جنت مین ہے جز لطف حور بہشت
نہ ہی حاملہ او نکی ہو وی او طمث
و نس استقام سی ہے پاک ہون
یعنی دنیا مین جیسے ہین نسوان
اسقدر ہین وی سب مصفا تم

وہ بہی دو قسم ہی تو ہو آگاہ
مثل صبر و توکل ای خوش نیک
معنے اوسکی ہین باغ اور بستان
کہ معنے ستر آئی ہے
جسم مردم سے ہوتی ہین وہ نہان
کہ وہ تن مین چہپا ہے اور نہان
کہ سپاہ کو ہی چہپا سی سپر
اوس سے فرمان مراد ہی یہ جان
شہد و آب و شیر سی یہ جان
جاری ہی جدا جدا انہار
مختلف حسب آرزو واسحان
یعنے میوہ جو دین بہشتی کو
ہون متشابہ جو دی یکدیگر
جملہ میوونکا وہ مزا پاوے
تا قیاس اوس سے کری خاص نعیم
اوس سے ہین میوہ جدا جدا
اور یہ ضعیف و ربیع او حیا
بول و غائط نہو منی اور دم
مثل حرص و فحش و کام
خلقت اونکے سے او علیق جائے
حضر تدسی آئی اونکی تعظیم

قوله تعالیٰ فیہا انہار من ماء غیر آسن و انہار من لبن لم یتغیر طعمہ و انہار من عسل مصفیٰ ۱۲

اونکی حقمین نبی نے فرمایا
اسطرح سی حدیث مین آیا
شب تاریک مین جو کوئی حور
اپنی انگشت کا دکہاوی نور

ہووی سارا جہان روشن تر
مہر درخشان کی نہ ہووی انور
جو وہ زن کا پہری ذرا سا آب
شور دریا کا ہووی شیرین آب

باہمہ حسن اور جمال بہتا
زن دنیا سی نور مین ہی دونا
حسن خلقی ہے صرف حسن
حسن زن کیون نہین ہو اوس سے فزون

ایک اونکی ہی مین ہی حسن عطا
دوسرا اونکو ہووی حسن جدا
مومنان بہشت کا مکس
قید آدم ہوا بستو وہ سیر

ہووی عیسی کا اونکا سن و سال
اور یوسف کا اونکا حسن و جمال
اونکا داؤد کا سا ہو الحان
اور خلق نبی یشفیع جہان

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَۃً فَمَا فَوْقَہَا فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّہُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّہِمْ وَاَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰہُ بِہٰذَا مَثَلًا یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا وَّیَہْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا وَمَا یُضِلُّ بِہٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ

سبکہان حق نہین ہی شرمایا
نہین یہ بات ترک فرمایا
کہ بیان کرنی سی مثال کری
ہووی مچھر سی یا کہ اوس سے بری

ایسی کوئی جو لاتی ہین ایمان
سو وی سب جانتی ہین او ربیان
کہ وہ ہی ٹہیک بات سرتاسر
اونکی رب کی طرف سی الی دیر

اور وہ جو کہ کہتی ہین انکار
پس وے کرتی ہین اسطرح گفتار
کیا غرض تہی خدا کو اوس سے بہلا
کہ جو وہ اس مثال کو لایا

اوس سے بہتونکو راہ سے لیجاوی
اور بہتونکو راہ پر وہ لاوی
اور نہ گمراہ کری اوس سے خدا
پر جو طاعت سے باہر اوسکے ہوا

سن اس آیت کی بہی شان نزول
کہ علی الاختلاف ہے منقول
بعض کے نقل ہی روایت یہ
منکرونکی ہی حقمین آیت یہ

یا کہ ہی یہ بشان اہل کتاب
یا بشان منافقان خراب
نظم ہی یون کہ ایزد متعال
لیا واصف ہوا بوجہ کمال

کی شاعجب کمال قدرت کے
اور اپنی جلال و عظمت کے
اور تہونکا بیان کیا امثال
عجز او ضعف پر بسبیل کمال

عجز او ضعف مین بطرز جمیل
عنکبوت اور مگس سے دی تشبیہ

کما قال اللّٰہ تعالٰی وادعوا شہداءکم من دون اللّٰہ وایضا قال تعالٰی مثل الذین اتخذوا من دون اللّٰہ اولیاء کمثل العنکبوت وقال اللّٰہ عز وجل ان الذین

تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا

الغرض عجز او ضعف تھا بیان / منبر کون پر تھا آشکار و عیان
جون مگس مکڑی کی ہی النظیر / کہ مثل ہم یہ تھے باہین نہین
مکھی مکڑی کا لینی ہین نہین نام / پھر بھلا کیسے حق کا ہو یہ کلام
تب یہ آیت خدا نے بھجوائے / اونکی وہ بات دفع فرمائے
کہ شیاطین اونکی اور سردار / عجز مین تھے مگس اور مکڑی وار
ابن عباس سے ہے یون تسطیر / خوف او خشیہ اوسکی ہی تفسیر
یعنی وہ جانور کہ مچھر ہے / گرچہ صورت مین سب سے چھوٹا ہے
لیک ہین فیل سی زیادہ تر / اوسکی دونو جناح ای دلبر
اور اگر ہو صغیر تر مقصود / اوس سے بھی ہین صغیر تر موجود
گر یہ بھی معنے میسر آتا ہے / گاہ اوسکا مفاد القا ہے

کقولہ تعالی اذ انتم فی الارض ۱۲
کقولہ تعالی فضربنا علی آذانهم ای القینا النوم علی آذانهم ۱۲

عنکبوت و مگس کے سنکے مثال / ہو کی مکڑی کی طرح بی پر و بال
جو ہماری ملوک ہین او امیر / ایسی چیزونکو جانتے ہین حقیر
کہ وہ سب سے اجل و برتر ہے / ذکر اونکا نہ اوسکی درخور ہے
اور منافق کی حق مین ہیجو جو نزول / اوسکا ایسے لکھا ہی شان نزول
زاہدی مین لکھا کہ استحیا / معنے ترک مین یہان آیا
ہی جو ما فوقہا یہان ارشاد / عنکبوت و مگس سے اوس مراد
لیک ہے وہ بڑا از روی دلیل / خلقت اوسکے ہی جیسے خلقت فیل
ہو جو ما فوق سے کبیر مراد / عنکبوت و مگس کو رکھہ تو یاد
نزد بعضون تو سمجھے اب التفسیر / اوسکی معنی ہین جو کہ ہے صغیر
گر حقیقت مین ہو لئے مذکور / اوس سے معنی ہون ازون منظور

کقوله تعالی فاضربوا فوق الاعناق

ائی ہی معنی یا منین کبہو / جون اس آیت مین ہے اے شیخو
کہ منصوب ہے جو لفظ مثل / ہی وو لفظ بعوضہ اوس بدل
یا صلہ کی لئی ہی آیا / جیسے عما قلیل فرمایا
سوی فرعون جنکہ ہو مضاف / یا سوی سامری ہے نسبت صاف

تھا دہی نصب سا تہہ یہان / اوسکی تقسیر تو بعوضہ جان
لفظ ما ہی سو بعوضہ پر / بہر تعمیم ای خجستہ سیر
جسطرح منسوب ہو سوی ضلال / معنے اہلاک ہو تو ہین اور ابطال
اوس سے دعوہ بالضلال مراد / جسطرح زاہدی مین ہے ارشاد

کما قال عز و جل واضل فرعون قومه وما هدى

وقال تعالی واضلهم السامري يعني بالدعوة

جسکو منسوب ہو سوے شیطان	اوس سے ہو وسوسہ دل انسان	جب وہ صاحب کی طرف ہو مضاف	ہی پرستش مراد اوس سے صاف

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

یعنے وہی فاسقان بدکردار	توڑتے ہیں خدا کا قول قرار	بعد میثاق اور عہد مدام	اونکا پیمان توڑنا ہی کام
اور وہ سرگرم توڑنے کی ہین	جسکے باہم جوڑنے کے ہیں	کرتے ہین زمین مین فساد عیان	ہی سراسر اونہین کو نقص زیان
ہی اسی آیت کا بہی شان نزول	پہلی آیت کا جو ہوا منقول	لفظ میثاق جو ہوا ارشاد	اوس سے توثیق اسجگہ ہی مراد
مجھ سے سن لفظ عہد کی تفسیر	چار اقوال ہیں مین بتسطیر	ابن عباس نے کہا اے جان	یوم میثاق ہی مراد بیان

كقوله تعالى وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ الاية

بعض نے اسطرح کیا ارشاد	عہد سے عہد مشرکین ہے مراد	وہ کیا تہا اونہوں نے عہد و قسم	کہ نبی پر یقین لائین ہم
	جب خدا کیطرف سے آئے رسول	عہد توڑا قسم کی بہول	

كقوله تعالى وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ الاية

بعض کہتے ہین عہد سے مقصود	عہد اہل کتاب ہے معہود	حق تعالی نے اونسے عہد لیا	جو کتابو نمین پہلے یاد کیا
کہ محمدؐ پہ لاؤ تم ایمان	اونکا تمکو ملے جو دور زمان	اونکی نصرت کرو تم اور وقار	اونکے تابع رہو بہر یک کار
انبیا لائے سب حکم سحاب	قوم کو یہ وصیت اپنے کیا	کافران لعین نے آخر کار	توڑ ڈالا وہ عہد و قول و قرار

كما في قوله تعالى وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ الاية

یا غرض لفظ عہد سے ہی یہان
عقل و سمع و بصر ہی اوسکے لئی متاع
ینقضون کی ہی تحقیق یہ تفسیر
ابن احمد سی دین عیسی کا
بعض نے اسطرح کیا ارشاد
یا کہ نقصان کیل و میزان سے
ہی ضمیر بہ مین مرجع ما
اس شب حسن سے ہے ارشاد
ہیگا خسران سے مراد یہان
یا کہ خسران عمر کا ہی مراد
وصف کفار کا وہ ہووی اگر

عہد معہود حضرت یزدان
یا ورکہہ اسکو ای خجستہ مآل
یقطعون ہی ای خرد تخمیر
اور نسیا کا دیوین ملا
قطع ارحام ہی اوس سے مراد
ہوئی قاطع وہ امر یزدان سے
زاہدین مین لکہا بجانب ما
کہ معاصی ہین سب مفاد فساد
جنت اور نعمتونکا اوسکی زبان
جسطرح بعض سے ہوا ارشاد
اوس سے مقصود کفر کا ہی ضرر

ای ودیعت جو حق نی دی انکو
جب موافق کیا نہ اوسکی کام
یعنی تہا امر حق یہ اونکی تئین
ہو وہ کام اونہون نی اور توڑا
یا کیا قطع امر یزدان کو
یا لواطہ سی قطع امر کیا
یفسدون سے مراد یہان
مثل نقصان کیل اور میزان
یعنی اونکی ہین بجای نعیم
ابن عباس نی کیا یہ بیان
گروہ موصوف اہل ایمان کا

جس سے ممتاز حق و باطل ہو
گر دیا توڑا اونہون نی عہد تمام
کہلا دیوین یہ دین حق ہی یہین
نکیا اوسکو وصل اور جوڑا
کر کی اخراج اہل ایمان کو
امر معروف باملای بجا
یعملون بکفر اور عصیان
جیون لواطت زنا اور غیبت جان
ہووی تعذیب اور بلای جحیم
ای قرآنین جسجگہ خسران
قصد ہووی بیان عصیانکا

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

کسطرح تم خدا سی ہو منکر
پہر تمہین یا رہا ہی یقین
کیف کلمہ ہے بہر استفہام
گاہ تعجب اوس سے ہوئی مراد
یعنی تجسے خدا نی پہلے اہد
پہر جلاوی تمہین میان محشر

پہر جلاویگا وہ تمہارے تئین
کتنے ایک معنی اوسکے ہین ارقام
گاہ تہدید کی لیے ہو یاد
بطن مادر مین زندگی ای یار
تا دم صور تا کہ ہووی نشور
وہ جو ہین منکر عذاب قبور

پہر طرف اوسکے پہر جاوتم
تجدد کی واسطے آئی کہہ جو
سن فاحیاکی مجہے اب تفسیر
پہر جو لیہر ہووی جام اجل
پہر تم اوس آن ہی جاسب
ردو اس آیت سی اونکا ہی منظور

تم تہی مردی جلایا تمکو پہر
یعنی عرصات مین جب آؤ تم
پہر تاکید لائین گا اوسکو
زاہدین مین ہے جسطرح تحریر
تمکو ماری خدای عز و جل
تا جزا اپنی پاو سب

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۵

وہ وہی ہے کہ بن شریک کیا / جسنے پیدا کیا تمہارے لیے
پہر کیا آسمانکو پیدا / پہر کیے سات آسمان برپا
بعض سے اسطرح روایت ہے / شان کفار میں یہ آیت ہے
اوسنے پیدا کیا تمہارے لیے / کسطرح کا یہ آسمان و زمین
کرہو میں جتنی نعمتیں مخلوق

جو زمین میں ہے سب بصنع تمام / تاکہ ہر طرح اوس سے لو تم کام
اور وہ دانا ہر ایک شی کا ہے / اور سب پہ ہر شی کا حال پیدا ہے
یعنی ای کافران بد کردار / کیوں خدا سے رکھو ہو تم انکار
بعض سے اسطرح ہو منقول / اسکا ہے مومنوں کی حق میں نزول
مومنوں کی ہیں وہ مومن حق

قال الله تعالى قل من حرم زينة الله التي اخرج لعباده والطيبات من الرزق قل هي للذين امنوا في الحيوة

دار دنیا میں ہیں سب کفار / مومنوں کی طفیل روزی خوار
روز محشر کے کافروں کی نہیں / شربت آب بھی ملیگا نہیں
دی اس آیت کو کرکی استدلال / مال مومن کا جانتے ہیں حلال
منکر شرع میں یہ نا فرجام / عقل ہے اونکو کچھ نہیں ہے کام

دن قیامت کے مومنوں کو تمام / خالصا ہونگی نعمتیں انعام
ہی جو وہ فرقۂ اباحتیان / اونکو آیت یہ ہی دلیل عیان
کرتے ہیں جو کہ دل میں آتا ہے / جانتے ہیں کہ حق کا القا ہے
کچھ عجب طرح کا ہی اونکا شعار / نص قاطع سے کرتے ہیں انکار

كقوله تعالى لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل الاية
وقال الله تعالى قل تعالوا اتل ما حرم ربكم الاية

مجھے لفظ لکم کی سن تفسیر / زاہدیں کیا ہی جیوں تحریر
تاکہ اوس سے ہو منفعت تمکو / جو وہ شی ملک میں تمہارے ہو
تاکہ توحید حق پہ حجت ہو / ملک میں ہو تو منفعت تم لو
ہی یہ تفسیر موضح القرآن / استوی یعنی چڑہ گیا یہان
لاتا ایمان اوس پہ واجب ہے / اوسکی تفسیر غیر لا ریب ہے

یعنے جو کچھ کہ ہی بروی زمین / سبب بنایا ہی منفعت کی تئین
اور بعضوں کا اسطرح ہے مقال / کہ بنایا ہی پہر استدلال
یوں مترجم نے سنکی ہی لکھا / معنے استوی ہیں قصد کیا
زاہدیں ہی اسطرح مرقوم / شرح ثم استوی کی ہی معلوم
نکیا چاہیے سوال اوس سے / منع ہی قیل او قال اوس سے

ف ۵ مترجم ... یعنی مولوی رفیع الدین ...

تمکو کچھ رنج ہی نہ اور تکلیف
تمکو شیطان سے نہ ہو کچھ کام
دیکھئے ہو بہشت تم لاریب

اور یہ ہین مبتلا کے ضعیف
اور سلطہ وہ اونپہ ہو مدام
اور یہی ایمان لائینگے بالغیب

تم نہ ہو مبتلای شہوت و حرص
ہی نہ تمکو ہوا و نفس سے کام
جسقدر تم ہو یہ حال روشن ہے

ہین وہ سر تا بپای شہوت و حرص
اور یہی نفس ہو اسی ناچار
اور ان سمجھا روین نہ [illegible] سمجھین

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور آدم کو سب سکھائی نام
پہر کہا یہ کہ اب بتاؤ مجھے
یعنی آدم کو اوسنی کر پیدا
اسم آدم کو یون کیا ہی بیان
اسلیے ہی یہ ذریت بکسر
لفظ اسما کا جو ہوا ارشاد
یا کہ اسما خلق ہین مقصود
یا فرشتوں کی نام ہین منظور
عربی فارسی اور سریانی
عرضہم حق نی جو کیا ارشاد
بعض قراۃ مین عرضہا سے لکہا
ہی قتادہ سی نزلہ مین لکہا
جسکو چاہی خدا کری پیدا
اونکو ایسا جو ہی پایا

نام انکی اگر ہو تم سچے
سب کو انکی جسم مین ڈالا
کہ وہی غیر منصرف ایجان
ابیض و اسود احمر و اسمر
اوس سے سمجہاند ہین ان پہ یہان مراد
یا منافع تمام ہین معدود
یا کہ جو ذریت ہو اوس سے ظہور
ترکی اور رومی اور عبرانی
اور نظیر یا عرضہا کہا یاد
الفاظ اسکا ہی سوی اسما
صورت بوالبشر جو کی پیدا
پر نہ مخلوق ہو کوئی ہمسا
انبیوں کی خطاب فرمایا

صد آیت کی اسمکہ تقدیر
پہر سکہائے انہین وہ سب اسما
ہی وہ لفظ اوسمی مشتق
بعض ہین اسلیے خبیث او طیبیت
مثل انسان اور دواب و طیور
یا کہ اسما جنس مخلوقات
یا کہ ایک ایک اسم ہر شے کا
جب کہ تعلیم سب کیے اسما
اوسنے تغلیب سے خرد یہ کیا
کلما صنف ہی اسما کو
دیکہتی ہے فرشتگان کرام
سب خلائق پہ فضل ہے سبکو
تاکہ آدم کا فضل ہو معلوم

پہر دکہا کے فرشتوں کو وہی نام
بعض تفسیر مین ہے یون تسطیر
علم ہر ایک کا انہین بخشا
کہ وہ روی زمین ہی حق
بعض طیب ہین اسلیے بشر
اور بہائم سباع و مار و طیور
ہین مراد اوس سے اسمکی بالذات
لغت مختلف سے سکہلایا
پہر کیا عرضہم ہے سبکا
ذوی خرد کو ہم اسلیے ہی کہا
عرضہم اوسکی ہر شے کو
کرنے تاکید کر لگی یہ کلام
ہمسا کوئی نہین ہوا اونکو
اونپہ اپنا نہ عجز ہو مکتوم

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

اون فرشتون نے یون جواب دیا
تو ہی بیشک علیم و دانا ہے

جملہ نقصان سے پاک ہی تو خدا
محکم اور پختہ کار دانا ہے

نہین معلوم کچھ ہمین اصلا
ہی فرشتونکا جو شروع جواب

پر جو کچھ تو نے ہمکو سکہلایا
لفظ سبحانک اسلیے ہی جواب

تاکو کہہ وہ اونکا ہو تحقیق
یعنی نحن نسبح تصدیق
لفظ علمتنا سے ہی وہ مراد
دی تھی جس علم کی خبر و ارشاد

اب تو سن کہتے ہین علیم اسکو
غایت علم کو جو پہنچا ہو
جسکو حکمت مین ہو رسائی تام
اور کسیکا حکیم ہی ہین نام

یہ روایت جوہری کی تسطیر
ابن عباس سے ہوئی تفسیر
اور ابن سے علی محمد نام
جسکا ترمذ ہی ہو وطن اور مقام

معنی علم یون کہہ ہین بیان
ظاہر الشئ کی معرفت کو جان
باطن الشئ کی معرفت کی تمیز
جان حکمت تو اوسی کو ای عزیز

قَالَ يَا آدَمُ أَنْبِئْهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَأَهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝

یون خدا نے کہا کہ اے آدم
یہ فرشتے ہین جملہ لا یعلم
تو بتا دے انہین اب انکے نام
شرح کر اونکو تو بہ بسط تمام

پھر جو اوسنے بتا دیے اونکو
جملہ اسما جتا دیے اونکو
حق نے اونکے تئین یہ فرمایا
کیا تمہارے تئین نہین کہا

مجکو معلوم ہے جو ہی یقین
جو چھپا ہے با آسمان و زمین
اور مین جانتا ہون تم جسکو
کرتے ہو ظاہر اور چھپاتے ہو

اسطرح سے حدیث مین آیا
منبر نور حق نے بھجوایا
اوسپہ آدم نے اونکے ایک ایک نام
اونکو بتلا دیا بشرح تمام

منقضے سینے اور صرسکا
شرح و تفصیل سے دیا بتلا
جب بتایا اونہین بطرز حسن
تب فرشتونکو حق نے کی تنبیہ

ہی جو لفظ الم اقل ارشاد
اوس سے تنبیہ ہے ملک کو مراد
ہی جو بعد اعلم کی ما تبدون
اوسکی تفسیر بعض کرتے ہین یون

ہی مراد اوس سے جو ملک نے کہا
پہلے آیت مین تجعل فیہا
یعنی خونریزی اونکی او فساد
صد آیت مین جو ہوا ارشاد

اور مکتوم سے ہے قصد یہان
وہ جو رکھتے تھے اپنے دلمین نہان
وہ جو کرتے تھے یکدگر سے کلام
ہم ہین ہین بہترین خلق تمام

کوئی خلق ہم سے ہے نہین بہتر
فضل ہی ہمکو جملہ عالم پر
یا کہ تبدون سے جو ہی ارشاد
معنی تظہرون یہان ہی مراد

یعنی کرتے ہو تم جو ظاہر اب
ساتھ آدم کی اپنی طاعت سب
اور اس تکتمون کا مدلول
اسجگہ تضمرون ہے منقول

یعنی تم جو چھپاتے ہو ہمسے
دی خطائین کہ ہو نہین دم
ہی روایت کہ جب کیا پیدا
حق تعالے نے قالب آدم کا

کہین شیطان کا وہان گذر ہوا
دیکھہ صورت وہ بیقرار ہوا
جب کہ دیکھی وہ صورت عالے
پای اندر سے اوسنے جو خالی

اپنی ہمراہیون سے کہنے لگا
ہی یہ نشان عجیب و طرفہ بنا
حق تعالے جو بخشے اسکو جان
اور بطاعت کرے یہ ہمن فرمان

پس بتاؤ کرو تم اوسکو کیا
لاؤ طاعت کو یا نہ لاؤ بجا
یون لگے کہنے ہی فرشتے تب
لائین طاعت بجا ہم اوسکے سب

اور ابلیس نے کیا یہ خیال
کہ اوسی مار ڈالون مین فی الحال
اک روایت کا اسجگہ مضمون
زاہدی مین رقم کیا ہی یون

کہ ملائک نی کسطرح سی کہا
اور اگر فضل اوسکو ہو ہمپر
دلمین شیطانکے یہ تہا مضمر
اور اگر مجہسی ہووے وہ کہتر
اور بدبختی سی وہ شیطان
ای بزرگونکا احترام و وقار
اور تحقیر اونکی ہی مذموم
اور شیطان سب سے پہلی تہا

جو فضیلت دی ہمکو اوسے خدا
ہو وہی بہتر وہ اور ہم کہتر
کہ اگر اوسکو حق کری بہتر
مین ہلاکت پہ ماندہ ہون اوسکی کر
مورد لعن ہی بقصد خدا ان
ہی بسا بہتر اور بسیار کار
سخت بدتر ہی امر نہایت شوم
منکر فضل و علم عالم کا
اور جو منکر ہوا اونکا کوئی تسلیم

شرط ثروت کی ہم بجا لائین
ہم ادب مہتر کا لائین بجا
ہین اوسکا مطیع ہیون نہا
پس فرشتے بحکم رب سب
کر آیت کا فائدہ معلوم
اوسکا انجام ہی نہایت خوب
فضل ہر علم اور عالم کے
جسکا ہو احترام علما کا
بیگمان ہے وہی ہو ابلیس

شفقت و لطف لو پہ فرمائیں
اور شرائط کرین اوسکی ادا
ہی وہ خاکی اور یہ اصل ہے نار
لائق مدح ہین اور رحمت رب
زاہد عابد ہے جسطرح مرقوم
نیک تر عاقبت کو ہی اسکو
سب سے پہلے مقرب ملائک تہے
ہو فرشتونکی پیروی سے شمار

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ

یاد کر یا وہ اے محمد تو
لیک ابلیس نے نہین مانا
نظم آیت کا مجہسے کر معلوم
اور فرشتونکو یون کیا ارشاد
پس اس آیت مین او فرشتونکو
تم ہو عابد اور وہ ہے عالم تر
نکر کہنا زمین پر سر کا
پس لا آدم سی ہی لے آدم
پس عبادت سوا خدا کی نہین
خلق خالق حمد ید فرمایا
سجدہ وہ شکر اوسکو لائین بجا

جب کہ ہمنی کہا فرشتونکو
لایا انکار و کبر کو سا نا
زاہد مین ہی جسطرح مرقوم
بعبادت تمہارے ہی نہ بنا
امر حق نی کیا کہ ساجد ہو
فضل ہی علم کو عبادت پر
سجدہ کرنی سی قصد ہے ایجا
اسجگہ پر مراد ای ہمدم
اور تحیہ ہی ابو البشر کی تمیز
امر سجدہ کو شکر کے آیا
دل سے اوسکا کرین تحیہ ادا

کرلو سجدہ ابو البشر کے تئین
اور وہ منکر ونسبتا مردود
پہلی آیت مین جو خدا کی بیان
تمسے آدم ہی علم مین افضل
لاؤ سجدہ ابو البشر کو بجا
یا کہ سجدہ سے اونکی قصد بیان
یا کہ آدم کو کری قبلہ صفت
یا کہ سجدہ رکہی ہے بعض عیز
یا کہ سجدہ ہی گرچہ آدم کو
جیسے لیک یکونچ کے سلطان
اگلی امت کو تہا سجود سے کام

پس کہا ہر سجدہ منزہ مین
حشر تک لعن کا ملو وسے ورود
فضل آدم کیا بعلم بیان
تم عبادت مین اوس سے ہو اول
مرتبہ اوسکا تمسے ہے اعلا
انقیاد او خضوع ہی ایجان
حکم سجدہ کیا ہی عظمت
یک تحیۃ دگر عبادت ہو
شکر خالق کا قصد اوس سے ہو
دین منسوخ اب کا حکم اور فرما
جسطرح اب بصافحہ و سلام

گرتی تھی سجدہ تحیت سب
اگلی امت کو تھا مباح روا
مختلف فیہ ہی مقام سجود

دست بوسی سلام جو ہی اب
اب وہ از روی شرع فسخ ہوا
زاہدین ہی جس طرح موجود

وہ جو یوسف کو کر لیا سجدہ
اوسکی بدلی مصافحہ اور سلام
بعض کہتے ہین سجدہ گاہ تھا

وہ تحیت کا اونکو تھا سجدہ
اب ہی ممنوع بر خواص و عام
ہی نہین بعد نفخ روح سدا

بدلیل قولہ تعالیٰ فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہ ساجدین *

بعض کہتے ہین تھا سجود انکا
آدم بو البشر کو اوسپہ تھا
سب نے سجدہ کیا مگر شیطان

آسمان پر تحت عرش تلے
جانب آسمان کی بہیجا
لایا انکار از رہ خسران
لفظ کان سے جو بیان مذکور

ایک منبر خدا نے کر تیار
عرش کے جیب مقابل اوسکو رکہا
بعض ابلیس کو کہین ہین ملک
معنی صار اوسکی ہین مطلق

کہ ملائک کی دوش پر یکبار
سب نے سجدہ کیا بحکم خدا
بعض کہتے ہین ہے وہ جن بیشک

وقلنا یا آدم اسکن انت وزوجک الجنۃ وکلا منہا رغدا حیث شئتما ولا تقربا ہذہ الشجرۃ فتکونا من الظالمین ۝

اور کہا ہم نے یون تو اے آدم
اور نہ جاؤ تم اس درخت کے پاس
یا کہ اوس سے مراد ہی انگور
بی بی حوا کا ایسی ہی حال
پہلوی چپ سے بو البشر کے عیان
لفظ جنت جو ہی بیان ارشاد
جیسے اہل الہوا کا ہی مذہب
یا کہ مین سعت معیشت کو

اور تری زن بہشت مین تم
یا کہ ہو جاؤ دونو ظالم اس
زاہدین ہی جس طرح مسطور
طالع ترکیب اوسیپہ دال
ہوئین ماہین حوا اور یعقوبان
جنت الخلد اوس سے ہی بیان مراد
کہتے ہین بعض فلسفیکو سب
یا کہ جس چیز مین ایذا ہو
ملکہ ہی قصد ترک اکل ایجاب

اور تم دونو اوس مین سے کہاؤ
گیہون جو ہی ملفظ شجر
جیسے آدم کو خاک سی پیدا
اور امام المفسرین نے کہا
اسلیے اونکا نام ہی حوا
نہ کہ اوس سے مراد ہی مستعمل
کہتے اوس چیز سے ہین ربط
لفظ لا تقربا جو ہی ارشاد
زاہدین کیا ہی جیسے بیان

ہو گئی محفوظ جسجگہ چاہو
یا کہ انجیر ای ستودہ سیر
دار دنیا مین جو تھی فرمایا
ہوئین حوا بہشت مین پیدا
حی سی جو تھے اونہین پیدا کیا
تھا جو ماہین عارین کر ما
جسکی ہر روز ہی کو عیب کی عید
نہی قربان اوس سے ہی مراد

پھر گرا ما بعد اوسکی مور	گر گئی لی اوسی بہشت کے اور	بعد ازان جدہ مین گئین حوا	شہر ہی وہ جو بر لب دریا
اور سراندیب مین گری آدم	بعض تفسیر مین ہے جیسے قم	کہتی ہین یون علی ابن حسین	سید الانبیا کی قرۃ عین
ہند ہی بوالبشر گئے بعرب	چار سی بر جملہ عمر مین تب	حج کو تشریف لیگئی چل پا	باقی عمرہ کو ای ستودہ شعار
بحر مین لندی اونکو دو سو سال	وصل حوا سی پھر ہوا فی الحال	سن سراندیب سی حلہ تک	بعد فرسنگ مقصد بیشک

فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

پھر گیا سیکھہ ای نبی زمن	بوالبشر اپنی رب سے خیند سخن	پھر پڑا اوسپہ پھر عفو گناہ	کہ تحقیق ہے وسے اللہ
زمرۂ عاصیو نسی توبہ پذیر	رحم والا بہ بخشش تقصیر	نظم آیت یہی کہ پہلی تہا	بوالبشر کے بیان ذلت کا
ہی اس آیت مین ای ستودہ شیم	سبب عفو ذلت آدم	کلمات اسکے جو ہی ارشاد	کہتی ہین بعض اوس سے ہی مراد

قوله لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبِّ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَارْحَمْنِيْ فَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

یا ہین کلمات سے مراد یہان	امر و نہی حضرت یزدان	بعض تفسیر مین ہے یون ارقام	کہ غرض اوس سے ہی بیان الہام
یعنی آدم کو جو ہوا القا	عفو ذلت کا جو وسیلہ تہا	یعنی لانا شفیع حضرت کو	جو شفیع الامم بحشر ہو
	پر بقول اصح وہی کلمات	اسطرح سے ہین نزد بعض رواۃ	

قوله رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

لفظ تواب مشترک ہی یک اسم	معنے اوسکی ہین مشتمل بہ دو قسم	جب کہ ہوتا ہی صفت بندہ کا	معنے اوسکی رجوع ہین بخدا
اور اگر وصف وہ خدا کا ہو	قصد پھرنا ہو حق کا بندہ کو	ای سر بندہ ہو رجوع خدا	رحمت و عفو ساتھہ ای دانا

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

اسی کہا ہے نہی اونترو اس سبب — یعنی جنت سے یا فلک سے اب
پہر اگر آئیگی تمہارے تئیں — رہنما میری طرف سے یقین

پہر چلے جو میری بتائی پر — تو نہ ڈر اوسپہ ہو نہ غم سے اثر
لفظ قلنا اور اہبطوا اسی بار — یاد اسواسطے کیے دوبار

تاکہ ہو جاوے اتصال کلام — دور ہو جاوے انقطاع کا نام
تا سخن منقطع نہ ہو زنہار — سبب اعتراض سے ای یار

اہل تفسیر سے ہے یون منقول — کہہ دیے ہے قصد وحی رسول
یعنی جبریل اور کلام خدا — کہتے ہین قصد ہے بلفظ ہدیٰ

اور اگر لفظ اہبطوا سے مراد — ہو وین آدم اور انکی سب اولاد
پس مراد اوس سے ہو کتاب نبی — ابن عباس سے ہے یہی جون مروی

ہین شامل ہے حکم شیطانکو — کیونکہ توبہ نہ اوس سے نزد ہو
کیلیے اوسکو خطا ہو سے بہلا — امر یزدان اور نہی نزد انکا

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

اور جو منکر ہوئے او جہٹلایا — آیتونکو ہماری سراپا
ہین وہ دوزخ کی لوگ سب بدتر — وے اوسی مین رہین ہین سدا اوپر

يٰبَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْھَبُوْنِ

ع

اسی بنی اسرائیل یاد کرو — میری احسان اور نعمت کو
یعنی نعمت جو ہمیشہ سے انعام — ہی وہ انعام میں تمہیں عام

اور پورا کرو قرار مرا — توڑو مت عہد نہ تمہارا
تو مین پورا کرون بفضل و عطا — عہد و قول و قرار تم سے کا

اور میری اسی ڈر رکہو تم سب — مت کرو نقض عہد ہرگز اب
معنی امر عبد اہل خدا — اہل تحقیق لکہہ گئے ہین جا

یاد رہی قصد اس سے انسان — یعنی احسان حضرت رحمان
پس بہر وجہ اور بہر تفصیل — نام یعقوب کا ہی اسرائیل

پہلی آیت مین منفعت اور ضرر — کفر و ایمان کا تہا بیان یکسر
ہی آیتین ہین امر و نہی خدا — جس سے ہو نفع اور ضرر پیدا

جبکہ تفصیل ہو چکی مرقوم — نظم آیت کا ہو گیا معلوم
لکہہ سلام ایک وہ مثال بیان — کہ ہون معنی آیت اوس سے عیان

مثلاً ایک شخص کا ہو غلام — خواجہ مصروف ہوی اوسپہ مدام
ناز و نعمت سے پال اوسکو — بخشے ہر طرح کا کمال اوسکو

ہووی خواجہ کی ساتہہ بندہ کو — کوئی عہد ایسا جسکا نقض نہو
اس طرح کا وہ استوار ہو عہد — کہ وہ نقض نہ ہو بار ہو عہد

ہووی بندہ بعہد خود مصروف — خواجہ باشفقت و کرم موصوف
وہ غلام اپنی عہد سے ناگاہ — چاہتا ہے پہرے نہین خواہ مخواہ

خواجہ اوسکی اگر خبر پاوے — سخت جہڑکین اوسکی فرماوے
یاد کر میری نعمتون کو تمام — میری شفقت نہ بہول اور انعام

کیسے پالا مین تجہکو تا الآن — تجہپہ کیا کیا نہ مین کیے احسان
گر مری عہد کو کرے تو وفا — دیکہہ کیا کیا کرون مین تجہپہ عطا

ورنہ آزار مین کرون تجہکو — بند و زندان سے بند دون تجہکو
جو وہ بندہ ہے سنکے عہد و وعید — پایہ امید یا بخوف شدید

مستقیم اپنی عہد پر ہو جا
دل و جانسے ہو اپنی صرف وفا

ایسی نعمت تو بھی اوسی انعام
کہ ہوں نعمت سے اوسکی ور کی غلام

پیش آئی جو سو عقوبت سے
بند و زندان سے او صعوبت سے

اور کیا ذکر اس روش سے پدید
بس کیا اپنا وعدہ اور وعید

اونمین موسی کو جب کیا پیدا
اور توریت کی انہیں بہیجا

خواجہ او سپہ کری کرم کی نگاہ
پیش آئی شفقت و دلخواہ

اور اگر عہد کی وفا نکری
پہر بھلا خواجہ او سپہ کیا کری

ایسی ہے اپنی نعمتونکا شمار
حق نی فرمایا اسکا ہی بار

اہل تفسیر سے ہی یون مکتوب
قوم موسی جو تھی بنی یعقوب

نعمتیں جو عطا ہوئیں اونکو
سچے تم اب بیان اونکا سنو

اونکی آبا کی اک رہائی تھی
نجات فرعون سی جو پائی تھی

كقوله تعالى قد انجيناكم من عدوكم

ثانیاً وعدہ عطای کتاب
اونکی آبا کو اسی معانی باب

كما قال الله تعالى وواعدناكم جانب الطور الايمن

ثالثاً شق نیل جس سے سب
بچ گئی غرق سی بحکم رب

كقوله عز وجل واذ فرقنا بكم البحر فانجيناكم (اي باعطاي الكتاب)

رابعاً چیرنا تہا پتھر کا
جس سے بارہ عیون ہوی پیدا

كقوله جل جلاله فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا

تھی جو یعقوب کی اپ بارہ
اسلیے تھی وہ منفجر بارہ

آل ہر ایک کی پچاس ہزار
اہل تحقیق کر گئی ہیں شمار

سال چالیس تک وہ جملہ عیون
بیچ تیہ کی تھی آب فرزون

خامساً ابر کا وہ سایا تہا
وہ جو گرمی میں اونپہ آیا تہا

تھی جو تیہ میں سخت تر گرما
سایہ ابر حق نی اونپہ کیا

كما قال عز وجل وظللنا عليكم الغمام

لکھتے ہیں یوں مفسر دہلی
اپنی موضح میں فائدہ یہ جلی

جبکہ موسی نبی ہوی پیدا
اونپہ توریت کی انہیں بہیجا

اور اونکی تئیں کیا ارشاد
تم ہو اس ملک شام میں آباد

حکم توریت پر رہو قائم
اور نبی کی کرو مدد دائم

جو تم اس عہد کا خلاف کرو
نہ رہی ملک شام پہر تمکو

ہو گئی یک بیک وہ بدنیت
لگی لینی و سود اور رشوت

نہ رہا اونکو کچہ خدا کا ڈر
نہ نبی کی رہی اطاعت پر

وہ جو توریت میں وصف تہا نبی کے
اونہونے بدل دیا وہ سبہے

قوم موسی کے تھے جو خاص و عام
بہیجا فرعون سے چہٹائی تمام

پہر یہی ہم میں تم میں عہد قرار
اس سے تم مت پہرو کبھو زنہار

جو نبی تم پہ ہیں کرون ارسال
تم مددگار ہو بجان و دل

الغرض ہو گئی وہ سب گمراہ
توڑا اپنی اوس عہد کو ناگاہ

سخن حق کو وی چھپانے لگی
مسئلہ جھوٹی وی بتانے لگی

سب ریاست کی تہی ہوئی خواہان
نہ رہا یاد عہد اور پیمان

پس کیا حق نی اپنا احسان یاد
اور کیا اونکا نقض تہما یاد

بعض کہتے ہیں عہد سی مقصود ۔ اسجگہ میں وہ عہد ہی معہود
جو خدا نی سب انبیا سی لیا ۔ جیسے قرآن میں بیان کیا

قال اللہ تعالی وَاِذْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّحِکْمَةٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ

بعض کہتی ہیں ہی وہ عہد مراد ۔ کہ اس آیت میں جو ہوا ارشاد

قولہ عز وجل وَلَقَدْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ۖ وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّیْ مَعَکُمْ ۖ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ الایة

آگی ارشاد ہی کہ قرآن پر ۔ لاویں ایمان سب بسیر

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۡ وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

اور ایمان لاؤ اوس پر تم ۔ جو اوتارا ہی میں نے ای مردم
یعنی قرآن پہ لاؤ تم ایمان ۔ کہ میں بھیجا تھا وہ قرآن

راست دارندہ ہی کلام مجید ۔ جملہ توریت کا بو عد و عید
وہ جو تم ساتھ ہے تمہارے کتاب ۔ ہی موافق پہ اوسکی ساری کتاب

اور تم پہلے مت کرو انکار ۔ اوسی قرآن کا سب اے کفار
اور نلو میری آیتوں پر تم ۔ مول جو ہووی اندک ای مردم

اور مجھ سی ہی بس ڈرو تم سب ۔ یعنی بچتی رہو عذاب سے اب
اور ملاؤ صحیح وحق میں تم ۔ وہ سخن جو غلط ہی ای مردم

اور چھپاؤ نہ راستی و حق کو ۔ جان اور بوجھ کر تم ای لوگو
لفظ اول کو تو صلہ پہچان ۔ لا تکونوا کی بعد ہی جو بیان

اور ہی مرجع بہ قرآن ۔ یا کہ ہیں جو بنی کون مکان
وہ جو تہا کعب اشرف بجدول ۔ ہی اس آیت کا اوسکی حق میں نزول

کہیں اوسنی یہود سی پوچھا ۔ شان احمد میں تجھے ہو تم کیا
سب وہ بولی کہ احمد عربی ۔ حق تعالی کی ہیں رسول نبی

سنکے کہنی لگا وہ یوں بدذات ۔ جو لکھتی تم اسطرح کی بات
تم پہ کرتا میں بذل و ایثار ۔ قدر کرتا تمہاری او وقار

وہ لگی کہنی سب طمع میں آ ۔ دیکھیں گی اب کتاب ہم گھر جا
یہ جو ہمنی دیا تھا تمکو جواب ۔ نہ سمجھ کر دیا زروی کتاب

الغرض جب گئی وہ اپنی گھر ۔ راستی کی کتاب طاق میں دہر
لیکے توریت ہاتھ میں اپنے اکل ۔ تھی جو اوس میں صفت دجال

نعت احمد سی اوسکو کر تبدیل ۔ کعب کو سب سنا بلی تفصیل
سنکے یہ بات خوش ہوا بد خو ۔ بخشے ایک ایک صاع جو سبکو

اور دیا جا پچار کر پاس ۔ ہر کسیکو جو آیا اوسکی پاس
تب یہ آیت خدا کی نازل ۔ قول کفار کا کیا باطل

لفظ آیات ہی جو کہ بیان — قصد اوس سے حجج ہین اور برہان
یا کہ آیات نعت ہی اسکا — اور ثمن سی مراد ہی دنیا
یا کہ آیات سی ہی دین مراد — زاہدین ہی جسطرح ارشاد
ای روی طمع بدل نکرو — تھوڑی قیمت پہ دین اپنے کو
نکرو زنہار تم تبدیل — دین اپنا بزر و مال قلیل

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ

اور قائم رکھو صلوۃ کو تم — اور دیتی رہو زکوۃ کو تم
او جھکو جھکنے والونکی تم ساتھ — ای کرو تم نماز مردم ساتھ
نکرو تم نماز کو تنہا — بجماعت کرو تم اوسکو ادا
ہی اقیموا الصلوۃ جو مذکور — تین تاویل اوسکی ہین مسطور
ایک قولی ہی جو ہی اوس سے عیان — یعنی حمد و ثنا کہو بزبان
جبکہ ایمان قبول تمنی کیا — حمد حق کی کہو زبانسی سدا
ہی یہ اتوا الزکوۃ کی تفسیر — کفر سی اپنی تم کرو تطہیر
پاک اپنی تئین کرو سب تم — عیب سے کفر کی اب ای مردم
پاک کرو پاک نفس بالایمان — زاہدین کیا جیسے بیان
اعتقادی ہے دوسری تاویل — اوسکی سن مجھسی سربسر تفصیل
ای نماز و زکوۃ کی تئین تم — سب کرو اب قبول ای مردم
تم رکھو اعتقاد اپنا سب — کہ یہ بیشک ہی تمکو حکم رب
اور عملی ہی تیسری تاویل — اوسکی ہی زاہدین یون تفصیل
کہ نماز و زکوۃ کو دائم — اوسکی شرطونسی تم رکھو قائم
زاہدین ہی جبکہ حکم صلوۃ — حق سی نازل ہوا اور امر زکوۃ
تب لگے کہنے یون وہ اہل کتاب — ہی اسی حکم پر ہماری باب
ای ادا کرتی ہین صلوۃ کو ہم — ایسی ہی دیتی ہین زکوۃ کو ہم
پس ہی ہین امر وارکعوا آیا — ہی مع الراکعین جو فرمایا
یعنی قائم کرو نماز تم اب — امت احمد کی ساتھ ہین سب
رو بکعبہ کرو قیام و قعود — اور اونکی طرح رکوع و سجود

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

کیا بھلا حکم کرتی ہو تم سب — جملہ مردم کو نیک کام کا اب
اور تم بھولتی ہو اپنی تئین — اور پڑھتی کتاب تم ہو یقین
پھر بھلا تم نہین سمجھتی ہو کیا — عقل و ہوش و خرد نہ رکھتی ہو کیا
کرتی غیرونکو ہو نصیحت تم — اور ہو آپ سے فضیحت تم
وہ جو لفظ کتاب سے ارشاد — اوس سے توریت اسکی ہی مراد
ہین مخاطب یہود کی علما — اونکا اسطرحکا طریقہ تھا
کہتی یار اونکی لائی تھی ایمان — اونکو تاکید کرتی تھی وہ عیان
کرتی یارونکو اپنی ہی ترغیب — اور تھی بے نصیب اونکی نصیب
کہتی دین نبی کو ہی سچ — آپ ایمان نہ لاتی تھی مطلق
اونکو رشوت کا اور ریاست کا — مانع دین حق کے لالچ تھا
تب یہ آیت خدا کی بھیجوائی — حق نے تہدید اونکی فرمائی
صدر آیت مین حرف استفہام — ہی یہ تہدید ایسی تو وہ مقام

عمل خیر ترسی ہے مراد
زاہدی مین کیا ہی یون ارقام
جو نہ تعمیم اوس سے ہوتی مراد
تین آیت بغیر اسی ہدم
دوسری اسطرح سے ہی مرقوم

یا کہ اوسکا یہان ہے صدق مفاد
ہی آیت کا حکم شامل عام
اہل تفسیر کرتی کیون ارشاد

قصد نسیان سے ہے ترک عہود
گرچہ مخصوص ہے بنی یہود
کہ نہ قرآن ہین ہے کوئی وعید

یا کہ تاخیر اوس سے ہی مقصود
لیک عالم ہر ایک ہی مقصود
جس سے ہو خوف اور بیم شدید
ایک از انجملہ اسطرح ہی ستم
زاہدی سے سمجھے ہوا معلوم

قوله تعالى لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

قوله تعالى يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ الآية اى تعلموا به

تیسری ہی یہ آیت اونسی ورد
زاہدی مین کیا ہی جون ارشاد

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝

اور مدد چاہو تم بصبر و صلوۃ
وی جو رکھتی ہین خیال و تقین
اور یہ بھی یقین ہی اونکو
نظم آیت یہ ہی کہ پہلی کیا
پس کیا امر استعانت کا
ورنہ کیون امر استعانت کا
فقط بالصبر جو ہوا ارشاد
حرف با ہی علی کی معنے پر
پر ہین صبر و صلوۃ دو نو مراد

اور ہی گران بطبع اور دو آت
کہ ملاقی ہون اپنی رب سے تمیز
کہ خدا کیطرف کو پہرنا ہو
حکم توحید اور طاعت کا
تا کہ توفیق چاہین سب بخدا
حق کی جانب سی عبد کو ہوتا
نفس کے ہی ریاضت اوس سے او
اى على الصوم لیستودہ
حسب عادت عرب کے ہی ارشاد
اونکی پیچھی اگر کنایہ ہو

پر او نہین پر جو ڈرنی والی ہین
پہنچنے والی ہین بر اجزا
اپنی اعمال کی جزا کی لیے
پہر کیا نہی کفر او عصیان
زاہدی مین لکہا کہ ہر انسان
جبر کا وہ قول رد ہی یہان
بعض کہتے ہین صبر سی ایمان
مرجع انہا اگرچہ عیان
یعنی اونکا محاورہ یہ ہے
منصرف کرتی ہین اقرب کو

بندگی وسی کرنیوالی ہین
حقتعالی کی آگی اى دانا
پائین با دانش جیسی کام کیے
جبکہ جانا ضعیف ہے انسان
قادر او مستطیع ہی ایمان
کہتی ہین عبد مستطیع کہان
رکہنا روزہ کا ہی مراد یہان
ظاہر اسی فقط صلوۃ یہان
کہ وہ کرتی ہین ذکر جب دو شے

كقوله تعالى وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنفِقُونَهَا

اور بعضوں نے اسطرح سے لکھا — استعانت یہاں ہے مرجع ہا
خاشعین سے ہی الیس مراد یہان — ڈرنیوالے اور خائفین پہچان
یا کہ قرآن کی مصدق جان — زاہدین کیلیے ہے جیسے بیان
الذین ہی خاشعین کا بیان — ظن بمعنے یقین ہے ای جان
جبکہ قرآن مین لفظ ظن مذکور — دل ہے جانسی تو غور کر اور فکر
کر وہ ظن ہو صواب اور محمود — اوس سے ہوتا یقین ہے مقصود
اور اگر ہو قبیح اور مذموم — اوس سے شک اور گمان کر معلوم
ایک فرق اور بہی مجہے ہے یاد — گر تو معلوم ہے الستودہ نہاد

کقوله تعالى بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ

کقوله تعالى وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ اى ايقن

متصل ظن سے لفظ ان ہے جہان — معنے شک تو اوسکی جان ایجان
اور اگر ہو مشدد اوسکے قرین — ہوتے معنی ہین لفظ ظن کے یقین
ہے جو لفظ کبیرہ یہاں ارشاد — اوس سے دشوار اور گران ہے مراد
باوجودیکہ مومنونکی تئین — رویت حق کا دلسی ہے یقین
اونپہ کیوں ہے نماز و صوم گران — ہون مقصر کیلیے ایجان
ہی بہلا موجب گرانی کیا — ایسلام اب سری تئین بتلا
ہی جواب اوسکا زاہدین رقم — اوسکے تفصیل سن تو اے ہمدم
گر گرانیکی قسم ہین یہ دو — طبعی اور اعتقادی انکو سنو
طبعی اون مومنوں سے عام ہے جان — اوس سے خالی نہین کوئی انسان
اختیاری وہ زینہار نہین — اوسمین اخذ بشر سی کار نہین
ہی یہی قسم اسجگہ یہ مراد — رکہہ اسی بوجہ اور سمجہہ کر یاد
دوسرے قسم اعتقادی ہے — جو منافق ہی اوسکا عادی ہے
ہو گرانی بدنکی مومن کو — پر گرانی اعتقادی نہو
جب یہان تک ہوی یہ نظم کتاب — بعض احباب نے کیا یہ خطاب
ایسلام اسقدر طویل نکر — لکہہ تو اوسط کہ ہی یہی بہتر
چہوڑ انداز تو طوالت کا — ہی طوالت سبب ملالت کا
عمر اپنی سی ہو اہی کہول — طول لکہنی کو عمر چاہیے طول
زندگانی کا اعتماد ہی کیا — اسطرح لکہہ کہ جلد تر ہو جا
اس سے آگی ہی اختصار کیا — حکم کو اونکی اختیار کیا
مجہکو توفیق دی الٰہی تو — تا کہ میں جلد تر لکہوں اوسکو

الربع

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○

اى بنى اسرائيل ياد کرو — میری نعمت جو مینی دی تمکو
اور کرو یاد وہ کہ تمکو کیا — مینے عالم سی بہتر اور بڑا
یعنی آبا تمہاری اور اجداد — مرتبہ مین کسی مین کسی کی او

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور ڈرو ایسی دن سے خاص و عام — کہ نہ آوی کوئی کسیکے کام
اور کبہی انکی قبول نہین — اوس سے کوئی سفارش اے حسین
اور بدلا نہ اوس سے جاویگا — اوس قیامت کی روز کچہ بدلا

یعنی اوس روز ان ہی کفار کو
اور نہ پہنچی ذرا امداد اونکو
کہتی اسطرح تہی بنی یعقوب
تب یہ آیت خدا کی نازل
اور کرو یاد اوسکو ای لوگو
یعنی ہمنے چہڑا دیا تمکو
اسلیے حق نے اپنی منت یاد
کروہی دیتی تہے رنج بد تمکو

نہ سفارش قبول ہوئی انکا | نہ لیا جاوی عوض و بدلہ بھی اگر

وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ

کیسے ہی ہم کریں گناہ و عیب | ہم باخود ہوں نہ پکڑے جائینگے

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

جبکہ ہمنے چہڑا دیا تمکو | از ستم ظلم مردم فرعون
پہلے اس سے تمہارے جد و پدر | ذات اجداد اور آبا جب

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

یعنی معروف ظلم و ایذا ہو | یا چکہائی تہی بد عذاب ہمین

کوئی کافر عذاب سے ڈر کر
یار و ناصر نہ ہوسکا کوئی
جیسے کہا ہماری ہمکو بچائینگے
قول کفار کا کیا باطل
ہو کی مصروف باحمایت فرعون
اپنی اولاد کی لیے ہیں سبب
کی ہی اولاد پر بہا ارشاد
کرتی دن رات تہی خرابت تمہین

يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ

ذبح کرتی تہی وہی لڑکی تمہاری
اس سبب سے اسکا ان تشدد کر
پہر عبرت کیا بیان ارشاد
اونکی تکلیف اور رنج و عذاب

اور جلاتی تمہاری تہی دختر
دین جنکو کہی یہود جو بہول
تا نہ پہر ظلم وہ کریں اونپر
تہی وہ فرعون خفتہ بخت کی خواب
کرلی قبطی کو تاخت اور تاراج

اور اوس امر میں سر بسر تہا
حق تعالی نے قصہ موسی کے
تو وجہ تعذیب کا بیان ہے ضرور
کہ بنی اسرائیل ہی سے پیدا
ہو زور سے اونکا ملک اور راج

آزمانا تمہارے رب کا بڑا
اور احوال اونکی آبا کا
علیہ السلام اسجگہ تو کر مسطور
ہووی بیدار بخت ایک بیٹا

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

اور کرو یاد جبکہ جو ایسا
پس تمہین ہمنے بچا لیا تہا

ہمنے تمکو بیچ سے دریا
آل فرعون کو ڈبایا تہا
یا کہ تم دیکھتے تہے وہ دریا

یعنی فرعون سے جو تم بہاگے
اور حالانکہ دیکھتے تہے تم
کیسے شق ہوگیا اور کہڑے ہو

پیچھے لشکر اور بحر تہا آگے
کسطرح غرق وی ہوئے ہر دم

اور کرو یاد اوسکو ای لوگو
تہا جو چالیس رات دن کا عہد

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

کہ میں دونگا کتاب اوسکی بعد | ہی مفصل بسورہ اعراف

ہمنے وعدہ کیا جو موسی کو
اور طہ میں بھی لکہا یہ صاف

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ

پھر بنا بیٹھی گائی کا بچا
ای پرستش کو بعد از موسی کے
جبکہ موسی گئی بجانب طور
پوجنی عجل کو لگی وے کور

اور ظالم ہو تم کہ جای خدا
تمنے معبود کر لیا بچھڑا

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

پھر معاف ہمنی تمسی فرمایا
اس بیچھی عمل مین جو آیا
یعنی اعمال بد کہ تمنے کیے
ہمنے توبہ کی بعد بخش دیے

تا کہ تم شکر حق بجا لاؤ
پیش اوسکی سپاس سے آؤ

وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

اور کر یاد ای معانی یاب
جبکہ موسی کو دی تھے ہمنے کتاب
یعنی توریت کیا احسان
اور دیی معجزات اور فرقان

تا کہ تم راہ راست پر آؤ
اوس سے شاید کہ راہ کو پاؤ
سن تو فرقان کی مجھسے معنے کو
کہ جو فارق بحق و باطل ہو

وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

اور کر یاد جسگھڑی بولا
اپنی لوگونسی اسطرح موسی
کا ای مری قوم بیگمان تمنے
کر لیا ظلم اور زیان سمجے

اپنی جانون پہ یعنی خود لیا
اخذ کر لی سی اپنی گوسالا

فَتُوْبُوْا إِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا أَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ

اب کرو توبہ اور پھر و تم
اپنی خالق کی جانب ای مردم
اور کرو قتل یعنی مار و
اپنی جانین تم انفسونکو

یہ خدا کیطرف کو پھر آنا
اور ہی اپنی قتل فرمانا
بہتر اور خوب ہی بہت تمکو
رب تمہار یکی پاس ای لوگو

جبکہ آیا یہ حکم دست بہ بست
لگی صحرا کو گاو سالہ پرست
سر جھکا کر ادب سے بیٹھے وہان
تا کہ دیوین وی اپنی اپنی جان

ای نگار ون ایک سپاہ کی ساتھ
مار و الا سبہو نکو ہاتھون ہاتھ
مرد قاتل بحکم حضرت رب
قدر بارہ ہزار تن تھی سب

قدر مقتول کا لکہا ہی شمار
تھی وی ستر ہزار سب ای یار
فرد فرد اوسکو جب بجالانا
اوسکی حقمین خدانی فرمایا

فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

پس توجہ خدا نی تم پہ کیا
یعنی توبہ کو اوسنے مان لیا

ہی اوسیکا قبول توبہ کام
ہی وہی مہربان جملہ انام
گرچہ منسوخ ہو گیا یہ حکم
حسب ظاہر نہین رہا یہ حکم

پر جو ارباب معنوی ہین سلام
ہی خلوص خصوص اونکا مقام
اونکی توبہ ہی اس سے زاہد تر
ہی یہ ظاہر بہ پیش اہل نظر

نفس صوریکا قتل کیا ہی کام
نفس باطن کو مارتی ہین مدام
ہاتھہ مین لیکے اپنی تیغ جہاد
قاطع آرزو ہین اور مراد

اونکا پیشہ ہی عدین نفس تھے — کہ ہمیشہ ہوس سے حقکو خوش تھا

وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً

اور کرو یاد جبکہ تمنے کہا — جب تلک دیکھیں حقکو ہم عیان
ہی یہ قول اونکا تھی ستر تن — تا سنین وہی کلام حضرت رب

یعنی اسطرحسی کہ یہ سے — نہیں زنہار لائینگے ہم ایمان
قوم موسی کے نیک اور حسن — گئی موسی کے ساتھ طور کو سب
جب کہ اصغا کیا کلام خدا — بعد سننے کی یہ کلام کیا

فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ

پھر پکڑا تمکو صاعقہ نے لیا — سبکو یکبارگی ہلاک کیا
اور یہ امر دیکھتی تھی تم — از پی ہیبت اور سوز و گداز
صاعقہ سے جو سب ہی وہ ہی ہلاک — عرض کی یوں جناب باری سے
کا ہی خداوند کار ساز جہان — پوچھیں اخیار قوم کا احوال
اسکا میں کیا جواب دوں انکو — حق نے اک ایک کو کیا احیا

ماری بجلی کی جیکہ وہی ہم — یا کہ وہ صاعقہ تھے اک آواز
دیکھہ موسی ہوئی تحیر ناک — آگی حیرتمیں عجز و زاری سے
تجھہ پر روشن ہے حملہ راز نہان — آل یعقوب جب گئے ہیں سوال
ایسے خداوند کیا کہوں اونکو — بس ہوئی اونکی مستجاب دعا
اگلی آیت میں جیسی ہے مذکور — آگی ہوتا ہی اسکی اب سطور

ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ

پھر اوٹھایا تمہارے تئین ہمنے — اسی جلایا تمہاری تئین ہمنے
بجلی بجلی سی تمکو مارا تھا — نعمت زندگی یہ اسی دم

پھر کیا بعد موت کی احیا — تا کرو شکر جان لسی تم

وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی

اور کیا ابر سایبان تم پر — من و سلوی جو دشت میں تھے تم

یعنی جنگل میں پھرتی تھے جو ضرر — اور تم پر اوتارا اسی دم

کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ

اور کیا حکم یہ کہ تم کھاؤ — ستھری چیزیں کہ ہمنے دین تمکو
یعنی جو چیز تمکو روزی ہو — سب لگے رکھنے تا کہ کھائیں وہ کل

کھاؤ او سر و زا و صرف کرو — نہ کیا حکم پر خدا کی عمل
متعفن تمام تب وہ ہوا — متغیر طعام سب وہ ہوا

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰکِنْ کَانُوْٓا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ

اور ہمارا نہ کچھ کیا نقصان — پیروی کرتی رہی سب اپنا زیان
تہ کیا اعتماد رزق خدا — اپنی جانوں پہ ظلم تھا وہ تمام
ہی تفاسیر معتبر میں لکھا — سوئی صحرا گئی وہ سرتاسر

حق تعالی کو کیا ضرر پہنچا — وہ سطی کل کے رکھتی تھی جو طعام
جبکہ فرعون غرق نیل ہوا — آل یعقوب مخلصی پاکر

نہ دی رکہی تہی سایبان حمام
اونہ تہی انکی پاس جنس طعام
ابر ہی اونکا سایبان کیا
من و سلوی ہی پہر طعام دیا

کہتی ہین من ہی ایک میٹہی چیز
ہو جسی بطرح دانہ کشنیز
جسکو وہ سمجہتی تہی شیر سما
صبح لیجاتی اوسکو تا تہن

گرد لشکر کی ڈہیر ہو جاتی
آدمی قدر قوت کے لاتی
اور سلوی ہی ایک مرغ کا نام
ہی وہ جسمین خورد نہ زحام

شام کی وقت وہی طیور آتی
گرد لشکر وہ جمع ہو جاتی
ہر کوئی شخص اونہین پکڑ لاتا
پس کباب اونکی بہونکر کہاتا

بعض تفسیر مین ہی یون مسطور
آکی شاخون پہ بیٹہتی وہ طیور
سب ہوئی تہی صوت دلکش سی
مثل بلبل ترانہ خوش سی

گرتی اونپر جو ایک باد اثر
گرتی اونکی تمام بال و پر
بیرگ و خون استخوان وہ تمام
پاتی بریان لیکی ہر کوئی طعام

حسب حاجت کی اونکو لاتی تہی
ساتہ من کی اونہین وہ کہاتی تہی
ایکمدت تک اونکا تہا یہ طعام
تہا یہی قوت اونکا صبح و شام

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور یکر دیا سبب تم ان سکو
جب کہا ہمنے تمکو اے لوگو
اندر اس ایلیا کی آؤ تم
پہر جہان چاہو اوس سی کہاؤ تم

کہاؤ محظوظ ہو خوشی سی تمام
بفراغت وہ خوشگوار تمام

اور ہو داخل ہو در مین سجدہ کر
وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا
شکر لاؤ بجا تم ان کیہ

وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ

اور کہو تم کہ ہم ہین بخشش خواہ
تاکہ ہم بخشدین تمہاری گناہ
اور البتہ دین زیادہ بدل
اونکو جو لوگ ہین نیک عمل

گرچہ ہی مائدہ مین انکا بیان
لیک اجمال ہی ضرور یہان
جب خطا سی ہوئی وہ قوم تباہ
جا پہنسی ایک دشت مین ناگاہ

ایکمدت تلک وہ سرگردان
پہرتی اوس دشت مین تہی حیران
تنگ آئی وہی کہا کی ایک طعام
پہنچی قریہ کی در پہ انکا کام

حکم انکو ہوا یہ آخرکار
آؤ تم اسمین جملہ سجدہ گذار
اور کہو لفظ حطہ با دل و جان
مغفرت چاہو مجہسی اور امان

جب گنہ کی چاہتی تہی استغفار
کلمہ حطہ اونکا تہا گفتار
معنی حطہ سی ہی تو ہو آگاہ
یعنی ای رب اوتار مجہسی گناہ

پہر بدل ڈالی ظالمون نے وہ بات

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ

نہ تہا مقصد جس سے وہی بدذات

وہ سخن جو کہا گیا اونکو
نہین اوسپر عمل ہوا اونکو
ہی وہ حطہ جو لفظ استغفار
اوسکو حنطہ کیا جہل سی شمار

کام فرمایا پدر کی سنت کو
بیچا گیہون کی بدلی جنت کو
تہی نہ ان سے رشید فرزند
کرتی توبہ سی صبح اب خورسند

جا ہی سجدہ کی سرین پہسلی
اونکا تبدیل نہ تہا زیادہ عمل
کیون نہ ہو طاعون اونکا کام کری
کیون نہ آتش مین تمام کری

	کیون نہ ستر ہزار تن یکسر	یکبیک جائین وہ بہر من مر	

فانزلنا علی الذین ظلموا رجزا من السماء بما کانوا یفسقون ۵

پھر ہم اتی او تاری سی پیش	اونپر جو لوگ تھی ستم اندیش	یکعذاب آسمان سے اونکی سبب	کہ نکل حد سی وے گئے تھی سب
	اونپہ ٹوٹا غضب فلک سی عیان	اس سبب سے کہ تھی وی نافرمان	

ع

واذ استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر ط

اور کر یاد ای نبی ورسے	جب لگا پانی چاہنی موسے	انہی لوگونکو جب ہوئی پیاسے	کر غذا انہی من و سلوا سے
پس کہا ہمنی لونکہ موسے اتو	مار اپنی عصا سے پتھر کو	وہ عصا جو شعیب سے پہونچا	وہ حجر خاص جو بہشتے تہا
باکہ مطلق حجر بلا تخصیص	نہیں آیت مین جون ہوا تخصیص	پس عصا لیکی حسب حکم خدا	مارا موسی نی ایک سنگ سے جا

فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربہم ط

پس عصا مارنی ہی پہٹ نکلے	بارہ چشمے حجر سی جھٹ نکلے	جانا ہر ایک قوم نی تحقیق	گہاٹ اپنا کر آپ سی تطبیق
	یعنی بارہ تھی سبط جیسے عیان	یون ہے بارہ لیی وی چشمے جان	

اپنی پاس سے یا طاہر خود ... [illegible]

مطابق کردہ شرح خود را معلوم کردند ۱۲

کلوا واشربوا من رزق اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۵

کہاو یعنی وہ من و سلوی تم	اور پانی پیو وہ ای مردم	روزی حق سے غیر رنج و تعب	اکل او شرب کو کرو تم سب
اور تم مت پہرو برے زمین	یون مچاتی ہوی فساد کہین	ہی روالیت مدام اونکی خوراک	من و سلوی تہا اور وہ پانی پاک
	کوچ کرتا اگر کہین لشکر	ساتھ لیجاتی اپنی وہ پتہر	

واذ قلتم یا موسی لن نصبر علی طعام واحد

اور کر یاد جبکہ تمنے کہا	اپنی بیغامبر سے کہ ای موسے	ہم نٹہرینگے ایک کہانی پر	صبر ہرگز کرین نہ سر تا سر
	من و سلوی تھی جسکو کہاتی تھی	پر ملا کر کہاتا تہا ایک اونکو	
پس ہمارے لیی تو ای موسے	فادع لنا ربک یخرج لنا مما تنبت الارض		مانگ اپنی خدا سی اب دعا
کہ وہ خارج کری ہمارے لیئے	او سے جسکو اگاتی ہی	زمین ہی جو نسبت انبات	حقیقت مین وہ مجازی بات

من بقلہا وقثائہا وفومہا وعدسہا وبصلہا ط

ساگ اپنی اور اپنی ککڑی کو — اور گیہون سی اپنی اگو شتابو
اور اپنی مسور سے بر لا کے — اور اپنی پیاز باہر لاے

قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ

ای کہا کیا بدلتی ہو اوسکو — جو وہ ناچیز اور فرو تر ہو
بدلی اوس چیز کے کہ ہی چیز — نیک تر فی الحقیقت اور عزیز

اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ

ای کسی شہر مین اب اترو تم — تو ملی جو کہ مانگتے ہو تم
تہا ارض مقدسہ ہی مراد — بعض تفسیر مین ہے جوان شاد
کی نہ موسی نی یہ دعا زنہار — مر گئی سب و ہان ہی گرخوار

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور لازم ہوئی سزا اونپر — خواری و احتیاج سر تا سر
اور غضب مین خدا کے بہر آئی — یعنی خشم خدا کما لائے
یعنی یہ خواری اور خشم خدا — اور جماعت کو اس سبب سے تہا
کہ وہ کرتی تہی کفر اور انکار — آیتونسی خدا کے بدکردار
اور نبیونکو ڈالتی تہی مار — قتل ناحق تہا اون شعار

ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوا يَعْتَدُونَ

بسبب انکار و قتل اونکا — تہی وہی ہی حکم اس سبب سے تہا
ای وہ عاصی تہے حکم یزدانی — اور گذرتی تہی حد فرمانی

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

ع

لائی بیشک زبان سے جو ایمان — اور یہودی ہوئی جو کوئی یہان
اور ترسا و صابئین یکسر — یعنی اک دین سے بدین دگر
اس جماعت سی لائی جو ایمان — حق پہ اور پچہلی دن پہ باول و جان
اور کری نیک کام تہی عیان — اونکو اجر اونکا اونکی رب کے یہان
اور نہ ڈر اونکو ہو نہ کہائین غم — دن قیامت کے سب وہی ہی بہم
آل یعقوب کا جو تہا یہ کلام — ہم ہین اولاد انبیا کی تمام
تہی یہود اونسی اسلیے مغرور — کہ ہین موسی کے دین پہ ہم ماموُر
اور کہتی تہی اسطرح ترسا — ہم نصارے ہین امت عیسی
صابئین کا تہا یہ عجب خیال — یعنی ہر دین سے ایک طرز نکال
اسلیے حق نی اونکو فرمایا — کہ ہو محو اونکی دلمین جو آیا
یعنی لانا دل و زبان سے یقین — سمجہے اک فرق تب بری نہین
شرط لانا ہی دل سے ایمانکا — لائی جو کوئی پائی اجر خدا

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ

اور کرو یاد جبکہ ہمنے لیا
تمسے عہد اور بلند ہمنے کیا
سر تمہارے پہ یعنی ایک پہاڑ
جسکو لایا تھا جبرئیل اوکھاڑ

لو تم اوسکو جو دیا تمکو
زور و قوت کی ساتھ اے لوگو
اور کرتے رہو تم اوسکو یاد
اوسمین جو حکم شرع کے ہین ارشاد

تا کہ ڈر ہووے تمکو اے مردم
جاؤ بچ کار بد سے شاید تم
جبکہ توریت اوتری سر پر
قوم نے سرکشی سے پھیر کر سر

سب لگے کرنے اسطرح کے کلام
ہم بجا لا سکینگے یہ احکام
انکے اقدام ہی بہت دشوار
نہ ادا ہمسے ہوسکینگے زنہار

طور کو تب خدا نے فرمایا
یکبیک اونکے سر پہ وہ آیا
جب لگا گرنے اونکے وہ سر پر
تب قبول اوسکو کر لیا ڈر کر

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

پس گئے پھر سب اسکے پیچھے تم
عہد و پیمان اپنے ایکدم
پھر نہ ہوتا جو فضل حق تم پر
اور بخشش اوسکی ہوتی اگر

ہوتے ٹوٹے کی پانیوالوں سے
اور خسارہ کی کھانیوالوں سے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۝

اور بیشک تمہین ہے معلوم
عہد دار جو تھے تمہین جو قوم
عہد فرمان کے کئے تھے گذر
قوم مین جو تمہاری کتنے بشر

حکم شنبہ مین حیلہ کرتے تھے
پچھلے حیلہ سے ہی پکڑتے تھے
تو لگی کہنے یعنی ہو کے بہم
اونکو داؤد کی زبان سے ہم

یونکہ ہو جاؤ خوار بندر تم
شکل و صورت بدلگئی ایکدم
ہے فوائد مین اسکے یون تفصیل
جبکہ تھا عہد قوم اسرائیل

کہین یونس نے بحکم خدا
بطن ماہی مین تھے ترف اقرا
ماہی بحر بہر استسلام
آتین اوس حوت پاس تھین تمام

قوم یعقوب اونکا کرتی شکار
لیتے پھر ایکدن وہی ماہی مار
تب یہ فرمان حق ہوا ارشاد
شہیون اون مچھلیون کی وہی صیاد

ہوگیا جبکہ اونکو منع شکار
تڑپی ماہی کو سب وہ ماہی خوار
سخت عاجز ہوئے اونتک آگئے
درگہ حق مین التجا لائے

کہ ای خداوند منتجی حاجات
تجسی کوئی بہشت جیسے بات
ہم ہین ماہی بغیر بس بیتاب
جسطرح سے ہو ماہی بے آب

ہم پہ تو بخشش کیا ہے کر
لطف اپنی سے حکم ماہی گر
حد سے گذرا جو عجز اور زاری
یون ہوا حکم حضرت باری

ایکدن اب تم اختیار کرو
صرف اوسدن نہ تم شکار کرو
تو زیارت کو ایکدن اونکو
اوسدن اونپہ تم نہ زخم کرو

جبکہ اونکو یہ اختیار دیا
روز شنبہ مدار کار کیا
اونکو شنبہ کا دن ہوا مختار
کہ نہ اوسدن کرین وہی فقط شکار

آتین اوس روز تھین فراہم ہا
ماہی اوس حوت کی زیارت کو
لیکن تھی جملہ نسل اسرائیل
چار قسم اونکی ہے یہ تفصیل

ایک وہی جو منع تھے موقوف
کرتے امر اونکو بالمعروف
جیسے کرتے نہ اوسدن آپ شکار
نہی منکر رہتا اوشکار بھی شعار

دوسری وہ کہ صرف امر خدا / لاتی تہا نہی آپ وی بجا
آتین شنبہ کے روز ماہی جب / گھیر رکھتی وی ملکی اوس دن سب
جو تہا فرقہ تہا ایسا ناعرجام / کہ نہ تہا اوسکو امر حق سی کام
فرقہ اول اونکو گر چہ مدام / منع کرتا بجد وجہد تمام
تکیا وعظ پر جو اونکے عمل / تنگ ہو کر وہ انسے آئی نکل
غضب ایزدی نی کام کیا / تینون فرقونکو مسخ عام کیا

تیسرا تہا وہ حیلہ ساز فریق / مکر و حیلہ تہا اوسکا رسم وطریق
دوسری روز جا پکڑ لاتے / اسی حیلہ سی ماہی کی کہاتی
ماہی ہر ایکدن وی لاتی تہے / تکیے ڈر باز آتی تہے
پر جو اونکو نہ تہا خدا کا ڈر / نہ عمل کرتی اونکی کہنی پر
جب نکل آئی جملہ وی اخیار / یکبیک مسخ سب ہی اشرار
ہو گئی سب بصورت بندر / وی جو تہی شہر ایلیا اندر

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

پس کیا ہمنی اوس عقوبت کو / پند و بندش کہ جیسے عبرت ہو
اور نصیحت ہی متقیون کو
اونکو جو لوگ اونکی آگی تہے / اور جو لوگ اونکی تہی پیچہے
قوم داود و یا محمد کو

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۝

اور کر یاد جبکہ تہے بولا / اپنی لوگون سی اسطرح موسی
یہ کہ تم ذبح ایک گائی کرو
کہ بتحقیق حضرت یزدان / حکم کرتا ہی تمکو اور فرمان
سو کی معروف اوسکی فرمانکو

قوم موسی نی یون جواب دیا / قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۖ / تو نی کیا ہمکو مسخرا پکڑا
پوچہتی ہم ہین قاتل عامیل / گائی سی تو کری ہی قال و قیل

قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ

بولی موسی مجہی خدا کی اماں / یہ کہ ہون جاہلون مین نادان
ہی یہ ظاہر مین ماہیت کا سوال / پر ہی مقصود اوسکا سن اور سال
اسلیی ماہی ہی سے ارشاد
بولی مانگ اپنی حق سے ہمکو دعا / کر بتاوی ہمین وہ گائی کیا
تہا جو لفظ عرب بنا در تر / نہ تہی گویا وی ماہیت سے خبر
ورنہ تفتیش وصف کا ہی مراد

کہنی اسطرح سے لگا موسی / قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ / کہ خدا تو ہی اسطرح کہتا
وہ تو اک گائی ہی کہ پیر نہین / اور نہ بیاہی ہوی جوان صغیر

عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ۝ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْنُهَا ۚ

وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا

اور حق ہی نکالنی والا / جو چھپاتی اور کرتی ہو اخفا / پھر کہا ہمنی اوسکو مارو تم / پارہ گاو ساتھ ای مردم

جسم عامیل ای بنی یعقوب / جزو سی گاو کی کرو مضروب / گاو کا کان یا زبان یا دم / جسم کشتہ پہ اوسکی مارو تم

زالدیمیں لکھا ہی جب لیکر / مارا ایک جزو جسم کشتہ پر / جی اوٹھا وہ بقدرت باری / خون گردن سے اوسکی تھا جاری

بولا مجکو چچا کی بیٹون نے / مارڈالا کہ ارث میرا لین / قاتلون کا بتا کی نام و نشان / گر پڑا اپنی دی یکایک جان

بس اوسی دم سی نسی جلد قاتل / ارث مقتول سے ہی محروم / تجکو اس بات مین اگر شک ہو / دیکھہ لی اس حدیث نبوی کو

قال صلعم لا یرث قاتل بعد صاحب البقرة وهو قول عمر وعلي وابن عباس وسعيد ابن المسيب وعروة والشعبي رضوان الله عليهم

ای رسول خدا نی فرمایا / جسطرح اس حدیث مین آیا / کہ نہ میراث پہنچی قاتل کو / اپنی مقتول کا نہ وارث ہو

جیسے مقتول ہوگیا عامیل / ارث کی منع کی ہی قتل لیل

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

یون ہی دن حشر کے جلا ای خدا / صور کی دم سی مردی اوٹھ کھڑے / اور دکھاتا ہی تمکو وہ یزدان / اپنی قدرت کے آیتیں اور نشان

تاکہ سمجھو تم اور کرو معلوم / نہ ہی قدرت خدا المکتوم / ہی وہ قادر ہے مردونکی احیا پر / تمکو بتلا دیا یہ دکھلا کر

دیکھکر چشم دیدے یہ آثار / نکرو روز حشر سے انکار

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً

ہوگئی پھر تمہاری دل یکلخت / پیچھی اس سے ہوئی جیسی پتھر سخت / تمنی عامیل کا جو دیکھا حال / نہ کیا کچھ قیاس اور خیال

پس ہین ہی دل تمہارے جو پتھر / یا ہین پتھر سے سخت زائد تر

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۗ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۗ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور ہین پتھرون سے تو دی حجر / جنسی نہرین نکلتی ہین پھٹ کر / اور ہین پتھر ولیسی وی پتھر / جنسے پانی نکلتا ہی پھٹ کر

اور اونہیں کو دی بھی ہین بالیقین / گرتی ہین حق کی ڈر سے تا بزمین / اور نہ غافل ہی اس عمل سے رب / تم جو کرتی ہو ای یہود اب

اور نہ غافل ہے الٰہ منعام / اوس سے جو کرتی ہین یہود کے کام

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

کیا تم اب رکھتے ہو امید اور آس | یعنی امید مسلمان کی یہ اساس
یہ کہ لاویں تمہاری بات یہود | اور تھے اونسے ایک گروہ حسود | یعنی اسلاف اونکے لہو رہا | سنتے ہیں اسطرح کلام خدا
پہر بدل ڈالتے تھے اوسکو تمام | اوسے سمجھے کہ بوجھتے تھے کلام | اور وہ جانتے تھے سب انداز | کہ ہم اسمیں ہیں افترا پرداز
اور ملتے ہیں مومنوں سے جب | کہتے ہیں لائے ہیں یقیں ہم اب

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اور جب بیٹھتے ہیں تنہا ہو | ایک گر پاس یعنی یکجا ہو | کہتے ہیں یکدگر سے اونکے یار | تم بہلا کیوں کرو ہو گفتار
جسکا کہولا ہے تم پہ حق نے در | وہی تمہاری کتاب میں ہے خبر | کیوں محمد کو کرتے ہو آگاہ | اونکے یاروں سے کہتے ہو ناگاہ

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

تا کریں اوسکو جا کے جہگڑا | تمکو آگے خدا کے ہیں جہٹلا | کیا نہیں اسقدر سمجھتے تم | کرتے ہو راز فاش اے مردم
بعض تفسیر میں ہے یوں منقول | کہ کسی ایکدن جناب رسول | اگلی فرمائی اسطرح ارشاد | دیکھکر اون یہود کا وہ فساد
کہ مدینہ میں اب وہی آئیں نہیں | پہر فساد ایسا یہاں مچائیں نہیں | جز کوئی اونسے تھا منافق قوم | وہ مدینہ میں آتا اول یوم
اگلی کہتا کہ میں مسلماں ہوں | دین حضرت پہ لایا ایمان یوں | اپنی یاروں سے ملتی آخر جا | کرتی اونسے نفاق کا چرچا
جسطرح سے یہ حق نے فرمایا | صدر آیت میں جیسے آیا | ایک قول اور یہی ہے یوں منقول | کہ مدینہ میں جبکہ آئے رسول
نعت سے ملتے آئے بعض یہود | حسب صفت سے کی تھی نبی محمود | نعت توریت میں جو تھی مسطور | کی صحابہ کے آگے وہ مذکور
یہ جو بھیجی خبر رئیسوں کو | سنکے کینہ ہوا خسیسوں کو | مخبروں کو بلا ملامت کر | سب سے بولے سند نعت پیغمبر

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝

کیا نہیں جانتے ہیں مردکم | کہ خدا جانتا ہے سکی شئون | جو چھپاتے ہیں دشمنی و عناد | اور عیاں کرتے ہیں حسب وداد
اور بعض اونسے ہیں وہ قوم جہود | کہ پڑہی اور لکھی نہیں مردود | جانتے ہیں نہیں کتاب کے | اپنی ہیں باندہی آرزو اونکے
ورنہ اون پاس ہے بگمہ تن | کرتی اپنی خیالوں اور ظن | اسی نہ توریت رکھیں ہیں خبر | وہی تو چلتے ہیں صرف اٹکل پر

تختل کرتی ہو اپنی آپسین	توڑا کر اپنی عہد او قسمین	اور کرتی ہو خارج ایکدم	اپنی فرقی کو گھرون سی تم
	کرتی اونپر مدد ہو اور یاری	ہو بزہ کاری او ستمگاری	

کما فی قولہ تعالیٰ وما علمناہ الشعر وما ینبغی لہ

اہل تحقیق کر گئی ہین رقم			شعر قرآنکو جانتی ہین ہم
صدر آیت مین دیکھو تو موزون	بی کم و کاست ایک شعر ہی یون	ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تَقْتُلُوْنَ
جسکو تعریف شعر ہی معلوم	ہی نہ اسکے جواب سی محروم	وزن مقصود جیسے شعر مین ہی	یون نہ قرآن مین قصد ہی حقکو
بعض نی اسطرح کیا اشکال	کہ صدور اسکا غیر قصد محال	حق نہ جبتک کہ قصد فرماوی	اسطرح سی صدور وہ پاوی
بعض نی اسکا یون دیا جواب	کہ صفات خدا سی وہ کتاب	جسطرح ہین قدیم جملہ صفات	خلق و سبقت کی اونمین ہی نہین بات
ایسی ہی یہ کلام ربانی	سبقت و خلق پر نہی بانی	یہیں حج ثابت ہوا نہ اوسکا صدور	تہمت شعر سی رہا وہ دور
اک جواب اور بھی لکھا ہی یہان	مجملا اوسکا ہین ہین بیان	جو ہوا مار قافیہ ارشاد	اوس سی ہی نفی علم شعر مراد
اور اوسکی مقدمات ہین قصد	ستخل اور لازمات ہین قصد	ورنہ جانی ہی ہر کوی لا ہے	ہی نہ کچہ وزن و قافیہ مین عیب

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ

اور جو تم پاس آوین قید ہوے	دیکی بدلا چھڑاتی ہو انکو	اور حالانکہ تمپہ ہی وہ حرام	اونکا اخراج و مخلصی ناکام
اہل تحقیق نی کیا اسطرح	کہ گروہ قریظہ اور نضیر	جب مدینہ مین رکھتی تھی وہ قیام	کرتی باہم تھی جنگ و قتل مدام
اوس خزرج تھی دو گروہ یہان	قبل ہجرت تھا انکا جنکا عیان	تھی قریظہ حلیف اوس او یار	قوم خزرج سی تھا نضیر کو کار
دونو فرقونکا طرفہ تھا کچھ حال	کرتی باہم کبھی جنگ و قتال	جسکا جس قوم ساتھ تھی یاری	کرتی ہر ایک کی تھی مددگاری
جسکا مغلوب جو کوئی ہوتا	اوسکو وہ خانما نسی کھوتا	جس کسیکو وہ قیدی پاتی کرتے	دیکی فدیہ اوسی چھڑا لاتی

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ

کیا بھلا مانتی ہو بعض کتاب	حکم فدیہ جو مانتی ہو صواب	اور لاتی ہو بعض سی انکار	تم جو کرتی ہو اسطرح کی کار
پس نہین اوسکی کچھ سزا اور اہل	جو کری تم سی ایسی کام عمل	ہی یہی دنیا کی زیست مین خواری	اور قیامت کی دن اونکو ہی

ہی سیطر زبسی نفاق کا حال کر سیاہی بجای نور خیال ابتدا مین سیاہ نقطہ ہو کردی آخر سیاہ سب دلکو
آگی اسکی خطاب فرمایا انتہائی حدیث مین آیا جیرتی مومنونکے دلکو اگر پاتی ابیض تم اوسکو تا سر
اور منافق کا جیرتی جو دل پاتی اسود لو بجہ مستکمل

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ

اور جب اونکی پاس آئی کتاب تردیز دانسے ستودہ ماٰب راست اور سچ تہا اوسکی شعار جسکو ساتہہ اپنی رکہتی ہین یار
یعنی قرآن اونکو جب پہنچا کہ وہ توریت کا مصدق تہا بس ایمان لائی نہی مخذول یہ وہ قرآن کیا اونہونے قبول

وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور حالانکہ پہلی اس سے وقت سب فتح کرتی تہی کافرونپہ طلب پہر جو اون کافرونکی آیا پاس جسکو پہچانتے تہے وہی حقشناس
منکر اوس سے ہوئی بدکردار سو ہی لعنت خدا کی بر کفار

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

ہی برا جسکے بدلی مول لیا جو اوتارا خدانی اسپہ حسد بر کہ اوتارا خدا ہی برحق اسنے اپنی جانونکو اسی نی ورا
کہ ہوئی منکر اوس سے وہی یکسر بندون اپنی سے جو کہ ہو الیق پس پہر آئی یہود گمرہ سب قادر و کارساز مطلق نے
فضل اپنی سی جسپہ چاہے حق نسبہ انکار احمد او تنزیل اور ہی کافرونکو سخت عذاب غصہ بر غصہ او غضب بغضب
یعنی انکار عیسے او انجیل کرنیوالا جو خوار ہی او خراب

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ

اور جب کہیے مانو ایدم حق کی نازل کیی کلام کو تم کہتی ہین مانتی ہین ہم یکسر جو اوتارا گیا ہی وہ ہم پر
او منکر ہین اوس سے وہی بیدین وہ جو اوسکی سوا ہی حق بین اور وہ ماورا سے اعیان یعنی انجیل اور وہ قرآن
سچ ہی بتلانیوالا اوسکی بات وہ جو ہمراہ اونکی ہی توراۃ

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

کہہ محمد جواب اونکو یون | پھر بھلا مار ڈالتی تھی کیون | حضرت حق کی انبیا کی تئین | جو آگی تھی جلا تشریف اون

جو تم ایمان لانی والی تھی | کس لیے اونکو مار ڈالے تھے

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝

اور تم پاس احکام موسیٰ کے | معجزے لی کھلی ہوی اوڑا | پھر بنا بیٹھے گاو سالہ تم | پیچھے جانے سی اوسکی ایدرم

اور تم ظلم کرنیوالے ہو | راہ حق سی گذرنیوالے ہو

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

اور کریاد جب کہ ہمنے لیا | عہد و پیمان کہ تمسے کیا | اور ہمنی اوٹھایا تمپر طور | کہ وہ تھا ملک شام میں مشہور

اور کہا یون کہ تم اوسی کو | خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُوا | زور سے ہمنے جو دیا تمکو

اور سنو تم اوسی بدل و جان | ای کرو تم قبول وہ فرمان

قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ

بولی ہمنی سنا وہ کانو سے | اور نہ مانا دلون او جان سے | اور رچی گئی دلوں میں اونکی سب | الفت گاو سالہ اور ہوس

کفر اونکی سے وہ در آیا تھا | ماری انکار کی سمایا تھا

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

کہہ برا ہی جو تمکو سکھلاوے | جسکو ایمان تمہارا بتلاوے | لانی ہو الی جو دل سی ہو ایمان | چھوڑو انکار احمد اور قرآن

اگلی آیت کا ہی شان نزول | جب لگے کہنے وی جہود جہول | کہ نہ جنت میں کوئی ہم بن جائے | تب یہ اوتری نبی پہ وحی خدا

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِنْ دُونِ النَّاسِ

کہہ کہ ہی واسطے تمہاری اگر | فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ | پاس اللہ کی آخرت کا گھر

غیر لوگوں سے خالصاً تمکو | تن تنہا اگر جنت ہو | پس کرو موت کے تمنا تم | جو بہشت کی کہنی والی ایدرم

ہو اگر تم بہشت کے مشتاق | اوسکا ملنا ہی غیر موت کے ناق

وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝

کرتا توریت کی ہی وہ تصدیق | اور بتاتا زور سے تحقیق

وهدى وبشرى للمؤمنين من كان عدوا لله وملائكته ورسله وجبريل وميكال فان الله عدو للكافرين ۝

اور وہ راہ کا دکہاتا ہے | مومنونکو خوشی سناتا ہے | جو کوئی ہووی دشمن یزدان | اور ملک اوسکی اور رسل کا عیان
اور یہود تھی دشمن جبریل | اور یہودی عدو میکائیل | پس خدا ہیگا ان سے دشمن | کافرونکا بصد عذاب و محن
ہین فرشتے بحکم حق باہم | غیر امر اونکو کچہ نہین منظور | ہین وہ دونو مقربان جلیل | یعنے جبریل اور میکائیل
سی ہیں خاص و عام کو معلوم | ہو مقرب زیادہ تر محکوم | پس جو کوئی ہو دشمن جبریل | کیون نہ دشمن ہوا اوسکا رب جلیل

ولقد انزلنا اليك آيات بينات وما يكفر بها الا الفاسقون ۝

اور اوتاری ہین ہمنے آیتیں | تجکو روشن نشانیان ہمنے | اور منکر نہوین اونسی مگر | عہد فرمانسے جو گئی ہین گذر

اوكلما عاهدوا عهدا نبذه فريق منهم بل اكثرهم لا يؤمنون ۝

اور گروہ یہود کیا جس بار | باندہتی تہی جو کچہ عہد و قرار | پہینک دی اونسے یک فریق اوسکو | توڑ ڈالی جو عہد اوسکا ہو
بلکہ ہین اونسے بیشتر بیدین | لاتی توریت پر نہین ہین یقین

ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق لما معهم نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم كانهم لا يعلمون ۝

اور بہیجا جب اونکو پیغمبر | پاس جو تہے سبہی الستیو وہ سیر | سچ بتاتا ہوا جو تہا اون پاس | یعنے توریت کو وہ خیر الناس
پہینک دی اونسے یک گروہ عنود | دی توریت جو گئی ہین یہود | وہ کتاب خدا جو ہی قرآن | اپنی پیٹہہ پیچہی وہ نادان
گویا وی نہین زمین مین خبر | کہ وہ قرآن ہی اور پیغمبر

واتبعوا ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان

اور پیچہے چلین مین اوسکی یہود | جسکو پڑہتی تہی جملہ دیو عنود | تہی تہی شعبدات شیطانکے | عہد اور ملک مین سلیمانکے
تہا جو شیطانکا اون نے فسق | سحر و شعبدہ تہا اونکا طریق | اور انکو وہی سکہاتی تہے | بیکر کی تہین لکہاتی تہے
جسکو تہی سحر سے مشہور | پایا آخر نتیجہ [illegible] | تہا سلیمان کی غضب مین [illegible] | لی لیا سب اون شعبدونکو

ایک صندوق میں مقفل کر — گاڑی نیچے وہ تخت کی یکسر
تخت نیچے گیلیا صندوق — تحت حکم اپنی پھر کیا صندوق
تھا انھین شعبدہ ونسے ارزانی — ملک اور شاہی سلیمانی

جب سلیمان ہوئے جیل نقاب — ایسکے دیو اوسکو دست یاب
پھر کیا کید کر یوں اظہار — کہ سلیمان کا شعبدہ تھا کار
بعد ازان وہی یہود بے اسلوب — کرتی اونکو تھی سحر سے منسوب

رد ہوا زعم باطل اونکا تمام — جبکہ ارشاد حق ہوا یہ کلام

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ

اور سلیمان نے نہ کفر کیا — اسی نے اون شعبدونکو مان لیا
اور لیکن جماعت شیطان — تھیں یہ کفر میں تہام گردان
وہی سکہاتی تھی سحر لوگونکو — کام اونکا ہی سحر اور جادو

وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ

اور پیرو وہی اسکے ہیں یکسر — سحر اوترا جو دو فرشتوں پر
ہی تفاسیر معتبر میں لکھا — اسطرح حال اون فرشتوں کا
کہ ای خداوند کیوں ہیں یہ انسان — مبتلای فجور اور عصیان
انکو دوزخ کا کچھ نہیں ہے ڈر — نہ عذاب و عقاب سے ہی خبر
بسکہ ہے نفس انکا ہی ابتر — تم جو ایسی ہوا و نسی ہو بدتر
الغرض انکو نفس انسانی — پہلی فرمایا حق نی ارزانی
دو فرشتوں میں راستی نہیں آگئے — حسب فرمان اس جہاں میں آئے
کہیں ایک عورت اوسکا زہرہ نام — لی گئی اونسی صبر اور آرام
ناگہان دیکھ حسن جمیل و حسین — ہو گئی اونکی سعی دین
سب گئے بھول حق کو وہی یکسر — مار ڈالا اونہونے ایک بشر
ہو گئی اس فجور سی ممنوع — آسمانکی صعود سے ممنوع
نہو کسو واسطی ہوا تمکو — طعن کرتی تھی تم جو مردم کو
باوجود یکہ فسق تمنے کیا — پر نہیں حق نی اختیار دیا
قصہ کوتہ عذاب دنیا کو — کر لیا اختیار راضی ہو

شہر بابل میں بر سر ہاروت — اور اوترا تھا بر سر ماروت
کہ وہی انسانکی ہیں کیہ فسق و فجور — یوں لگی کہنے طعن سے مذکور
کیوں ہیں مستغرق گناہ مدام — کیسے یہ کرتی ہیں نشہ اور کام
پہنچا فرمان ہے ناگہاں اونکو — تم سے اونکی برابری کب ہو
بولی دونو ملک کہ ای اللہ — ہمسے ہرگز ہوں نہ ایسی گناہ
پھر کیا حکم تا زمین پر جائیں — صرف انکو ہیں آئے غضب کی اکسیر
ایک فرمان دونو مانا ہوا — دوسرا قاضی یگانہ ہوا
آتی کرتی ہوئی وہ دعوی گر — تا کہ آگئی وہ انکی فیصل ہو
لی گئی ہوش اور قرار اونکا — زنا پھر کچھ اختیار اونکا
مبتلا ہی زنا ہوئی ناکام — اور کیا سجدہ صنم اقدام
قصہ کوتاہ جبرئیل آئے — حق سے فرمان اونکو یوں کہ لائے
کیوں گئی بھول اب تم عہد — ایکی دنیا میں مدت معدود
دین و دنیا کی ہیں دو جو عذاب — ایک اونکی قبول شتاب
پا بزنجیر اونکو فرمایا — چاہ بابل میں لیکی لٹکایا

واسطے اوسکی آخرت میں نہیں	کوئی حصہ اور بخش اونسے دین	اور البتہ بری بُری وہ چیز	جسمیں بیچی ہیں اپنی جان عزیز
	گر وے ہوتی کہ جانتی بیقین	سحر وے اختیار کرتی نہین	

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۵

اور جو بیشک یقین لاتی یہود	ای محمد کی دین پر آتی یہود	اور پیغمبر پہ سحر سی کرتے	حملہ اعمال بد سی وی ڈرتے
تو انہیں یک ثواب البتہ	پاس اللہ کی سی ہی بہتر	جو وے گمراہ جانتی ہوتے	دین حق کیون نہ مانتی ہوتے
لیا دین کی کتاب چھوڑ کی انہون	سحر پر تھے جو ایسی مائل کیون	ہر کسی پر ہی اصل سحر عیان	مخترع اسکی پہلی تھی شیطان
پھر جو بابل میں تھے ملائک دو	کرتی تعلیم وے جسکو	پہلی کرتی خبر تھی اوسکی تئین	کہ وہ ماحی شرایع دین
پھر بھی کرتا اگر کوئی اصرار	اوسکو سکھلاتی با ہمہ انکار	حق کو اک امتحان تھا منظور	ورنہ سرتا بپا ہی اونسمین قصور
پس اسیواسطی کیا ارشاد	کہ ہے سو اونسمین بلکہ ضرر اور فساد	بعض تفسیر میں کیا ہی بیان	آئی دو نو فرشتی جبکہ یہان
اوس زمانہ میں تھے جو جادوگر	جانتی انکو تھی پیغمبر	تھی نبوت کے مدعی بسبب	اونکی دعوی کا تھا وہ سحر سبب
تب یہ سحر اونکو حق نے بھجوایا	قبل اوس معصیت سی وہ آیا	تا کہ اونکی تئین کیا اعلام	کیف سے سحر کی دیا اعلام
اہل دانش کو تا کہ سکھلا دین	کیف و کم اوسکا انکو بتلا دین	جب ملائک نے اوسکو سیکھ لیا	اہل دعوی پہ رد و قدح کیا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵

ع

مومنو لفظ راعنا نکہو	کہو انظرنا اور سنتے رہو	اور وے جو کرتی ہیں الٰہی انکار	واسطی اونکی درد ناک ہی مار
ہی روایت کہ منکران یہود	بزم نبوی میں تھے جب موجود	جو نہ سنتی کوئی کلام رسول	راعنا کہکے پوچھتے مجہول
ای رعایت ہماری فرماؤ	پھر ہمیں تم یہ بات بتلاؤ	سیکھ کر اونسی اہل ایمان بھی	کہتی تھی لفظ راعنا کو بھی
حق تعالی نے منع فرمایا	حکم انظرنا اونکو بھجوایا	ای جو چاہو بجا راعنا کہنا	یہی معنی رکھی ہی انظرنا
یعنی فرمائی نظر ہمپر	تکو یون کہ تو رعایت کر	اور تم آگی ہی سی سنتی رہو	تا کہ حاجت نہ پوچھنی کی ہو
اونکو ہی لفظ راعنا میں دغا	کہتی ہیں اسلیے زبانکو دبا	یعنی چرواہا تو ہمارا ہو	کہتی ہیں راعنا ہی احمق کو

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ

نہیں رکھتی ہیں دوست وے کفار	عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ ط	اہل کتابی جو کافر کی کار

یہہ کہ منزل ہو تم پہ بہتر شے
رب تمہارے سے جیسی قرآن ہے
یا نہ رکھتے ہیں دوست کافر
کہ ہو تم میں سے کوئی پیغمبر
چاہتے ہیں یہ وہ یہودِ ذلیل
ہو نبوت بآلِ اسماعیلؑ
دوست رکھتے تھے مشرکان لئیم
ہو پیمبر ولید یا کہ نعیم

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

اور خدا اختصاص کرتا ہے
اپنی رحمت کو خاص کرتا ہے
جسکو چاہے عطا کرے قرآن
اور بڑا ہے فضل والا یہی دان

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ

وہ جو موقوف کرتے ہم ہیں عیان
یعنی منسوخ آیتِ قرآن
یا کہ اوسکی تئیں بھلاتے ہیں ہم
ویسی ہی ایک کے اوٹھاتے ہیں ہم
ہم اوس آیت سے لاتے ہیں بہتر
ایک غازیکا صبر جوں نہ پہ
یا کہ لاتے ہیں مثل اوسکے ہم
جیسے تحویل قبلہ سے ہر دم
کیا نہیں تو نے اوسکو جانا ہے

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

بیگمان سب پہ حق توانا ہے
ہے توانا سے محو اور اثبات
اوسکی قدرت میں ہے یہ موجودات
وہ جو کرتے تھے طعن نسخ یہود
نسخ آیت کا اونکی حق میں ورود
کہتے تھے نسخ آیتِ قرآن
نسخ آیت کا موجبِ بطلان
طرف حق سے جو وہ تھی لاریب
نسخ فرمائے دیکھکر کیا عیب
پس یہ ارشاد حق نے فرمایا
عیب نہ ہیں اوس میں کچھہ پایا
ہے نہیں اخفیا سے ہر دم
چاہتے ہیں سو وہ کرتے ہیں ہم

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کیا نہ جانے ہے تو کہ حق ہے تمیز
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ
ہے یقین شاہئ زمان و زمین
اور نہ ہے دوست تم خدا کے سوا
اور نہ کوئی مددگار لوگو

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ
وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ

کیا بھلا چاہتے ہو اے مردم
کہ پیمبر سے اپنے پوچھو تم
جیسے مسئول ہو گئے موسےٰ
قوم نے اوسکی پہلے پوچھا تھا
اور جو کوئی لیوے کفر بدل
ساتھہ ایمان کے ایستو دہ عمل
تو گیا بھول راستا سیدھا
راہ سیدھی کو وہ گما بیٹھا
یعنی اوسکا ہی سے یہود کے تم
راہ سیدھے کو کرو نہ اپنی گم
یوں نہ اپنی نہ اے آوہ شر
جیسے موسی کی قوم نے فسا و اندیشر

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ښ حَسَدًا مِّنْ
عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ

وجہ کعبہ کے حکم پڑا اسکے | ہو گئی سب تباہ نصرت کے | ظلمت ملک شام سے ہی تب | صبح اسلام کی ہوئی روشن
جو اسکی طلب تھے گئے سب اونکے تھا | اہل اسلام کی وہ آیا ہاتھ

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور یہی واسطے خدا کی تمام | شرق او غرب اسی کی ہی مقام | پس جدہر لاؤ اپنی منہ کو تم | پھر اودہر ہی حق کی ہے ہر دم
حق نے بیشک بزرگ بخشائش | مغفرت کی ہی اوسمین گنجائش | ایسا واسع کہ ہی وہ دانا تر | مومنوں کی صلاح سے ہے خبر
ہی روایت کہ ایک گروہ صحاب | کہیں صحرا میں جو پڑا ابر و سحاب | سمت قبلہ کی اشتباہ میں ہی | کار فرما ہوئی تحری کو
پھر جب ابر سے نکل آیا | تب تحری کو منحرف پایا | جب کہ آئی وہی سب نبی نزد | علم او دین کے سفینہ میں
آکی حضرت سے عرض حال کیا | او قضا کی لیی سوال کیا | تب خدا نی بہیجا آیت یہ | شافعین اونکی آئی آیت یہ
اہل تحقیق نی بطرز شگرف | نظم اوسکو کیا ہی حرف بحرف | از نبی اینما تولوا خوان | ثم وجہ اللہ ہش متمم دان
یعنی آنسو کہ روی قصد آرے | تا حق نہ بیند پس بگذارے | وجہ حق کان بود حقیقت او | باشد انجا البسوی او کن رو
ہیچ جا را نگرد استثنا | بس بود عین حق عیاں ہمہ جا | عارف حق شناس را باید | کہ بہر سو کہ دیدہ بکشاید
بیند انجا جمال حق پیدا | انکس از جمال حق عطا

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ○

اور بولی یہود اور ترسا | رکہتا اولاد کی ہیں شیخ خدا | پاکی اوسکو ہی وہ برا لای | نہ وہ نقصان عیب والا ہے
بلکہ ہی خاص اوس خدا کی تئین | جو میان سے ہے اور زمیں | آسمان اور زمین میں ہے جو سب | حکم بردار اوسکی ہیں یا رب
کرتبو الا ہی آشکار یقین | جتنی ہیں آسمان اور زمین

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

ہی تفاسیر معتبر میں رقم | کہ ہی لفظ بدیع ایک علم | اوسکی معنی کئی ہیں بعض تفسیر | خالق جملہ آسمان و زمین
جسنے شش روز میں کیا پیدا | آسمان اور زمین سرتاپا | ہی عجب ایک وہ مبارک نام | ارض و افلاک کا ہی اوس سے قیام
اوس سے قائم فلک ہی او گر کینا | نہ زمین اور درخت اوسکی شب | پڑہی اس اسم کو بقصد اخلاص | پایا یوسف نے قید سے تہا خلاص
برکت سے وہی اوسکے شاہ ہوئے | صاحب شوکت اور جاہ ہوئے

وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

بعد اس علم کی جو آیا ہے | تجھکو اللہ نے بچایا ہے | تو نہ تیرا کوئی حامی کار | اور نہ تیرا انہیں میں کوئی یار

گرچہ ظاہر نبی کو ہی ارشاد | لیک امت یہاں ہے او نکی مراد

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ط

دی کہ ہمنے کتاب ہی انکو | جنکو اوسکی سمجھ سے بہرہ ہے | پڑھتے ہیں اوس کتاب کو وے سدا | جسطرح حق ہے اوسکے پڑھنے کا

وے جو ٹھہرے ہیں پیش بیر | **أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ط** | ساتھ اوسکی یقین لاتے ہیں

پہلی توریت شامل اسلام | سمجھے قرآن کو جو رب کا کلام | یا کہ وے لوگ جو دینک سیر | لائے ایمان دین نبوی

یا کہ انجیل پڑھکی نصرانی | حق سمجھکر کلام یزدانی | آئے حبشہ سے ہمرہ جعفر | لائے ایمان پیش آن سرور

یا کہ ہیں مومن اوس سے قصہ یہاں | کہ وہی ہیں جملہ سے وقرآن

اور جو کوئی اوس سے منکر ہو | **وَمَن يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ** | تو وہی پائیں خسارہ کو

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۵

ای بنی اسرائیل یاد کرو | میری احسان اور نیکی کو

وہ جو احسان مینے تمپر کیا | اور یہ بھی کہ تمکو فضل دیا | بیچ ساری جہان و عالم پر | یعنی ہر طرح سے کئے عنایت کر

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۵

اور ڈرو اوس عذاب کی دن سے | ای سبھو اوس عقاب کے دن سے | کہ نہ اوس روز کام آوے گا | کوئی شخص اور کسیکے ذرا

اور نہ مقبول اوس سے بدلا ہو | اور سفارش نہ سود دے اوسکو | اور نہیں کوئی مدد کئے جائیں | یار و ناصر کوئی نہیں پائیں

وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ط

اور کرو یاد ای نبی کریم | جب کیا امتحان ابراہیم | اوسکی رب نے کئی سخن فرما | پس پورا اونہیں بجالایا

وہ جو کلمات ہیں یہاں ارشاد | ہیں اوامر نواہی اوس سے مراد | یا مناسک ہی حج کی تھی تمام | یا کہ تھی جملہ فطرت اسلام

ہی مجالس میں اسطرح مسطور | ابن عباس سے وہ نبی کو ضرور | کہ جو کلمات ہیں یہاں ارشاد | اور یہ انسانکی ہیں خصال مراد

خلق لحیہ و مسواک و استنشاق | مضمضہ اور قص شارب حلق | نتف ابط اور حلق موی زہار | اور تقلیم ناخن و اظہار

اور دونو طرح سی استنجا | اور ختنہ بھی بعض نی ہی لکھا
اونکو تھی فرض اور یہ مسنون | ہی احادیث معتبر یون ہین

اوس خداوند نی یہ فرمایا | اونکو تابع جو اس نمط پایا

قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا

کہ مین کرو دن تجھی بفضل تمام | جملہ مردم کا پیشوا و امام

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ

کہنی اسطرح لگا وہ تبھی | اور اولاد مین سی میری بھی
بولا خالق کہ پہنچیگا ہی نہین | عہد میرا ستمگرونکی تئین

عہد جو اسجگہ ہوا ارشاد | ہی نبوت خدا کی اوسکی مراد
یا اوسی رحمت خدا پہچان | پر رسالت صحیح تر تو جان

بعض تفسیر مین ہی یون مسطور | آل یعقوب آپ تھی مغرور
کہ ہین ہم جملہ نسل ابراہیم ع | سو رو بخشش خدای کریم

رکھتی ہم سب ہین دین ابراہیم | ہی یہی دین مستقیم و قویم
وعدہ حق جو وہ ہوا موعود | ہی ہماری لیی وہ سب مسعود

اونکو سمجھائی ہی خدا اسطور | کہ ذرا تو کرو تم اسمین غور
ہمنی وعدہ جو پہلی فرمایا | نہ تمہاری وہ شان مین آیا

بلکہ اولاد کی ہی ہین مراد | چلتی ہین راہ ہوکی جو منقاد
اونکی فرزند دو تھی پیغمبر | ماہ و خورشید سی منورتر

دو اسحاق ع ایکمدت تھا | اونکی اولاد مین شرف وہ رہا
اب وہ پہنچا بآل اسمٰعیل ع | دونونکی حق مین تھی دعاء خلیل

اور اللہ نے یہ فرمایا | کہ ہمیشہ سی ایکدین آیا
پہنچا تھا جو انبیا کی تئین | لائی سب اسپہ تھین اور یقین

اب دیا تمنی ہاتھ سی انصاف | چھوڑ بیٹھے اوسی بضد خلاف
تھین اوس راہ پر ہو تم رہا | ہان مگر جو کہ کہتی ہین انکا

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا

اور کر یاد جبکہ فرمایا | یعنی کعبہ کو ہمنی ٹھہرایا
حاجیونکی لیی مقام ثواب | کہ نہ کچھ اوس ثواب کا ہو حساب

اور کیا ہمنی اوسکو جای پناہ | کہ نہ اوسمین ہو قتل و کشتنی راہ

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّى

اور پکڑو مقام ابراہیم | یعنی جای قیام ابراہیم
اسپر تم نماز کے جاگہہ | کہ وہ ہی امتیاز کے جاگہہ

وَعَھِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَھِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ۵

اور دیا ہم عہد حکم جلیل | ہمنی سوی خلیل و اسمٰعیل
کہ رکھو میری گھر کو پاک و صاف | واسطی اونکی جو کرینگی طواف
اور جو اعتکاف لاوین بجا | اور کرین جو رکوع اور سجدا

پاک رکھنا ایسے ہے تو خانہ دل | کہ یہی جان جان کی منزل | سب تعلق سی پاک کر اوسکو | دیکھیو کچھ اوسمین دخل غیر نہو
اسطرح سے جو صفا فرمائی | نور وحدت کا اوسمین تھا یاری

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط

اور کریاد وہ دعا تو اب | جبکہ بولا خلیل رحمٰن کا رب | کر تو اسکو کہ جسمین ہے گھر | شہر ایسا کہ جسمین کچھ ہو نہ ڈر
اور روزی بھی اوسکے لوگونکو | میوونسی جو کہ لایا ایمان ہے | اونسی لائی خدا پہ جو ایمان | اور روز اخیر پر ای جان

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

حق نی فرمایا اور جو کافر ہو | دو دن میں سود و فائدہ اوسکو | پھر بلا لون میں اوسکو بی بس کر | درمیان عذاب نار و سقر
اور سقر جا ہی بازگشت بد ہے | اوسمین رنج و عذاب ہے بیحد

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ط

اور کریاد اوسکو ای سرور | جب اوٹھانی لگی خلیل وہ گھر | ای بنانی لگی اساس خلیل | اور ہمراہ اونکی اسماعیل
جگہ وہی یکہ گھر بناتی تھے | اوسکی اصل اور بنا اوٹھاتے تھے | سر پہ لاتی حجر تھی اسمعیل | اور بنا وہ گھر تھی خود وہی خلیل
الغرض جبکہ بن گیا وہ گھر | ہاتھ اپنی اوٹھاکر وہ سر | عجز اور انکسار فرماتے | یون لگی عرض کرنی بار ربی

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

رب ہماری قبول ہمسی کر | تو ہی سنتا ہی جانتا سر | سننے والا ہی تو ہماری دعا | نیت دل کا تو ہی ہی دانا

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ
وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

ای ہماری رب اور کر ہمکو | حکم لینا اوٹھانیوالا تو | حکم بردار ہمکو اپنا کر | ہم جو دونو ہیں اور پدر
اور اولاد سے ہماری تو | اپنا منقاد ایک امت کر | اور مناسک ہمکو حج کی تو دکھلا | اوسکی دستور ہمکو سب بتلا
اور کر ہمکو تو کرم سی معاف | سو جو واقع کوئی قصور خلاف | تو ہی توبہ پذیر ہی تحقیق | تو ہی بیشک ہی مہربان شفیق

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اے ہمارے رب اور بھیج تو انہا | اونمیں سے ایک رسول انہیں کا | کہ پڑھے اونپہ وہ ہمیں دین | پر انسپر تیری آیتونکی یعنی
اور سکھلاوے وہ سنتوں وہ صفات | اونکو قرآن اور پکی بات | اور فرماے پاک اونکی تیزی | اے سنوارے وہ اعتقاد و دین
| تو تو غالب ہے اور تو دانا ہے | تو تو بیشک حکیم و دانا ہے |

وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

اور بہلا کون پہیر تا ہے رو | راہ و دین خلیل سے بدخو | کون رکہتا ہے ناپسند نتیم | راہ و دین قوم ابراہیم

إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا

ہان مگر اسکو جو خوار کرے | بیوقوف نے جو اختیار کرے | اور ہمنے کیا ہے خاص اوسکو | اس جہان میں ہے اختصاص اوسکو
اختصاص اوسکو ہے نبوت سے | یا کہ بخشش سے او قنوت | یا کہ تعمیر بیت سے ہے خاص | یا عبادت سے ہے جو بلا خلاص

وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور وہ ہے آخرت میں اشیہ دین | پانیوالوں صلاح کیسے یقین
اور کرو یاد جب کہا اوسکو | اوسکی رب نے کہ اب مطیع ہو | بولا اسلام سے وہ ابراہیم | کہ میں اپنی تئیں کیا تسلیم
| اوس سکو کہے رب جہان | حکم میں جسکے زمین و زمان ہا |

وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ

اور وصیت یہ کر گیا وہ خلیل | اپنی بیٹونکو اور اسرائیل

يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝

یعنی اے بیٹو میرے او فرزند | حق نے تمکو کیا ہے دین پسند | پس نہ مرو مگر اطاعت پر | یعنی اسلام پہلے تم لاکر

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

کیا بہلا تم وہان تہے حاضر | پہونچی یعقوب کو تہی موت جب | جب کہا اوسنے بیٹوں اپنے کو | تم بہلا پیچھے میرے کیا پوجو
بولے پوجین گے ہم تیرے رب کو | اور رب تیرے جد اور اب کو | باپ دادونکا ہے تیری جو خدا | ہم عبادت کو لائیں اوسکی بجا

تھی جو آبا خلیل و اسماعیل — اور اسحاق پیشوای سبیل
مثل آبا کی عزت اور اکرام — رکھتی اجداد ہیں او اعمام
ہی خدا ایک اور ہم یکسر — ہیں اوسکے مطیع و فرمان بر
تحت آبا ہی اسلیے ارشاد — جد و عم اسجگہ پہ رکھیو یاد

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

یہ کہ جسکا بیان ہوا یکسر — یکجماعت جو کہ گئی ہے گذر
جو کمایا اونہوں نے اونکا ہے — اور کماؤ جو تم تمہارا ہے
اور پوچھے نہ جاؤ اوس سے تم — کرتی اعمال تھی جو وہ مردم
ہی تفاسیر معتبر میں لکھا — کہ عقیدہ یہود کا یہ تھا
اپنی آبا کی جانتی تھی وہ کام — حق میں اپنی اثر پذیر تمام
رکھتی طاعت سے اونکی چشم ثواب — ایسے ہی کفر سے ہی بیم عذاب
پس اس آیت سے ہو گیا رد وہ — وہ جو رکھتی تھی اعتقاد یہود

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ط قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ط

اور کہتی ہیں وہ کہ ہو جاؤ — ہو یہود و ترسا کہ راہ کو پاؤ
کہہ محمد کہ مانتا میں نہیں — ہو یہود و ترسا کا دین اور آئین
بلکہ پکڑی ہی میں راہ ابراہیم — کہ وہی راہ مستقیم و قویم
یا کہ مائل تھی ہر گھڑی سے خلیل — دین اسلام کی طرف بے قیل
گر نبی السلام اسکی ہیں — فرق کیا ہی بیان ملت و دین
گرچہ دونوں کا ایک ہی مدلول — لیک فرق اسطرح ہوا منقول
کہ وہی دونوں ہیں متحد بالذات — مختلف ہیں باعتبار صفات
جب غرض شرع سے ہی طاعت ہو — دین کہتی ہیں اوس شریعت کو
جب کیا جاوی اتباع شرع — کہتے ہیں ملت اوسکو اہل ورع

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ه قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ
اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

اور نہ تھا مشرکو کسی ابراہیم — راہ مسلک تھا اوسکا دین قویم
بولو لائی خدا پہ ہم باور — اور جو نازل کیا گیا ہم پر
اور جو نازل کیا گیا بخلیل — اور اوتارا گیا پہ اسمٰعیل
اور پہ اسحاق نام پیغمبر — اور جو یعقوب اور اوسکی بیٹوں پر
بس تھے وہی صحائف یزدان — کہ وہی اوتری خلیل پر ابیان
جملگی اونکی آل اور اولاد — اون صحف کے تھی حکم کی منقاد
کوئی رکھتا نہ تھا کتاب جدید — تھی مطیع صحف وہ جملہ سعید
اسلیے تھی اون صحف سے وہ مالوف — جان اور دل سے اونپر تھی مصروف
اسلیے نسبت نزول عیان — کی ہی اونکی طرف خدا نی یہان
اسلیے کرتی وہی تھی سب پہ عمل — گویا اونپر تھی وہی صحف منزل

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ج

اور کہتی ہین اوسپہ ہم ایمان | جو کہ موسی کو ملی تہی ان | اور دیا جو گیا تہا عیسے کو | کہ وہ انجیل اور نبوت ہو

اور دی جو گئی ہین پیغمبر | اپنی رب پاس سے کتب یکسر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

ایک مین اونکی فرق کرتی نہین | اور ہم ہین مطیع حق کی تئین

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا

پہر جو لاوین یقین وہی یہ دین | جسطرح کہ لائی تم ہو یقین | تو وہی تحقیق پاوین سیدہی راہ | پہونچین مقصود کو بیک ناگاہ

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ

اور جو پہر جائین تو وہی یکسر | ہین خلاف اور ضد کیتی پر | خوف مت کر تو ای رسول امین | کر سکین کچہ نہ تیرا وہی گمراہ

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سو کفایت تجہی ہے اونکو خدا | شر اعدا سے تجکو دیوے وہ بچا | اور وہ سنتا ہے ہر سخن اور بات | اور وہی جانتا ہی مخفیات

جب ان آیات کا نزول ہوا | ہو گئی سب یہود اور ترسا | سب مخالف ہوئی پیمبر سے | پیش آئی حسد سے اور شر سے

اہل اسلام سے کیا آغاز | دین و آئین کا اپنی فخر اور ناز | اتفاقاً کہین بفخر تمام | اہل اسلام سے کیا یہ کلام

کہ ہے صبغہ ہمارا ایک آئین | اور تمہاری وہ دین مین ہے نہین | اگلی آیت کو حق نے بہیجا یا | اوس کے رد قول اونکا فرمایا

کیا ہی صبغہ بتا تو مجکو سلام | جسکو صبغہ سمجہتے ہین یہ خام | بعض تفسیر مین ہے یون مسطور | تہا نصاری کا اسطرح دستور

اپنی مولود بعد روزہ کو | دیتی پانی مین غوطے وہی جو | رکہتی یہ اعتقاد تہی وہ عنود | کہ وہ اب پاک ہو گیا مولود

دین سے عیسی کے وہ پاک ہوا | کہا کی غوطے وہ ہو گیا ترسا | اور موضع مین ہے یہان مرقوم | تہا نصاری کا اسطرح مرسوم

دین مین اپنے جسکو لاتے تہے | زرد پوشاک اوسی پہناتے تہے | ڈالتی تہی وہی ایک زرد آب | اونکو صبغہ وہی جانتی یکسر

تب اس آیت کو لائی حق آمیز | تاکہ یون مین جواب رد و دین

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ

رنگ اللہ کا ہی اور کسکا | بہتر اللہ سے ہے رنگ بہلا | یعنی رنگتا ہی جسطرح ہر دا | غیر کو اسلام تاب کہان

اور ہم ہین اوسی خدا کو خاص | بندگی کرنیوالی با اخلاص | جب لگے کہنے یہود و نصرانی | دوسری بار پہر بتادا اسنے

ہم ہیں فرزند و دوستدار خدا — قدر و عزت میں ہم نہیں سوا
قدر احباب و عزت فرزند — مستحق ہیں بیش دانشمند
اگلی آیت کو حق نے بھیجا — یوں نہیں کر جواب بتلایا

قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ

کہہ کہ ہم سے جھگڑتے ہو تم کیا — دعویٰ کیا ہو درمیان خدا
اور وہ اللہ ہی ہمارا رب — اور وہ اللہ ہی تمہارا رب
اور ہماری عمل کے ہم کو جزا — اور تمہاری عمل کے تم کو سزا
اور ہم واسطے اوسکے خاص — کرنیوالے عمل ہیں با اخلاص

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ

کہتے ہو کیا یہود و ترسا تم — یا کہ کہتے ہیں جملہ ہی تم
یہ کہ بیشک خلیل و اسمٰعیل — اور اسحاق اور اسرائیل
اور اولاد اوسکی سرتاسر — یہود تھی یا کہ دین ترسا پر

قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ

کہہ کہ تم جانتے بہت ہو کیا — یا سوا جانتا ہی تمسی خدا
اور ہی کون اوس سے ظالم — جو چھپاوے گواہی الظہر
وہ جو اوس پاس حق سے آیا ہے — اسی کتاب خدا میں پایا ہے
ہی اہل کتاب پر تعریض — انکو نبوت سے کرتی تھی تغمیض

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اور نہ غافل ہی حق عز و جل — اوس سے جو کرتے ہو تم عمل
ہی جو کتمان حق تمہارا کام — اوسکو جانے ہے ایزد منعام
ہی نبوت کا جو تمہیں انکار — حق پہ دشمن ہے سب ہی کفار

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہ جماعت تھی ایک سرتاسر — کہ بہ تحقیق جو گئی ہے گذر
جو کمایا اونہوں نے اونکا ہے — اور کمایا جو تم تمہارا ہے
اور پوچھی نجاوے گی تم — کرتے اعمال تھے جو وے مردم
ہی یہ تاکید کے لیے تکرار — اور تنبیہ کے لیے اشعار

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي

لکن فرد الصفحۃ بجواب ۱۲

الثانی

اب کہیں بیوقوف ناداں لوگ

مَنْ يَّشَاۤءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کہ دیا کسنے پھیر الٹا کر / اونکو قبلہ ہی اگلی تھی جسپر

کہ تھا وہی تخیر مکہ و یثرب / کہ خدا کی ہی مشرق و مغرب

اہل تحقیق سی ہوں منقول / جب ہی رونق مدینہ رسول

کہ تیرا جیسے چاہتا تہا دل / جانب قبلہ ہو کی مستقبل

سفہا یعنی منافقان یہود / جانکر اس سخن کو نا محمود

کہ وہ چھوڑ انبیا کی قبلہ کو / متوجہ ہیں سوے کعبہ ہو

تھی جو کفر و شرک کا من روگ

اسی حماقت کو وہی یہیں بیر / لگی قبلہ ہی پھر مسلمان کو یون

جسکو چاہے وہ دکھاتے سیدھی راہ / پھیر قبلہ کو منہ سے یک ناگاہ

بعد یکسال اور ماہ چہار / حکم حق اسطرح ہوا صدار

کر ادا اپنی تو مدام نماز / رہ توجہ سے بیت مقدس کی باز

یوں لگی کہنے پھر کسی کلام / کب نہیں ہے یہ اسطرحکا کام

پس پہلی ہی وہ یہی کو خبر / پھر تعجب لگی جو بحث سو سر

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۤءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ

اور اسطرح ہمنی فرمایا / یعنی قبلہ کو جیسے ٹھہرایا

تاکہ تم ہو گواہ لوگوں پر / اور تمپر گواہ پیغمبر

تمکو ہی پیروان پیغمبر / ایک فرقہ میانہ و بہتر

ناس یعنی مراد ہی کفار / جنکا پیغمبری سی تہا انکار

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ كُنْتَ عَلَيْهَاۤ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

اور نہ قبلہ وہ ہمنی ٹھہرایا / جسپہ تو اب ہی یا کہ پہلی تہا

کون پہر جاتی اپنی پاؤں پر / چھوڑ کر پیروی پیغمبر

ہاں مگر جان لیویں ہم انکو / کون ہی تابع رسول ہو

یعنی قبلہ کو جو کیا تحویل / آزمائش تہی قصد جلیل

وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ

اور البتہ تہی یہ بات ثقیل / یعنی بہاری تہی اوپر ان تحویل

بخلاف یہود بد اندیش / کہ مدام ایک شائعہ کرتی تشویش

بعض سے اپنے اور بطالت کے / کرتی نسبت او نہیں ضلالت کی

کیسی اونکی ہوئی نماز ادا / قبلہ اونکا ہمارا قبلہ تہا

ہاں مگر اوپر جنکو دیوی راہ / جانب قبلہ حضرت اللہ

وہی جو صحابی قبل از تحویل / اٹھ گئے اونسے ہوئی بقا کی جلیل

کہ مسلمان وی کسطرح سے تہے / قبل تحویل قبلہ جو وی موئے

اگلی آیت کو حق نے بہیجا یا / زعم اونکا رد اونکا فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

کلی سعد بن ... رضی اللہ عنہ و براء ابن معرور رضی اللہ عنہ

اور نہیں ہی خدا کا وہ انداز ۔ کہ وہ ضائع کری تمہاری نماز ۔ ساتھ لوگوں کی ہی خدا التحقیق ۔ بیشک وہ رب مہربان و شفیق

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ

دیکھتی ہم ہیں ای نبی بیشک ۔ پھیرنا موںہہ تیرا سوی فلک ۔ یعنے تیرا وہ انتظار تمام ۔ ہم پہ روشن ہے ای علی مقام

امر تحویل ہے جو تیری مراد ۔ ہمکو منظور ہے یہ رکہہ تو یاد

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠

پس ہم البتہ پھیرینگی تجکو ۔ ایسے قبلہ کو جس سے تو خوش ہو

ساتھ تعریض کے رسول امین ۔ یون لگی کہنی وی ہمارے دین

جبکہ آئی یہود بد اندیش ۔ جو محمد کو اختیار نہین

سوی بیت المقدس اب وہ بھلا ۔ یاوی کہتی تھی یون بانکو داب

کیون کری ہی نماز اپنی ادا ۔ کہ محمد اور اوسکی سب اصحاب

دیکھی جب تک نہ تھی ہمارے نماز ۔ سنکے سب انکو جواب رسول

سمت قبلہ اونکو تھی ممتا ۔ دل میں لیس ہو ہی حزین و ملول

پیر اقبلہ کرای کریم و رحیم ۔ دیکھتی تھے وی آسمان کی طرف

کی تمنا کہ بیت ابراہیم ۔ تا کہ تحویل سے وہ پائین شرف

ناگہان ای حضرت جبریل ۔ یکبیک لائی آیت تحویل

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ

یعنے پھیر ای نبی اب اپنا رو ۔ جانب مسجد الحرام کی تو

آیا حضرت کو حکم جس دم ۔ نصف شہر رجب اور پیر کا دن

ہی تفاسیر معتبر میں رقم ۔ سال ہجرت سی دوسرا تہا آ

جبکہ دو فرض پڑھ چکی ناگاہ ۔ حکم تحویل ناگہاں آیا

مسجد سلمہ میں رسول اللہ ﷺ ۔ تب توجہ نبی نے فرمایا

اپنا موںہہ یکبیک سے تی شتاب ۔ یا عشرہ عشرہ کے تمام

پہیر اصخرہ سی جانب تیر آب ۔ پھر گئی پھر وہ سب انام

اسم ذو القبلتین سے موصوف ۔ اگلی آیت خطاب عام کو ہی

ہی وہ مسجد ابہی تلک معروف ۔ امت سید الانام کو ہی

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ

اور جس جا کہ ہو تم ای مردم ۔ پھیر و اپنی موںہہ اوسکی جانب تم ۔ سمت قبلہ کی پھیر کر و موںہہ کو ۔ جسجگہ جا ہو تم نماز پڑھو

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور بیشک وہ لی گئی جو کتاب ۔ جانتی ہیں وی یہ معانی باب

کہ یہ بیشک درست ہی تحویل ۔ اونکی رب کے طرف سے حکم نزل ۔ اور نہ غافل ہی ایزد متعال ۔ اونسی جو کری ہین وہی کام

وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ

اور قسم ہے خدا کی اگر تو
جو تو لاوے کتاب والون پر
اور نہ تو مانی اونکی قبلہ کو
سب نشانی اور معجزونکی تئین
پیروی تجھسی کچھ نہ اونکی ہو
تیری قبلہ پہ نہ چلین گے

وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور بعض اونکی مانتی ہین نہیں
بعد اس علم کی جو آیا ہے
قبلہ بعض دوسریکی تئین
حق نے تیری تئین پہچایا ہے
گرچہ ہی یہ خطاب حضرتکو
اور جو چلنی لگی تو ای سرور
ہوس کی اونکی تو ایسدم
لیک مرجع سب اونکی امت ہو
خواہشون اونکی اور جاؤن پہ
کرنیوالی جو ہین وہی ستم

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ

جنکو توریت ہمنی کی ہے عطا
ہین وہی پہچانتی نبی کو بجا
جیسے پہچانی اپنی بیٹونکو
کہ نہایت وہ اونپہ روشن ہو

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

اور البتہ اونمین ایک گروہ
حق چہپاتے ہین جانکر تحقیق
حق جو رب تیرے سے ہوا تجکو
پس نہ کچھ شک تو لانیوالا ہو
ہی ہمیں گو گرچہ یہ ارشاد
یہ بہان امت ہے مراد
امر قبلہ مین تا کہ وہی یک
لاوین ہرگز کسیطرح نہ شک
اور ہی ہر کسیکو اکطرف

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا

جو کہ ہی دیندار اہل شرف
کہ وہ مونہہ اوسطرفکو کرتا ہے
اوسکا وہ قبلہ معلے ہے
یا خدا پھیرتا ہے مونہہ اوسکا
بعض تفسیر مین ہے جیسے لکہا

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ

پس کرو سبقت اوپر تم
نیکیونکو مدام ای مردم
ہی انجملہ ایک استقبال
سمت کعبے کا یعنے دلسی خیال
اہل تحقیق سے یون مذکور
ہر کسی شخص کا ہی ایک دستور
کہ وہ ہوتا ہے اکطرف مصروف
اوسکو کرتا ہی قبلہ مالوف
قبلہ جانب پہیر کر مونہہ کو
متوجہ اوسی طرف وہ ہو
پیروی عاشقان یزدان ہین
سیر غرق بحر عرفان ہین
اونکا قبلہ ہی ثم وجہ اللہ
ہی حقیقت یہ اونکی عین نگاہ
جسجگہ اور جہان کہین تم ہو

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ

جمع کر لاویگا خدا تمکو
اہل اسلام اور اہل کتاب
ایکجا ہونگے سب وہی حساب
ہونگے اور پرسش کی اون
حق و باطل سبہونکو ہو ممتاز

بیشک رب اللہ ہر چیز — إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ — اوپر ہے سبھی قادر مطلق

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝

اور سفر کو جہاں سے نکلے تو — پہیر وقت نماز اپنا رو — سوی مسجد کہ محترم ہے — یعنی باعزت اتم سے وہ

اور یہ تحویل تو ہی حق اوسکی — تیری رب کیطرف سے ہی بیشک — اور نہیں ہے خدائے عز و جل — بیخبر اوس سے کرتی ہو جو عمل

مسجد مکہ محترم ہے جو — کہتی ہیں مسجد الحرام اسکو — کہتے اسواسطے ہیں اوسکو حرام — کہ وہاں منع کتنے ایک ہیں کام

جسطرح منع قتل انسان ہے — جسطرح منع صید حیوان ہے — اور منع و حرام ہی اوسجا — کہودنا گہاس اور خشبو نکا

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

اور جس جاںگہ سی نکلے تو — پہیر پہیر نماز اپنا رو

جانب مسجد اپنی ای محسن — کہ وہ مسجد ہی محترم ہمہ تن — اور تم جسجگہ ہو اے مردم — پہیرو مونہہ اپنی اوسکی جانب تم

تاکہ لوگونکو تمسے جہگڑا ہو — دفع ہو طعن و حجت بدخو — طعن کرتی تہی یون یہود عنید — کہ ہمارا جو حق نہیں ہے دین

کیون محمد ہماری قبلہ کو — مونہہ کریں جبکہ وہ نماز میں ہو — ایسی ہی طعن مشرکونکا تہا — ہر کوئی اہل شرک کہتا تہا

کہ محمد نی کیا خلاف کیا — قبلہ جدسی انحراف کیا — بس جب آئی آیت تحویل — پہر ہی پہر کیسیکو کوئی دلیل

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

پر جنہوں نے کیا ہی ظلم و ستم — اون یہود و مشرکونسی اتم — پس ڈرو مت تم اونسی اے مردم — کعبہ سمت کی مونہہ کرو سب تم

اور ڈرو مجہسی سر اور سر آن — جان و دل سے ہو تابع فرمان

وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ

اور مونہہ اپنی اسلیے پہیرو — تاکہ پورا کرون میں اپنی لوگو

اپنی احسان و فضل کو تم پر — یعنی بخشش کمال فرما کر — واو ہی عاطفہ جو اسجا ہی — عطف ہی کلمہ لئلا پر

وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

تو شاید کہ راہ تم پاؤ — شرع کی راہ راست پر آؤ — جسطرح کہ ہمنی بہیج دیا — تمکو پیغمبر ایک تم ہی میں کا

کہ وہ پڑھتا ہی تم پہ ای لوگو	سب آیتون ہمارے کو	اور کرتا ہی تمکو شرک سے پاک	پاک گناہونکی لوث سے پیغمبر پاک
اور سکھاتا ہی وہ ستودہ صفات	تمکو قرآن اور سکے بات	اور سکھاتا ہے وہ تمہاری تئین	جسکو تم جانتے کبھی نہین

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

پس کرو ذکر دل سے میرا تم			تا کرون یاد تمکو اے مردم
جو کرو مجکو بندگی سے یاد	مین کرون تمکو مغفرت سے شاد	نیک اعمال سے جو یاد کرو	بدلے اونکی بہشت دون تمکو
جو محبت سے تم کرو مذکور	اپنی قربت سے مین کرون مامور	جو کرو یاد مجکو بالتعظیم	مین کرون یاد تمکو بالتکریم
بیش آو جو ذکر فانی سے	پاؤ مقصود جاودانی سے	اہل عرفان نے یون کیا ارشاد	کہ بیاد ذکر دل و جان ہے مراد

ع

وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۞ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۞ ٥٥

اور مانو تم اب میرا احسان	مت کرو ناسپاسی و کفران	مومنو چاہو تم مدد بثبات	اور طلب تم کرو مدد بصلوٰة
بیگمان ساتھ اونکی ہی یزدان	کرنیوالی جو صبر کی ہین ہان	بعض کہتی ہین اسطرح جہان	اسجگہ لفظ صبر سے ہے مراد

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَمْوَاتٌ

اور کہو مت جو کوئی مارا جائے			درمیان طریق و راہ خدا
کہ وہ مردی ہین تم نہین جان	زندگانی سے اونکے ہے حرمان	ہی روایت بموجب معقول	بدر مین کتنی ایک صحابہ رسول
بعض اصحاب حسرت و غم سے	یون لگی کہنی چشم پر نم سے	کہ فلان دوست اور یار فلان	مر گیا ہائے لیسے دیگر جان
لذت زیست سے ہوا محروم	تہی نہ اوسکو حیات کچھ معلوم	حق نے فرمایا ہین وہ ہی ہوا	بلکہ رکہتی ہین زیست اور حیات

بَلْ أَحْيَاءٌ وَلٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ۞ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ

بلکہ زندہ ہین جملہ وہی مردم	اور لیکن نہ جانتے ہو تم	اور ہم تمکو آزمائین گے	ایک ذرا امتحان مین آئینگے
ڈر سے دشمن کے آزماوین تمہین	اور کچھ بھوک مین لاوین تمہین	اور نقصان مال و جان کرین	اور میوونکا ہم زیان کرین

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۞ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۞ ٥

اور خوشی تو سنا دے [illegible]	سہنے والون مصیبتونکی تئین	جب پہنچے مصیبت اونکی تئین	وہ کہین اسطرح کہ ہم ہین بتقدیر

واسطے حق کے جان و دل سے فدا | جان اوسکی اور مال ہے اوسکا | اور بیشک ہیں ہم اوسیکی اور | پہرنیوالے بحکم بعث و نشور

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

یہ جو مردم ہیں اہل صبر جائے | صبر ہی جنکا آخرت کی متاع | ہین درود اونپہ اونکی رب کے مدام | اور ہین نعمت بہشت تمام

اور یہ راہ پانیوالی ہین | نعمت حق کا یہ مزالی ہین

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا

کوہسار صفا و مروہ نام | ہین خدا کے نشانیوں سے تمام | پس کرے حج جو کوئی اس گہر کا | یا کہ عمرہ کرے اوسکا ادا

تو نہ اوسپر گناہ کوئی ہو | کہ کرے وہ طواف دونونکو | کہتے ہین کافران بد انجام | جاہلیت مین کر کے حج تہے مدام

موسم حج مین تہے وہی اہل خلاف | کرتے مروہ کا اور صفا کا طواف | رکہتے تہے بت جو مروہ اور صفا پر دو | جا کے کرتے طواف وہی انکو

مہر اسلام کا ہوا جو طلوع | کرتے مومن لگے پہر اوس سے رجوع | تہے جو اہل مروہ اور صفا | پا کے اوس مہر کا فروغ ضیا

جا کے اونکو معبد کفار | ہو مکدر لگے وہی کرنے عار | تب اس آیت کو حق نے بہیجا | حکم سعی و طواف فرمایا

وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ

اور خوشی سے کرے جو نیک عمل | تو خدا دیوے بیشک اوسکا بدل | جو تطوع اور نفل کرتا ہے | اور اوسکا حق قدر دانا ہے

عمرہ حج جو نفل سے لاوے | اوسکا نیک ثواب وہ پاوے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ

بیگمان وہی جو کرتے ہین پنہان | جو اوتارے ہین ہمنے حکم عیان | اور چہپاتے ہین اوسکو جا او بجا | جو اوتاری تہی ہمنے اپنے حضور

بعد اوسکے کہ ہمنی کہول دیا | یعنے تصریح سی بیان کیا | اوسکو لوگونکی واسطے بکتاب | یعنے تورات مین بطرز صواب

ہین یہ وہی لوگ رانذہ درگاہ | لعن فرماتا ہے جنہین اللہ | اور دیتے ہین اونکو وہی پہٹکار | جنکا پہٹکار ہی اور لعنت کار

بیشتر نے لکہا اس آیت کا | علماے یہود کو منشا | یا وہی علما کہ حق چہپاتے ہین | پہر دنیا نہین بتاتی ہین

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ندین

تب اس آیت کو حق نے بھیجا یا آٹھہ محبت کا ذکر فرمایا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے کہ پکڑتا ہے سوای خدا ہمتا اور شریک بت کے تئیں رکھتے ہیں اونسی دوستی بیدین
جیسے اللہ سے محبت کو رکھنا جان اور دل سے لائق ہو اور وہی لوگ ہیں جو ایمان ہیں محبت میں خدا کی زائد تر

وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

اور کبھی دیکھیں ظالمان خراب اوس گھڑی کو کہ دیکھیں مار و عذاب
کہ خدا کو ہی زور سب یکلخت اور بیشک خدا کی مار ہی سخت یعنے اوسکو خدا کی سخت مار ہے تہی محبت بتوں کی جسکا کار

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُوا مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْأَسْبَابُ

یاد کر جس گھڑی کہ ہوویں بیزار پیشوایان مردم کفار
پیرووں سے کہ اتباع تمام کرتی اونکا تہی سبہا ئین مدام اور دیکھیں گے تابع و متبوع آفت و مار کو بحکم وقوع
اور کٹ جائیں اہی نہی جو سب اونکی اسباب اور علاقے سب جنکا ہی آج پیشوائی کا کار پیرووں سے کل اونہی ہوں بیزار

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا

اور کہیں گے وہی مردم محکوم پیشوا اونکا حال کر معلوم کاشکے ہمکو انکی ساتھہ اگر جانا دنیا میں ہووے بار دگر
پس ہوں بیزار اونسی ہم بھی ہاں جیسے بیزار ہیں وہی ہمسی یہاں

كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ

ایسے ہی جیسے یہہ ہوئے بیزار حق دکھاویگا اونکو اونکے کار حسرتیں اوپر ہووین لا حاصل یعنے دیکھیں جو اپنی ہی اعمال
اور نہیں ہیں وے تابع و متبوع کوئی خارج ہوں آگ سے مجموع یعنے جو بت پرست ہیں مردود جس کسیکا ہی غیر حق معبود
گرچہ کرتی ہیں نیک کام یہاں عمرہ و حج صبا و احسان حبط ہو جاوین اونکی نیک عمل سب رہے جائیں اپنی ہاتھہ کو مل
پھر نہ افسوس اونکی کام آوے فائدہ اونکو کچہ نہ دکھلاوے پاک ہو نو سکے اونکی بد اعمال ماریہ حسرت و عذاب و نکال

ع

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○

یعنے اے لوگو کھاؤ تم اوسکو جو زمین میں ہے حلال اور ستھرا ہو

اور چلو مت ڈگر پہ شیطان کے
اوسکی قدم ہو نپہ تم رکھو قدم
آج اوسکے مراد دل ہوون ہو
تہا وہ شیطان کی قدم بقدم
دلمین شیطان نے اونکے خطرے ڈال
جانتی تہی بتونکو وہی معبود
ذبح کرنا وہانکا وہی مردود
اور سمجھا اونہون نے خوک حلال

بیت سیر گشتے وطغیانکے
ہی صریحا وہ دشمن آدم
کردہ لیجائے تمکو دوزخ کو
یعنی شیطان نے نہ تہا کچھ کم
کر دیا تہا کہ طریق ضلال
کرتی اونکو تہی سب جائے سجود
جانتی تہی عبادت معبود
ساتڑ کو چھوڑنی لگی ہی ضلال

کروہ شیطان ہے تمہارے ستیز
کمل تمہارا پدر دیا تہا نکال
ہی تعاسیر معتبر مین لکھا
کئی راہون سی دین ابراہیم
جانتی تہی وہ نارواکو روا
جانوروں سیاز کو لاتے
اور مویشی سے کتنے ایک شیا
تہ اس آیت کو عوض بھیجا

دشمن ظاہر اور عدو مبین
اور سنے خبث ہے دلمین جاری
کہ عرب مین جو کوئی شرک تہا
ملکے وہ سب نگارتی تہی الحیم
اور بیجا کو وہی جانتی بیجا
اونہون نے پاس ذبح کرواتے
ایسے حرام اپنی زعم مین ٹھہرا
اونکو الزام اس سے فرمایا

إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

کوئی اسکے سوا نہین ہے بات
اور کہی جھوٹھ بولو حق پہ تم

کہ کری حکم تمکو وہ بدذات
جو نہین جانتی ہوا سی سر دم
وہ جو ٹھہرا حلال ہے اور حرام

کاربد اور ہر برائی ہے
یعنی تم افترا کرو حق پر
تہمت اوسکے رکھو خدا کے نام

اور خطرات بیحیائی ہے
جھوٹھ و بہتان پہ باندھو کمر

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ

اور جب کہا اونکو ایہ مردم
یون نہین بلکہ ہم چلین اوسپر
اور نہ رکھتی تہی راہ کی جو خبر

اوسکے پیرو ہو اور تابع تم
باپ ہمنی تہے جسپہ اپنے پدر
نہین چلتے تہے حکم یزدان پر

اور جو اللہ نے دیا ہے اوتار
کیا بہلا گرچہ اونکی تہی آبا
جو طریقہ خلاف تہا اونکا

کرنے لگتے ہین اسطرح گفتار
سمجھتے تہے راہ دین فرا
پھر بہلا اونکی پیروی کیا

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

اور مثال اونکی لاہی جو انکار
کہ بلاتا ہی ایک کو چلا
یعنی ان کافرونکو دنیا پسند

ہو جو سنتا ہی جز دعا و ندا
ہی نہین زنہار فائدہ مند

پھر گونگی ہین سخت نابینا
سخت مشکل ہے انکا سمجھانا

ہی مثال ایک شخص و انسان وا
سنو نہین سمجھتی وہی حکم خدا
ہی محال انکو راہ پر لانا

یہ مثل اونکی ہی مطابق حال
نہیں سنتا مگر وہ چلانا
ہیں وے جنگل کے جانور کے مثال
اوسنے آواز میں نہ کچھ جانا
ایسے ہی ان جاہلونکی ہیں
کوئی اوسکو گر بلاتا ہے
نہ اوسے کچھ تمیز ہی او نہ شعور
علم کی بات کچھ سنتے نہیں
کب سکے وہ پاس آتا ہے
پر یک آواز اوسکے جاتی گوش

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

اے وے لوگو جو لائے تم ایمان تعظیم
رزق ہمنے دیا تمہاری تئیں
یعنے روزی کیا تمہاری تئیں
اور کرو شکر اعزہ و برتر
کہاؤ ستہری شیوں سے جسکے تئیں
جو ہو تم اوسکو پوجتے یکسر

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

کوئی اسکے سوا نہیں ہے کام
اور اوس چیز کو حرام کیا
پس جو کوئی ہو بے بس و ناچار
کہ ہی اللہ بخشنے والا
کہ کیا تم پہ ناروا مردار
جس پہ بن حق کے جاوے نام لیا
ہو نہ جور و تجاوز اوسکا کار
مہر والا بیان سی بالا
قدر حاجت کے وہ اگر کھاوے
اور کیا ناروا لہو کی تئیں
اور دم ذبح یاد سو سیر
پس نہیں ہے گناہ کچھ اوسپر
یعنے رخصت ہے اونکی کہانے
بخشش و مہر دہ ہمیشہ آوے
اور سور کو کہ ہی خبیث ترین
نام بت یا کہ نام غیر
ان سب اشیا سے کہاتی کو اگر
تلف نفس کا ہو جسکو ڈر

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

بیگمان وے جو کرتی ہیں اخفا
جو اوتارا خدا نے بیچ کتاب
یہ نہ کہاتی ہیں اپنی پیٹ و قوا
اور نفرمائی بات اونسے خدا
یعنے توریت ایمعا یاب
اپنے پیٹو نمین غیر آتش و نار
دن قیامت کے قہر و خشم مین
اور لیتی ہیں مول وسی تہوڑا
کہاتے ہیں جیسے آج رشوت کو
اور نفرمائی پاک اونکی تئیں
یعنے قوم یہود کے علما
اوسپہ تہوڑا سا مول اور ثمن
سو کہ کو انکی خوراک آتش ہو
اور ہی اونکو عذاب درد انگیز

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ

یہ وہی ہیں جنہوں نے مول لیا
جہل او حمق سے خرید کیا
کفر کو یعنے بدلی ایمانکے
قہر و غصہ کو بدلی غفرانکے

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

سو ہی کیا صبر اونکو آتش پر	کیسے سہتے ہیں آگ کو یکسر	یہ سب اسلئے ہی اونکو عذاب	کہ خدا نے اوتاری ٹھیک کتاب
یعنے توریت حق نے بھیج لئی	نعت احمد کی اوسمیں فرمائی	اور کیی کتنی ایک حکم بیان	اونکی علماوں نے کیی کتمان
	یا کہ قرآن خدا نے بھجوایا	اوسپہ ایمان کوئی نہیں لایا	

پہان

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝

اور تحقیق وہی جو بے انصاف	رکھتی یکسر کہ اسمیں ہیں خلاف	ہیں بڑی دور کی عداوت میں وے	ضد و گمراہی فساد میں وے
وہ جو ضد کو ہی کتاب پہان	ہی وہ توریت یا کہ ہی قرآن	اور الف لام اوسپہ آیا	بعض نے جنس کا وہ فرمایا
	کتب منزلہ ہیں اوس سے مراد	بعض نے جسطرح کیا ارشاد	

ع ١

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نہیں نیکی کہ اپنی وے پھیرو	جانب مشرق او مغرب تو	جیون نصاریٰ و یہود و تھے کرتا	رو کریں شرق و غرب کو بنیاد
لیکن نیکی ہی اوسکے ہاتھ	وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ		جو کہ ایمان لاوی حق کے ساتھ
نہ کہ مثل یہود و نصرانی	کفر اور شرک کا وہ ہو بانی	جیسے کہتی تھی ہی فریق قبیح	ابن حق سے عزیر اور مسیح

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ

اور دن آخرت کا وہ مانے	یعنے محشر کی دیکھنی جانے	اور فرشتوں پہ لائی ایمان کو	نہ کہ مثل یہود دشمن ہو
اور کتابوں پہ لاوے وہ ایمان	اور پیغمبروں پہ با دل و جان	نہ کہ جیسے یہود کے احبار	رکھتی ہیں ضد و اختلاف کا

وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ

اور دیا مال حب حق پر مو	رشتے والونکو اور یتیمونکو	اور غریبونکو جو کہ دیوے مال	اور مسافر کو جو کرین سوال
	اور سائلونکو اپنے دین	اور چھڑانے کو گردنوں کا تشن	

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا

اور جسنے کھڑی کی صلوۃ	اور دی مال کی جو جسنے زکوۃ	اور وفا کرنیوالے اپنا قول	جب اونہونے وہ کرلیا تھا قول

وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۭ

اور شکیبا ہین فقر و فاقہ مین
رنج و تکلیف بلی اوفاقہ مین
اور صابر ہون وہی وقت جہاد
اتقیا ہین وہی حبیب یا عباد

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○

یہ وہی ہین جنہون نے بولا سچ
لیک ہر ایک کمال کا ہی مدار
اور حسن معاشرت ہے دگر
کہ ہی کہنا صلوۃ کا بر پا
یون ابو میسرہ نے فرمایا

اور یہی لوگ ہین کہ جو سچ
تین تقسیم پر ہے روی شمار
مستحق کو دنیا مال و زر
اور ہی زکوۃ و صبر و وفا
جو کہ اپنی عمل مین یہ لایا
کر کی اعمال صالحہ ارشاد

بعض تفسیر مین کیا تسطیر
ایک اونسے ہی اعتقاد عیان
او تہذیب نفس انسانی
بس یہ آیت ہے سب کمال کی دال
قرب حق کا ہوا وسکو مستحصل
کی ستائش اسکے آگے یاد

گرچہ انسانکے ہین کمال کثیر
کہ وہ تصدیق اور ہی ایمان
تیسری قسم جان ایجانی
جانتی اوسکو ہین سب اہل کمال
سو دی ایمان اوسکا مکمل

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰي ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ

اہی یقین و اے مردم اشخاص
حر کے بدلے حر بعدل تمام
یعنی ہی حر سی حر مماثل تام
وہی جو اشراف اور ہین کم ذات
اہل تاویل نی کیا ہی بیان
رکہتی یون تہے بنے نضیر سوس
اونکو حضرت نے یون کیا ارشاد
یعنے یہ رسم جہل کی ہی نیک

حکم یزدان ہوا ہے تم پہ قصاص
اور بدلی غلام کی ہی غلام
اور برابر غلام ہے ہی غلام
اونمین کچہ فرق کے نہین ہے بات
بعض تفسیر مین لکہا ہی بیان
کہ قریظہ سی قتل ہون دو کسر
ایک کی بدلی لک ہے نہ زیاد

ہے ماری کیونکی جن پر ہاتہ
اور اسطرح زن کی بدلی زن
عورت عورت کے ساتہ ہی یکسان
اور تقصیر و غنی مین فرق نہین
کہ قریظہ نی جب غضب مین آ
کہین مع نوعتی کی آئی پاس
جتنے مارا یہ حکم سر و دین

تمنے ڈالا بقتل ظلم کی ساتہ
رکہکی مرعی جماعت تن
انمین کچہ فرق کا نہین امکان
جیسے دستور کفر تہا پتیز
ایک مرد نضیر قتل کیا
اپنی دعوی کو اونکی لائی پاس
تب آیت کو لائی روح امین
مارین جو بدلی ایک کی گمی ایک

قوله تعالى اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ

آئی پہر یہ قصاص کے آیت
عدل کے اختصاص کے آیت

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ

پھر جسے عفو اور معاف ہوا
اور دنیا ہی اوسکو نیکی تھا
دوسری کا نصیب ہو وہی مال

اوسکی اخ کیطرف سی کچھ بدلا
دیت خون بہا لو ہاتھوں تمہیں
نکری پہر قصاص کا وہ خیال
بس کری اتباع کا وہ خیال

تو ہی چلنا موافق دستور
ای اگر ہو نوین اوسکے وارث
یا کری صلح کوئی وارث اگر
اوسکو راضی کری وہ دیکر مال

اوسکی وارث کی رکھہ منظور خوشی
ایک بخشے اگر قصاص اوسکو
ساتھ قاتل کے مال اور زر بھی

ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

ہی یہ رب سے تمہارے آسانی
تو اوسی عذاب درد آگین
اس سے دنیا مین ہے سبکباری
تھا مسیحا کو حکم دیت خاص
یا اگر لیکی کوئی خون بہا

اور بخشش ہے تم پہ ارزانی
جسکا کچھ شرح اور بیان نہیں
اور عقبےٰ مین رحمت باری
اور موسیٰ کو صرف حکم قصاص
پھر کری وہ قصاص قاتل کا
تو وہ ظالم ہی پائی اوسکی سزا

پھر کوئی حد سے جو گذر جائے
یعنے تمکو یہ اختیار دیا
ہی یہ ظاہر کہ پہلے امت پر
پس جو کوئی کہ جاے حد سے گذر
یا کہ اوسکو قصاص کی معاف
اوسکو تعذیب ہو برو ز جزا

بعد اوسکے زیادتی لاوے
درمیان قصاص و خون بہا
اس شی سے نہ تھی کرم کی نظر
ایک کے بدلی ماری وہ اگر
پھر دیت طلب کری بخلاف

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

اور تمکو قصاص مین ہے حیات
تمکو ملحوظ ہو جو پایہ زیست
پس ہوا اسکی زیست کا وہ سبب

عقل کے صاحبو سنو یہ بات
کیون نہ ہووی قصاص مایہ زیست
عقلا بوجھتی ہین حکمت رب

تو پھر قتل یکدگر سے تم
جان اپنی کی خوف سے رہا
جبکہ حکم نفوس سے ملیا

جان اپنی کی خوف ڈرہی تم
تم کسیکے تئین نہ ڈالو مار
حکم اموال بعد از ان آیا

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

فرض تم پر کیا گیا ہی کہ جب
اپنی ماباپ اور اقربا کو ضرور
بعض تفسیر سے ہوا معلوم
اپنا غیر ونکو ہی دلاتے مال

پہنچین ہون موت کے تمھیں سبب
ساتھہ اوسطو کے کہ ہی دستور
عہد مین کفر کی یہ تھا مرسوم
اہل حق کا نکری کچھ بھی خیال

جو وہ کچھ مال چھوڑی تم اسپر
لازم اونکو ہی کچھ دلانا مال
کچھ نہ ماباپ کو دلاتے تھے
پس خدا نے یہ حکم بھیجا یا

ہی یہ لازم مری وصیت کر
جو کہ بہتر کا کہتے ہین خیال
نہ وصیت بہ اقربا کرتے
اسکا اقدام فرض فرمایا

پھر جو ہوئی آیت توریث | كقوله عليه الصلوة والسلام لا وصية لوارث | ناسخ اوسکی ہوئی بوفق حدیث

لک وصیت کسیکو فرض نہیں | پر فضیلت ہے اچہے کی تعین | لیک یہ شرط اوسمین رکھہ تو یاد | کہ ثلث سی ہو نہ پاوی زیاد

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ

پس وصیت جو کوئی الی بدل | پیچھے سن لینی کی وہ کری عمل | تو اونہیں پر گناہ اوسکا ہو | جو بدلتے ہیں اوس وصیت کو

بیشک اللہ سننے والا ہی | **إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ** | علم والا بہانسے بالا ہی

یہ ہوا بادہی سکینت سی | اور تبدیل اوس وصیت سی

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

پہر جو کوئی ڈرا بخوف اله | دیکھہ موصی کا میل یا کہ گناہ | پہر وہ کروائی صلح کر کہاکر | ورثہ مین تو ہی نہ جرم اوسپر

ہی تحقیق ایزد متعال | جرم آمرز مہربان کمال | خنف کہتی ہین حق سے پہرنیکو | لیک جو سہو اور جہل سے ہو

یون ہی صحیح مین مولوی نے لکہا | کہ کسے شخص نے اگر دیکہا | کہ دلا کر کوئی کسیکو مال | ہر گیا عدل کا کیا نہ خیال

کچہہ نہ انصاف پر کیا اوسنے نظر | غیر کو دی قرابت سا لزر | مال میراث کا بہت تہوڑا | اپنی اولاد کی لیے چہوڑا

مال دینی مین میل حق سے کیا | یعنی انصاف و عدل سے نہ دیا | اعمدا حق سے تہا وہ اوسکا میل | یا کہ وہ سہو سے کیا تہا میل

پہر جو شخص صلح فرما دی | ورثہ کو زیادہ دلوائی | ایسی تبدیل مین نہین ہے گناہ | عفو فرمائیگا اوسے اللہ

پہلے یہ حکم تہا فقط ارشاد | پہر لیی سورہ نسا مین یاد | وارثون کے لیی حصص او سہام | خود خداوند نے بشرح تمام

اب ہی موقوف یون ہوا کہ نا | تلف حق وارثان کرنا | تہا نہ بس حفظ مال سی ارشاد | آگی اسکے ہی حفظ دین رکہہ یاد

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

ای وی لوگو جو متقی ہو [illegible] | روزی رکہنا لکہا گیا تم پر | جسطرح سی کیا گیا اقوام | تمسے اگلو نپہ یعنی حکم صیام

تا کہ پرہیزگار ہو جاؤ | ڈر کی تم راہ راست پر آؤ | صوم رکہنا جو تہا عبادت شاق | حال اگلو نکا بہی کیا اسحاق

تاکہ وحشت ہی دفع اوس سے تمام | انس فرمادی سبکے دلمین اقدام | جو کوئی رنج ہووے شایع تر | متحمل ہون اوسکے یکدیگر

ہی عبادت صوم سے بالا | **كَمَا فِي الْمَثَلِ الْبَلِيَّةُ إِذَا عَمَّتْ طَابَتْ** | آرزو ہی جسے روکنے والا

اس سے روکی جو کوئی جی کی ترنگ | ہر جگہ ہو کہا سکے وہ یقین | گرچہ از روی شرع ہی معمول | صوم مین ترک شرب اور اکول

کرتی پرسش ہین تجہسے اے رسول
کرتی ہین تجہسی اسطرح سی سوال
کہہ محمد کہ وقت ہین یے ہلال
اوری ہین حج کیواسطی اوقات
خلق کی ہون معاملات تمام
ہی ازانجملہ ایک شہر صیام
اور نیکی ہی اسمین اے ہمدم
اہل تفسیر سے ہی یون مسطور
کچہ ضرورت کسیکو ہوتی اگر

یَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ

کیون ہے رستا نگھٹتا ہلال
پس خدا نی جواب فرمایا

قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ

جانی سوسم کو تاکہ نیک صفات
اونمین جیسی عدہ اور حمل اور افطار
یہی گذرین ہین جسکے احکام
اونکا ہی اسلیے تبدل حال
اور اونمین عبادت یزدان
ازانجملہ ایک حج ہی عیان

وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا

تہا زمانہ مین جہل کے دستور
پشت اور سقف سے وہ جاتا گھر
پس کیا زعم یہ غلط حق نے
حج و عمرہ کا باندہ کر احرام
یہ عمل اونکی زعم مین تہا بر
بہیج آیت کو اس غلط حق نے

تی چاندونسی یعنے وے انصار
آگی اسکے ہی جسطرح آیا
بہر و دیہم ہین انات و رجال
تاکہ ہون ماہ سے ہمہ سال
ٹہہری یکوقت پر کہ ہمہ کسان
آگی ہوتا ہی جسکا حکم بیان
کہ گہرونمین جہتونسی آتو تم
کرتی جانیکو گہرکے در سے حرام
اسکے تارک کو جانتی فاجر

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

لیک نیکی ہی جسمین تقوےٰ سے
جو بہی رسم جاہلیت سے
اور ملحوظ تہی وہ امر رکہو
اور آؤ گہرونمین اپنی تم
تو کہ تم سب مراد کو پہونچو*
اونکی دروازونمین سے ہمدم

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ

اور لڑو راہ حق مین لوگو نسی تم
اے رکہو ہاتہہ تم قتال سے باز
کہتے ہین حکم یہ ہوا منسوخ
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
تہی معنی اماکن سب چار
ان مہینونمین سب کی حال
جو کہ لڑتی ہین تمسی اے ہمدم
جب تلک وے کرین قتال آغاز
آیت سیف نے کیا منسوخ
کہ وہ مکہ ہی ایک شہر امان
اور ازانجملہ کر رجب کو شمار
نہین کرتی تہی جنگ اور قتال
اور مت ظلم تم کرو کہ خدا
جو لڑین تمسی تم بہی اونسے لڑو
ہی جو موضع مین اسکے تحریر
ہی وہ عہد خلیل سے ہی امن
قبل ذی الحج کی جو کہ ہی ذی القعد
پس خداوند کی ہی ارشاد
ظالمونکو نہ دوست ہے رکہتا
مارو مت پیر و طفل اور زن کو
کہ یہان اسلام تو تسطیر
کچہ نہ کہتی جو پاتی وہ دشمن
اور محرم جو اوسکی ہی مابعد
ضمن اوسکی ہین چند حکم جدا

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ

اور تم اونکو جان سی مارو — جسجگہ پر کہ پاؤ تم اونکو
اور ہی کفر خون سی زیادہ تر — گرچہ ہو وہ حرم میں اسیر
جب پہونچی قریب مکہ رسول — ہوگئی مشرک اونکو سد دخول
پھر حدیبیہ کی مقام میں آ — سنکی باہم یون کیا تسویہ
آوین مکہ کو با فراغت تام — بندگی پر کرین وہان اقدام
قصہ کوتاہ جب کہ اگلی سال — آیا عمرہ کو ہو کی اجلال
عہد سے اپنے سب پہر جاوین — قتل او جنگ سی پیش آوین
تب خدا نی بہیجی آیت یہ

اور اونکو نکال دو تم آج — جسجگہ سی کیا تمہیں اخراج
بعض تفسیر میں کیا ہی بیان — گئی عمرہ کو جب نبی زمان
آئی مانع نبی کی آنے کو — طوف کعبہ کی یعنی جانے کو
صلح کی پایا اسطرح سے قرار — کہ برس اگلی سید مختار
تین دن تک رہی مشرکان لعین — شہر خالی کرین نبی کی تئین
شامل ہوئی صحابہ رسول — کہ مبادا ہوی مشرکان جہول
کیسے ہم قتل سی کرین اقدام — کہ ہی شہر حرام و ماہ حرام
اونکی حق میں ہوئی عنایت یہ

وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ

اور لڑو مت کہ احترام کا پاس — اونسی تم مسجد الحرام کی پاس
پہر اگر تمسی وی لڑین لیس تم — جان سی مارو اونکو اس دم
تسے جبتک نہ وی حرم میں لڑین — ستک حرمت حرم وہی منظور
اونکی جانب سی سر نہ ہی قصور — اب لڑو اونکی ساتہ تم بہی ضرور

ہی اسیطرح کافرونکی سزا — جیسے کرتی ہین کام باغی خدا

كَذٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ

گرچہ ماہی جا ہی امن و امان — لیک ظلم اونسی جب ہوا پیدا
اسلیے آپنے یہ حکم دیا — فتح مکہ میں سبکو امر کیا
جان سی مار ڈالو سب کو وہان
ان معصوم وہی ہی زنہار — جسجگہ پاؤ اونکو ڈالو مار
گرچہ ہتیار تہی پیش آئی — تو وہ جا لی کہین نہین پائے
اور باقی جو ہون نہین اونکو امان

پہر جو باز آئین شرک سی وی سلیم — تو خدا ہی گناہ بخش رحیم

فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

یعنی پہر ہی لاوین ہی ایمان — اونکا توبہ پذیر ہو یزدان

وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّٰهِ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ

اور لڑو کافرون سی تم تکبیر — جبتلک شرک کا رہی نہ اثر
پہر اگر کفر سی وی آوین باز — نہ کرین اسطرح وہ دست دراز
اور رہی حکم حضرت باری — ہووی طاعت اور بندگی جاری
پس نہین ہے زیادتی زنہار — لیک اونپر کہ جنکا ظلم ہی کار

یعنے اسواسطے ابھی تستی جنگ | کہ وہی کرتی ہیں اپنی ظلم سی تنگ | ظلم کی ساتھ پیش آتی ہیں | دین کی راہ وہ مٹاتی ہیں
پس عوض تابع وہ ہوویں اونکا مستقل | اور سبب جس سی کرین فساد | اونسی لڑنیکی احتیاج ہنوز | زور اسلام مر رواج ہنوز
یعنی ایمان جس سی ہے موقوف | اونمین ور آور ہی نہیں معروف

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ

ماہ حرمت بماہ حرمت ہے | حرمتین ہیں قصاص ایکی شے | ہی مساوات حرمتین عیان | بدلی حرمت کی اونکی حرمت جان
وہ جو ذیقعد سال ماضی تھا | ایکی ذیقعد ہی سا وہی تھا | سنہ عمرہ ہوئی جو ہی اوس سال | اوس برس میں عوض ہے اوسکی قتال

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

پھر کری جو زیادتی تم پر | پس سزا دو اوسکو ویسی ہی خود | دو سزا مثل اوسکی تم اوسکو | جیسے تم پر زیادتی کی ہو
اور ڈرتی رہو خدا سی مدام | اور جانو کہ ایزد منعام | اہل تقوی کی ساتھ ہی تحقیق | دی ہی رہبری کی ہمین توفیق

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ وَاَحْسِنُوْا
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور راہ خدا مین خرچ کرو | اور مت ڈالو اپنی ہاتھونکو
تم ہلاکت مین یعنے اپنی جی | اور احسان کرو تم اونکیلیے | بیگمان اونکو چاہتا ہی خدا | کرنیوالی جو نیکی ہیں اور عطا
بعض تفسیر مین ہے یون منقول | چلی عمرکی جب قضا کو رسول ﷺ | بعض بولی کہ ای رسول ﷺ | ہم نہیں رکھتی ہیں توشۂ راہ
تب اس آیت کو حق نی بھیجا | اغنیا کو خطاب فرمایا | کہ وہی نفقہ کرین عطا اونکو | بخل سی تا نیا ہلاکت ہو
اہل تحقیق سی ہے یون ارشاد | کہ نہ ہٹ جائین چھوڑکر جہاد | ہی ہلاکت وہانسی ہٹ جانا | زیست ہے معرکہ مین کٹ جانا

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ

اور پورا کرو حج اور عمرا | طوف اور تلبیہ تونکی تمیز | ہی اتموا جو اسجگہ ارشاد | واسطی حق کی تم کرو وہ ادا
نہ کرتی ہین جسطرح وہ بعض | اہی فرائض سب اوسکی اور ارکان | جملہ آداب سنن بھی ہان | مناسک ہین حج کی اوس سی مراد

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ

پس اگر ہوسکے جاؤ احرام | خوف دشمن ہو یا مرض ہو تم | یا کہ گم جاوی راحلہ اور زاد | ہین احصار کی سبب یہ یاد

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ

تو میسر جو کچھ ہو قربانی لے	بھیجو مکہ کو تم تا بسانے	اور نہ مونڈو سرونکو اپنے تم	جب تلک پہنچے ہدی اپنی حرم
اپنی جا کعبہ یعنی تا بسان	پس وہاں ان کو سرونکو اپنی ہدا	کہتے ہیں یون جناب مرتضے	ابن عباس سے ہی یہ مروی
اونٹ اعلیٰ ہدی ہے ایجان	اوسط اوسکا تو گاؤ کو پہچان	اور بکری سے ہو نسبی ادنےٰ ہے	اہل تحقیق نے یہ لکہا ہے

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهٖ أَذًى مِنْ رَأْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

پس جو محرم کہ تم سے ہو بیمار	یا اوسے اپنے سر سے ہو آزار	تو ہے فدیہ صیام سے اوسپر	یا کہ صدقہ سے یا ستودہ سیر
یا کہ کرتا ہے ذبح اوسکی تئیں	غیر انکی وہ سر ڈالے نہیں	کعب کے حق میں اوتری آیت یہ (ابن عجرہ رض ۱۲)	شان میں اوسکے تہی عنایت یہ
تہا وہ از سر سے زار و نزار	کہیں گذرے سید الابرار	دیکہکر بولے یون رسول اللہ	کعب تیرا ہے سخت حال تباہ
	تہے اسی فکر میں جناب رسول	کہ اس آیت نے پایا حق سے نزول	

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

پہر جو خاطر تمہاری امن ہو	نہ مرض ہو نہ خوف دشمن ہو	تو جو کوئی کہ فائدہ پاوے	ساتہ عمرہ کی حج کو وہ لاوے
	پس میسر جو کچھ ہو قربانے	چاہیے پہر شکر یزدانے	

فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

پہر جو قربانی کوئی پاوے نہ عزیز	تو رکہے روزے حج میں وہ تین تمیز	اور دن سات جب کہ پہر جاؤ	یعنے حج کر کے اپنے گہر آؤ
	یہ جو ہیں تین اور سات ایام	دس ہیں پوری گنو ہی اس مقام	

ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

یہ تمتع ہے اوس کیلئے تئیں	جسکے گہر میں اہل ہو ویں نہیں	حاضری المسجد الحرام یہاں	جملہ باشندگان مکہ جان
ہے وہ آفاقیوں کو ضرور ہے	ملکیوں کو وہ منت ملیسر ہے	یعنی عمرہ کا جملہ اہل حرم	چاہیں احرام باندہیں جب دم
	کیا تمتع کی انکو حاجت ہو (ہمیشہ ۱۲)	کیوں بہلا چاہیے قران انکو	

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اور ڈرتے رہو خدا سے تم	حفظ احکام حج میں ہر دم	اور جانو کہ حق ہے سخت عذاب	یعنے رکہتا ہے سخت قہر و عقاب

مجہے اب سن خلاصہ مضمون / اہل تحقیق نے لکہا ہی یون
مستحب ہے کہ غسل فرما کر / پہنے پوشاک عطر لگوا کر
یکدوگانہ پڑہی بعد تمام / تلبیہ کہکی باندہی پہر احرام
بعد ہے ہوا اب اوسکو احرام / او اشارت دلالت اوسکی تمام
نہ چہپاوے وہ اپنا سر اور رو / نہ منڈائی وہ جملہ تن کی مو
نہ رکہی اپنی سر پہ وہ دستار / اور نہ موزونکو پہنی وہ زنہار
جسوقت کی پڑہی وہ نماز / تلبیہ سی کری بلند آواز
ایسے ہی ہر سحر ملتے ہو / ہبوط و صعود تلبیہ گو
دیکہی جسدم وہ بیت کعبہ کو / پس پکبر وہ اور تہلیل ہو
کرچکی جب حجر کا استیلام / ہو مشرف بطرف بیت حرام
ایک نام اوسکا ہی طواف قدوم / کر تحیہ تو دوسرا معلوم
لکہتا ہوں کیفیت طواف قلم / خلق کو جسمین فائدہ ہی اتم
پہر وہ طائف ہو با تعظیم / درمیان طواف لیکی حطیم
سات گردش پہری جوانانہ / تین پہلی ہون پہلوانانہ
جب فراغت طواف سی پاوی / پہر مقام خلیل پر آوے
کری اوسکا ادب سے استیلام / پہر صفا پر کری وہ آکی قیام
پیچ کر پہر درود حضرت پر / ہاتہہ اوٹہا ہو دعا سے فائدہ ور
جب بمیلین اخضرین آوی / بیچ مین اونکی سے فرماوی
ہو ذی الحجہ کا ساتوان دن جب / سنکے خطبہ امام سی وہ سب
سنکے عرفات مین وہ خطبہ دو / ساتہہ پیشین کے پڑہی یکدگر گو
وہان عشا سا پڑہی مغرب کو / ایک شب اوسجگہ معتکف ہو

قصد حج کوئی رکہتا ہو وہ جو / پہلے احرام سی وہ طاہر ہو
لیک ہو وہی نہین لباس وسکا / غیر از یک ازار اور ردا
اب یہ محرم ہوا نہین ہے حلال / اوسکو رفث و فسوق و جدال
ہار وے اطیب اوسکی تیز / لینا ناخن کا بہی حلال نہین
کوئی کپڑا سلا نہین پہرے / اور نہ حمام زینہار کرے
لیک پہنی سلی لباس کو زن / اور سر کو چہپا دے جیسے زن
جب ملے راہ مین کسی کی تئین / دیکہکر تلبیہ کہی وون ہین
جب کہ مکہ سی وہ تشریف پاوے / پہلی مسجد کی اور وہ آوی
بعد ازان جانب حجر آوی / اوسکی آداب سب بجا لاوی
ہی وہ مسنون مردم آفاق / جانا مونسی اوسکا ہی اطلاق
تیسرا ہی طواف انشا نام / اول عہد اوسکا چوتہا نام
پہلے سیدہے بغل سی چادر لی / کتف بسری پہ اپنی وہ ڈالے
جانب راست سی وہ طائف ہو / طوف لاوے بجا تہہ سات اسکو
آوے جس بار وہ حجر کی پاس / استلام حجر کرے وہ پاس
یک دوگانہ کری وہان پہ ادا / بعد ازان جانب حجر کے آ
سامنی ہو کی بیت کعبہ کو / پہر تہلیل ہو اور تکبیر ہو
پہر وہ مروہ کی ہو طرف کو رواں / مانگتا حق سی عفو و غفران
سات بار ایسے ہے وہ ساعی ہو / پہر وہ منی کو جاوی یکہ کو
بمنا آوی آٹہوین تاریخ / جاوی عرفات کو نوین تاریخ
آکی موقف مین مانگی اپنی دعا / پہر وہ مزدلفی کی طرف کو جا
پہر منا مین وہ صبحدم آوی / وہانپہ رہی جا فرماوی

پہلی عمرہ پہ تلبیہ ہو تمام
سر منڈا کر اوتارے پھر احرام

پھر وہ مکہ مین جا طواف کرے
ہر کدورت سے دلکو صاف کرے

لا بجا سب طواف کی آداب
پھر منا کی طرف کرے وہ شتاب

تین دن تک منا مین کرکے قیام
ہووے رمی جمار اوسکا کام

پھر منا سے وہ جاوے مکہ کو
کرکے وہانسے طواف رخصت ہو

اور عمرہ کا اس روش ہے طریق
جسکو کہ دے خدا توفیق

باندہ احرام کو وہ طائف ہو
سعی کرکے کرے حجامت کو

پس نہ قربانی عمرہ مین ہے ضرور
نہ فقط حج مین اوسکا ہے دستور

پر سبب کوئی پیش ہووے اگر
تو وہ قربانی ہووے لازم تر

جیسے احرام باندہ ہو بیمار
یا کہ سر کا وہ رکھنا ہو آزار

یا کہ جو کوئی حج و عمرہ کو
ایک سفر مین ادا وہ کرتا ہو

تو یہ قربانی اوسکو ہی ہے اب
ورنہ وس پر نہی کہنا ہے لازم اب

رکھنا ایام حج مین تین صیام
سات جب گھر کرے وہ اپنی قیام

یعنے حج کی مہینے ہین مشہور
الحج اشھر معلومات
اونکی تفصیل ہین ہوئی مذکور

ایک شوال دوسرے ذیقعد
اور دس دن حج اوسکی ہین بعد

فمن فرض فیھن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج

پس کیا جسنے فرض اپنی تئین
اون مہینون مین حج کو اوسنے یقین

تو نہ رغبت ہے اوسکو حلال
اور نہ عصیان کا کرے خیال

اور جو کرنا حلال اوسکی تمیز
حج مین یعنے یہ سب مباح نہین

اور جو کچھ کروگی نیکی تم
وما تفعلوا من خیر یعلمه الله
اوسکو جانیگا ایزد اکرم

وتزودوا فان خیر الزاد التقوی واتقون یا اولی الالباب

اور لیا راہ کا کرو تم زاد
زاد تقوی ہی بہترین کہ یاد

اور ڈرو مجہسے ای خردمندو
تم غذا بولنے ہیری ای بندو

کہتی ہین یک گروہ اہل یمن
آتی حج کو تہی دستی توکل کے تن

زاد اور راحلہ نہین لاتے
وقت حاجت کے ہاتھ پھیلاتے

پس خدا نے کیا انہین ارشاد
کہ وہ ساتھ اپنے لاوین توشہ زاد

بہترین زاد کی نہین پہچان
کر یا ہے غیر کا طمع سے جان

بعد ازان صرف زاد لاتے تھے
پر تجارت سے باز آتے تھے

زاد وے ہی لاتی زائد مال
کہ تجارت نہ جانتے وہ حلال

بل تجارت سے جانتے نقصان
اپنی حج کا زوے وہم و گمان

تب خدا نے یہ بہجائی آیت یہ
اونکی حق مین ہوئی عنایت یہ

لیس علیکم جناح ان تبتغوا فضلا من ربکم

نہ ہی تم پر گناہ ای لوگو
کہ تلاش اپنی رب کا فضل کرو

تمکو لانا روا ہی زائد مال
گرچہ سودا بیگا سمجھین ہی خیال

یہ تجارت تمہین حرام نہین
پر ورع ہی جو احتیاط کرو
اثم کا اسمین کچہ بہی کام نہین
اس سفر مین نہ اختلاط کرو
قصد اصلی تمہارا حج ہو اگر
کوئی دنیا کا اپنی طلب تم
منفعت پاؤ اوس سے سفر بہر
نکرو ہمین مختلط سب تم

فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

پہر تم عرفات سی چلوگے جبکہ
یعنی مزدلفہ مین جو آؤ تم
تو کرو یاد حضرت اللہ
یاد ایزد کو دل سے لاؤ تم
آگے تم مشعر الحرام کی پاس
یا ادا تم کرو نماز عشا
رکہلی تہلیل و تلبیہ کا پاس
پہر پڑہو مغرب اوسکے ساتہ اوسجا

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ

اور اوسکی تحسین کرو تم یاد
جسطرح سی تمہین کیا ارشاد
گرچہ اسلام سی تہے پہلے تم
راہ بہولی ہوئے تہے اے مردم

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

پہر چلو جہان سی لوگ چلین
حرم آخر زمہر والا ہے
کہ سی جاتی نہ تہی تا عرفات
حد سی اپنی نہ ہم گذرتی ہین
یعنی عرفات سی جو ہی سنایا
اوسکے بخشش بیان نے پایا
اور یہ فخر و غرور کرتی یہ بات
نہ تجاوز حرم سی کرتی ہین
اور بخشاؤ تم خدا سی گناہ
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان
کہ ہی عرفات ماورای حرم
بس خدا نی یہ اونکو حکم دیا
کہ بتحقیق حضرت اللہ
کہ مخاطب ہین اہل مکہ یہان
بیگمان رہتی ہین حرم مین ہم
فرض عرفات کا وقوف کیا

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا

پہر ہو فارغ کہ کرلو پوری تم
بلکہ آبا کی یاد سی ہے زیاد
کہ فراغت جو حج سی پاتی تہے
کام سب اپنی حج کی اے مردم
تمکو کرنا ہی اوس خدا کی یاد
مدح آبا سی پیش آتی تہے
تب اس آیت کو حق نے بہیجا
تو کرو یاد حق تعالیٰ کو
اہل تحقیق نے کہا ہر قوم
وہی جو قوم عرب کے تہی اشراف
ذکر اپنی کو حکم فرمایا
جیسے تم یاد اپنی آبا کو
تہا زمانہ مین جہل کی مرسوم
یاد کرتی مناقب اسلاف

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

پہر بہی لوگو نمین کوئی ہین ایسا
اور نہ اوسکو ہی آخرت مین نصیب
تہا نہ کچہ عاقبت کا اونکو خیال
کہ دے ای رب ہماری ہمکو عطا
اوسکو معلوم ہو یہ بات قریب
بیچ دنیا کی کوئی چیز اور مال
کہتی ہین منکر و نکا تہا دستور
نہی فضل و کرم سی حق کی اول
کہ وہی دنیا کو چاہتی تہے ضرور
اسلیے تہی فقط وہی طالب مال

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

۵۷
خطاب با قریش و حلفا
آن است کہ تمامی عرب را
وقوف بعرفات بودی
و ایشان در مزدلفہ
بمصورت تعلی
و ترفع کردندے بر خلق

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

اور اونمین سے کوئی کہتا ہے — یعنے جو شرک سی مبرا ہے
رب ہمارے ہمین عطا کر تو — بیچ دنیا کی کچھ بھلائی کو
اور کر آخرت مین ہمکو عطا — کچھ بھلائی بحکم اجر وجزا
یعنے دنیا مین بخش علم وعمل — اور عقبی مین ہمکو اجر و بدل
یا کہ دنیا مین کر عطا توفیق — بخش عقبے مین تو عطا تحقیق
یا کہ دنیا مین تو قناعت بخش — اور عقبے مین تو شفاعت بخش
ہی یہ عادات مومنان کرام — بعض تفسیر مین ہے جو ہو تمام (?)

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

النصف

اور بچا ہمکو اپنی بخشش سے — تو سقر کی عذاب و آتش سے
ہین یہ مردم کہ ہو نصیب انکو — جو انہون نے یہان کمایا ہو
اور لیتا خدا ہے جلد حساب — یعنے پہنچا رہی ہے وہ و ثواب
اور کرو یاد حق کو اے مردم — گنتی روزون گنی گئی مین تم

وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ

ہی یا ایام نحر اور تشریق — ہو تو تکبیر و تلبیہ تحقیق
بعض تفسیر مین ہے یون تسطیر — ذکر سی قصد ہے یہان تکبیر
فقط ایام جو ہوا ارشاد — روز تشریق کی ہین اوس سے مراد

فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

پہر جو دو دن مین کوئی جا بہی شتاب — تو نہین اوس سے گناہ و عذاب
اور جو تین دن لگی کرے تاخیر — ہی نہ اوس پر گناہ اور تقصیر
خاص اوس شخص کو یہ کہتا ہے — ورع و تقوی مدام کرتا ہے
اور ڈرتی رہو خدا سے تم — اور جانو یہ بات ای مردم
کہ تم اوس پاس جمع ہوگی تمام — ہو قیامت کو اوسکی آگی قیام
اس سے سابق یہ ہے ہو چکا مذکور — کفر کی عہد مین یہ تہا دستور
کہ وی افعال حج سی فارغ ہو — یاد کرتی تہی باپ دادی کو
عید کی بعد تین دن ہو شاد — جد و آبا کو اپنی کرتی یاد
کرتی آگی حرم کی بیٹھکی جب (?) — یا تفاخر اور ثنا کی قیاس (?)
اسکے بدلے کیا انہین ارشاد — کہ کرو تین دن ہماری یاد
ہی رو اشہری کوئی دو دن اگر — تین دن گر رہی تو ہی بہتر
اب ہوا ذکر حج یہان پہ تمام — مغفرت کی دعا تو چاہ سلام
بخش میری گناہ ای غفار — وقنا ربنا عذاب النار

وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِهِ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ۝

اور لوگون سے ہے کوئی وہ کہ — کہ خوش آتی ہی تجکو اوسکی سخن

پھر گئی سب ہی مال کی لالچ
آئی کر کے اونکا استقبال
اہل مکہ حبیب کو مرگاہ
اونکو لاتی تھی وی مدینہ کو
پیش آئے وی کفار سی سب
ہی جو اونکا بلیغ ارض لقب

بھیجی حضرت کے پاس رومی یہ
آیت اونکو سنائیے فی الحال
لائی جبکہ جمیع سی ناگاہ
اہل مکہ نے اس سے واقف ہو
نیزہ و تیغ آبدار سی سب
یہی موجب ہی ویسکا او سبب
کہ قریش سول سب شتاب غار

تھی ابھی راہ مین کہ آیت یہ
یا کہ مقداد اور زبیر عوام
جبکہ سولی پہ وہ خبیب کہا
بھیجے سر تسوار ازلی جبکہ
تبا و نہین سب سے اوتار دیا
بعض تفسیر سے ہے یون منقول
مستعد تھے کہ جان کرین نثار

اونکی حق مین ہی یہ عنایت یہ
انکا منشا ہی اعلی بلند مقام
دو تو لائی وہان سے کر کر رہا
ہو مقابل کیا بس اونکو تنگ
ایک بیکسی کی گئی مین ہی سہا
تھا ہمین تھے ہمگی کے اسکا دل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○

یعنے ای مومنان نیک خصال
اور جلو مت نگونیہ شیطا کے
ہی روایت کہ لائی جب اسلام
تھی جو توریت اونکو مد نظر

دشمن دین و ایمان کے
اپنی رونکی ساتھ اس اسلام
کرتی تعظیم شنبہ کی اکثر
تب آیت کو حق نی بھجوایا

وہ تمہارا صریح دشمن ہے
شرع کو سر بسر قبول کیا
اور کہاتی نہ تھی وہ لحم بعیر
ان سب امرونسی منع فرمایا

آو اسلام مین تمام و کمال
پس نہ کہو مت تم اوسکی پی پیچی
کتنے اک امری سوال کیا
اور پیتی نہین تھے اوسکا شیر

فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

پس جو تم گر جاو راہ دین سے
تو یہ جانو کہ حق ہی غالب تر

جادہ شرع حکم قرآن ہے
اوسکو ہی کچہ خلاف سے نہ ضرر

پیچہے اوس سے کہ آچکی سب احکام
ہی وہ ذی حکمت و محکم کا

تمکو ظاہر ہوا حلال و حرام
تنسیخ مین حکم کی ہی سکو حیا

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ○

نہین کرتی ہین انتظار مگر
ابر بادل کے سائبانو مین
اور پہرتے ہین سمت حق سی کلام
حق کو بیشک وی جانتی نہین ہین

اور فرشتے ان آسمانو مین
ہی جناب اوسکی مرجع احکام
اور پیمبر کو مانتی ہین نہین

اور کیا جاے کام فیصل سب
اسی موسی کو لی جو ہین محال طلب
رکہتی ہین انتظار سراسر

ہی کہ آجاوی خود خدا اونپر
ہی محال خرد یہ جہل طلب
لاتی قرآن پہ ہین ایمان جب
کہ خدا دی خبر اونہین آکر

اونکا ہی صرف وہم اور خیال | کہ وہ کرتی طلب ہیں امر محال

ع

سَلْ بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ

پوچھ اولاد اسرائیل سے تو | کتنے دیں ہمنے آیتیں انکو | کہ وہی ہیں سبب دلائل اصح | معجزے او نشانیاں لاریب

بھیجے شان محمد میں پیام | یا دئے معجزات ہمنے تمام | ہمنے بھیجے اونہیں میں سبکو | ید بیضا عطا کیا او عصا

ایسے ناشکر ہیں کہ نعمت حق | نہیں سمجھے ہیں وے مطلق

وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

اور جو بدلی خدا کی نعمت کو | بعد اسکی کہ آئی اوسکو سو | تو خداوند کا ہی تحقیق | سخت تر رنج او عذاب انیق

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

دی گئی کافرونکو زینت زیب | زندگی اس جہانکی ہی جو شیر | اور ہنستے ہیں مومنوں سی مدام | اور اونپر کہ جنکا تقوی کام

او نہیں پالا ہو قدر ہیں معزز | جب قیامت کا مثل آوے دن | اور وہی نسق چاہے جسکو خدا | بیشمار و حساب و جزا

ہی روایت کہ اغنیاے قریش | لیے جاہ وہی اشقیاے قریش | دیکھکر حال مفلسان صحاب | ہنستے باہم تھے سب وے خانہ خراب

مثل عمار یاسر او بلال | اونکی آنکھوں میں تھے حقیر کمال | یوں تمسخر سی کرتی تھی کفار | کہ محمد کی یہ فقیر ہیں یار

انکی دولت وہ اسقدر اغنیا سے | مطمئن انکی اعتماد دیے | کب نہ فاقت سی انکی ہوون برباد | رسم آبا و عادت اجداد

جو معاون ہیں کتنی لگ تقیم | دعوی اوسکا ہو کب فروغ پذیر | گر ضعیف اوسکی کوئی ہوتا تھا | بد معاون اوسکی آبا ہا تھا

تب یہ ارشاد حق نے فرمایا | اشقیا کی یہ بیتا مین آیا

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

یعنی تھی آدمی ایک طریق | ایک ملت اور دین پر تحقیق

امت واحدہ ہی سے ہی امر | آدم اور اونکی سبلگے اولاد | ایک ملت پہ تھی وہی پہلے عیاں | مختلف ہو گئی ہی بعد ازاں

یا کہ امت ہی نوح کی مقصود | کہ سبھی نوح تھی وہی سب مطرود

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

پس ہوئی شاہی خدائی پیغمبر
تاکہ ہر اک ہی کری تفصیل

کہ سنا کی خوشی تہی اور ڈر
ہی جو لوگو نمین اختلاف خلل

اور اونکی کتاب حق کی تئین
جسمین وی لوگ مختلف تہی تمام

تاسب ہونکی باشرائع و دین
نہ رہی پھر کچہ اختلاف کا نام

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ

بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور تہا وسمین مختلف کرکی
پہر وہی کو لائی وہی کی حق کتاب
ضد سی آپس کی اونہین سی
واسطے جسکی مختلف رہی تہی
حکم اپنی سی راہ دکھلائی

پیچھے اوس کی کہ اسمعائی بنا
تہ کہ تہی مختلف تدین سی

بہیجی اونکو دلائل اظہر
اب دکھائی خدائی راہ اونکو

لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ

فضل سے اپنے راہ حق پائے

مختلف جسمین کا بیان ہے حق

دین اور حق سی منحرف ہو کر
حکم صاف اور حجت انور
وہی جو ایمان لائی راسخ
راست اور حق سی سمجھی تہی
حق مومن مین عیان ہے حق

وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

اور خدا لائی ہی ہدایت کر
کوئی پڑہتا نماز شرق کو
یا کہ ہفتہ کی تہا نہین خلاف
مومنونکی تئین بتفصیل تمام
ہین جہاں کش وہی کا فرز نکلی قدیم

جسکو چاہی ہے راہ سیدہی
کوئی مغرب کی اور کرتا رو
مختلف تہی جمعہ لائے گذات
کر دیا جمعہ سید الایام
ثمرہ صبر ہی بہشت و نعیم

اہل تحقیق نی یہان لکھا
مومنونکو دکھائی اوسطراہ
اور سنیچر یہود کا دن تہا
آگی اسکی ہی مومنونکو خطاب
جیسی اگلونی صبر فرمایا

امر قبلہ مین اختلاف تہا
کہ ہوئی کعبہ رسول اللہ
اور کہ بیت مقدس و ترسا کا
صبر اونکی لیی ہی راہ صواب
صبر ہی سی بہشت جائے آیا

أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم ۖ

کیا ہی تمکو جاہی یہ خیال
پیلے تمسے پیمبر و صدیق
سہ پایا ہی اتلک نہ رنج

کہ در آو بہشت میں فی الحال
پہنچی راحت کو بعد رنج بسی
اس طرح کی تمہین یونہین گنج

اور نہ آئی ابہی تلک تم پر
تہی مصیبت میں جیسی پہلی لوگ
نہیں سنیچا ہی تمنی محنت کو

حال اونکی ہی جو گئی ہین گذر
مومنو تمہین ہے ابہی …
الکمال کیسی پاو جنت کو

مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ

پہنچی سختی انہین رنج و تعب
تاکہ کہنی لگا پیمبر دین

آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ

اور ساتہ اوسکی لائی جو یقین

کہ خدا کی ہو کب مددگاری

اور ہلائی گئی مکان سی سب
اتنی پیش اوسکی فتح اور یاری

ع

اگلی آیت میں ان کی ہیں بیان | ناروا مدروئے جس میں تھا

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ

تجھ سے پوچھیں ہیں لے نبی انام
اہل تحقیق نے ہے فرمایا
ہو کی لشکر جس امیر سپاہ
ساتھ لائی تھی دو کی ہمراہ
ایک صحابی سے معتبر تھا
تھا جماد الاخیر کا جو اخیر
کل جو شہر حرام کا ہو دن
عمر حضرمی کو ڈالا مار
نکلا آخر کو وہ رجب کا دن
احترام مہ حرام کو اب
پس ہی اصحاب آئے حضرت پاس
اور اصحاب پر عتاب کیا
یوں لگے عرض کرنے آ کے حضرت

سال ہجرت جو دوسرا آیا
قوم کی ساتھ بھیجی سردار
اور کرتی تھی گشتی ایک ہی جگہ
یعنی مدد اوکی ہوئی نارک سہر
یوں صحابہ نے کی یہہ تقریر
کسطرح کارزار ہو ممکن
وہ جو تھا ایک مردم تجا
کاروان عرب ہوئے طاعن
اونکی یاروں نے توڑ ڈالا ب
لائی وہ مال پیش خیر الناس
کہ نہیں تھا یہ حکم کرنے کیا
تھی یہیں کیا ملال کے قدرت
پس آیت خدا نے بھجوائے

حکم حضرت سے کئی اک اصحاب
کاروان قریش طائف سے
جب اون اصحاب نے چار ہوئے
پیش آیا ہر دم دشمن
آج آئی اگر ملال نکل
کر کے اپنی دو نہیں اسباب لے
اور دو شخص کو اسیر کیا
کہ نہیں تھی یہ حکم اصحاب
نہ فقط اوسمیں یک قتال کیا
نہیں فرمایا التفات بمال
دیکھکر سید الوری کا عتاب
ہمنے جانا نہ تھا وہ ماہ رجب
اونکی تسکین کرسے فرمائے

اسمیں کرنا کہ ہے جو ماہ حرام
بطن نخلہ کی اور آئی شتاب
لیکے جاتی تھی بس تجارت سے
خوف سے برسر فرار ہوئے
دیکھا اوسکو وہ سب ہوئے ہیں
ناگہاں غرۂ رجب نکل
پیشتر ہی وہ اونکی ستھ تا
جو تجارت کا مال تھا سو لیا
حرمت ماہ کی تمام خراب
قید کی اور لوٹ مال لیا
او دو قیدی سے آ کے نکال
سخت غمگین ہوئے وہ سب اصحاب
ورنہ ہوتا قصور ہم سے کب

قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ

کہہ تو اسطرح اے رسول انام
اور منع طواف بیت حرام

لڑنا اوس ماہ میں بڑا ہے گناہ
اور اخراج اہل اوس سے تمام
اور ہے شرک و کفر بدتر

لیک رکنا خدا کی راہ سے باز
تر و نزدیک ان بڑا ہے گناہ
قتل اوس شخص سے جو تھا عمر

اسی نوع نصیحت سے ممتاز
قتل مردم سے ہے اسی سوال

... إِنِ اسْتَطَاعُوا

او جیسین کہ تم طیار رہو | جان حکم قتال مین اوسکو

وَيَسْـَٔلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۵

اور کرتی ہین تجھسی یہی سوال
وہ جو ابن الجموح نی پوچھا
کہ کہ حاجت سے جو زیادہ ہو
تمہارے او رجو عیال سے بچ جاے

اور جکہ یہ تعین مصرف تہا | پہر ہوا قدر مال سے سوال

قُلِ الْعَفْوَ ج

خرچ اوسکو کرو براہ خداے | بعض علما کی یک روایت ہے
حکم جب فرض زکوۃ کو آیا | تب یہ منسوخ حکم فرمایا

کیا بہلا خرچ ہم کرین اموال
یعنی کتنا دیا کرین ہم مال
اوسکو تم راہ مین خدا کی دو
کہ یہ منسوخ حکم آیت ہے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط

یون ہین فرماتی بیان آیات
جسطرح فکر آخرت ہے ضرور
لیک ہین عاشقان حق تو یقین
اور پوچھتین تجھسی ہین الیسر

منفعت کی لیی تمہارا شان | تاکرو فکر اس جہان مین تم
کہ تو دنیا کی فکر بہی منظور | اپنا سب مال بخشدے کے آج
اونکو مقصود تو جہان کا نہین | اونکا دنیا و آخرت ہے حجاب

اور رہو آخرت کی دہیان مین تم
کل ہو دنیا مین مفلس او محتاج
ہین وہی طالب جزا و ثواب
کہ یتیمون کا حکم ہی کیونکر

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ط

اہل تفسیر نے لکہا تسعید | جب کہ آئی یہ آیت تہدید

قوله تعالى وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ الاية

تہا یتیمون کا مال جنکے پاس
سب نے چاہا کہ ہون دست انداز
کہ وہ تو اسطرح الیتعوہ سیر
اہل تحقیق نے کیا ہی رقم
تا سمجھو کے اختلاط طعام

او وہ اونکی اہتمام سی باز | جا نبی پاس عرض حال کیا

قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط

جب لگی کرنے احتیاط اتم | مال سی اونکی ہاتہ کہنچ لیا
وی نکرتی با حتیاط تمام | پس خداوند نی یہ فرمایا

کہا یا انکو سبہون نے اوسکو [illegible]
حق نی اسطرح سے جواب دیا
کہ ہی اونکا سوارنا بہتر
احتراز تمام اونسی کیا
تا نہ ہین اونکے اسطرح آیا

وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ شَاۤءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۵

اور ملا لو جو انکی مال کو تم
اور اگر چاہتا خدای کریم

تو تمہارے ہین بہائی ہمدم | ڈالتا تم پہ ایک رنج عظیم

اور خدا جانتا ہی بہی [illegible] | حق سبحان ہی غالب قاہر

کام جسکا بگاڑنا ہی او سنوارنا
ہیں مہر بہ باطن و ظاہر

یعنی اسمین مضائقہ نہی کیا
دوسرے وقت اپنی مال سی دو

خرچ اگر مختلط کرو اونکا
اوسکا ملحوظ تم حساب رکہو
نیک نیت ہو یا کہ بد ہو اگر

ایکوقت اونکا خرچ کی امال
رکہو اصلاح کار نیت پر
حق تعالے رکہی ہی سب سی خبر

ولیکن اپنے رکہو سب سکا خیال
ہی عمل کا مدار نیت پر

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَاتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ

اور تم مت نکاح مین لاؤ
تا سجدیکہ لاوین وہی ایمان
اسکا منشا ہی مرثد غنوی
جائے مکے بحکم پیغمبر
بن آپید اونکی مہتمم ہوکر
پیش آئی زن عناق اونسے
بولی مرثد کہ مین مسلمان ہون
بولی زن جبتمہارے یہ صلاح
ہی یہ موقوف حکم حضرت پر
جبکہ مرثد نبی کے پاس آئے
اگلی آیت کا یون ہے شان نزول
آئی مہ داد خواہ حضرت پاس
جبکہ حضرت نی یون کیا ارشاد
کہ بعقد نکاح عبد اللہ

نجد اونہ اور نبی زمان
یعنی جا سوس خاص حکم نبی
لاتی ضعفا کو وہ تہی اکثر
بہیجتے ہو مونکو تہی چپ کر
جا با خلوت کو اوس نے قصہ اوس
دلسی تہا حکم یزدان ہو
لاؤ میری تئین بعقد نکاح
جو اجازت دین مجکو پیغمبر
پیش باعرض التماس آئے
تہا معتبر منقول
آپنی کہکی اوسکی دین کا بار
کرکی مالک نی یک آزاد
لایا اپنی وہ یک کنیز سیاہ
اگلی آیت خدا نے بہیجوائی

جب تقیہ ہوا اوسکی کلام
تہی وہ یک نوجوان اعیشان
وہی جب ضعفا کے مومنین تہے وہان
اتفاقا گئے وہ مکہ کو
رکہتی تہی عورت وہ حسن جمال
مجسے زنہار یہ نہو وہی کام
بولی مرثد کہ ہو وہی یہ کام
تب مین اس امر کا کرون اقدام
سنکے حضرت نے منع فرمایا
تہی جو ابن رواحہ عبد اللہ
یون کہا حکم اوسکے مالک نی
لی لیا از دو اجہین فے الحال
باوجودیکہ مشرکہ یک زن
شان ابن رواحہ مین آئی

عورتین جنکو شرک مین پاؤ
انکے لئے پہر کتاب یہ ہو حرام
ہر دو بیت مین شہرہ دوران
لاتی انکو وہی سبیل نہان
سید الانبیا سی رخصت ہو
ایک تہی مشرکہ پلید خصال
کب کرون اوسکا فعل حرام
مشرکہ تو اوسین نہ معتقد اسلام
ورنہ معذور ہون بعقد تمام
جسطرح کے یہ حکم حق آیا
دہول مارتی کنیز کی سر
کہ انکو لی کی مستحق وہ ہو
سنکے طاعن ہوئی وہی ابطال
اوسکو ملتی تہی اجل و احسن

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ

اور لونڈی جو لائی ہو ایمان
اور کرو تم نہ مشرکونسی نکاح

مشرکہ راند ہے اوسکو بہتر جان

گرچہ خوش آئی مشرکہ تمکو

وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا

یعنی رکہتی جمال صورت ہو
جبتک ایمانسی نہو اصلاح

	یعنی جب تلک نہ لاویں ایمان	زن مومن ہی او نہیں پایان	

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ

اور البتہ عبد مومن ہے	حر مشرک سی بہتر اچھی ہے	اگرچہ خوش آوی تمکو وہ آزاد	حسن رکھتا غلام ہی ہونیا

أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○

یہ جو ہیں اہل شرک بدکردار	ہیں بلاتی لسوی آتش و نار	اور بلاتا بہشت کو ہی خدا	اور بسوی مغفرت بحکم قضا
اور بتاتا ہی اپنی حکم و نشان	از پی نفع مردم و انسان	تا کہ وی پکڑیں نصیحت اپند	پند لیئی سے ہو وین فائدہ مند
کہ خلاصہ تو اوسکا ہی معلوم	تہا اوائل میں اسطرح رسوم	وی جو رکہتی تہی کفر و اسلام	تہی قرابت او خویشی ہیں تمام
آخرش جبکہ حکم یہ آیا	اس قرابت کو منع فرمایا	یعنی مشرک کی ساتھ مومن کا	ازدواج او نکاح ہی نہ روا
مرد و زن شرک جو کوئی لاوی	فسخ اوسکا نکاح ہو جاوی	شرک ہی جسنے آدمی کو کہا	کہ خدا کی صفت وہی رکہتا
اوسکو معلوم ہیں تمام امور	یا کہ اسکام کا کہی مقدور	ہی اسیطرح جو کوئی تعظیم	لاوی انسان کے مثل رب کریم

ع

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

اور پوچھیں ہیں تجھسی حیض کی بات	کہہ کہ ہی یہ پلید گندہ بذات	پس کنارہ تم عورتوں سی کرو	حیض میں یعنی تم رہو یکسو
اور نزدیک انکی جا مت	یعنی صحبت سی پیش آو مت	جب تلک پاک وی نہو جاوین	پہر وی جسدم کہ غسل کر لاوین
تو تم اون عورتوں کی پاس آؤ	ہی جہاں حکم حق تمہیں جاؤ	بیگمان حق کو خوش آتی ہیں	جو گناہوں سی توبہ لاتی ہیں
اور رکہی دوست اونکو ہی دوران	پاک عیبوں سی جو کوئی ہیں یہان	حیض کہتی ہیں خون عورتوں کو	وہ جو ظاہر ہو وقت عادت ہو
حسب عادت نہ آوی خون اگر	اوسکو معمول تم مرض سمجھ کر	بس ہوا حکم حیض میں ارشاد	کہ وہ یک گندگی ہی کہہ تو یا
حیض میں اپنی زن کی پاس نجا	یعنی صحبت سے اوسکی پیش نہ آ	اسطرح سی ہی حکم پیغمبر	کہ تو سبقت ادا سی مت کر
جبکہ وہ پاک صاف ہو جاوی	جسجگہ سی ہی حکم حق آوی	وہ جو ناپاک دوسری سی جا	ہی کی حالی میں حکم اوسکا

ہی تعاسے تفسیر میں لکھا | اسکا ابن واحد نے یہ نشا | دی جو نعمان نے اپنی تنکو طلاق | گذری اسپر و لمہ پر شاق
نسبت خواہر تنکو کری خیال | کہائی سوگند اصلح فی الکمال | کہ میں نعمان سے ہوں ہم گفتار | اور نہ مصلح ہوں میں اونکا ہون نہار
صلح کروا دون نہ تشنون نسی نیز | اور نہ خواہر کو دونمیں اوسکی تمیز | شان میں اوسکے آئی آیت یہ | اوسکی حق میں ہوئی ہدایت یہ
تا کہ لیکر وہ نام یزدانکا | ہو نہ مانع یہ بر نعمان کا | آئی نیکی کے ساتھ اوس سے پیشتر | ہم سخن ہووی او صلاح اندیش

لا یؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ولکن یؤاخذکم بما کسبت قلوبکم واللہ غفور حلیم

نہ کیا تمنے ہی جو حضرت حق | لغو قسموں تمہاری پر مطلق
لیک پکڑیگا تمکو اوسپہ خدا | جو تمہاری دلونسے کام کیا | اور آمرزگار ہی یزدان | کہائی جسنے قسم بلغو یہاں
کہ نہیں الاہی وہ تحمل کا | جو ہیں غموس کہا بیٹھا | لغو کہتے ہیں اوس قسم کی تئیں | جسمیں ہووی گمان صدق یقین
دلمیں ہو صدق ورنہ ہے گا خیال | ظاہر اوسکی خلاف ہوجاےل | یا زبان سے فقط نکل جاوے | قصد دلکو نہ کام فرماوی
یہ قسم ہی عقاب کا نہ محل | اثم کا اسمیں ہے نہیں ہے خلل | اور جو جھوٹ سے قسم کہاوے | عمد دل کو کام فرماوے
فعل ماضی کی ساتھ ہو وہ اگر | اوسکو کہتی غموس ہیں یکسر | اوسمیں ہے اثم او عقاب بہی کا | یہ تدارک ہی اوسکا استغفار
اور جو آئندہ پر وہ ہووے دل | صرف کفارہ اسمیں کر تو خیال | مائدہ میں بفضل رب جلیل | حکم اوسکی ہی ہیں کرون تفصیل

للذین یؤلون من نسائهم تربص اربعة اشهر فان فاءو فان اللہ غفور رحیم

اونکو جو بیبیوں سے اٹہاتے ہیں قسم | اپنی نسوانسی لیتی ہو قسم
مہلت چار ماہ ہی مجموع | پس اگر جائیں اوسی کی رجوع | تو ہی تحقیق ایزد متعال | جرم آمرز مہربان کمال
عہد میں جاہل کی یہ تہا دستور | جسکو ہوتا نہ قرب ان منظور | اوسکو کرکے قید میں نکلنے نہ دیں | کہاتا قربت سی اوسکی وہ سوگند
تاکہ ایلا کا وہ وسیلہ کر | میل کرتا نہ اوس حلیلہ پر | دینا اوسکو نہ تہا وہ طلاق | کہ وہ گستا تہا اوسکی فرقت شاق
ناگوار اتہا عورتوں پہ یہ کام | ہتیں محبوس تہیں وہ اسمیں مدام | بسکہ اسمیں گذرتی مدت طول | سخت گستہ تہیں اور ملول
حقتعالی نے یہ بہیجا حکم | عورتوں کے حق میں آیا حکم | کہ رہیں منتظر مہینے چار | بعد ان ہیں کے عورتیں مختار
ان مہینوں میں لائیں اگر رجوع | قول یا تہا فعل کے سو جوع | تو نہیں اونپہ عورتیں ہی حرام | پر دہی کفارہ یمین تمام
پس مدت اگر گذر جاوی | رکہتا قدرت ہو او نہ پہر آوے | ایک بائن طلاق نزد امام | اوسپہ واقع ہوا ہی لنبد مقام

اور اگر وہی طلاق قصد کریں | وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ | یعنے چار مہینے سب گذریں

تو خدا تو بیان سے بالا | سننے والا ہی جاننے والا | اہل ایلا کی گفتگو و مقال | اور انکی دلونکی قصد و خیال

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ط

اور چھوڑی گئی ہیں جو نسوان | رکھیں نفسونکو اپنی وہی نگران | تین حیضوں تک انتظار کریں | قدر عدت یہ اختیار کریں

شافعی اور امام مالک کا | اختلاف صریح ہی اسجا | اونکی نزدیک تین طہر مراد | ہین ثلاثہ قروء سے کہہ یاد

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط

اور نہیں ہے اون عورتونکو حلال | کہ چھپا دیں کچھ کریں وہی خیال | وہ جو پیدا خدا نے فرمایا | اونکی ارحام بیچ جو آیا

جو وہی ایمان خدا پہ رکھتے ہیں | اور روز جزا پہ رکھتے ہیں | اسی چھپانا نہ حمل کا ہی روا | کہ وہ مبطل ہے حق رجعت کا

بعض تفسیر سے یہی ہے منقول | زن قبیلہ کی حق میں اسکا نزول | جب کہ شوہر نے دی طلاق اوسکو | رجعت شوہر کی تہی جو شتاق اوسکو

حمل اپنا چھپا رکھا اوس نے | کہیں ظاہر نہیں کیا اوس نے | تب اس آیت کو حق نے بہیجا یا | منع کتمان سے اوسکو فرمایا

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ط

اور شوہر ہیں اونکی لائق تر | پھیر لینی کو اونکی چاہیں اگر | اس تربص میں چاہیں اصلاح | ہین سزاوار تر بحکم نکاح

لیک رجعی جو دی ہو اوسکو طلاق | ورنہ ملنا ہی بے نکاح کی شاق

اور حقوق زنان ہیں مردان پر | وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ص | جیسے مردونکی حق ہیں نسوان پر

وفق دستور ہیں حقوق تمام | بہ مواسات اور حسن کلام | پس ہے نسوانکی حق شان یاں | کہ ہوں منقاد و بستہ فرمان

رکھیں ناموس مرد کا وہی نگاہ | غیر عفت چلیں نہ کوئی راہ | اور سزاوار ہی مردونکو | کہ وہی مصروف اپنی دلکشی

لاویں حسن معاشرت کو بجا | اور دین علم دین انکو سکہا

اور مردونکو ہی شرف اونپر | وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط | مرد درجے میں اون سے ہیں برتر

نفقہ و مہر اونسے پاتی ہیں | حکم و فرمان انکی آتی ہیں | مرد کا نفسی مرتبہ ہی بلند | کہ وہ میراث اوس سے پاوے چند

رکھتے ہیں مرد اختیار طلاق | اور رجعت کا گرچہ زن ہو نہ مشتاق | ہی حقائق اسی سطح تحقیق | مرد رکھتے ہیں زن پہ فضل انیق

اسی نبوت کی مستحق ہیں رجال | اور ولایت بہی رکھتے ہیں کمال | مرد اکثر کمال کو پہنچے | دولت فی نوال کو پہنچے

ع

کہ خدا اوس پاک ہی قاہر — وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ — ہی وہ دانا ہی باطن و ظاہر

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ

اور رجعی طلاق ہی دو بار — پھر ہی رکھنا بہ رسم عرف و قار
حکم رجعت کا تا بعدۃ ہو — ایک ہووی طلاق یا ہوں دو
بعد ازاں جو وہ دے طلاق اوسکو — ہی علاقہ بغیر شاق اوسکو
نہ مقرر طلاق کی تھی عدد — دیتی زنکو طلاق تھی بیحد
عائشہ رض پاس ایک زن آئے — کہتے نالش سی سخن آئے
جبکہ حضرت نبی پہ خبر پائی — آیت اوسکے یہ شان مین آئی

یا کہ کرنا ہی رخصت اوسکی تمیز — دے گی نیکی سی مہر اوسکا نیز
پھر نہ رجعت سی اوسکی ہو اصلاح — لیک کہتا ہی اختیار نکاح
بعض تفسیر مین ہی یہ مسطور — کہ یہ تھا عہد جہل مین دستور
گر یہ عدت کی دن گذر جاتے — لیک رجعت سی عیش ہی آتے
کہ وہ دیتا ہی بار بار طلاق — اوسکی رجعت ہی پہ ستم و شاق
گر نہ رجعت ہی دو طلاق ہوا — بعد عدت نہین رجوع روا

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ

اور تمکو روا نہین ہے کہ لو — دی ہو اپنی کوئی چیز اونکو
حق تعالی کی قاعدونکی تئین — اسی بجا لا سکین وے دونو نہین
تو نہین ہے گناہ دونو پر — کہ جو دی بدلا اپنا زن دیکر
یعنی خاوند کو نہین ہے روا — کہ رکھی اپنی زنکو وہ اٹکا
لیک لینا روا ہے اوس دم مال — جبکہ ہے دونو مین اختلاف کمال
خوف اسطرح کا جو عائد ہو — تو سزاوار ہی یہ لوگون کو
اہل تفسیر نے کیا ارقام — وے جو ثابت قدم تھی با اتمام
تب خدا نے یہ حکم ٹھہرایا — پھیرنا مال منع فرمایا

ہان اگر مرد و زن ڈرین دونو — کہ اقامت نہین کرین دونو
پس اگر خوف تم کرو اوسکا — کہ نہ قائم رکھین حدود خدا
دیکی خاوند کو وہ اپنا مال — اپکو ہاتھ سی لی اوسکی نکال
تا کہ زن پھیر ہووی عاجز ہو — شوہ سی لی زر دیا تھا جو اوسکو
اختلاف اونکا ہو بسا دشوار — دلسی دل تلخ ہو زنہار
کہ دلا دین برسم خلع وی طلاق — مال لی لی سی اور بسانسی طلاق
مہر نخین جو لیک باغ دیا — پھیر وہی باغ لیکی خلع کیا
لیک ہی پھیر لیوا اوس دم — کہ قصور حقوق کا ہو عم

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

یہ جو مذکور سب ہوئی احکام — باندہی دستور ہین حد کے تمام
سو تم اونسی نہ بڑہو مت آگی کو — یعنی باندہی حد وہ مت لیکے گذرو
اور جو جاوی حد سی آگی نکل — سو یہی ہین ظالم اپنی جان پر

سیا خاص نعمت یزدان	تو نکاح و طلاق کو پہچان	کہ نہ تہا پہلی امتوں کو روا	عقد تزویج ایک زن کی سوا
غیر از انبیا کی سب کی تئیں	ایک زن کی سوا و انہی تئیں	چار زن تک کیا درست و حلال	اوسکا احسان ہے یہ تم پہ کمال
کیا کہوں اوسکی نعمتوں کا شمار	جان پہچی طلاق سی تھی رجوع	تہا نہ پہلی رجوع کا بہی جواز	خاص تم اس سے ایسی ہوئی ممتاز
زندگی مطلقہ میں تحسنت	نہ کسی نسی تہا نکاح درست	ہی جو مخصوص خاص ایت	رکہتی ہے اختصاص یہ ایت

وما انزل علیکم من الکتاب والحکمۃ یعظکم بہ واتقوا اللہ واعلموا ان اللہ بکل شیء علیم

ع ثلثۃ ارباع

اور کرو یاد تم اب اوسکی تمیز	کہ اوتاری کتاب تمپہ اور دین	بہیجا قرآن تمپہ اور احکام	پند دیتا ہی تمکو اوس سے تمام
اور ڈرتی رہو خدا سی تم	اور رکہو تم یہ جان اے مردم	کہ خدا جانتا ہی ہر شی کو	اوس سی پوشیدہ کوئی چیز نہو

واذا طلقتم النساء فبلغن اجلہن فلا تعضلوہن ان ینکحن ازواجہن

اور جب تم عورتوں کو طلاق	پس وی عدت کو اپنی پہنچیں تمام	تو نہ روکو اونہیں نکاح سے تم	پہلی زوجوں سی اونکی اے مردم
	منع تم ازدواج سی نکرو	شوہروں سی نکاح کرنی دو	
جب رضامند ہوں بیک دیگر	اذا تراضوا بینہم بالمعروف		وفق دستور زن و شوہر

ذلک یوعظ بہ من کان منکم یؤمن باللہ والیوم الآخر

نصیحت ہی اوسکی سب کی تئیں	جو کہ تم سے رکہی ہی حق پہ یقین	اور مانی ہی روز محشر کو	حیلہ ایام سی جو پہچی ہو
اسمیں تمکو سنوار ہی قسموں	ذلکم ازکی لکم واطہر		او سے تہرائی حد سی بیرون
یعنی ایسی اولیا ہی زن پہ نہ	ہی تمہیں اور جانیں فاسد	ہی یہ پاکیزہ تر روی معاش	کہ وہ رکہتی تہی دعویٰ پر دو تلاش
	اور ہی پاک تر روی معاد	کہ نہوں تبلائی نسق و فساد	
اور خدا جانتا ہی مخفیات	واللہ یعلم وانتم لا تعلمون		اور نہ تم جانتی ہو اونکی بات
پس جو نسبوں کا کوئی والی	ہی سزاوار سطح اوسکو	گر کہی خوش اونہیں بانکاح	گرچہ اوسکی نظر میں ہے صلاح
اہل تحقیق سی یہی یوں منقول	کہ ہی معقل کی حق میں اوتری نزول	وی طلاق اونکی اخت کی ہر گاہ	آئی رجعت سی پیش عبداللہ
جب لگی منع کرنی ابن یسار	تا وہ رجعت نہیں کری زنہار	تب اس آیت کو حق نی بہیجا	منع کرنیکو منع فرمایا

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

اور مائین ہین پلاتی شیر	اپنی اولاد کو بطرز اچیر	دو برس پوری از انشقاق	سند سو کر جاونکو دی ہی طلاق

لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ

یعنی جس شخص کا ارادہ ہی	کہ وہ پوری کری رضاعت کو	اور اوسپر کہ جسکا لڑکا ہی	رزق اونکا اور کسوت اونکا ہی
	دیوی اونکو خوراک و لباس	وفق دستور ای حقیقت شناس	

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا

نہ دیا جائی رنج کوئی اے بشر	حسب مقدور کی ہی رنج مگر	رنج دی ماں اپنی لڑکونکو	یا نہ لڑکو نسے رنج ما کو ہو
	اپنی ہو بارضاع پر مجبور	اور نفقہ مین ہو نہ اوسکی قصور	

وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بِوَلَدِهِ

اور نہو پہنچاوی باپ رنج و ضرر	باپ پر یا نہ چھوڑ دی اوسکو	یا نہ مادر کری پدر سے طلب	وقت ماں سی اپنی لڑکی پر
یا نہ لڑکی سی رنج باپ کو ہو			پرورش و خور زیادہ اوسکی سبب

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ

اور وارث پہ ہی اسی مانند			نفقہ و کسوت اور حفظ گزند
اسی جو لڑکیکا باپ مرجاوی	خرچ میراث خوار پر آوی	طفل کا جو کوئی کہ وارث ہی	اسطرح پرورش کری اوسکو
لفظ وارث جو اختیار کیا	ما ہی قول اسمین اعتبار کیا	یعنی لڑکا اگر وہ مرجاتا	ارث اوسکا وہ لیسر پاتا

فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

پھر اگر چاہین ما اور باپ فصال	اسی چھڑانا دودہ کی نہ خیال	لیوین دونو رضا سی اپنی چھڑا	اور کرین مصلحت سے اپسکو جدا
پس نہیں ہے گناہ دونو پر	گرچہ دو سال سب جائین گذر	شرط دونوکی ہی رضا و دم	گذری ہونوین جو دو برس سے کم
	پوری جاوین اگر گذر دو سال	نہ تراضی ہی شرط پھر فصال	

وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا

اور جو چاہو کہ دودہ پلوالو	سَلَّمْتُمْ مَا آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ		اپنی اولاد کو تم ای لوگو
تو نہیں تم پہ ہی گناہ و خطا	جبکہ سونپ دو جو دینی تمنی کہا	از قی دستور مزد دایہ کو	ماو جب مین قصور اوسکی نہو
اور ڈرو تم جناب یزدان سے	وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ		اور جانو یہ تم دل و جان سے

ف ۲ اگر دودہ کی وقت مین طلاق ہووی اور لڑکا ماں کا دودہ پیتا ہو تو دودہ پلانا اوسکی ذمہ ہی اور باپ پر [illegible] خرچ اوسکا [illegible] اور جو دو برس کی بیچ مین دودہ چھڑا دین اپنی خوشی سی تو بھی روا ہے اور اگر باپ کسی اور سے پلوا دے ماں کو بند نہ کرے تو بھی روا ہے لیکن اوسکی بدلے مین ماں کا کچھ حق کاٹ نہ رکھے ۱۲ موضح القرآن

کہ یہی تحقیق حضرت یزدان — اوسکا بیا جو تم کرو ہو بیان
دلیہ پکڑو جو اپنی فرزند — نرکھو ماکو تم و گد کے بند
چاہیی دائیہ نیکبخت و سعید — تا والد اوسکی دودھ سی ہو رشید

اوسکی واجب نہیں کرو تقصیر — تم جو بلاؤ مرضعہ سی شیر
حق جو ماکا ہو تمام کمال — اوسکی تنقیص کا کرو نہ خیال
زشت و نا اہل مرضعہ ہو اگر — تیرے شیر خوار میں ہو اثر

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا

اور جو شخص تمھی سے مرجاوین — عورتیں چھوڑ کر گذر جاوین
دو مہینی اور پانچ دن اکبار — اپنی عدۃ کریں گنیں شمار

منتظر ہوویں اپنی آپ وہی زن — چار ماہ اور کیوین دس دن گن
عدۃ حاملہ ہی وضع حمل — حاملہ نکو یہ حکم ہی اشمل

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

پھر یہی بیچین جب اپنی عدۃ کو — تو نہیں کچھ گناہ تمپر ہو
وفق دستور کی کرین نکاح — اونکو آرائش بدن ہی مباح
اور یزدان جو کرتی ہو تم کام

بیچ اوس حسن کی جو کرتی ہین — دلمیں جو نیتیں گذرتی ہیں
اب نہیں نے حد اونکی تین — ہی و الازدواج اور تزئین
ہی خبردار اوس عمل سی تمام

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ

ہی تمپر گناہ بل ہی مباح — تم جو پردہ میں دو پیام نکاح
یا رکھو تم دلوں میں اپنی چھپا — نکو قیل و قال میں نسیا
جیلے اوس سے نہیں نکاح صحیح — ہی اسیطرح ناروا التصریح
مثلا انسی یوں مخاطب ہو — ہی سزاوار تجھ سے زن مجکو

دو جو معتدہ عورتونکو پیام — اور نہیں تصریح کا نہو کچھ کام
جب تلک عدۃ میں کوئی عورت ہو — لائق کوئی تجھ سے ہیں اوسکو
لیک پردہ میں اوسکو دینی پیام — بر طریق کنایہ و ایہام
یا کہ دلمیں رکھی ہو عزم نکاح — عقد کر لیوی جبکہ ہووہ مباح

عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا

جانتا ہی خدا کہ بیشک تم — ذکر اونکا کروگی اے مردم
پر کرو انسی نکہ سخن مذکور — جسکا ہو ازدواج اور دستور
پردہ میں صلاح کی باتین — انعقاد نکاح کی باتین

لیک عدۃ نگر رکھو اونکو — ام خلوت سی جبکہ چھپ کر ہو
یعنی جب تک نہ منعقد ہو نکاح — گفتگو ہی جماع سی مباح
ساتھ تعریض اور اشارت کے — نہ کہ تصریح اور عبارت سے

وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ

اور شبابانده گره نکاح کی تم — تا بحدیکه پہونچی ای مردم — لکہا ہے زوال کا اپنی مدت کو — یعنی آخر نہ جب تک عدت ہو

وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ وَاعْلَمُوٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

اور جانو که جانتا ہی خدا — جو دلونمین تمہارے ہی چھپا — پس ڈرو اوس سے اور جانو تم — که خدا ہی غفور اے مردم

متحمل اور بردبار ہی وه — بس بسر حلم اور وقار ہی وه

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً

ای نہین ہی گناه کچھ تم پر — دو طلاق اپنی عورتونکو اگر — نہ لگایا ہو جب تلک اونکو ہاتھ — نہ کیا ہووے لمس اونکی ساتھ

یا مقرر کیا نہ جب تک ہو — واسطے اونکی قدر کابین کو — موجب مہر تخلیہ ہے صحیح — مذہب بوحنیفہ ہی یہ صریح

لیک یون شافعی نی فرمایا — جو کتب مین ہے فقہ کی آیا — که نه خلوت ہی جب کابین — تا بحدیکه ہو جماع نہین

سن خلاصه که ہی طلاق سوا — نہ کراہت ہے اسمین او خطا — امر سنونکا ہی فسخ عیان — لیک قبل از دخول ہے یہ بیان

کہ ملا ہی نہ اونک اونکا دل — کچھ نہ پیوند طبع ہی حاصل

وَمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ
مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ

اور متعه اون عورتونکو دو — جنکو قبل از دخول چھوڑا ہو — اہل وسعت پہ ہی موافق یسر — اور مفلس پہ ہی موافق عسر

دینا متعه ہی جس طرح دستور — نیک لوگون پہ حق ہے او ضرور — ایک اصحاب سے تہی انصار — اونپہ رضوان حضرت باری

اتفاقاً کہین نکاح کیا — مہر کا نام عقد مین نہ لیا — زن کو دی جب طلاق قبل دخول — اونکی حقمین ہوا یہ حکم نزول

اونکو خیر الوری نی ملوایا — متعه دینی کا حکم فرمایا — متعه بر وفق حال شوہر ہے — کرته و چادر او مقنعه ہے

ہی مروت یہ دال بعد طلاق — مثل مرہم ہی بہر زخم فراق

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً
فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ

اور اگر دو طلاق تم اونکو — پہلے مس سے که اونکی صحبت ہو — اور ٹھہرا چکی ہو اونکا حق — تو ہی نصف مقرره الیق

پھر دی مہر کہ چھوڑ دین کابین — یا که چھوڑے وه شوہر اونکی تئین — الغرض یا مہر کہ جسکے ہاتھ مین ہے — عقد تزویج ہی مبارک پے

جب آیت نہیں کچھ تھی نزول | جو کہ دیتا طلاق قبل دخول | نہیں دیتا تھا وہ مسمیٰ کو | بلکہ دیتا تھا متعہ اُنہو

جسطرح سی لیسوہ اجر کے | حق تعالیٰ نے یون کہا ہی خطاب | جب آیت کو حق نے بہجوایا | اوسکا منسوخ حکم فرمایا

قولہ تعالیٰ فمتعوھن وسرحوھن الایۃ

پس ہوا نصف مہر کا ارشاد | یاد رکہو اسکو ایستودہ نہاد

وان تعفوا اقرب للتقوى

اور کرو تم تمام مہر معاف | ہی نزدیک تر بتقوی صاف

یعنی مردونکو ہی یہ لائق تر | کہ دیں اونکو مہر تا بسر | کہ بزرگی خدا نے دی انکو | اور نکا رتبہ نسا سی بالا ہو

ولا تنسوا الفضل بینکم

اور بزرگی نہ بہول جاؤ تم | اسی بڑائی سی پیش آؤ تم

اپنی آپس مین فضل یکدیگر | مرد اور زنکو کرنا ہی بہتر | مرد کو چاہیے کری یہ خیال | زن تہے پابند اوسکی با ہمہ حال

دولت وصل سے وہ تہی تو ہیں | اوسکی تہی بند عقد مین محبوس | پس دیا چاہیے وہ مہر تمام | سب سے سی خوش کرنی کا کام

ہی سزاوار ایسی زن کو | ولین سمجھی وہ اپنی نصف ہو | کہ نہ ہی مجھ سی بہرہ ور شوہر | وصل و قربت سی ہی نہ فائدہ ور

پس کیا چاہیے وہ مہر معاف | مہر لینا نہ اوس سی ہی انصاف

ان الله بما تعملون بصیر

کہ بہ تحقیق ایزد منعام | دیکھتا ہی جو کرتی ہو تم کام

چار صورت ہین حسب عقل بیان | حکم دو کا کیا ہی حق نے بیان | مہر ٹھہرا کی یا نہ ٹھہرا کر | قبل قربت طلاق دی شوہر

ہین وہ صورتین یہان ارشاد | دو سوا اسکی اور ہین کہہ یاد | مہر ٹھہرا کی یا نہ ٹھہرا کر | بعد قربت طلاق دے شوہر

دی مسمی جو اوسنی ٹھہرایا | جیسی سورۂ نسا مین ہی آیا | ورنہ دی مہر مثل زوجہ کو | تو وہ زوجہ ہین جیسی عادت ہو

بعد ارشاد صحبت نسوان | کہ ہی غفلت اور لہو کا سامان | آگی حفظ صلوۃ کا ہی ذکر | کہ وہ سامان یقظہ ہے اور فکر (بیداری ہو)

حافظوا على الصلوات والصلوة الوسطى

اور نگہبان ہو تم نماز و نیر | بحد و حقوق سر تا سر

بیچ والی نماز ہین بخصوص | ہو محافظ بصد نیاز و خلوص | اوس سے مقصود عصر کے ہی صلوۃ | کہ وہ ہی درمیان دن اور رات

یا کہ ہی فجر کی نماز مراد | کہ میان بیاض ہی اور سواد | یا کہ اوسکو نماز پیشین جان | یا کہ مغرب کی ہی نماز ای جان

یا عشا کی نماز ہی مقصود | کہ ہی وہ مہر یون میں اوسکا وجود

وقوموا لله قانتين

اور کہڑی ہو خدا کی واسطی تم | چپکی اور با ادب ایہر دم

یعنی جسدم کرو نماز ادا | تم ہو منقاد اور مطیع خدا | جبکہ اسطرح سی ہوا ارشاد | اوس عمل سی نماز کا ہی فساد

آیہ مستالیہ ۱۲

جسکے حرکت سی جاتی عامل کو / کہ وہ عامل نہیں نماز میں ہو
زانداز قسم یون روایت ہے / تسلان اصحابین یہ آیت ہے
عہد حضرتین درمیان نماز / ہوتی باہم تھی سخن پرداز
جب اس آیت کو حق نے بھیجا / بلکہ گرنی سکوت فرمایا

فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

پھر اگر خوف ہے رکھو تم کار / تو پڑہو تم پیادہ یا کہ سوار
جو نہیں خوف کا امکان / اسطرح ہی ہے ایت نعمان
کہ اشارت سی ہو نماز گذار / وقت چلنے کی السنو وہ شعلہ
شافعی شرط کرتی ہیں کو / ہو رہی ممکن قعود یا کہ نہو
بس خلاصہ یہی کہ وقت قتال / پڑہنا ایما سے ہے نماز حلال
خواہ ہو وہ پیادہ یا کہ سوار / خواہ قبلہ کو رخ ہو یا سوا

فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ

پھر جب امین ہو چین تم بالکل / تو کرو یاد ایزد برتر
جسطرح سے سکھا دیا تمکو / جو نہ تم جانتے تھے اسی لوگو
ذکر سی یہان نماز ہی شامل / بعض کہتی ہیں شکر ہے تم کو

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ

اور جو لوگ تمسی مرجاوین / چھوڑ کر عورتین گذر جاوین
ہین وصیت کی حکم سی مامور / بی بیونکی لیی وہ ہی اپنی ضرور
خرچ دینا انہیں ہے تا یک سال / نہ کہ دینا ہی گہر سی انکو نکال
ہی وصیت جو اسجگہ ارشاد / کہتی ہیں فرض حق ہے اوس سے مراد
اہل تحقیق سے ہوا منقول / یہ تہا عرب کا یون معمول
چھوڑ مرتا جو کوئی عورت کو / یک برس تک وہ حزن غم میں ہو
رسم عدۃ کی سب بجا لاتے / گہر سی باہر کہیں نہیں جاتے
ہوتی جو اولیا ہی شوہر زن / دیتی نفقہ اور کسوت و مسکن
گہر سی جس وقت وہ نکل جاتی / نفقہ پہر نہیں وہ کچہ پاتی
اسکے شان نزول ایسی ہے اہل امم / ابن اشرف تھے جنکا نام حکم
آئے طائف سے وہ مدینہ کو / ایک مدت وہاں مشرف ہو
اپنا خلد برین کیا مسکن / چھوڑا انہوں نے یک پسر اور زن
سید الانبیا نے زن کی سوا / مال میراث وارثوں کو دیا
لیک میراث سی دیا زن کو / ایک برس کی قدر جو نفقہ ہو
تب اس آیت نے وفق حکم رسول / پایا فور اجابت حق سے وصول
پہر اسی [illegible] تکو کریا منسوخ / اس وصیت کو بھی کیا منسوخ
چار ماہ اور تھے دس ایام / جا ہی یکسان ہی بلند مقام
حکم ربع و ثمن کا جو آیا / اس وصیت کو منع فرمایا

فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

پس نکل جاوین بعد سال اگر | تو نہین کچھ گناہ ہی تم پر | جو کرین اپنی آپ ہی مین | وفق دستور تو گناہ نہین

اور خداوند پاک ہی قہار | حکم مین اپنی ہی وہ حکمت کار

وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

اور چھوڑی گئی نسا کو ضرور | خرچ دینا ہے قابل دستور | لازم و ثابت اہل تقوی پر | اے جو پرہیزگار ہین یکسر

پہلے ارشاد متعہ تھا اونکو | کہ نہ مس ہی نہ مہر ٹھہرا ہو | ابکہ سب کو حکم عام کیا | چاہیے متعہ ہر کسیکو دیا

پہ ہی واجب ہی اولی کو | ماسوا اوسکے سبکو اولی ہو | اسلیے قید متقین ہی یہان | ہی وہ پرہیزگار کو شایان

ابن منذر سی اسطرح آیا | کہ جناب علی رض نی فرمایا | ہی وہ ہر یک طلاق والی کو | خواہ حرہ ہو خواہ لونڈی ہو

پھر اس آیت پہ اختتام کیا | شرکی اسکو سخن تمام کیا

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

یون ہی کرتا ہی کھول کر اعلان | تمکو اپنی نشانیان یزدان | تاکہ تم جان لو صحیح معقول | حکم حق کی کرو تمام قبول

سب نکاح و طلاق کے احکام | اب ہوئی سب بیان یہان تمام | ابتلائی نسا کا کر کی بیان | آگی ارشاد ہی جہالک جان

ع

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ

فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ

تو نی وہ لوگ کیا نہین دیکھے
اور تھی وہ ہزارون اکثر
پھر جلایا اونہین یک ناگاہ
آل یعقوب خوف او ڈر سی
رہ گئی تھی جو شہر کی اندر
دوسرے سال پھر ہوئی جو وبا
کہتے ہین تھے وہ جملہ آٹھ ہزار
بعض تفسیر مین یون ہے مسطور
یکبیک سب گئی وہی تب بار

خوف رکھتی تھی موت کا اوپر
کر کے اپنی کرم کی حق نی نگاہ
کوہ اور دشت کو گئی گھر سی
یکبیک سب گئے وہان سے مر
بعض لائی ہی اس عمل کو بجا
یا چہل یا کہ دس یا ستر ہزار
تھی وہی امر جہاد سی نامرد
حکم یزدان سے مر گئے وہ سب

پھر کہا اونکو حق نی کہ اے قوم
اہل تاویل تو کہا ہی یون
پر نہ نکلا وہان ایک گروہ
شہر سی جسقدر نکل آئے
تیسری سال جب بلا آئی
مر گئی یکبیک بحکم قضا
چھوڑ کر دشمنونکو شہر و دیار
الغرض بعد [illegible]

وہ جو اپنی گھرون سی نکلی تھی
جاؤ مر یکبیک یہان اب تم
کہین یک شہر مین تھا طاعون
طرف دشت او چلی کوہ
بچ گئی سب گھرون کو چل آئی
جملہ شہری بچی وہی صحرائی
کار فرما ہوئی سبھون پہ وبا
سو ہی صحرا کیا جو سینی خلاد
اونپہ حزقیل کا ہوا جو گذر

اونکا جالوت تھا جو وہ سردار
تین سو سیر کا تھا خود اوسکا
جنگ لائی وہ سب بنی یعقوب
اونکی اولاد و آل ایل تمام
بولی وی اونسے کا ہی نبی اللہ
پس نبی نی دیا جواب اونکو
جبکہ حجت میں سب پائی
اور نبی پر ہوا یہ حکم نزول
الغرض تا بمدت ممتد
تا بجد یکہ یک طویل القد
نام شادل تھا او لقب طالوت
قصہ کوتاہ اوسکا قامت طول
پس نبی نی کیا یہ وحی مقال
اور اونکی نبی نی اونکو کہا

اوسکی تابع تھی صد ہا سوار
کر قیاس ہی تو وجود اوسکا
تا بجد یکہ ہو گئی مغلوب
لیکئی لوٹ کر وہ بد انجام
ہمکو ٹہرا و لیک تم اب شاہ
تمسے شاید قصور اسمین ہو
وی دعا میں بالتجا آئی
جسکا قد عصا ہو قامت طول
ڈہونڈہتی تھی عصا کا ہم قد
احسن الوجہ او جمیل الخد
کسب سقائی اوسکا پیشہ تہا
دیکہکر خوش ہوئی انشاد رسول

اوسکی تھیار وزن تین تھے تمام
آٹھہ لاکہ اپنی ساتہہ لیکی سوار
آئی غالب وہ مردم جالوت
الغرض سب وی التجا لائے
تا کہ دشمن کو پائمال کرین
بولی کب ہی قصور کا امکان
ہو گئی اونکی مستجاب دعا
اور روغن وہ جسسی ہو نشان
کرتی جسکا عصا سی قد انداز
اتفاقا نبی کے پاس آیا
نسل ابن یمین سی اوسکو کہا
روغن ظرف جوش میں آیا

پانسو سیر ای بلند مقام
قوم یعقوب سی ہوا وہ وچار
لی گئی اونسی چھین کر تابوت
پاس اپنی رسول کی آئے
اوسکی قدرت سی ہم قتال کرین
اونکا ظلم و ستم ہی ہمپہ عیان
سیجا روغن خدا نی او عصا
ہی سزاوار سلطنت اوسکو
سبکے قامت سی تہا عصا دراز
اپنا کچہ عرض و التجا لایا
وہ جو یوسف کا بہائی عنیہ تہا
او رسا وہ عصا کی قد پایا
کہ ہمارا یہ شاہ ہی فی الحال
تا کہ تم ہو مقابل جالوت

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا

حق نی بیشک دیا تمہیں ٹہرا
بادشاہی کی واسطی طالوت

قَالُوْا أَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ

بولی کیونکر ہوا اوسکو سلطنت
یعنی ہو وہ اکی نسل سی ہیں ہم

ہم ہیں درگاہ حق سی ارزانی
ہمکو شایان ہی سلطنت او حشم
سبط میں اسکی تھی نہ سلطانی

اور ہم سلطنت کو ہیں الیق
ابن یامین کی نسل سی وہ ہی
نہ رسالت تھی اوسمیں ارزانی

اور سب کہتی ہیں ہم زیادہ حق
رکہتی شایان ہو سلطنت ہمکو

وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ

اور نہیں ہی دیا گیا زنہار
مال کی وسعت اور کثیر کہا

رکہتا ہو تا جمال دنیا کی
کر تا اسکو سطی وہ وسعت کی

قَالَ إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ

بولا حق نے کیا اوسکو پسند | ہم پہ یعنی بقدر و رتبہ بلند | اور زیادہ کیا اوسے انعام | علم اور تن میں بے کشتاں تام
یعنی ہے علم جنگ میں اوستاد | تھے قامت او رشکل میں بے زیاد

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور کرتا خدا ہے ارزانی | جسکو چاہے اپنی سلطانی
اور خداوند ہے عطا فراخ | ہے وہ داناے حال گستاخ | پس کیا قوم نے نبی سے سوال | مجہسے بطریق استدلال
کہ دلیل اوسکی اصطفا یہ اگر | یا ویں ہم تو ہوں نہ انسیان | ہوے ظاہر جو حجت و برہان | اوسکی منقاد ہم ہوں با دل و جان
جو نبی نے کیا یہ استدعا | حق نے اعلام اسطرح سے کیا

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور اونکی نبی مخاطب ہو | کہنے اسطرح سے لگے اونکو | ہے نشانی شاہی طالوت | یہ کہ آجاے تمکو وہ تابوت
جسمین تسکین تمہارے لئے ہے | دلکی جمعیت اوسمین سبکے ہے | کہتے ہیں جب کہ مردم جالوت | جسمین کر اونسے لیگئے تابوت
اوسکی تعظیم کچہ نہ لاے بجا | لیکے سرگین مین اوسکو دابا | یا بجاے نہان رکہا اوسکو | ہر طرح بے وقر کیا اوسکو
تبرک تہا سبکو وہ صندوق | محترم او معظم مخلوق | غیرت حق نے کام فرمایا | اونکو ایک رنج عام فرمایا
یا تسلط کیے سباع و دواب | کہ وہی کرتی تہی اونکو خراب | پانچ شہر اونکے ہوگئے ویران | سخت تشدد سے ہو وے حیران
پہونچا اونکو جو ہر طرح کا ضرر | آخرش سب گئے وے کافر ڈر | کرنے آپسمین یوں لگے وے کلام | کہ ہوئی ہیں یہ رنج اور اسقام
اسی تابوت کے سبب طاری | ہے یہ صندوق موجب خواری | پس وہ تابوت باندہ گردن پر | اور وہ گردن پہ بیل کی رکہکر
جاکے چھوڑا وہ بیل سر راہ | آیا طالوت پاس وہ ناگاہ | یا اوٹہا اوسکو اک ملک لایا | پاس طالوت کی وہ پہونچایا
قصہ کوتاہ دیکہکر تابوت | سب ہوئی قوم تابع طالوت | بعض تفسیر مین یہاں ہے لکہا | کہ وہ دو گز کا عرض رکہتا تہا
اور تہا تین گز کا اوسکا طول | بعض سے چہل گز ہوا منقول | چوب شمشاد سے تہا موضوع | صنع اوستاد سے ہوا مصنوع
نہ فقط تہا شرف بذات اوسمین | کتنی اک تہی تبرکات اسمین | بعض تفسیر مین یہ ہے تسطیر | اوسمین ہر اک نبی کی تہی تصویر
ہے سکینہ جو اسکا ارشاد | اوس سے تسکین دل ہو رجا ہے مراد | اور جناب علی نے فرمایا | کہ سکینہ جو اسمین آیا
گربہ وار اوسمین ایک صورت تہی | نیک شکل اور نیک صورت تہی | دونوں آنکہیں تہیں جیسے شعلہ نور | دیدہ خور تہا اوسکی آنکہ کو
رکہتی آواز شیر سی تہی مہیب | تہی اجل اوس سے دشمنوں کی نصیب | اور مجاہد سے یوں ہوا ارشاد | کہ سکینہ تہی ایک جہلک باد

جبکہ دشمن سے مقابلہ کرے — **وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ** — تا اوسی اوسکے یکبیک سر سے

اور ہین وہی بھی ہوئی آشنا — جو گئی چھوڑ ہارون اور موسے — لفظ آل اسجگہ جو ہی ارشاد — اوسکی معنی ہین اہل اور اولاد

لیک یون ہے محققونکا کلام — جب وہ ترکیب پاوسی بالعلام — اوس سے مقصود عین ہین صرف علام — جون آیت مین ہے سن اے ہمدم

قولہ تعالیٰ ان اللہ اصطفیٰ آدم ونوحا وآل ابراہیم ای نفسہ کقولہ علیہ السلام من مزامیر آل داؤد ای نفس داؤد

تھی جو صندوق مین تبرک چند — اونکی تفصیل سن تو اے دلبند — یعنے نعلین اوسمین تھین او عصا — اور الواح حضرت موسے

اور ہارون نبی کی تھی دستار — اور کچھ تو ترنجبین کو شمار — اور سلیمان نبی کی خاتم جان — یہ تبرک کہی ہین اوسکی بیان

تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۝

یعنے لاوین ملائک اوسکو اوٹھا — قوم جالوت مین جو مدفون تھا — بیشک اوسمین دلیل ہی تمکو — تم جو ایمان لانے والے ہو

یعنے تابوت تمکو آوے اگر — رسہت گو ہی تمہارا پیغمبر — آوے طالوت پاس جب تابوت — جانو ثابت شاہی طالوت

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُم بِنَهَرٍ فَمَن شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَن لَّمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ ۝

پھر جب آیا بحکم پیغمبر — شاہ طالوت شہر سے باہر — لیکے فوجین چلا وہانسی شاہ — یون مخاطب سپاہ سے ہوا

کہ خداوند یگمان تمکو — نہر سے آزمانے والا ہو — جس نے کہ پانی اوسکا پیا — میرا مشرب نہ اختیار کیا

اور جو کوئی نہ چکھے اوسکو نیز — بس میرا مطیع ہے بیقین — پر جو کوئی کہ بہر لی اک چلو — ہاتھہ اپنی سے ہی معاف اوسکو

یعنے الطعام جو ہوا ارشاد — یعنی شہر اوس سے اسجگہ ہے مراد

پی گئی اوس سے مردم اکثر — **فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ** — تھوڑے ہی اونمین سے بچ رہے تھے مگر

اہل تحقیق سے ہے یون تفصیل — ہو گئی تابع جو قوم اسرائیل — ساتھ طالوت کی چلی ہمرکاب — فوج با فوج او سپاہ سپاہ

اونسے طالوت نے کیا یہ کلام — تمکو لازم ہے میرے عقل کلام — جو ہین تمسے کہون بجا لاؤ — میری فرمان و حکم من آؤ

تشنگی تمکو جو کرے بیتاب — ایک چلو سوا پیو مت آب — جو خلاف اسکے کوئی لاوے عمل — میرے لشکر سے جاوے وہ نکل

قصہ کوتاہ جملہ فوج و سپاہ — آئی صحرا مین اونکی سب ہمراہ — گرم رو تھے وے اور گرم ہوا — دہوپ گرم اور موسم گرما

تشنگی سے وے بیقرار ہوئے — سخت بیتاب و نعمگار ہوئے — شاہ پاس آئی العطش گویان — آپ جو کچھ ہی آب کو جویان

اونکو طالوت نی دیا یہ جواب
بولی اسطرح سی وہ حملہ جال
ہوگی بی صبر سخت او بیتاب
لیک تہی ایک سو او تیرہ مرد
جسنے پانی وہ سیر ہوکی پیا
کر سلام اسمین خشم ولسے غور

آب کا حکم سخت ہی نایاب
کسکو اسکے خلاف کی ہی مجال
بیشتر شخص نے پیا وہ آب
کہ بیک غرفہ سیر تہے اور سرد
پیٹ سو جاتا تمام اور جیا
اہل دنیا کا حال ہی اسطور
اور باموسی جو چاہی زیاد

گرچہ پانی کی نہر ہی جاری
جبکہ آیی وہی لوگ بر لب جو
پی تی نی شخص آب تہے ہر چند
قدر اسی ہزار تہی جانے
اور پیا جسنے ایک چلو آب
جو قناعت قلیل پر لاوے
اسکی حق مین ہووے عین فساد

پر نہین حکم حضرت باری
کر دیا سہو اونکی فرمانکو
تشنگی کو نہ تہا وہ فائمند
کی خیانت جنہون نے پی پانی
نہ ہوا وہ کسیطرح سے خراب
عاقبت مین وہ مرتبہ پاوے

فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ

پہر ہوا پار نہر کی جب شاہ
کہ نہ قوت ہی ہمکو جنگکی آج

اور وہی مومن جو اوسکی تہی ہمراہ
نہ بجالوت اور نہ با افواج

بولی اسطرح سی ہی اہل نفاق
آٹہہ لکہہ اوسکے ساتہہ ہین مردم

یا بحکم دغا وہی اہل وفاق
جنکے دیکہی سے عقل و ہوش ہو گم

قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُو اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝

بولی جنکو خیال تہا بیقین
کہ بہت جا جماعت بکثرت
اور انہین دہی صابرونکے ساتہ
جنگ کا مستعد ہوا طالوت

غالب آوی بہت جماعت پر
فتح و نصرت ہی صابرونکی نصیب
کہینچ کر صف مقابل جالوت
فوج جالوت آئے لاکہہ سوار

حکم حق کا اگر ہو شامل حال
لائی انکار جبکہ اہل نفاق
ساتہہ طالوت کے جو تہی مومن
جیسے تیسیر مین کیا ہی شمار

کہ وہ ہین ملنے والی حق تعالیٰ
تہوڑی مردم کرین بہت کو جیت
لیکے ساتہہ اپنی جابر اہل وفاق
کل ہم تین سو اور تیرہ گن

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اور جب مومنون نی سامنی ہو
بولی مومن کہ الٰہی ہی رب

ڈال دی ہم پہ صبر کامل اب
اور ہماری مدد کر اے باری

اور رکہہ پا ہماری مستحکم
قوم کفار پر تو اے باری

دیکہا جالوت اور اوسکی فوجونکو
یعنی ٹہرا دی تو ہماری قدم

فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ وَآتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ

فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ وَمِنْهُم مَّن كَفَرَ ۚ

پھر کوئی اونمیں تھا کہ مان لیا اور انکار تھا کہ جنے کیا

اسی لصاری اور ہی صریح جسطرح کہ لیں ان کلمہ مسیح

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا

اور جو چاہتا وہی کچھ نہ ہے اسی رہ مختلف کرتی نہیز

ہی یہ تکرار اپی تاکید ہی جہان ان دس اختلاف مراد

یا ورکہیا واسی سعید شہید وہ جو ہی لفظ اقتتال اپنا

ہی سبب کا کرچہ ذکر بیان پر یہ سے اس سی مراد بیان

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ

اور لیکن خدا وہ کرتا ہے اوسکی خواہش میں جو گذرتا ہے

ہی ارادہ میں اوسکی نیکی اور بد مومنونکی نجات کا سبب

چاہتا ہی جسی وہ ہو سرزد ہی جو ارشاد اسکی آگی اب

ع

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ

مومنو خرچ کچھ کرو ہی انحال نہ خرید و فروخت جسمیں ہو

اور نہ دوستی کا اوسمیں نام اسپر سوال ہو اور بیعت و پیوند

اور جو لوگ رکھتی ہیں انکار اوس سے دنیا زکوۃ کا ہی مراد

یعنی سو رزی کیا جو تمکو مال پہلی اوسدن کی آئی سی تم

کوئی آدمی نہیں کسیکا کام اور سفارش ہی نہ ہی اوسمیں

ہین وہی جو کیش ظلم شعار اقتصو سکہ جو ہی ارشاد

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ

یعنی قابل ہی بندگی کی خدا ہی معبود کوئی اوسکی سوا

ہی وہ زندہ بذات خود دائم تھامنی والا ہی وہ سبکی تمیز

خلق ہی اوسکی ذات سی قائم اسی وہ جیتا ہی سکو ہر تمیز

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

نہ پکڑتی ہی اوسکو اونگھ اور خواب یعنی غفلت کا نہیں اوسمیں باب

ہی اوسیکا جو آسمانمیں ہی اور زمین کی جو دنیا میں ہی

کون ایسا ہی حقیقہ شناس جو سفارش کرے ہی حق کے پاس

ہان مگر اوسکی حکم سی بیجا اسی حکم کا ہی نہ کچھ امکان

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ

جانتا ہی وہ حال عالم کو روبرو اونکی یا وہ پیچھی ہو

جانتا ہی جو کچھ گیا ہی گذر اور آئندہ کی بھی ہی خبر

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ

یا مراد اوس سے ہی نیکی کا طریق
یا ہی توفیق بندگی بعوام

یا کہ مقصود اوس سے ہی توفیق
اور خاصونکو ہی محبت تام

گرچہ توفیق ہی ہدایت مین
اور اخص الخواص کو سبحان

یہ سعادت ہے وہ ہدایت مین
جذبہ ہاہی ربوبیت سبحان

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

ہی خدا کارساز اونکی تمین
کفر کی ظلمتین اوٹہاتا ہی

لاتی ایمان جو اوسپہ یقین
نور اسلام کا دکہاتا ہی

مومنونکو نکالی ہی یزدان
یا اندہیرا کری گوہی سی دور
یا کہ شک سی بجانب ایقان

نور کی اور ظلمتونسی عیان
ہمکو ایمانکا اپنی دیکر نور

یا کہ انکار سی سوی عرفان

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ

اور ہین جیلہ کافرونکی رفیق
تہا جو ایمان اونکا میثاقی

بت و شیطان و مردم زندیق
نہ ہی نور اوسکا کچہ باقی

وہی نکالین ہین نور سی اونکو
اونکو اوس نور سی نکالتی ہین

ظلمتونکی طرف کہ کفر وہ ہو
کفر کی ظلمتونمین ڈالتی ہین

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۞ ۵

یہ جو طاغوت ہین سب کفار
آگ والی ہین الغرض وہ شعار

وہی ہمیشہ ہیون آگ مین جلتی
رشک و حسرت سی ہاتہ ہیون ملتی

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ أَنْ آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ ۘ

کیا نہ دیکہا ہی تو نی وہ گمراہ
یعنی جہگڑا ازروی طغیانی

جو کہ جہگڑا خلیل سی ناگاہ
درمیان صفات یزدانی

اوسکی رب پکہ کی تہی اوس آن
سلطنت پاکی ہوگیا مغرور

اوسکی یزدان نی ملک سلطانی
سمجہا طغیانسی اپنی آپکو ور
رب میرا ہی وہ کارساز حکیم

جبکہ بولا خلیل ابراہیم

إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ

جو جلاتا ہی یعنی موتی کو
اور جو مارتا ہی احیا کو

یون کہا اوسنی نین جلاتا ہون

قَالَ أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ ۖ

اور اماتت سی پیش آتا ہون

قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

اوس سے بولا خلیل یہ کہ خدا
تب اوسی سنکی ہو گیا حیران

لائی ہی خور کو شرق سے ہر لا
وہ جو منکر ہوا بصد طغیان

تو بہی اوس خور کو غرب سے فی الحال
اور خدا لاتی ہے براہ نہین

ہی اگر راستی سے تیرا مقال
قوم بیراہ ظالمونکی تئین

اہل تحقیق نے ہے یہی لکھا وہ جو نمرود ابن کنعان تھا
اتفاقاً پڑا جو قحط کمال گردش آسمان سے یکسال
ساری کشور میں عجز غلہ ناج اوسکے بن حکم کے نہیں تھے رواج
اوس نے ہرگز نہ ناج دلوایا شرط سجدہ وہ درمیان لایا
تو نے باطل کہی خدا میری بولا تو کون ہین خدا تیری
کہا مرا رب ہے خالق منعام جسکا احیا ہے اور اماتت کام
پس بلا چھوڑا ایک زندانی واجب القتل تھا جو وہ جانی
پھر لگا کہنے اسطرح نمرود مجھ سے دونو ہوئی یہ صفت نمود
یا حقیقت میں اوس سے واقف تھا لیک تلبیس سے نہ کاشف تھا
جابہ قیل و قال پیش آیا

تھا وہ سلطان جلیل زمین میں صفت اوقات اوسکی ہے نگین
تھی سیاست جو اوسکی ظلم کی تہ حکم غلہ کا تھا اپنی ہاتھ
مول لینے کو ناج آئے ہر گا پاس اوسکی گئی خلیل اللہ
یا کہ جب ٹہر گئے اوس پاس تب لگا کہنے اوس سے حق ناس
یوں نبی نے دیا جواب اوسکو اسطرح سے کیا خطاب اوسکو
کہنے اسطرح سے لگا نمرود مجھ میں ہے دونو وصف ہیں موجود
بعد ازان ایک شخص ڈالا آ جسکا لائق نہ قتل تھا زنہا
معتقد تھا کہ عفو احیا ہو جاننا قتل تھا اماتت کو
پس نے لا کی حجت ساطع اوسکی برہان کی ہوئی قاطع
جیسے ارشاد حق نے فرمایا

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

یا ہی بات اوسکی السیر وہ جو گذرا تھا ایک قریہ پر
پہلی آیت پہ اسکی ہی ترتیب جانتا ہے جسے ہے علم الغیب
علم میں تھی وہ شہرہ دوران اونکو توریت سب تھے نوک زبان
لے گیا گھر سے اونکو غارت بیچ قوم یعقوب ساتھ بابل کو
عزم ذلین وطن کا وہ لائے ایک ویران گانو مین آئے
تھا نہایت خراب اور ویران گر کے دیوار و چھت ہوئی یکسان
تھوڑی تھوڑی سی تھی ٹھکر اتنا ٹھہری جا کر بسایہ دیوار
مایقی کی تھین رکھا محفوظ باندھ کر بیٹھے ہوکی جب محفوظ
بولا کیونکر جلاوی اسکو رب
کسطرح سے وہ گانو ہوا آباد کیونکی زندہ ہوں جو ہوئی برباد

اور وہ گانو گرپڑا تھا تمام چھتوں اپنی پہ اپنی تھے مقام
یعنی تونے نہیں کیا تھی نظر مثل حال عزیز السیر
تھا جو بیت المقدس اونکا وطن قید کر کی وہانسی شاہ زمن
نصرت بخت جب کیتی یاور قید سے بخت نصر کی چھوٹ کر
بسکہ اوسمین عنب تھے اور انگور نام سے وہ عنب کے تھا مشہور
لیک اوسمین عنب تھی اور انجیر تر و تازہ اور بار دار کثیر
کھا لی اونمین سے کتنے اک انجیر پی کی تھوڑا سا اون عنب سے عصیر
گانو کو دیکھکر خراب تمام کرنے اسطرح سے لگے وہی کلام

قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَٰذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا

اوسکی مرنیکی بعد یعنی اب
ہی تعجب کے راہ سے یہ سوال نہ کہ انکار کا ہی اسمین خیال

آتی ہی جان ایک جست کو آ — یکبیک ہنکنے لگا وہ حمار

فلما تبين له قال اعلم ان الله على كل شيء قدير ۝

پھر جب اوسکی تبیین ہوا ظاہر — یعنی آثار قدرت باہر
بولا بیشک مین جانتا ہون عیان — ہی توانا بجملہ شی یزدان

پھر عزیر اپنی شہر کو آئی — جملہ اوضاع مختلف پائی
قوم مین انقلاب حال ہوا — سال خورد اونمین خرد سال ہوا

کار فرما تھا انقلاب وہان — تھا پسر پیر اور پدر تھا جوان
باپ کی سال عمر تھی چالیس — عمر بیٹی کی سو برس او بیس

یعنی حضرت عزیر کا فرزند — عمر مین اپنی باپ سی تھا چند
کہتی ہین قبض کی جب اونکی جان — خود وہ چالیس سال کی تھی جوان

تھا پسر بیس سال کا اوسدم — کیون نہ اوسسے پدر کی عمر ہو کم
باپ کی تھی سیاہ مو کی سر — اور پسر انکہ سر تھا اونکا پسر

الغرض اونکو قوم کی اشخاص — نہین پہچانتی تھی لیکن خاص
تا بحدیکہ امتحان کیا — اونسی توریت کی تمام کہا

آتش ظلم سی جلا کی وہ شاہ — کر گیا تھا کتاب اونکی تباہ
رکہتی تہی سر بسر اوسی از بر — تہی سر سے لکہی وہ سر تا سر

واذ قال ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتى ط

اور کر یاد ای نبی عرب — جب کہا یون خلیل نی کہ ای رب
اپنی قدرت سی مجھکو دکھلا تو — کہ جلاتا ہی کیونکہ مردیکو

استفادہ کی واسطے سوال — نہ کہ شک اور وہم کا ہی خیال

حق نی اسطرح اوسی فرمایا — کیا نہین تو یقین سے لایا

قال اولم تؤمن ط

یعنی تو مانتا نہین یہ بات — کہ مین مردی جلاؤن بعد ممات
پھر ایجاب ہی یہ استفہام — یعنی معلوم ہی تجھی یہ تمام

میری قدرت کو جانتا ہی تو — زندہ کرنیکو مانتا ہے تو
تو نی نمرود سی کیا جو کلام — یاد کر اوسکو ای بلند مقام

كما قال ربي الذي يحيي ويميت الاية

اس سے ظاہر ہے جانتا تیرا — میری قدرت کو ماننا تیرا

بولی لایا مین کیون نہین ہے یقین — لیک تا میری دلکو ہو تسکین

قال بلى ولكن ليطمئن قلبي ۝

یعنی کرتا ہون اسلیے مین سوال — کہ مجھی ہووی تسکیہ کمال
یون فتوحات مین کیا ارقام — کہ ہین احیا کی کتنی ایک اقسام

جسطرح سی کہ ہی جو دو جہان — منقسم چند قسم پر ایجان
کوئی پیدا کیا ہی کن کی ساتھ — کوئی پیدا کیا لگا کر ہاتھ

کوئی پیدا کیا کسیکے سبب — اور کسیکا نہ کوئی تھا موجب
جسکی ایجاد مختلف پایا — اونکی دلمین خیال یون آیا

کہ جلاوی جو مار کر یزدان — یہ بہی اک قسم ہی وجود عیان
جانی اسکی ہین کسقدر انواع — اونکی یارب مجھی دکھا صناع

لکھتی ہین یون مفسرین کرام | سو منونکو نہین ہے شک سی کلام | محی الاموات جھکو جانی ہین | تھہ نہین بیشک ایسکے مانی ہین

دلمین شبہے جو اونکی ہو وہ منظور | کرتی ہین یہ مجاہد نسی دور | پس وہی تہی جو اونکو ہون بسینہ | اونکی ایمانکو کیسے ہو گزند

بعض کہتی ہین اونہنی یہ دستور | کہ ہو خاطر خطر سی کم محظور | لیک کہتی ہین تصفیہ کا خیال | تا کہ اونکو نہووی ہم زوال

بعض کہتی ہین اونہنی یہی اوصاف | کہ ہین شبہات سے دل اونکی صاف | لیک منظور ہو یہ اونکو مدام | دلپہ ہووی کسی خطر نکا کام

رکہتی ہین یہ صفات کم اشخاص | لیک قرآن حق سے خاص الخاص | اس صفت کا طمانیہ ہی نام | ہووی حاصل جو دیکھی سی یہ مقام

نہ تیسر ہو یہ فقط بدلیل | طالب دید اسلیے تہی خلیل | کہتی ہین ایک روز دریا پر | دیکھا شیطان نے کہین جاکر

ایک مردار جانور تہا وہان | نوچ نوچ اوسکو کہاتی تہی حیوان | جانور بحر و بر سی آتی تہی | توڑ توڑ اوسکا گوشت کہاتی تہی

دیکہہ شیطانکو یہ خیال آیا | کہ مری ہاتہہ خوب جال آیا | وی جو کوتہ نظر اور نادان ہین | جملہ احیا حق پہ نازان ہین

اونکی اغوا کا یہ وسیلہ ہی | اونکی وسواس کا یہ حیلہ ہی | متفرق ہوئی جو یہ اعضا | مجتمع کسطرح سی ہووین بہلا

یہ جو اجزا ہوئی ہین اب منتشر | کسطرح سے خدا کری محشور | تا گلی اور ہا ہی جنکو جانورین نگل | پہر ہستلا وی کیسے آوین نکل

حقتعالی کی حکم سی ناگاہ | آئی اوس بحر پہ خلیل اللہ | لب دریا پہ دیو کو دیکھا | سر بسر مکر دیو کو دیکھا

متحیر کہڑا تہا وہ ملعون | پوچہا حیرتمین ہے بہلا تو کیون | مکر سی اوسکے جب ہوئی آگاہ | اوس سے بولی کہ سن تو اے گمراہ

کیا تحیر کا ہی بہلا یہ مقام | ایسے حیرت کا ہمین نہی کام | جو عدم سی وجود مین لایا | جسنے نابود بود فرمایا

کیا تعجب ہے منتشر کو اگر | وہ فراہم کری جو بار دگر | پس بصد عجز و با ہمہ تعظیم | یون لگی عرض کرنی ابراہیم

کاہی خداوند مجھکو ہو دکہلا | لطف سی اپنی صورت احیا | تا کہ ملزم ہو طاغی شیطان | دلکو میری ہو وسے اطمینان

قال فخذ اربعۃ من الطیر فصرہن الیک

حق تعالی نی یون کیا ارشاد | کہ جو رکہتا ہی اپنی تو یہ مراد | تو پکڑلی خلیل چار طیور | ای کبوتر خروس زاغ اور مور

پہر ہلالی تو اپنی ساتہہ انکو | جان رکہہ تو لگالی ہاتہہ انکو | یا کہ اجزا اکو ٹکڑی ٹکڑی کر | پہر ملا اونکو تو بیکدیگر

لیک رکہہ اپنی ہاتہہ مین تو نگاہ | سر کو چارونکی ای خلیل اللہ

ثم اجعل علی کل جبل منہن جزءا

بعد ازان ڈال ہر پہاڑ پہ تو | اور نہیں مرغونسی ایک ٹکڑا کو | یعنی اوس کوہ پر کہ ہو نزدیک | جسپہ جیسا کہ ہو ادہر ہووے قرین

بناکا بعسر بلی
تمساح و بعقاب
سگ ۱۳

ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَأْتِينَكَ سَعْيًا وَاعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

پهر پکار اونکو آوینگی تیرے پاس
دوڑتی وی کرو رسی ستیا پاس

حکمت تام رکھنی والا ہے
عقل سی حکمت اوسکی بالا ہے

عضو عضو اونکی ٹکڑی ٹکڑی
سب دئی وی ملا بیکدیگر

چا پہاڑ جا کیا تقسیم
کوہ پر جا کہہ آئی ابراہیم

جملہ اجزائی منفصل ناگاہ
ملتئم ہوگئی بحکم الہ

اپنی پاس نہین یہ آتی تھی
قدرت ایزدی دکھاتی تھی

اپنی پاسی وی اسلیئے آئی
تاکہ اچھی طرح سے دکھلائی

اوڑکی آتی وی سب طیور الکر
حال ہوتا نہ اونکا روشن تر

پھر گئی اپنی سری مل اوڑکر
ہاتھہ مین تھی خلیل کی جو سر

لیکی تیغ ریاضت اپنی قوا
ذبح فرمای سب بنام خدا

پھر ہو واعی بحکم شرع و خرد
تا نشتابان آوین وسی ز حد

کھتی ہین نفس کی ہی کبوتر وار
انس کھتا ہی خلق سی بسیار

اور ہمانند زاغ کی ہی آز
کہ آمل جسکا طول ہی وراز

جو کہ یہ چار مرغ ذبح کری
پھر ابد تک کبھو نہین وہ مری

صرف اک شعر یہاں کفایت ہے
جسکو ہوش و خرد درایت ہے

تین قصہ جو یان ہوئی اشنا
قدرت ایزدی سی اونسی ادا

اور تو جان لی کہ بیشک حق
غالب او سکارساز ہی مطلق

کھتی ہین چار مرغ وہ لائی
ہاتھہ سی اپنی ذبح فرمائی

یاکہ ہاونین ڈال کوٹی سب
مختلط ہوگئی سی کٹکر جب

بعد ازان لیکی سب کی ہاتھہ مین سر
اونکو آواز دی کھڑی ہوکر

یکبیک ہوگیا تن اونکا درست
آئی سر سرکی دوڑتی وہ چست

لکھہ سلام اب تو حکمت قیاس
کیون نہ اوڑ کر وہی آئی تھی سیاس

نہی شک اور وہم کا امکان
حال ہر ایک مرغ کا ہو عیان

الغرض یا کی دوڑتی ہر یک
آئی حضرت خلیل کی پاتک

اہل تحقیق نی لکھا ہی یہان
چاہی عمر ابد اگر انسان

پھر ملاوی اونہین بیکدیگر
تاکہ شکل شکست آوی نظر

وہی جو ہین مردان کشتۂ تیغ
کرتی ہون اون طبیعتون رسی قیاس

اور ہوا ہی حرص جسکو مدام
ساتھہ شہوتکی رات دن ہی کام

مثل طاوس زینت دنیا
کام آرائش بدن جسکا

وہی جو سا طور عشق کی ہین ذبیح
کرتی ہین چار طبع سی تصریح

چار مرغ ہست چار طبع بدن
جملہ ابھرین زگردن تن

اپنی قدرتکا وصف فرما کر
آگی بندون پہ فضل کی ہی نظر

وہی جو راہ خدا مین اپنا مال
کثرت اجر سی ہووی نہال

ع

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ

سی مثال اونکی ایسی تو دہ مال
کرتی ہین خرچ جو کہ اپنا مال
جس طرح سی کہ ایک دانہ ہو
کہ اوگاوی وہ سات بالونکو

بیج ہر بالی کی ہوں سو دانے — اسکو دانا او ربھی خرد جانے — اسی جو دانا ہیں جانتی ہیں جناب — ایک صدقہ کی سات سو ہیں ثواب

اور بڑہاتا خدا ہی سکے تئیں — واسطی جسکے چاہے اسی دین

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ

اور خداوند ہی فراخ عطا — ہے وہ دانا ہر صواب خطا — جانتا سبکے ہی نیت کو — دی جزا جیسے جیسے نیت ہو

شان عثمان رض میں یہ آیت ہے — اونپہ حق کی یہ سب عنایت ہے — جبکہ جاتی تبوک کو تھی رسول — خرچ لشکر کیا اونہوں نے قبول

اہل لشکر کو دیکی اپ سب صلاح — کی اونہوں نے جہاد کے اصلاح — عبد رحمان ہی زروی کرم — لاتے ہیں لائی چار ہزار درم

بس انہی فی دعا کی انکی تئیں — لائی آیت یہ جبرئیل امین — آیت آگی جو سبکے ہی ارشاد — ہی خلوص تصدیق اوس سے مراد

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

دی جو کرتی ہیں خرچ اپنی مال — راہ حق کی میں اپنے وہ اموال — پہر وہی نفقہ کی پیچھے لاتی نہیں — کوئی منت اور کچھ ستانا ہیں

واسطے اونکی ہی ثواب اونکا — اونکی حق پاس ہی حساب اونکا — اور نہیں کچھ کی ڈر ہی اونکی تئیں — اور نہ وہی کن کسیطرح غمگین

آگی اوس شخص کا بیان ہی حال — چاہی صدقہ کا اجر جس مال

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

بات سائل سے نیک تر کرنا — اور درشتی سی درگذر کرنا — ایسے خیرات سے ہے نافع تر — جسکے پیچھے ہو رنج اور ضرر

اور خدا بی نیاز ہی اوسکو — ایسی صدقہ کی کچھ نیاز نہ ہو — تحمل سے دہی نہیں شتاب — موذیونکی تئیں سزا و عقاب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

مومنو مت کرو تم ابکا — اپنی صدقہ پہ منت و اضرار — جوں وہ کرتا ہی خرچ اپنا مال — غیر اخلاص خالق متعال

مردم وناس کے دکھانیکو — نیکنامی کا خطا اوٹھانیکو — اور نہ رکھتا ہی خدا پہ یقین — اور اوس پر کہتی ہیں پسین

مالدار ہو خدا کرو تو خیال — تم بہلا لائی تہی کہا نسی مال — آئی تہی خالی ہاتھ پہلی دن — لائی تم کیا تہی ساتھ پہلی دن

منت حق ہے تم پہ اور احسان — تمکو منت بہلا ہی کب شایان — کس نے منت تمہیں سکہائی ہے — یہ بہی اک دعوی خدائی ہے

ہیں مساکین نائب یزدان — کسلیے اونپہ کرتی ہو احسان — مال حق کا ہی دیتی ہو حق کو — کسلیے منت اور یہ ایذا ہو

تم تکبر مین آکی بہول گئے
نہین ایمان سی بہرور ہو تم
دیتی کسو اسطے ریا مین مال

حقتعالے کو صاف بہول گئے
سر بسر منت و ضرر ہو تم
کیون نہ اجر و جزا کا کرتی خیال

یا د ہوتا اگر تمہین اللہ
تم اگر حق کو مانتے ہوتی
کیسے حاصل ہو تمکو اجر عمل

کرتی کب تم عطا پہ اپنی نگاہ
او ر قیامت کو جانتے ہوتی
یکنے پتہر کی ہی تمہاری مثل

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ

پس مثال اوسکے جیسے صاف حجر
پس اوسی صاف چہوڑ جاوے پاک

کہ پڑی خاک خشک ہوا وسپر
کہ نہ رہ جاوے اوسپر کچھ وہ خاک
دہوی صدقات کی اثر کو ریا

پہر مطر اوسپہ زور سی برسے
یعنی جسطرح سی کہ ڈالی ہو
یا اوسی ہوی منت و ایذا

کہ وہ لیجاوی خاک پتہر سے
مینہ پتہر سی صاف متے کو

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

پاوینگی مت نہ کچھ کمائی سی
جو کمایا اونہون نے ہو ابتر
اور خداوند راہ دی ہی نہین
قوم کو اونکی جو نہ لاوین یقین

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ ۭبِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اور مثال اونکی ایسے جو ہے مال
اور کرنیکو ثابت اپنی جان
پس وہ لایا ہوا اپنی بار دو چند
اور بینا ہی حق عز و جل
صدق نیت سی دیوی کیکی رالہ

کرتی ہین خرچ وہی اپنی مال
درمیان محبت یزدان
ہونوین تلبر یا وہ فائدہ مند
دیکھتا ہی جو تم کرو ہو عمل
ہووی اوسکی ثواب بیشمر
آگی اسکے ہی ایک اور مثال

از پی خواہش رضا ہی خدا
جیسے اک باغ ہی بلندی پر
پس اگر مینہ بہی اوسکو نہیں
علیہ سی قصد بہت سا مال
اسی بہت کی جزا بہت پاوے
حق مین اونکی جو دین سی مال

خالصا مخلصا برای خدا
مینہ پہنچا ہوا اوسکو ای سرور
تو کفایت ہے اوسپر اوسکی شبنم
اوس سے ہی مراد تہوڑا مال
تہوڑا دیا بہی اوسکی کام آوے

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ

کیا بہلا تمسے ہے کسیکو یہ خوش
کہ ہو ایک باغ اوسکا بس الحتر
ہو نوین اوسمین کہجور کی اشجار
اور انگور کی شجر پربار

نیچے اونکی ہوں جو بہی آب روان | میوے حاصل ہون اوسکو جا بجا وہان | اور بہ پہنچا ہو کبر سن اوسکو | ذریت ناتوان سب اوسکی ہو

ای کہتی ہو طاقت تیار | اور معیشت ہو صرف باغ ای یار

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ط

پڑے ہی ایک باد گرم آ جب | آگ سوزان تہی جسمین تا بسر

باغکو لا اک اوسپہ آکے پڑا | پہر اوس آتش سے سب باغ جلا | یعنی باغ عمل جلا یکسر | پہونچی اوسپر ریا کی جب صرصر

آہ کس وقت مین جلا وہ باغ | کیون نہ مالک کا دل ہو جلکے داغ | کارفرما ہوئی جو باد سموم | صاحب باغ کیون نہ ہو مغموم

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝

یون ہین کرتا بیان ہی یزدان | تمکو آیات فضل اور احسان | تا کرو دہیان اوس پہ تم تمام | باز آؤ ریا سی تم ناکام

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنفِقُونَ وَلَسْتُم بِآخِذِيهِ إِلَّا أَن تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ ع

مومنو خرچ تم کرو وہ شے | وہ جو ستہری کمائیو نسے ہے | اور جو ہمنے زمین سے کی اخراج | تمکو بار و ثمار و غلہ و ناج

اور بری چیز کا نہ قصد رکہو | کہ تم اوس چیز مین سے خرچ کرو | اور تم آپ وہ نہ لوگے مگر | یہ کہ بند اوسمین اپنی آنکہین کر

اور جانو کہ حق ہی بی پروا | سب سے ہی وہ خوبیون والا | اغنیا ہی صحابہ انصار | لاتی خرما ہی تر بوقت بہار

رکہتے مسجد مین نبی کی انکو تمام | کہاتی اونکو مہاجر مسکین | کہین کرو زا ایک دنیا دار | لایا خرما کہ تہی نہایت خوار

مال ناپاک کی تئین لاکر | ڈالا طیب متاع مین آکر | تب اس آیت کو حق نی بہیجا | مال طیب سی حکم فرمایا

بعض تفسیر مین ہے یون منقول | کہ وہ عورت ہی اسکا شان نزول | رکہتی اک باغ تہی جو خرما کا | اوسکا دستور اوس پہ یہ تہا

ہوتی خرما جو اوسکے ناقص و خوار | دیتی اونکو جو تہی وہی مفلس یار | پس خلاصہ یہ ہے کہ مال حلال | کہ وہ طیب ہو اور نفیس کمال

حق تعالی کی راہ مین کر صرف | تا کہ پاوے جزا تو اوسکی شگرف

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ

دیو کرتا ہی وعدۂ افلاس | تمکو ڈالی ہی فقر کا وسواس

اور فرمائی ہی تمہاری تئین | بیحیائی اور بخل سے وہ لعین | یعنی کرتا ہی تمکو وہ ابلیس | تنگی دل اور بخل سی تلبیس

مانع صرف مال ہوتا ہے | تخم امساک دلمین بوتا ہے | وسوسہ تمکو یون دلاتا ہے | کہ بانفاق فقر آتا ہے

	تم جو دیوے والے مال اپنا آج	کل کو مسکین ہو تم او محتاج	
اور خدا ہی ہو عدہ پیش آتا	وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا		تمکو بخشش او فضل اپنے کا
اسی اگر خرچ تم کرو ہند	بخشنے اپنی وہ مغفر یگیا	اور تمہارے وہ مال کی گیوں	اسن جہا نہیں کرے تقصیر تو فقیر
اور خداوند ہی فراخ عطا	وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝		دل کی نیت کا جاننے والا

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ

دیتا دانش ہے جسے چاہے وہ جسکو	اور دانش دیا گیا جو ہو	پس دیا وہ گیا علی التحقیق	خوبی بیشمار اور انیق
	یعنی حکمت ہیں ہیں منافع دین	سود دنیا قلیل ہے بیقین	
او نصیحت نہیں کسین ہیں قبول	وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۝		پر خداوند ہوش اور عقول

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اور جو کچھ کہ تمنے خرچ کیا	کوئی خیرات سی سو وہ ریا	یا لیا مان تمنے ای لوگو	کوئی نذر و نیاز و منت کو
سو خدا جانتا ہی اوسکی تمیز	اور کوئی ظالمونکا یار نہین	ظالمونسے مراد ہی اسجا	وہی جو خیرات دین وہ ریا
یا کہ راہ خدا مین دین نہ مال	بخل و امساک کا کرین جو خیال	یا کرین نذر معصیت پہ قبول	کیا کرین نذر واجبے ذہول
اسی جو ظاہر کرو وہ خیرات	إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ		پس وہ بہتر ہی اور اچھی بات
تا کہ رغبت ہو دوسرونکی تمیز	اور بخیلونکو ہو دلیل یقین	لیک نیت نہ ہو وکہانیکے	تو وہ خیرات ہی ٹھکانیکے
اور جو اخفا کرو تم اسکی تئین	وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۚ		او فقیرونکو دو تم اوسکی تمیز
تو وہ اخفا ہی تمکو ہی بہتر	کہ نہو سمعہ یا ریاسے ضرر	لینے والا ہی شرمسار نہ ہو	اوس سے بی ننگ و ہو قرار نہ ہو
اہل تفسیر نے کیا ہے بیان	علما کا ہی اختلاف بیان	بعض کہتے ہیں فرض و نفل تمام	حکم اخفا کا اسی بلند مقام
کہ قوی اکثر مین فرض کا اظہار	اور خفا ہی نفل سن ای یار	لیک اولی ہی نفل مین اخفا	بلکہ بہتر کا اسی پہ ہی فتوا

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

اور اوتاریگا تمسے وہ اللہ	کچہ تمہاری برائیان او گناہ	اور ہے یزدان جو تم کرو سو کام	ہی خبردار جانتا ہی تمام
ساتھ یا کی تکفر جو پڑہا	قاری حفص کا جو مذہب تہا	بعض قرا کا ہی خلاف یہان	پڑہتے ہیں نون سا تہم اوسکو عیان

اگلی آیت کا یون ہی شان نزول	تہا جہالت کے عہد مین معمول	کہ رضاع و مصاہرت کے سبب	دیتی صدقہ یہود کو تہی وہ سب
جبکہ اسلام کا شیوع ہوا	اونکا انفاق سے جب حرج ہوا	جانی اوسکو ہی لگی تہمت	اسی حضرت سے تاکہ ہین معلوم
	اونکی حق مین نبی کو آیا حکم	حق تعالی نی یون بہیجا حکم	

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

نہین لازم ہی تجہپر اہی رسول	اونکو لانا طریق ایمان پر	لیک اللہ راہ پر لاوی	جسکو چاہی وہ راہ دکہلاوی
تجہپر ہی صرف رہنمائی دین	راہ ایمان پہ آوین یا نہین وی	کفر مانع نہین ہی صدقہ کا	دینا اوسکا ہی کافرونکو روا
جسطرح سے حدیث مین آیا	قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَصَدَّقُوْا عَلٰى اَهْلِ الْاَدْيَانِ		سید الانبیا نی فرمایا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ

اور جو خرچ کرتی ہو تم مال	بس وہ جانو تمکو ہی ہی مآل	اسی نفع اوسکا تمکو راجع ہو	گرچہ کافر کو تم وہ صدقہ دو
اور جب تک کرو گی خرچ نہین	وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ		پر خوشی چاہنی کو حق کی تئین
	معنی وجہ اسی معانی یاب	اسجگہ پر ہین اجر او ثواب	
اسی جو نیت رضا کے مولی ہو	قَالَ تَعَالٰى وَمَا اٰتَيْتُمْ مِنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ		تمکو حاصل ثواب عقبی ہو
	گرچہ کافر کو تونی بخشا مال	ہو وہی حاصل تجہی ثواب کمال	
اور جو خیرات مال صرف کرو	وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ		پوری دلوائی جائی وہ تمکو (الخیرات)
اور نہ کی جاو تم نہ ظلم و ستم	اسی تمہارا ثواب ہو نہ کم	بعض تفسیر مین لکہا ہی یہان	اہل صفہ کو اسکا نشان جان
	آگی اونکی صفات ہین شاہد	فقرے سے وہی یہان ہین مراد	

[illegible]

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ

یعنی دنیا ہی اون فقیرونکو	يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ		جنکو احصار راہ حق مین ہو
نہین سکتی زمین مین جو چلنا	یعنی رزق کی واسطی ہلنا	سمجہے نادان ہین اونکو تونگر	اونکی بن مانگنی سی ای دلبند

الربع

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

اسی تو پہچانتا ہی اونکی تئین	چہرہ اونکی سی اسی سوال العزیز	نہین لوگونسی مانگتی ہین مال	کرتی ہرگز لپٹ کی نہ سوال

اور جو تم مال صرف خیر کرو | تو خدا جانتا ہی خوب اوسکو
حقیقتاً یہ سب ہو یا ہی | ذرہ ذرہ سب اوسکو پیدا ہی
تم مدینہ مین تہا کسیکا گہر | رہتی مسجد کی شب کو صفہ پر
نہ کسی سی سوال فرماتے | نہ کہین التجا وہی لیجاتے
تہی ضعیف و نحیف اور نزار | رنگ رو زرد اور دل افگار
اپنی افلاس کو چہپائی وہ | جز خدا التجا نہ لاتے وہ
نہین طاقت اوسی کمانیکی | نہین پروا ہی اوسکو کہانیکی
دیتی سی طور طالبونکی تمیز | یعنی ہوتی ہین جو کوئی طالب

یعنی وہ تم جو اہل صفہ کو | یا کسی اور مستحق کو دو
اہل صفہ تہی چار سو اصحاب | اہل ہجران اور بزرگ القاب
اونکو ہوتی نبی کی خدمتگار | ہوتی دل اور جانسی تہی نثار
فقر و فاقہ تہا اونکا عزت و شان | دل پر درد و دیدہ گریان
پس خلاصہ یہ ہی جو حاجتمند | مانگنی سے کری زبانکو بند
مثل اصحاب صفہ کی بیشک | راہ یزدان مین جو رہا ہی اٹک
پس جو ایسی بشر کو دیوی مال | پاوی بخشش مین وہ ثواب کمال
خدمت اوس شخص کی بہی [illegible] | حفظ قرآن مین ہے جو مشغول

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

یعنی جو لوگ خرچ کرتی ہین | اپنی اموال سی گہنتی ہین
تو اونہین اپنی کام کا ہی ثواب | اپنی رب پاس اے ستودہ مآب
بعض سے اسطرح ہوا مروی | ہی یہ آیت نشان مرتضوی
اک دیا شب مین اکدن مین دیا | اک دیا چہپکر اک فاش کیا
کہ وہی رکہتی تہی چہار درم | چار صورت سے سبکی تہی کرم

رات اور دن چہپی اور ظاہر حال | دیتی راہ خدا مین ہین اموال
اور نہ اونپر ہی کوئی خوف و خطر | اور نہ غمگین ہون وی ای سرور
کہین رکہتی تہی وہ درہم چار | راہ یزدان مین کردئی ہی نثار
اہل کشاف نی کیا تحقیق | اسکا منشا ہین حضرت صدیق رض
اجر صدقہ کا جو ہوا ارشاد | آگی اسکی کیا ربا کو یاد

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ۝

وی جو کہاتی ہین سود اے سرور | نہ کہڑی ہون وی روز حشر مگر
جسطرح سی کہڑا وہ ہوتا ہے | دیو جسکے حواس کہوتا ہے
اہل تفسیر نے یہان ہے لکہا | کہ عرب کی جو زعم مین تہا
پس یہ آیت خدا نی بہجوائی | اونکی حسب المحاورہ آئی
کہ ربا خوار جبکہ ہون محشور | اونسی ہوش و خرد اور عقل ہو دور

جسکو کرتا ہی باولا شیطان | رنج آسیب سے بقصد نقصان
خبط ہوش و خرد ہوا انسے | مس و آسیب جن و شیطان سے
جنکو بہرہ ہو کچہ درایت سے | اونکو معلوم ہی اس آیت سے
جو کوئی شخص اونکو پہچانی | اس نشانی سی اونکی وہ جانی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

یہ عذاب اسلیے ہی انکی تئیں ۔ کہ اونہوں نے کہی یہ بات یقین
اور کیا سود کو حرام اونسے ۔ یعنی کیسا کیا یہ کام اونسے
جیسے گیارہ کو دس درم کا ہا ۔ بیچنا جانتی تہی سب وہی حلال
اونکو بیچ و تجارت اور ربا ۔ نہیں ممتاز کید گر سے تہا

بیچنا بہی تو سود کی ہی مثال ۔ اور کیا بیچنا خدا نے حلال
تہا زمانہ مین جہل کی یہ طریق ۔ کہ نہ بیع و ربا مین تہی تفریق
یوں ہین تہی جو دس درم وام ۔ لینا گیارہ درم تہا اونکا کام
فرق کرتی نہ تہی جو وہی نجار ۔ تہا شریعت سی اونکو وہ انکار

فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

پہر جسے پہنچی اپنی رب کی پند ۔ سنکے اوسکو ہوا وہ فائدہ مند
تو اوسیکا ہی جو لیا پہلے ۔ عفو ہی اوس نے جو کیا پہلے

لیس سا باز سود کہانی سے ۔ اوس نصیحت کی یعنی آنی سے
اور کام اوسکا حق تعالے کو ۔ جملہ تفویض اور تسلیم ہو

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

اور جو کوئی پہر کرین وہ کام ۔ پس وہی ہاین اصحاب نار تمام
وہی اوسی آگ مین ہمیشہ ہون ۔ سوزش و درد و رنج ہمیشہ ہون

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ

اس مٹاتا ہی حضرت یزدان ۔ مال کو سود کی بصد نقصان
اور اللہ چاہتا ہے نہیں ۔ جملہ ناشکر عاصیوں کی تئیں
ابن عباس سے ہی یوں مروی ۔ کہ اگر مال اور زر ربوی
مال کا یہ کمال ہی نقصان ۔ ہی یہ حال و مآل مین خسران
ناسپاسی اور کفر نعمت ہی ۔ اوسکا بدلا عذاب اور زحمت ہی

اور بڑہاتا ہی سر بسر خیرات ۔ اسی رکہی اجر بیشتر خیرات
محق تو اب معنی محاق ابطال ۔ ہی کم و کاست نقص اور خسران
صدقہ جج مین کچہ دیا جاوے ۔ حق نہ اوسکو قبول فرماوے
بعض تفسیر مین ہی یوں تمام ۔ دی جو مفلس کو غیر سود و وام
ناسپاسوں کا کر سزا کا بیان ۔ اب مطیعوں کی ہی جزا کا بیان

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

بیگمان لائی جو کوئی ایمان ۔ اور کیے نیک نیک کام یہان
تو اونہین اونکے کام کا ہی ثواب ۔ اپنی رب پاس بی شمرہ نایاب

اور قائم رکہی نماز و صلوۃ ۔ اور ادا اپنی مال کی کی زکوۃ
اور نہین اونپہ کچہ خطر اور ڈر ۔ اور نہ اندوہگین ہین ہی اون پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

مومنو سب ڈرو خدا سے تم
یعنے اسی سے منسوب لیا ہو لیا
یوں ہے واضح مین بابہمہ تفضیح
یعنی اگلا چڑہا ہوا جو ربا
پس اس آیت کو حق نے بھیجا

چھوڑدو رہ گئی رباسی تم
قبل تحریم تھی سود و ربا
اسکی شان نزول کی تصریح
وہ جو مشروط قبل حرمت تھا
منع اوسکی طلب سے فرمایا

جو تم ایمان لانے والے ہو
اپنی اگلی چڑہی ہوئی کو لے
مومنوں سے وہی یہ ہے یہان مقصود
چھوڑنا اوسکا اونکو تھا دشوار
اسکی آگے ہی اونکی حق مین وعید

راہ پر حق کی آنے والے ہو
تم نہ ہرگز کرو کسی سے طلب
جنکو تھا شاق چھوڑدینا سود
مانگتے اسکو تھے بصد اصرار
باہمہ اشتداد اور تہدید

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

پس جو کرتے نہیں ہو ایسا تم
اسجگہ قصد حرب دو ان سے
مستعدی بھی پڑہتے ہیں اسکو

ترک اگلی چڑہی ربا کو تم
ہی عذاب سعیر و نیران سے
یعنی آگاہ یکدگر کو کرو
ہوگی دشمن خدا و پیغمبر

تو خبردار خوب لڑنیکو
فاذنوا جو یہان ہوا ارشاد
پس خلاصہ یہ ہے اس آیت کا
اونسی عہدہ برا ہو تم کیونکر

حق اور اوسکی رسول سے تم ہو
قرأۃ حفص ہی کہہ اسکو یاد
کہ نہ چھوڑو جو سود تم اگلا

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

اور اگر کرتی ہوگی توبہ تم
کہ ستم تم کرو کسی پہ جو ہو
یہی ظلم صریح ہی تم پر
جب اس آیت کو حق نے بھیجا
اصل پایا اپنی راضے ہو
ہی تقاضا سی جس پہ آتی تھی
چاہتی تھی کہ تا بفصل ثمار

اور بقیہ رباسی اے مردم
اور نہ تم پر ستم کرے کوئی اور
تم ہو مظلوم اسمین تا سر
تب یہ قوم عسیر فرمایا
سود چھوڑا اپنی مغیرہ کو
یہ اجل دنیا مین لاتی تھی
اور ہے وعدہ کا ہو قرارداد
پس خدا نی یہ حکم بھیجا یا

تو تمہیں ہین تمہاری اصل المال
یعنی اگلا لیا ہوا جو ربا
اور جو مانگو چڑہا ہوا تم بیاج
کہ نہین ہم رکھتے ہین یکبارگی
مانگتی تھی بھی عسر فی الحال
چاہتی تھی وہ مہلت تا اجل
قرض خواہوں نے جو کیا قبول
حکم تسہیل اونکو فرمایا

جنہیں ہو سود ہی کچھ ربا کا خیال
اصل اموال مین کرین مجرا
بعد حرمت کی اونپہ ظلم ہی آج
تا جب خدا و پیغمبر
قرض والون سی اپنا راس المال
پر نہیں مانتی تھی تسہیل
آئی قوم مغیرہ پیش رسول

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ

اور گر وام دار ہو کنگال
اسی ادا کر سکی نہ راس المال
پس فراخی تلک ہی دینا مہیل
اسی طلب مین نہ چاہیے تعجیل

وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

اور جو خیرات کرو مفلس کو
صدقہ بہتر جو جانتے ہو تم
نکرو کچھ قصور ای ہمدم
تو تمہاری تئیں وہ بہتر ہو

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

اور ڈرتے رہو تم لوگ اوس دن سے
پھر دیا جاوے ہر کسیکو تمام
یعنی فیصل خدا کے روبرو حساب

خوف کرتے رہو تم اوس دن سے
اوسکا بدلا کیا جو اوس نے کام
کم نہووے عمل کا اوسکے ثواب
اوسکو فیصل خدا کے روبرو حساب

پھیری جاؤگے جس دن کی طرف حق
اور کیا جائیگا نہ اونپہ ستم
اہل تحقیق سے ہی یہ تحقیق
اجر پورا ملیگا اور ثواب

ای خبر اسکے لیے بخوف بڑا
ایسا ہوویگا حق کا فضل و کرم
جس عمل کی کہ دی خدا توفیق

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ

ای وہ لوگو جو لائے ہو اسلام
یعنی جس عقد کا ہو دین میں ل
پس کرو اوسکا وصف تم مبسوط
چاہیے لکھدے اور کرے تحریر
لکھدے ایسا کوئی وثیقہ کو

جب کرو تم معاملہ کو تمام
اور مقرر ہو اوسکا وقت اجل
اور بہم معاملین میں مبہم

ایک وعدہ تلک کہ ہو معلوم
جس طرح سے کہ عقد بیع سلم
لکھ لو اوسکا ثمن تم او سعا

تو تم اوسکی تبیین کرو ہمدم
جیسے کہ علم موجل ای ہمدم
تا کہ مقصد نہو شبہ و فساد
تم میں انصاف سے ہو جو دبیر
بیش کم کا نہووے اوسمیں کام

وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ

جسکا انصاف و عدل ہے مشہور
ثبت مال اجل میں کچھ نہ رہا
حسب حق کی حکم کے تمام
نہ زیادت اور نقص کا ہو کام

وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ

اور نہ انکار لاوے کوئی دبیر
جیسا ہے دانا اوسکو سکھلایا
بعض کہتے ہیں فرض عین ہے وہ
جانتا ہے جو ذی درایت ہے

یعنی مشروع جیسے فرمایا
حکم میں مثل قرض دین ہے وہ
بعض کہتے ہیں مستحب اوسکو

یہ کتابت جو بیان ہوئی اسکا
بالکہ فرض کفایہ اوسکو جان
لکھنا کاتب کو اوسکا بہتر ہو

کہ وثیقہ کو وہ کرے تحریر
اسمیں ہے اختلاف کہ ہو تو یا
یا کہ منسوخ حکم اوسی پہچان
ناسخ اس حکم کی یہ آیت ہے

كما سيأتي في قوله تعالى ولا يضار كاتب الآية

فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

پس ہے شایان کہ لکھدے اسکے تئیں
اور بتا دے جسپہ دین یقین
اور ڈرے حق سے جو رب اسکا ہے
ای وہ کوئی کہ لکھنے والا ہے

ع

إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

أَلَّا تَكْتُبُوهَا

پر ہو سودا جو ہاتھ کے ہاتھ
اپنے آپس مین کرتی تم ہو

ہاتہون ہاتہ اوسکو بیچو
اسی لکھو اگر تم اسکی تئین

پس نہین کچہ گناہ تم پر
لیس مضطا انتزاع نہین

کہ پہراتی ہو تم بغیر قصور
کہ نہ لکھو تم گر اوسکو

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ

اور کر لو گواہ ای مردم
ہی تفاسیر معتبر مین لکھا

حکم منسوخ ہوگیا اسکا

جانتا ہی جو ذی درایت ہے

جبکہ لو مول اور بیچو تم
ناسخ اس حکم کی یہ آیت ہے

قولہ تعالیٰ فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا الآیۃ

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ

اور ستایا نہ جاے کوئی بہر
ہین یہ معنی جو فعل ہو مجہول

اسکو نہ لکھو اوس سے تحریر
ورنہ اس طرح سی ہو منقول
اور نہ کاہلی کسیکو دے ایذا

اور ستایا نہ جاے کوئی گواہ
کہ نہ دیوے کسیکو رنج دبیر
اے تحمل کرے شہادت کا

کہ گواہی وہ دیوے خواہ مخواہ
اے نہ تحریر مین کرے تقصیر

وَإِن تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اور اگر تم کروگے ایسا کو
اور ڈرتے رہو خدا سے تم

اور سکھلاتی ہے تمہین اللہ

اور خدا جملہ شی سے آگاہ

تو وہ امر قصور ہے تمکو
سمجھے ہر جرم اور خطا سے تم

وَإِن كُنتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَّقْبُوضَةٌ

اور جو ہو سفر ہو تم

اور نہ پاؤ دبیر اے مردم

تو گرو اپنی ہاتہہ مین رکھنا

ہی وثیقہ کا گویا لکھنا

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

پس اگر جانے معتبر ادنیٰ
بعض بعضون امانت دائن
یعنی مدیون کو سمجھ کے امین
اور چھپاؤ نہ تم گواہی کو

ایک تم مین سے دوسری کی تئین
کسیطور سے وہ ہو خائن
لیوے دائن گرو جو اوس سے نہین

تو ضرور ادا ہی کہ کر دے ادا
اور ڈرتا رہے خدا سے مدام
تو ضرور ادا ہی یہ مدیون کو

وہ کہ جسکو امین جانا تھا
اپنے رب کا کرے وہ خوف تمام
کہ امانت مین وہ نہ خائن ہو
کہ گناہ کبیرہ کتمان ہو

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ

وَمَن يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ

اور جو کوئی چھپاوے اسکی تئیں — تو گنہگار ہی دل اوسکا یقین — او یزدان جو کرتے ہو تم کام — نیک او بد کو جانتا ہی تمام

اوسے کتم شہادت او اظہار — ہیں کتم او چھپانا خار

ع

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

ملک ہیں حضرت خدا کے تئیں — جو کہ افلاک میں ہے او زمین

سب نجوم و ملائک افلاک — ملک ہیں زیر بھی الہی پاک — او ہو الید بعض اور ارکان — ملک ہیں بہر انس و ستان

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط

اور جو ظاہر کرو تم اوسکی تئیں — جو چھپیں تمہارے ہو یقین — یا چھپاؤگی اوسکو ای مردم — جو رکھو ہو دلوں میں اپنے تم

تمسے اوسکا حساب لے یزدان — یعنی تمیز کری تمام عیان — تا کہ جانو علیم اوسکی تئیں — اور غفور رحیم اوسکی تئیں

اہل تحقیق نی کیا ہی بیان — دن قیامت کے حضرت یزدان — جتنے مخلوق کی ہیں فعل و عمل — اور نہ احصا کری ہی عز و جل

تا ضمائر کا جانی اوسکو علیم — او سرائر کا جانو اوسکو علیم

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جسے چاہی بخشے وہ غفور — اور وہ کہہ دیوی جسکو ہو منظور — اور ہر شی پہ حق توانا ہی — مغفرت اور عذاب فرماے

بعض تفسیر میں ہے یوں مرقوم — جبکہ اصحاب کو ہوا معلوم — ہیں برابر مواخذہ محسوب — خطرہ خاطر او خیال قلوب

اتی شیخین او معاذ جبل — بزم نبوی میں السی تو دہ عمل — او بعضی صحابہ انصار — ہو رہیں بوس سید الابرار

یوں لگی عرض کرنے کہ ای حضرت — ہی مقام تعجب او حیرت — ایسی ہم کام ہو کی مامور — کہ نہیں اوسکا کچھ ہمیں مقدور

پوچھا حضرت نے کونسا وہ کام — بولی قصد معاصی و آثام — ولیں خطرات جو گذرتی ہیں — اونسی ہم احتراز کرتی ہیں

بیش انسیں ہمکو اقتدار نہیں — خطرہ دلیہ اختیار نہیں — حکم یزدان جو ہے یحاسبکم — خوف سے اوسکی عقل و ہوش ہے گم

ہم ہوں ہا خود و خوف اوسکی اگر — سخت ہو کام ہم پہ ای سرور — یوں لگی کہنی سید الابرار — اسمیں ہرگز کرو نہ تم انکار

جیسے منکر ہوئی بنی یعقوب — مت ہو منکر کبھی نہیں یہ خوب — بلکہ اوسکی تئیں قبول کرو — اطعنا کو جان لسے کہو

سنکے خیر الوری سی ایہ شاد — جان و دل سے ہوئی منقاد — سب لگے کہنے وی سمعنا کو — اور ہوئی یکبیک اطعنا کو

حق نی ایسا مطیع جب پایا — کام سب سہل اونکا فرمایا — آمنیں اگلی انکو سمجھیں وہ — تا کہ اونکی تئیں تسلی ہو

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

مان لی ہی رسول نی وہ شے جو اوسی منزل اوسکی رب سے ہے اور اوسی مومنون نی مان لیا جان و دلسی یقین جان لیا

ہین بجا اترا ل مراو تمام آئتین اور شرع کی احکام حق نی تکریم کی لیی مومن یہ نبی متصل کہی مومن

کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ

سب نے اللہ کی تئین مانا اور فرشتونکو اوسکی حق جانا اور کتابون پہ اوسکی لائی یقین اور رسولون پہ اوسکی اسی طرح

کہتی مومن ہین اور نبی باہم

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

فرق کرتی نہین کسی مین ہم

اوسکی جملہ پیمبرونکی تئین جانیں یکسان ہین ایسمین فرق نہین نہ کہ مثل یہود و نصاریٰ نے ہم مین انکار بعض کے بانے

سُن خلاصہ کہ ہی جملہ کلام مدح اصحاب او رنبی انام اور جو کوئی پیرو اونکا ہو ہی یہ مدح اوسکی ہی مبارک خو

مدح کیا اس سے ہو زیادہ بہلا زائد ایمانسی ہی سعادت کیا اسکے آگی بہی مدح کا ہی بیان کہ اطاعت اور سمع سے ہی عیان

اور بولی وہی سنان کرام

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

کہ سنا ہم خدا کا ہمنی کلام

اور ہمنی کیا قبول اوسکو کہ اطاعت بحکم یزدان ہو آگی اسکے ہی التفات خطاب لفظ غیبت سے اسی کتاب

تیری بخشش کو چاہتے ہین ہم

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

کہ ہماری خدا تو ہم پہ کرم

اور ہی تیری اور اسی دان بازگشت و رجوع جملہ جہان بعض سے نقل ہے روایت یہ کہ مدینہ مین آئی آیت یہ

لیک اہل حدیث سے منقول شب معراج مین ہے اسکا نزول ابن مسعود سی یون مروی شب معراج حضرت نبوی

تین انعام سی ہوئی ممتاز ایک اونسی ہے پنجگانہ نماز دوسرا اونسی اختتام بقرہ تیسری مرحمت ہی امت پہ

حق نہ دیتا کسیکو ہی تکلیف

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

سبکے رکہتا ہی وہ تخفیف

پر بمقدار وسعت او رمقدور کرتا ہر شخص کو ہی وہ مامور

اوسکو ملتا ہی جو کمایا ہی

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

نیک کام اسنے جو لایا ہی

اور اوسپر پڑے جو اوس نے کیا عمل بد کی اپنی پاوی سزا آگی اسکی دعا کو فرمایا یعنی خیر الوری کو فرمایا

حق کا الہام مصطفیٰ کو ہوا کہ ہون دل او رجان سے صرف دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا

ای خداوند مت پکڑ ہمکو ہمسے نسیان جو کوئی سرزد ہو یا کہ ہم چوک جائین ای اللہ ہمسے بے قصد ہو کوئی گناہ

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ

ربنا ای با فضل و احسان اور مت رکھہ تو ہم پہ بار گران
جیون رکھا تو نی قہر فرما کر بار اور بوجھ جیسی اگلون پہ
اگلی لوگون سے ہین مراد اس جا
فرقۂ یہود و زمرۂ ترسا

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ

بلکہ ہمسی ہو تو او ہوا جسکی طاقت نہیں ہے ہمکو ذرا
وسوسے ہی مراد اس سے بیان یا کہ ہی قصد غلبۂ شیطان
یا شماتت ہی دشمنونکی مراد یا کہ ہی لغزش صراط معاد
یا کہ قصد اوس سے وہی غلبۂ شہوات جس سے حق کا ادا نہو فرمان

وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اور فرما تو در گذر ہمسے یعنی عفو اور معاف کر ہمسے
اور تو بخش دے ہماری گناہ اور کر رحم ہم پہ ای اللہ
تو ہمارا ہی کارساز یقین بس مددگار ہو ہماری تئین
قوم کفار پر مظفر کر اپنا لطف و فضل ہم پر کر
ہی روایت کہ جب یہ ختم بقر کہتے آمین معاذ تھی اکثر
ہی حدیث صحیح سی منقول شب معراج پڑھتی اسکو رسول
سنکے کہتے تھی سب ملک آمین اور اجابت خدا کی تھی وا وین
بطفیل بقر کہ ای اللہ انہی فضل و کرم کی مجھ پہ نگاہ
دل ہی غفلت سے میری افسردہ مثل غاسل کشتہ و مردہ
باب تعمیق مجھ پہ کر مفتوح تا کرون گا و نفس کو مذبوح
ذبح اوسکا ہو زندگانی دل راحت و شادمانی دل
جب کہ غاسل قلب ہو زندہ ولہو قاتل ہو کیون شرمندہ

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَكِّيَّةٌ آيَاتُهَا مِائَتَانِ وَكَلِمَاتُهَا أَرْبَعُ آلَافٍ وَأَرْبَعُمِائَةٍ وَثَمَانُونَ وَحُرُوفُهَا أَرْبَعَ عَشَرَ أَلْفًا وَخَمْسُمِائَةٍ وَخَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ وَرُكُوعُهَا عِشْرُونَ ۝

آل عمران کو سمجھو اے دیندار لائے مکہ میں جبرئیل امین
کلمات اوسکے ہین وہی شمار چار سو اسی اور چار ہزار
حرف چودہ ہزار سے ان زاد یا نسوست پنچ مین کر یاد
بیس اسکے رکوع ہین یکسر کر شمار اونکو اے ستودہ سیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ الٓمّٓ ۝

اسکا گذرا ہے بقرہ پہ بیان بعض نے سطح لکھا یہان
کہ الف سے مراد ہے ہمدم ہی الوہیت خدا کی قسم
اور مقصود لام سے ہی بیان قسم لطف حضرت یزدان
میم سے قصد ہے ملک کی قسم جیسے واضح مین اسجگہ ہی رقم

یا ہی آ لام سی حق الف سی مراد | لام سی ہی لقای حق شتاب
میم سی قصد ہی محبت رب کا | کہ ہی ارباب قرب کا منصب

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۵

قایل بنی گے ہی صرف خدا | ہی نہ معبود کوئی اوسکی سوا

وہی جیتا اور سکو موت نہین | تہامتا ہی سب جہان کی تہین
بعض تفسیر مین یہان ہی لکہا | حب سینہ مین کتنی اک ترسا

سمت نجران سی آی حضرت پاس | بحث عیسی کی الوہی حضرت پاس
سید الانبیا علیہ سلام | پیش آی بدعوت اسلام

اسطرح سی ہوئی بحث سوال | ہمکو اسلام چاہیے ہی قبول
دین داری ہم ہین حلقہ بگوش | شرع کا غاشیہ کہتین ہین بدوش

پس نبی نی دیا جواب اونکو | اسطرح سی کیا خطاب اونکو
پہر بہلا کسلیے کرتے ہو پسند | سوئی حق نسبت زن و فرزند

بولی ترسا کہ ہی دلیل صریح | کہ نہ رکہتی تہی کوئی باپ مسیح
حق تعالی جو اونکا باپ نہین | کوئی پیدا ہوا ہی آپ نہین

بولی حضرت کہ موت عیسی پر | رکہتی ہو اعتقاد تم یکسر
اور رکہتی ہو یہ بہی تم بی عیب | کہ خدا کو فنا ہی لا ریب

اور اس بات مین کرو تم فکر | یکدگر سے جو کرتی ہو تم ذکر
کہ وہ مریم کی بطن مین تصویر | تہی بنی عیسی کی آپ کی تقدیر

پس عقیدہ یہ رکہتی ہو سب تم | حق معبود نہین ہی ایکدم
او قایل ہو اسکی تم القوم | رکہتی عیسی تہی اکل و شرب و نوم

خواب بیداری اور بات طلب | جنس انسان کا اسطرح آب
ان سب امرون سے حق مبرا ہے | پہر بہلا اعتقاد یہ کیا ہے

سننی سی اس کلام اقدس کو | اوٹہی مجلس سے سب وے کتنے ہو
وہ طرح سی جو بحث کرتی تہی | حد انصاف سے گذرتی تہی

کہ الوہیت مسیحا پر | کرتی تکرار بحث سر تا سر
کہ میان نبوت احمد | کرتی بحث و نزاع تہی بیحد

ہی الوہیت خدا کا ذکر | صدر سورہ مین اسلیے کر فکر
پہر نبوت کا ذکر ہی اور بیان | کتنی اک آیتون کی بعد اسکی

نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ

کی ہی نازل خدا نے تجہپہ کتاب | راستی سی تہی سارے ہی مستطاب
کرتی واضح ہی ثابت اونکی تمیز | اگلی اوس سب جو ہی کتابین تمیز

یعنی بہیجا جو تجکو ہی قرآن | ہی موافق کتب کی جملہ بیان
جیسے اگلی کتب مین تہی توحید | ہی وہ قرآن اثبات و تمجید

جیسے ذکر نبوت اونمین تہا | اسمین مذکور ہی وہ سر تا پا
جیسے اونمین اصول دین تہی بیان | سو ہی اونکا ہی بہلا قرآن

وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ

اور توریت اوتاری اور انجیل | پہلی قرآن سی تا کہ ہوی دلیل
پہر مردم کہ ہین نبی مبعوث | تا کہ وہ جیین وی حق باطل

ذکر توریت جو یہان آیا | نام انجیل کا جو فرمایا
نفی معبودیت خدا کی سوا | ان کتابون مین ذکر ہی ہر جا

۵ یعنی از نفی معبودیت ماسوی اللہ نسبت عزیر و عیسی علیہما السلام کہ فرزند [illegible] میکنند باطل میشود ۱۲

اہل تحقیق نے کیا ہے بیان
تھے جو قوم یہود و نصرانی
الف و لام میم سے وے دغل
کہ نہ اسلام کے تئین ہو زوال
تب ہوئے ہم سن اسکو رسول
بولے حضرت عمر کہ اے احباب
بولے ہیں نامدار اونکی اور

کہ حروف مقطعہ ایسا ہے ان
کفر و شرک او نفاق کے بانی
کرتے باگید حساب جمل
صرف تا مدت اکہتر سال
اور ہم بولے کہ ہی فریق جہول
الف لام میم ہی او صاد
الف لام را اگر وتم غور
آخرش سکتے وے ہی شستشد

ہیں یہی متشابہات قرآن سب
خوش کرتے وے ہی ان حروف
کہتے ستر عدد ہیں سکی اور ایک
تھوڑی مدت ہے عہد قلیل
اور ہیں حروف اونکی سوا
بولے تو بھی سوا ہوئی کیسر
الف و لام میم اور را ہے
امر یہ مشتبہ ہوا اون پر

کوئی اونکو بوجھتا ہی کب
غرض کرتے او فکر باطل سب
یہ ہماری لیے دلیل ہی نیک
دین اپنا ہو کون چھوڑ دلیل
بولے فرماتے وے حروف ہیں کیا
یہ بھی ہے ایک مدت کمتر
یہ تمہارا گمان بیجا ہے

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ

پس ہے لیکن دلوں میں جنکی کجی
پس وہ کرتے ہیں پیچھے جانے
کل ٹھہانیکو اونکی سنتا سر
یعنی قوم یہود و نصاری نے
دیتے ہیں دم وے جاہلوں کو تشکے
کہ حروف مقطعہ کو حمل
سخت گمراہ ہیں کوئی اسلام
بلکہ یکتا جو علم و عقل میں ہو
ایسے معنی کہے کہ ہوں شایان
اور نہیں اوسکی جانتا تاویل
یعنی متشابہات قرآن کے
اور پیغمبر نے اپنی امت کو

آیت متشابہ کی قرآن سے
پھیرنا اونکا ہے ہیں آکر
کفر اور شرک کی جو ہیں بانی
تاکہ ان احمقوں کو دیں تمیز
کرتے ہیں سب یہی بہ حساب جمل
کہ جو فرمائے محض عقل کو کام
ضبط ہیں جملہ ضابطے اوسکو
ورنہ ساکت رکھے اپنی زبان

ڈھونڈتے ہیں یہ لوگ گمراہ
طلب شرک کی لیے گمراہ
متشابہ جو آیتیں ہیں بدات
اونکا مقصد ہے فتنہ و تضلیل
سال اسلام پر یعقل تباہ
دخل متشابہات پر لاوے
رکھتا ہو علم اور خرد میں کمال
چھوڑ دے تاویل جمعا پہ

ہیں کجی سے تباہ وے مردک
اور کرتے تلاش ہیں واہی
کرتے متشابہات پر ہیں نگاہ
کر کے بے اصل اونکی تاویلات
اور خواہش ہے جہل کی تاویل
کیسے کوتاہ رکھتے ہیں وے نگاہ
عقل سے معنے اوسکی ٹھہراوے
تاکہ اور آیتوں پہ کرکے خیال
کہ وہ ہر راز کا ہے داناتر

وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ

ہیں نہ معلوم غیر یزداں کی
اوسکی معنی سے کچھ خبر دی ہو

ہاں مگر وحی حق سے پیغمبر
وقف لازم ہے اس جگہ اے جان

پر خداوند کارساز جلیل
اوسکی معنی سمجھتے ہو نہیں خبر
تا نہ ہو دخل اسمیں کا عیان

یا کہ اسپ مسومہ ای جان
اور مواشی سے شتر گاؤ بعیر
اور زمین ہے کہ جسمین کھیتی ہو

اسپ ہوا کی تئین پہچان
یا ہی فربہ مراد یا الق

جانتی ہین عرب جسی الیق
چارپائی سی جسکی ہو تعبیر
یا کہ کہتی ہین حرث کھیتی کو

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝

یعنی ہیں شئی جو یاد کی ہین اب
زیست دنیا کا فائدہ ہین سب
اور خداوند ہی کہ اوسکی قریب
نیک ہی جای بازگشت یقین

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

کہہ محمد بتاؤن کیا انکو
اہل تقوی کی واسطی عیان
اور ہین ستھری عورتین انکو
اہل تقوی کو دیکھتا ہی یقین

اونکی رب پاس باغ اور بستان
اور رضامندی حق کی اونسی ہو
کوئی شئی چھپا اوس سے نہین

بہتے نیچے سی اونکی ہین انہار
اور رہیندونکا ہی خدا بینا
پھر کیا وصف اونکا خوش بیان

بہتر اس سے کہ اب کہا انکو
اور تمہین پکڑین سدا او کیا
اوس سے اونکا نہین ہے خیال
[illegible]
[illegible]

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

وی جو کہتی ہین یا الٰہی رب
بس ہمین بخشدی ہمارے گناہ
کرنیوالی ہین صبر وہ ہم
اور سچی ہین قول و فعل مین سب
اور فرمانبردار یزدان ہین
اور ہین کرنیوالی خرچ وہ مال
اور وہ ہوتی ہین جو کی بخشش خواہ
یاد کرتی ہین نماز سحر

لائی بیشک یقین ہین ہم سب
اور عذاب سقر سی کہہ تو نگاہ
یعنی ہر یک بلا و آفت پر
راست نیت ہین ای ہی نبی
صرف طاعت مین یا دل و جان
دیتی ہین اہل کو بکسب حلال
پچھلی شب ہین کہی عبادت گاہ

خواجہ خلق سی کیا یہ سوال
کونسی بہترین شہادت ہے

وی جماعت کہ ہم اوپر ہی مرد
کہا محمد بتائی ہی حال
جسمین بتایا سعادت ہے

اگلی آیت ہین مجھسے مستفسار
کونسا کلمہ ہی بندگی بہترین
پس اس آیت کو حق نی بھیجا

کہین دو ابن ہی نے شام ہی
درمیان کلام حق بیقین
اسطرح جواب فرمایا

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط

دی خدا نے خود گواہی یون   اوسکی اعلام کا یہی مضمون   کہ نہ معبود کوئی ہی ہی وہ   لائق بندگی مگر ہی وہ
اور یہی دی خبر فرشتون نے   اور علما نے دین کے رستون نے   ہی کھڑا عدل داد پر اللہ   یا کہ علما دین حق آگاہ
اہل تحقیق نے کیا تسوید   ہی جو نصب دلائل توحید   اوسکو اللہ کی گواہی جان   جان اون دلیلون کو تو بیان
ہی ملائک کی شاہدی کا اقرار   اوسکی توحید پہ حسن اظہار   عالمون کی گواہی ایمان ہے   وہ جو توحید حق پہ ایمان ہے
اور ہین اونکی احتجاج تمام   اوسکی وحدت پہ ابتی مقام   اقتران شہادت علما   ساتھ یزدان جو ہوا آیا
اونکی فضل و شرف پہ ہی دال   ہین وہ منظور اند دستعال

نہین معبود کوئی اوسکی سوا   لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ   ہی زبردست وہ بڑا دانا

ہی یہ تکرار ازپی تاکید   یا کہ ہی بہر اہتمام مزید

بیگمان دین ہے خدا کی ہان   اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ   انقیاد اور اطاعت یزدان

نصف

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط

نہ مخالف تھی اہل کتاب   وہی یہود و نصاری دی گئی تھی کتاب   پر جب اونکی تئین ہوا معلوم   یعنی قرآن سی ہو گیا مفہوم
ضد سی آپس کی تب خلاف کیا   حق سے انکار صاف صاف کیا

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور نہ لاوی جو کوئی شخص ایمان   ساتھ حق کی نشانیون کی ہان   یعنی قرآن کو نہین مانے   اور نہ وہ معجزات سچ جانے
تو ہی تحقیق حق سریع حساب   بھجنا اوسکو دیگی وہ اوشتاب

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط

پھر اگر جھگڑین ہی اے رسول اللہ   تجھ سے ترسا اور یہود دیتا   تو کہہ او نسی کہین کیا تسلیم   اپنا مونہہ حق کو اہی کریم
اور جو شخص میرا تابع ہو   وہ بھی کرتا ہی مین کیا جسکو

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ط فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝

اور دیا ہے فریب اونکی تئین
اونکی باتون ہین جو بنا ہے ہین
کہ جو آیا ہماری ہین لسوز
ساتھ قوم یہود کی تہا کام
بولا حضرت سے کامی محمد علیہ
بولی حضرت کہ اوس صحیفہ کو
لیئے اوس محکمہ مین ہو جو حکم
ہین وغرّہم معنے مضمون سے وہ مراد
اوس سے مرد اگر زنا ہو وے
سنتے ہی حکم سید الابرار
وہ جو سردار قوم تہا اوٹہکر
اوس سے ابن سلام عبد اللہ
پڑہ سنایا زنا کا حکم تمام

وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

افترا سی جو پیش آتی ہین
ہمکو بخشا وین ملکی حشر کے روز
پیش سے آئے ہین بعثت اسلام
آوین عالما دین ہمارے سب
لاتے جسمین نعت میری ہو
ہو نبی یا ونبی اوس سے بشیر اور نذیر
بعض تفسیر میں ہے جو ارشاد
پس عقوبت زنا کی کیا ہووے
اہل انکار نے کیا انکار
لایا توریت پیش پیغمبر
لیکے توریت بولی کامی کمراہ

کہتی ہین ایک وسیر سے یون وہ
اہل تحقیق سے ہی یون مروی
وہ جو این اوکی تہا مردود
تمسے آوین مناظرہ سچی ہین بس
تاکہ ہو وہ صحیفہ توریت
قصہ کوتہ ابا سے آئی پیش
یا کہ پوچھا جو دنی اکدن
بولی حکم اوسکا سنگساری ہے
بولی توریت جا کی لاو تم
پڑہ کی حضر تکو وہ سنانی لگا
کس لیے تو بہلا چہپاتا ہی

دین کی ہین جسمیں یہ ہین طاعین
اونکی بہتان کا یہ ہی مضمون
کہین یکروز حضرت نبوی
سر و سر کردہ یہود و عنود
دین اپنے کا ہون صلاح اندیش
محکمہ کی تیری چراغ کا زینت
اوس صحیفہ کو وہ لائی پیش
کامی محمد جو ہون محسن
جیسے توریت ہین تمہاری ہے
پڑہ کی حکمکو اوسی سناو تم
اور حکم زنا چہپانی لگا
حکمکو یہ علم خوب آتا ہی
منفعل ہو گئی وہ قوم لیام

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ

لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

پس بہلا اونکا حال کیسا ہو
اور دیا جا ہر کسے پورا
اور سب کے نہ جائین ستم
ابن عوف اونکا نام تہا مجہم
ناگہان پیش ایک سنگ آیا
اور اوسے توڑنا نہ سکتی تہی
اوسہی آگ لگے تہی آہن

جبکہ اکٹہا کرین گی ہم انکو
اوسی وہان پای ہر کوئی پورا
اوسی اور ان حساب ہوئی کم
اوسی روئی ہی اسطرح خبر یہ
اوس سے ہر ایک سخت تنگ آیا
التجا لائی پیش پیغمبر
ہو گئی کوہ دشت یون روشن

حشر کیدن جسمین کچہ شک ہی
اس جہان مین جو کچہ کمایا ہے
اگلی آیت کا جسے منشا
کہودتی تہی رسول کے اصحاب
سنگ از بسکہ تہا وہ سخت و کرخت
جا کی ایسا نبی نے زور کیا
کہ وہان پہ جو لوگ حاضر تہی

کہ برای حساب ہر یک ہی
کسب ہے جسکے پیش آیا ہے
جون تفاسیر معتبر مین لکہا
جبکہ خندق بغزوہ احزاب
تو نبی سے ہوئی دعا سخت
کہ یکضرب اوسکو توڑ دیا
قصر کسری کی کنگری دیکہی

دوسرے بار ضرب حضرت سے
اسطرح کی وہ آگ تھی روشن
دیکھتی ہی وہ نور اور تنویر
کہ نشانے سے میری امت کو
سنکے یہ بات مومنان کرام
طعن سے کرتی اسطرح تھی مقال
اونکی ہیبت سے عقل و ہوش ہے
پس یہ بھائی خدا نی آیت یہ

حق کی تائید اور تقدیر سے
کہ دکھاتی تھی ننت بیوت یمین
بولی اصحاب یکبیک تکبیر
فتح روم و یمن میسر ہو
شکر لائی سبھا بفرح تمام
کہی اس شخص کا عجیب ہے حال
ماری ڈرکی کہدائی ہی خندق

سنگ کی ٹوٹتی ہی یہ مثال
تیسری ضرب سے اوٹھا وہ نور
پس پیمبر نی یون کیا ارشاد
ہوون مظفر وہ فضل حق سے تمام
وہی جو اہل نفاق تہی آوے
مشرکان عرب سے وہ ڈرے
اور ملک یمن اور فارس و روم

اور ہی آگ اوس سے یکبیک فی الحال
قیصر روم کی دکھائی قصور
لوگو اس بات کو کرو تم یاد
زود آوی ید این انکی تمام
پیش آئے بطعن و استہزا
نہین باہر نکل سکی گہر سے
کرتا یارونکو اپنی ہی مقسوم

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ

کہہ محمد کہ ای خدای کریم
ملک دیتا ہی جسکو چاہی تو
ملک سی ہے مراد سلطانے
اہل تحقیق سی ہے یون تحقیق
اور عزت دی جسکو چاہے تو
ہی تعز جو اسجگہ ارشاد
ہی تذل سے اسجگہ مقصود
ہاتھ تیرے ہین سب بھلائی ہے

اور لے چھین ملک کا ہی تو
ای جہاندار ای جہانبانی
قصد ہے ملک سی یہان توفیق

جس سے چاہے نکال لے تو ملک
یا نبوت ہے اور رسالت ہے
کہ دیا جسکو وہ ہوا مقبول

مومنون پر ہوئی عنایت
مالک الملک ہے تو سارا عمیم
اور دی ڈالی چاہی جسکو ملک
یا کہ ملک کی وہ ایالت ہے
لی لیا جس سے ہو گیا مخذول

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

اوس سے ایمان معرفت ہی مراد
ذلت جملہ منکران عنود

پھر دو انبیا کو جس سے کیا
جیسے بوجہل اور اوسکے یار

اور ذلت دی جسکو چاہی
اور وہ جو انکی پیرو ونکو دیا
کر شمار اونکو اسی وہ شعار
تو ہی کہتا ہی قدرت ہر شے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

لاتی ہی جسکو دن کی اندر تو
ہی فرماوی جان از سر نو

اور در لائی شب مین تو دنکو
نطفہ مردہ کہ جگہ ہی پانے
اور نکالی ہی تو خداوندا

اور تو آدمی نکالے ہی سی پیشتر
یا کہ بیضہ سے مرغ لاتا ہے
مردہ اوس جسے سی کہ زندہ ہو

زندہ کو مردہ سے بقدرت خویش
یا شجر تخم سی اوگاتا ہے

جیسے حیوان اسی لای نطفہ تو

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

مرغ سی جسطرح کہ بیضہ کو

وترزق من تشاء بغير حساب

کہ نہ کی کاہی رہی چاہو وہ / اور سکھے رستہ سے روزی دے وہ
کہ خدا جسکو چاہی کرے عزیز / جسکو چاہے وہ بادشاہ کرے
کاملونسے کھائے وہ جاہل / اور دیا چاہے رزق جسکے تئیں

لا يتخذ المؤمنون الكافرين اولياء من دون المؤمنين

دیکھی ترتیب فوج او لشکر / چاہتے تھے کہ کوچ فرماویں
اہل مکہ کو یوں لکھا نامہ / کہ نبی کا ہی قصد ادہر ہم
تمکو لازم ہے اب خبرداری / ایک عورت کو وہ دیا نامہ
کمکیک جو تھے دی نبی کو خبر / پس نبی نے علی کو بھجوایا
اوسکے مضمون کو سنایا سب / کاتب نامہ جسکا حاطب نام
پس سر عذر و اعتذار ہوا / عذر واثق کیا قسم کہا کر
میری تھی وہاں نہ خویش و قریب / وہی ہیں کہ سکان اہل عیال
تھا فقط بہر دفع جور و ستم / کہ وہی اونکو رنج پہنچاویں
اسسے تمکو ہی کیا زیان و گزند / پس خدا نے بھجائی آیت یہ
تھی سران یہود کی جو بار / اونسے کتنی تھی دوستی مرتد

ومن يفعل ذلك فليس من الله في شيء

ایسی دت بد سے مسلمان تمام / پس نہیں ہے وہ حق تعالی سے

الا ان تتقوا منهم تقاة

حق جو ڈر نیکا ہی ڈرو اونسے / اہل تحقیق نے یہاں ہی لکھا
کہتی رخصت نہیں ہیں اونسے ہم / لیک ہیں یا داحبیب میں ہم

اور رذیل ہی چاہی جسکو وہ / جسکے گنتی اور کچھ شمار نہو
کہتی ہیں جاہی تھی تو بیہودہ / ہووہی قائم علام خواہ نخواہ
اور یہ مکتی تھے اوسکے عقل و فہم / اور چاہی جسے تباہ کرے
جاہلونسے لوٹتا وہ کامل / اتنا دیوے کہ کچھ حساب نہیں
ای نہیں ہیں یہ مومن / کافرونکو رفیق مومن بن
تھی تفاسیر معتبر میں لکھا / اسکا شان نزول حاطب تھا
قصد مکہ سی جب کہ پیغمبر / مشرکونسی جنگ پیش آوین
لیکے حاطب نے ہاتھ میں خامہ / تمسے لڑنیکا ہوشیار ہو تم
کرتی مکہ کی ہیں وہ تیاری / اوسنے لیکے چھپا لیا نامہ
سر کی بالو میں لیکے چلی / اونسے نامہ طلب فرمایا
نامہ حضرت کی پاس آیا جب / رکھا مجلس میں تھا ہی قیام
سنتے ہی اوسکے تیر سا ہوا / کہ منافق نہیں ہیں البتہ
اہل مکہ سی ہوں نہیں شخص غریب / اونپہ کرتی ہیں ظلم اور بیداد
یہ جو نامہ کیا تھا میں نے تم / ظلم اور جور سی نہ پیش آوین
رتبہ جاہ آپکا ہے بلند / شان حاطب میں آئی آیت یہ
یا کہ منشا تھی اوسکا وہ انصار / باندہ عقد وداد کو مضبوط
حق نے اونکو یہ صنع فرمایا / اونکی تہدید کے لیے آیا
اور وہ کہتی ہی جو کہ ہیں کام / کچھ کسی سے نہیں دین والا ہے
یا رحمت سے حق کے ہی محروم / ان تحقیق سی ہے جو ن قوم
ہان اگر تم خوف کرو اونسے / کہ تقیہ کا حکم پہلے تھا
دین سی ہوا ہی مستحکم / بعض تفسیر میں ہی جو ان مسلط

اور ہوا شمع افروزے | طرز پروانہ صرف دلسوزے | رفتہ رفتہ جو وہ جوان ہوتا | پھر وہ مختار نفس و جان ہوتا

قصہ کوتہ کہا جو عمران سے | جب کہ حنہ کی حال نہان سے | بولی عمران کہ کیون نہ کہی راہ | تا بمیلاد توفی ای دلخواہ

تا کہ ہوتا تجھی بوجہ کمال | پسر دختر او پسر کا حال | کہ نہ دختر ہی لائق خدمت | قابل طفل ہی سبب عظمت

بولی حنہ کہ مین کیا یہ کار | حسب طاقت کی اپنی ای غمخوار | خواہ لڑکی ہو خواہ لڑکا ہو | نذر یزدان کی ہین کیا اوسکو

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا أُنْثَىٰ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ

پہر کیا اوس نے جبکہ وضع حمل | بولی حسرت سی تہہ لیکن لاحل | کاش ای رب جنی مین دختر | اور جنتی سی حق ہی دانا تر

یا جو مین نے جنا ہویدا ہے | حق پہ روشن ہے او پیدا ہے | ہی جو ما وضعت اسجگہ ارشاد | قرہ حفص سے کہا اوسکو یاد

سو ہی حنہ ضمیر راجع ہی | ای اپنی حمل کی واضع ہی | بعض متکلم اوسکو پڑہتی ہین | قول حنہ کا اوسکو لکھتی ہین

وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ

اور نہین مثل عورت ہی | کام کی واسطے اور خدمت کو

اہل تحقیق نی کیا ارقام | نا امید اوسکا تہا یہ کلام | ای کی نذر کیسی ہی مقبول | کہ نہین نذر دختران معمول

اور کہا مین نے اوسکا مریم نام | تا کہ خادم ہو اوسجگہ کے مدام

وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ

وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

خادمہ جان معنی مریم | یا کنیز خدا کی ای ہمدم

اتحقیق مین نے دی ہی پناہ | اوسکو تجہہ ساتہہ ای مری اللہ | اور اولاد کو بھی اوسکی الہ | مین نے تجہہ ساتہہ ای مری اللہ

تو بشیطان اور مس شیطان سے | کہ وہ ہی راندگان یزدان سے | بعض تفسیر مین کیا تسطیر | حق نی دی اس دعا کو وہ تاثیر

کہ ہی بچہ وہ مریم اور مسیح | مس شیطان سے اوسکی تشریح صریح | ہی حدیث صحیح مین آیا | کہ رسول خدا نی فرمایا

کوئی دنیا مین نہین مولود | کہ نہ مس اوسکو وہ کری مردود | وہ جو ممسوس اوسکا ہوتا ہے | کرکی فریاد سخت روتا ہے

سب ولد اوسکی ہوتی ہین ممسوس | لیک دو نو یہ رہگئی محروس

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا

پہر خدا نی کیا قبول اوسکو | خوش طرح سے لیا قبول اوسکو

اور اگایا اوسی اوگانا خوب | ای بڑہایا اوسی بڑہانا خوب | اہل تحقیق نی کیا ہی رقم | منذر لد ہوئین جو وہ مریم

عہد تہی اسی حنہ پیش آئین | مسجد القدس کو اونہین لائین | تہی وہان جمع مجاور احبار | آون اسطرح سی کہ نہ کیا گفتار

کہ اسی لو یہ نذر یزدان ہے | راہ حق مین نثار و قربان ہے | تہی وہان جمع مجاور اشراف | کرنی باہم لگی نزاع و خلاف

پهونچا رتبه نزاع کا یان تک | که هوا اونسی قرعه زن هر یک
زکریا یه ٹهرا آخر کار | حسب قرعه کی پرورش کا مدار

وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا

اور سونپا خدا نے اسکی تئین | زکریا کو اسے رسول امین

اونکی عورت تهے خاله مریم | اوس کے کی پرورش لطف کریم
وایه ٹهرا اسکے تیس پلوایا | لطف کو اسپنے کار فرمایا

جیسے هی رسم و عادت معروف | اونکی غمخوار سے تهی مصروف
بعد طفلی جو عقل و هوش آیا | صحن مسجد مین حجره بنوایا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يَا مَرْيَمُ أَنَّى لَكِ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

دن کو طاعت مین حجره فرماتین | اپنی خاله کی شب کو گهر آتین
کام اونکو نه تها عبادت بن | تهین عبادت مین غرق رات اور دن
جب آتی تهی اوسمین زکریا | بیچ حجره کی جو دیا تها بنا

پاتی تها اوسکی پاس رزق نیکو | کهنے لگتا تها صرف حیرت سے
کرتا تو سهلا یه اسے مریم | هی کهان سے تجهی یه رزق و نعم

کهتی وه تر دو حق سی هی مجهکو | که تحقیق حضرت حق تو
رزق دیتا هے جسکے تئین | کچه شمار و حساب جسکا نهین

کهتے هین وه جو رزق مریم تها | زکریا نی اوسکو جب دیکها
پائی میوی وهان جو بی موسم | بولی حیرت سے وه که ای مریم

تو نی اسکو کهان سے پایا هے | کس جگه سی تجهی یه آیا هے
بولی مریم که هی عنایت حق | اور انعام بی نهایت حق

دیکهکر یه کرامت اوسکے پاس | زکریا کی دلسی اوٹهی یاس
وه جو تهی ناامیدی اولاد | ایسی اوٹهی که پائی عین مراد

سمجهے شاید که مین بهی جون مریم | میوه دلکو پاون بی موسم
کاش اب ثمرة الفواد ملے | میری دلکی مجهی مراد ملے

بس لگے دلکی مانگنی وهی مراد | آگی اسکی هی جسطرح ارشاد

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

یعنی میوی کو جس جگه دیکها | زکریا نی مانگی حق سی دعا
بولا رب میری کر عطا مجهکو | پاس اپنی سی پاک بیٹا تو

بلکه ان تو دعا کا سنتا هے | ای اجابت کننده دعا کا هے

فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ الصَّالِحِينَ

پس ملائکه نی اوسکو دی آواز | اور وه پڑهتا کهڑا هوا تها نماز

بیچ حجره کی ای ستوده شیم | یا بجای عبادت مریم
یه ندا دی که ایزد برتر | دی هے بیشک تجهی خوشی کی خبر

ساته یحیی کی وه جو بیٹے هو | مانتا هے جو کلمه حق کو
اور سردار دین هو تقوی سا | اور لگا دی نه عورتونکو هاته

مریم اپنی تو رب کی طاعت کر | اور جھکا سجدہ اپنا سر
اور جھک جا تو جھکنے والوں کے ساتھ | سر دوتا کر کی رکھ بہ انو تھا

ای جو کرتی رکوع ہین جیا | ساتھ اونکی ہو تو نماز گذار

ذٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ

ہین یہ اخبار غیب السیر | ہمنے بھیجین جو تجکو سرتاسر
یعنی احوال جنہ و مریم | اور جو بندگو رہو گئی ہی ہم

وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَٰمَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ

اور نہ تھا اونکی پاس تو اسدم | جب لگی ڈالنی وہی اپنی قلم
کہ ہو مریم کا اونسی کون کفیل | تا کری پرورش بوجہ جمیل

ہی مراد اوس سے قرعۂ اخبار | مین نبی سابق لکھا ہی جو ان یار
یعنی مریم کی پرورش مین جب | تنازع ہوئی وہی خاص سب

آخرش قرعہ کو دلیل کیا | زکریا کو تب کفیل کیا
وہی جو توریت لکھتے تھی قلم | تھے اونکی نہر مین ڈالی وہی اودم

سب قلم ڈوبا پر سبھی الا | اولٹا بہتا تھا کلک زکریا
پس ہوا امر تربیت تسلیم | زکریا کو باہمہ تعظیم

اہل تحقیق سے روایت ہے | کہ اس آیت مین یک کنایت ہے
ای محمد نہ تھی وہان موجود | اور جو ہوئی قصہ او سجگہ مشہود

پس وہ لائق تہی تربیت کی تیرے | مثل اونکی نہین ہین کہین

وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ

اور نہ تھا اونکی پاس تو ہرگاہ | وہ جھگڑتی تھی ای رسول اللہ
یعنی مریم کی پرورش مین وہی | تنازع تھی ای رسول عرب

إِذْ قَالَتِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ ٱللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ٱسْمُهُ ٱلْمَسِيحُ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِى ٱلدُّنْيَا وَٱلْءَاخِرَةِ وَمِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ۝

اور کر یاد تو کہا جسدم | جبرئیل امین نے کا ای مریم
کہ تحقیق اپنے دبر تر | تجکو دیتا ہی یک خوشی کی خبر

اپنی یک حکم کی بطرز نوید | کہ خوشی سے تجھے ہی یک امید
نام جسکا مسیح عیسی ہی | کہ وہ مریم کا پور و بیٹا ہے

رتبہ والا وہ ہو وہی دنیا مین | اور بڑی قدر ہو وہ عقبی مین
او نیز دیکھیون اوس سے حق کی ہو | بکمالیت اور رفعت انکو شکوہ

لفظ کلمہ جو ہی یہان ارشاد | اوس سے ہین حضرت مسیح مراد
حال اونکا سخن ہے سرتاسر | کہ وہ کہتی نہین ہین لیتا پدر

کلمۂ کن سی ہی وجود اونکا | نہ پدر سے ہوا شہود اونکا
لفظ کلمہ جو حق نے فرمایا | اونپہ صادق بوجہ نیک آیا

اسلیئے ہی مسیح اونکا لقب | کہ وہ چھوتی مریض کو جب جب
فصل حق سے شفا وہ پاتا تھا | گرد اوسکے مرض نہ آتا تھا

یا کہ رکھتی نہ تھی وطن وکہین | چلتے رہتی مدام تھی ہر نہین
گرچہ کہتی تھی انبیا یہ صریح | کہ تولد ہوا کوئی نہین مسیح

متولد ہو فصل ایزدان سے | ہو نوین معرفت دین دل و جان سے
آخرش جب ہوا شہود اونکا | تھا نہ قائل کوئی یہود انکا

جب ہویدا ہووے دجال
ہونگے قائل ہوین سب اہل ضلال
مدعی ہو جبکہ مین حسن مسیح
اوسکے دعوی کو سب سمجھا نہین صحیح

اہل تحقیق نے کیا ارقام
تھی وہی شوکت اور بلند مقام
ہے زمین گرچہ تھا شہود اونکا
آسمان پہ ہوا صعود اونکا

ایسے بخشے اونہین بلند جاہ
کر رکھا اونکو آسمان پہ نگاہ
رہتی مشغول رات دن ہین مسیح
آسمان پہ ذکر اور تسبیح

تا سجدیکہ امت مرحوم
ظلم دجال کے سے ہو مظلوم
آسمان سے زمین پر آوین
یاد گرکی مدد وہ فرماوین

شرع نبیکو وہی کرین تن من
جماعۂ ظالم ہوون سخت تر منن
سید الانبیا نے فرمایا
اس روش سے حدیث مین آیا

کیا ہی امت کو میری ہم اور پاک
کیون ہوون شر نجالمو نسی ہلاک
مجھسا اونکا جو ہیش وہ ہو صحیح
اور مددگار بھی ہی حسن مسیح

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝

اور لوگونسے وہ کلام کرے
گود مین ماکی جب قیام کرے
ہی کرے وہ طفولیت مین سخن
اور کبھی وہ کہولیت مین سخن

اور وہ جملہ صالحون سے ہو
یعنی نبیون سے ہو مبارک خو
تا کی گہوارے مین کرے کلام
معجزہ جان ای بلند مقام

اور کرے جو کہولیت مین مقال
دعوت خلق کر تو اوسکا خیال
سن لیا جبکہ اس بشارت کو
غرقۂ بحر تحیر ہو

بولی مریم بطور استفہام
بالکل کہنی یون باستعظام

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ

کا سجد اکیونکی ہووے بیری
اور نہ حاصل ہے مجھکو مس بشر

قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

یعنی میرا کوئی نہین خاوند
متولد ہو کسطرح فرزند

بولی جبریل یہ بجا ہی سب
پیدا کرتا ہی لیک حضرت رب
چاہتا ہے وہ جسکسیکے تئین
بن مشیت ہو کوئی امر نہین

جب خداوند حکم فرماوے
کام کوئی وجود مین لاوے

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ۝

تو سوا اوسکی کوئی امر نہین
کہ وہ فرماتی حکم اوسکی تئین
اب تو ہو جا ہماری فرمان سے
پس ہوتا ہی امر نزد ان سے

یعنی درکار ہین نہین اسباب
حکم نزد انکا ای معاذ باب

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۝ وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اور وہ سکہلادے لکہنا اسکو
یا کتابین جو پہلی بہیجی گئین
اوسکہلادے کام کی باتین
یا حلال و حرام کی باتین

اور توریت اوسکو سکہلاوے
اور انجیل اوسکو بہجواوے
اور پیمبر کرے خدا اوسکو
نسل یعقوب پر اوٹہا اوسکو

پس کسی وہ مسیح نیک شعار
تہا یعقوب بیٹے یون گفتار

أَنِّي قَدْ جِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ

۵ یعنی صحف شیث و ابراہیم وغیرہم علیہم السلام ۱۲

اور آیا ہوں لیکے میں تمکو رب تمہارا یکی جو نشانی ہو

وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ۝ إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

پس ڈرو تم خدا سے ای مردم اور میری کرو اطاعت تم
یعنے تحقیق حضرت یزدان میرا رب اور تمہارا رب ہے بجان
پس عبادت کرو خدا کو تم یہی ہی راہ سیدہا ای مردم جبکہ عیسیٰ نے کی یہ راہ بیان ہوگئی جو فریق وہ انسان

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

پھر جب آگاہ ہوگیا عیسے کفر انکی سی ای نبی ورا
کسی اسطرح سی لگا کہنا کون ہیں حق میں میری یار
تا کہ ہیں میں سے وہ مددگاری ہوویں مصروف نصرت یار کی
اسی کہا یوں حواریوں نے مقال ہم ہیں انصار ایزد متعال تصدیق پہ لائی ایمان ہم رہ تو شاہد کہ ہیں مسلمان ہم
اہل تحقیق نی کیا تصریح کرنی دعوت لگی جو سب کو مسیح سخت دل جو تھے یہود جون سنگ آئی دعوت سے وہ نہایت تنگ
قتل عیسے پہ متفق ہو کر باندہی ہر یک نی اپنی چست کمر یوں عداوت نے کار فرمایا کہ وہاں سے فرار فرمایا
شام سی مصر کی طرف آئے جبکہ تشریف ہیں یہ لائے دیکھی صیاد کتنی ایک اسجا کھیلتی تھی شکار مچھلی کا
بولی یہ صید کیا ہی ای مردم اس سے بہتر شکار کیا ہو تم کی توجہ کا اپنی ہاں تیں جال بحر توحید میں دو اب تم ڈال
یار آؤ شکار ماہی سے اب کرو صید تم کماہی سے یا کہ دہوبی وہاں تھے یار چہ شو کہ حواری کہیں ہیں انکو
وہ ہوتی کپڑی ہاں انہیں پایا اسطرح سی خطاب فرمایا کیا یہ کپڑی تم اپنی دہوتی ہو عجب ہو وہ اپنی کہوتی ہو
غرق ہوا مر شوب میں ... مارتی سرعشت ہو تمہیں کپڑی ہوتی سی تمکو کیا حاصل دلکو دہو لو کہ ہو صفا حاصل
دلکا دہونا تمہیں بتاؤں میں تمکو پیش شست شو سکہا دوں میں پس کیا اون حواریوں نے قبول دل لیے اور چلے کہ لائے رسول ع
اب تو جلد حواریوں کو گن یار عیسیٰ کے تھی وہ بارہ تن تھی ان میں جملہ شخص دہوبی دو اونکا ہو اسطرح خطاب ہو
سن خلاصہ تو سمجھ لے ای ہمدم تھی پھیر جو سے عیسیٰ مریم صرف تعلیم بندوں کی دعوت کو حق نے بھیجا تھا اونکو ...
ہر طرح اونکو وہ سکھاتی تھے لیک وہ راہ پر نہ آتی تھے جبکہ عیسیٰ کو یہ ہوا معلوم کہ ہی دین سے وہ سب محروم
دین میں انہیں قبول انکو کچھ اثر ہی نہیں قبول اونکو پس چاہا کہ کوئی میرا دین کر دے اونسی قوم کی تلقین
انہیں تو صحیح دین فرماوے راہ سیدھی کو پھیر کر لاوے پس مقرر حواریوں کو کیا تا اونہوں نے رواج دین دیا

غیر لوگ اونسی راہ سے آئے
لیک ایمان وہ لوگ کم لائے
آگی اسکے حواریون نے وہ جا
یہ دعا ان سی اپنی ہاتھ اوٹھا

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۵

رب ہمارے یقین ہم لائے
اور ہم پیرو رسول ہوئے
وہ جو توحید حقکو مانی ہین
شاہدین امت محمد ہو

مانتی سی ہم اوسکے پیش آئے
سب پر سر اجی قبول ہوئے
رہت پیغمبر نکو جانی ہین

وہ جو تونے اتاری انجیل
سو ہمین لکہدی شاہدین نکی ساتھ
بعض تفسیر مین کیا ہی رقم

کرکے ہر ایک حکم کی تفصیل
یعنی وحدانیت ہی جسکی تھا
یہی کتابت ہے قصہ جسم و تہم
یعنی کر جسم اونکی ساتھ ہمکو
اہی اسکی دی ہا تہون ماتہ

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ

اور اون کافرون نے مکر کیا
اور خدا نیک داؤ والا ہی
وہ جو تھا ایک زمرہ سالوس
اونکی عالم گئی ہیروداس
کہ جو عیسیٰ کی ہی اپنی تئین
کہنے ایک شخص ان سے بہجوائے
یار اونکی جو تھی وہ بارہ تن
ہمہ شب پاس اوکہرکی ہوئی
آیا عیسیٰ سے شکے جب پیہر
مقصد دل جو ہان نہین پایا
سمجہے عیسیٰ اوسی سب کتے بار
رب سے مجھے ... لانجیہ

جنکو عیسیٰ نبی نی جان لیا
ہمکا قاسب بالا ہے
کفر عیسیٰ کو جبکا تھا محسوس
جون شیاطین سے لبسر سو اس
بصویہ کہتا ہی وہ مسیح نہین
کہ وہ عیسیٰ کو جا پکڑ لائے
ہوگئی یک بیک وہ متلمن
حلقہ زن سب گہرکی درپر ہو
وہ مسیح پہر یعنی مہر
متعجب ہوا اور پہر آیا
در کہکی سولی پہ اوسکو ڈالا

اور کیا مکر حق نی اونکی ساتھ
سن تو اب اونکی مکر کی تفسیر
مکر اور داو سی ہوئی ہیش
جاکے اوس شاہ کو یہ بہکایا
شخص ملحد ہی وہ سر لاف
لاوی انکو پکڑ وہ حیلہ سے
با ہمہ مکر و داد ما سالوس
حفظ حق نی جو کار فرمایا
آیا گہر مین وہ قوم کا سردار
جانا اوس کے کہی حقیقت حال
جانتی ہو مین سا خود اندیش

اہل تحقیق ہے جو تحریر
مثل گندم ہوئی سرانگشت
ہر ایک اپنی قریب مین لایا
حکم توریت سی کہے ہے خلاف
مکر اور داد کی وسیلے سے
گھر کی عیسے کو گہرین وے محصور
شب مین اونکا خلک یہ پہنچایا
تاکہ عیسیٰ نبی کو ڈالی مار
دی اجل نی نہ دسکو تا بسقال
جاہ کن را ہمان چاہ درپیش
حافر البیر کان لو قع فیہ

إِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ
وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ع

اور کہ یاد اسی رسول وری
اور تیرا اوٹھانے والا ہون
جب خدا نی کہا کہ ای عیسیٰ
اپنی جانب ملانیوالا ہون
لینی والا ہون تجہی یقین
اور ہون تجکو کرنیوالا پاک
ای تجہی پہر لیون زمین سی میان
سب کفار سے کہین ناپاک

وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

داوسی اونکی بین بچایا ہون | مکر سی اونکی مین چھپایا ہون
اور ہون کرنیوالا اونکی تئین | تیری پیرو ہوی جو لائی یقین
اور نہی بالا جو رکہتی تھی انکار | بر فریق یہود تا محشر

ز محشر تلک کرون ہے کار | یعنی امت کو تیری دشمن ظفر
غالب آوین مجھ سی محشر تک | لاوین ایسی دلائل و براہین
ہو کی مغلوب سب پہ ہین وہ عنود | پاہون غالب بقوت شمشیر

قوم ترسا یہود پر بیشک | تیری پیغمبری پہ سب ہے عیان
کہ ہر دم ہا ہین اونکی آگی یہود | حشر تک اونپہ سب رہین وہ دلیر

ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

دی جو سردار قیامت ہون | سب نصرانیونکی ناصر ہون
پہر مری اور تمکو پہرنا ہے | سبکو میری طرف گذرنا ہے
پس کرون فیصلہ ہین تم صاف | آوین میری طرف سب آخر کار
جسمین یکدگر جھگڑتی ہین | جسمین تی ہون یکدگر خلاف
مختلف ہوی اعتقاد و انکار | سمجہین سمین وہ اپنی بہبود
رکہتی عیسی سے جیسی انکار | اور موسی نبی کو سچ جانین
مانی وہ ثالث ثلثہ کو | انبیا پر رکہین عقیدہ نیک
نہ ہو انکار اونکو موسی سے | کیون نہ منظور لطف سرمد ہون

ہیچ اوسکی کہ تم رکہو ہو خلاف | ای متبوع و تابع اور کفار
حجت آکے جسمین پکڑتی ہین | ہین کیون اوسمین حکم او انصاف
ہوہی مایہ فساد اونکا | صرف ہوی کی معتقد ہوین
ہوی انکار مصطفی کا | وہ نصاری مسیح کو مانین
اور محمد پہ اعتقاد نہ ہو | وہ جو مومن ہین حقکو جانین ایک
اور نہ منکر وہ ہوین عیسی سے | جان و دل سے فدای احمد ہون

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

سب کے مردم کہ جو ہوی کفار | یعنی ترسا و یہود بدکردار
پس مین دون سخت تر عذاب انکو | یعنی عقبی مین دردمند رہوینگے

دین دنیا مین دون عقاب انکو | اور نہ اونکا ہو کوئی یار ہوسے

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

اور وہ لوگ جو یقین لائی | اور اعمال نیک فرمائے
پس پورا جزای حسن عمل | احمدین ہین بجا یوبین انکو

مومنونکو خدای عز و جل | پاہین پورا ثواب دون انکو

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝ ذَٰلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝

صیغۂ غائب حفص نی سمجھا | خفنونی کو ستایا کی پڑہا
اور اللہ چاہتا ہی نہین | ظالمون اور ستمگرونکی تئین
یہ جو پڑہتی ہین اوسکو تجہپر ہم | اوری موعظت درست راست

سرگذشت مسیح ابن مریم | آیتون سے ربوبیت کی ہین شکست

بعض تفسیر مین ہے یون مسطور / حال عیسیٰ کا جب ہوا مشہور / آئے باہم ہو جب نصارا نے / وہ جو تھے گمراہان نجران نے

کرنے حضرت سے یون لگے وہ کلام / تو بھی عیسیٰ کو تم ہو کیون دشنام / کہتے بندہ یہ تم جو ہو انکو / دو دشنام اوسکے حق مین ہو

بولے حضرت کہ عظمت و جاہ / سب دشنام ہے یہ کیا اے راہ / ہے بندہ خدا کا اور رسول / کلمہ القا کیا گیا یہ بتول

سنکے بولے وہ کونسا ہے بشر / کہ جو پیدا ہو بغیر پدر / آگے آیت کو حق نے بھجوایا / اونکی حجت کو دفع فرمایا

اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ

یعنے تحقیق ہے مثال مسیح / حق کے نزدیک برملا و صریح

جیسے آدم ابو البشر کی مثال / جسکے ماں باپ مین نہ کچھ ہی مجال / باپ ماں بن وجود مین آیا / حق کا بیٹا نہیں وہ کہلایا

پس کہین ابن حق اوسی کو نکر / وہ جو پیدا فقط ہو بغیر پدر / آگے اسکی جو ہے کلام ارشاد / بو البشر کا بیان ہے ایسا

خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

اسی بنایا وجود آدم کو / تھا کہ حق نے اسی مبارک خو

پھر کہا اوسکو زندہ ہو جا تو / یعنے اے روح جسم مین آ تو / پس وہ زندہ ہوا بیک ناگاہ / اوس روش سے ہوئی مسیح

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ

یہ جو حق ہے تری خدا کی سے / قول کفار افترا سے ہے

پس ہو شک کنندگان سے تو / کہ یقین مین نہ دخل ہے شک کو / گرچہ حضرت کو ہے خطاب عیان / پر ہے امت مراد اونکی بیان

پاک تھے شک سے نبی نبیہ / ہے امت کے واسطے تنبیہ / آگے اسکی ہے حق نے فرمایا / سید الانبیا کو سکھلایا

تاکہ نصرانیون کو دین الزام / نہ کی بحث اور جدال کلام

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ

پھر تری سات جو کوئی جھگڑے / اعتراض عیسیٰ کے امر مین پکڑے / بعد اسکی کہ تجکو پہونچا علم / کہ وہ امر مسیح سے تھا علم

پس تو کہہ دے اونسے آؤ اے مردم / آؤ مجھسے مباہلہ اب تم / ہم بلاوین ہین بیٹی اپنے اب / اور بلاوین تمہاری بیٹی اب

اور لین اپنی عورتونکو بلا / اور بلاوین تمہاری بہن جو / اور بلاوین ہم اپنی جانونکو / یا جو کوئی کہ اقربا سے ہو

اور جانونکو لین تمہاری بلا / اقربا جسسے ہو سکتا / پھر کرین التجا خدا سے ہم / دل سے با انکسار یا خدا ہم

پس کہین لعن حق کی جھوٹون پر / تاکہ ہمسند ہووے حق کبیر / یعنے جبکہ مین اگر وہ نصرانی / لاوین حجت جو تجھسے نجرانی

بعد اسکی جو تو ہوا آگاہ / حال عیسیٰ سے ایسی سوال / پس نکر جنگ اور جدال اوسنے / پیش کر امر ابتہال اونسے

جب اس آیت کو حق نے بھجوایا
اونکو بلوا نبی نے فرمایا

ہو خصومت پہ جسکہ مائل تم
ہووے ہرگز نہین ہو قائل تم

تا کہ معلوم کر لو تم سچ کو
امر باطل سے حق ممیز ہو

اک مقام اور وقت ٹھہرایا
غرض حضرت نے وہانکا فرمایا

کہہ رکھا آپنے یہ اونکی تئین
مین دعا جب کرون کہو آمین

خوف اور انفعال مین آیا
قوم کو اپنی منع فرمایا

ہین نہین لائق مقابلہ کی
اور نہین قابل مباہلہ کی

قصہ کوتہ کوئی نہین آیا
پھر نہ کوئی مباہلہ لایا

دیتی حلے تھی دشمن اسلام
اور زرہ بتیس دیتے وے ناکام

ہے حدیث صحیح یون مروی
جو وہ ہوتی مباہل ہووے

کہ مین ہر چند تمکو سمجھاؤن
حجت صادقہ سے پیش آؤن

کچھ نہ بن ابتہال کی ہے علاج
او ہم تم کرین مباہلہ آج

سب نے یہ امر کر لیا منظور
شہر آئے سبھی ابتہال ضرور

آئے حسنین رض کا پکڑ کر ہاتھ
فاطمہ رض اور علی رض کو لیکر ساتھ

قوم ترسا کا جو وہ تھا سردار
دیکھکر حال سید الابرار

کہ وہ لگی نبی کی جاوین نہین
ابتہال اونسے اب وہ لاوین نہین

ہے محمد کا اب وہ رتبہ و شان
تہ و بالا کرے زمین و زمان

صلح کو سب نے اختیار کیا
اور جزیہ اونہون نے مان لیا

اسقدر حلے اور زرہ سالے
بھیجتے تھے نبی کو وی امال

حکم حق سے ہلاک ہوجاتے
پھر جہان مین نہین نظر آتے

یاکہ آتش سے سربسر جلتے
برف کیطرح یکدگر گلتے

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ

ہین یہی ٹھیک باتین و بیان
یعنی عیسے خدا نہین نہ تھا

سہہ جو بندہ کو اب ہوا ہے عیان
شرکت حق ہے نہ اوسکو کا

وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور خدا کا نہین ہے وہ فرزند
اسکو سب جانتے ہین دانشمند

اور نہین اوس بن ہے بندگی شایان
اور تحقیق ایزد متعال

اور نہ معبود کوئی ہے یزدان
غالب البتہ ہے بوجہ کمال

فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ

ہے وہ ذی حکمت اور محکم کار
اوسکے حکمت ہے مایہ اسرار

یعنی امر مباہلہ جو عدول
پس خدا کو ہے سبکا ان معلوم

پھر جو پھر جاوین اور کرین نہ قبول
کرنیوالے جو ہین فساد و شوم

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ

کہہ اے قوم یہود و نصارے
چھوڑ دو تم امور نا دانے

آؤ تم ایک بات پر ہم تم
ہم مین اور تم مین ہے جو یکسان

ٹھہرین اوس سخن پہ ہے مراد
آگے اسکے ہے جسطرح ارشاد

اور کی غیر ایزد برتر
(صیغہ متکلم مع الغیر) ہے یہ تعریض یہود و ترسا کو

کہ نہ ہم بندگی کرین کسیکی
کہ نہ جیسے عزیر و عیسے کو

اور نہ ٹھہرائین ہم شریک اسکا
کوئی شے جو کہ ہو وہ اور سوا

وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا

ع

یعنی ای اہل کتابین ۱۲

یعنی اوسکی ہم کرین اینا — جو نبی اون دو گروہ کا نشان — دوسری بات مین ستی ... — آیہ آگی اسکے ہے کرد بیان

اور نہین کری بعض ہم — بعض دیگر کو رب سوای خدا

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ

یعنی کوئی کری نہ وہ ہرگز کہ ان — رب یکتا کا غیر از یزدان — کرتی سجدہ ہین جیسی نصرانی — اپنی احبار کو بنا دالنی

جانتی ہین کہ ان حلول — شان لاہوت کا لیے دونین حلول — اور جیسی یہود ہین یکسر — اپنی احبار کی اطاعت پہ

اونکی پیرو ہین دہ اہل ضلال — درمیان حرام اور حلال

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۞ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

پس پھر جائین اس سے اگر کہ یہ — یعنی اس بات سی وہ تو پھر آ

پس کہو اونسی ای رسول اللہ — کہ رہو تم سب اس سخن پہ گواہ

کہ بتحقیق ہم ہین فرمان بر — اور خلیل خدا کی ثابت پر — یعنی تم ای کتاب والو کیون — کرتی جھگڑا خلیل ہین یون

اور نہ توریت اوتری انجیل — ہان مگر بعد از زمان خلیل ع — کیا نہ رکھتی ہو عقل و دانائی — تم جو بکتی ہو مثل سودائی

یعنی ای قوم یہود و نصرانی — کیون جھگڑتی ہو تم بنادانی — کس لیے کہتی ہو خلیل کو تم — جھوٹھ سی اپنی دین پہ ہر دم

وہ جو توریت ہے کتاب کلیم ع — ہم نے بھیجی ہے بعد ابراہیم ع — جب کئی یکہزار سال گذر — بعد عہد خلیل پیغمبر

اور سکو موسی پہ ہمنی بھیج آیا — تا کہ اپنی عمل ہین لایا — اور بھیجے مسیح کو انجیل — گذر ہی جب دو ہزار بعد خلیل ع

هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ

پس بھلا کس لیے جھگڑتے ہو — کیون عبث حجتین پکڑتے ہو

یعنی ہان ای یہود و نصرانی — تم ہو وہ لوگ جو بنا دانی

لاتی حجت ہو اوسمین جو تمکو — تھا اوس شے کی علم و دانش ہو — با وجودیکہ جانتے ہو تم — نعت خیر الوری کی ہر دم

وہ جو تھی ہر دم یہود و عنود — اونکی توریت مین وہ ہے موجود — اور نصارا پہ تھی نہ وہ مکتوم — اونکو انجیل سے ہوا معلوم

فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۞

پس وہی اوسمین جھگڑ چکی دونو — ملکے حجت پکڑ چکے دونو

پس بھلا کسلیے جھگڑتی ہو — حجت بیہودہ پکڑتے ہو

جس سخن کو کہ جانتی ہو تم — کیون جھگڑتی ہو اوسمین ای قوم — اور خدا جانتا ہی اوسکی تمام — کہ خلیل ع نے کہا تھا نہ یہ دین

اور تم ہو سب بہ غرق ضلال — جانتی ہو نہین حقیقت حال

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا

ای نہین تھا یہود ابراہیم — اور نہ ترسائی وہ نبی کریم

لا حاصل معنی بیفائدہ ... ۱۲

لیک بالکل سچ تھا ہمہ تن
وَلٰکِنْ کَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا
حکم بردار بر سر و گردن

یعنی منقاد حکم یزدان تھا
وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
حکم بردار اور مسلمان تھا

اور نہ تھا شرک لانیوالوں سے
راہ باطل پہ آنیوالوں سے
کرتی ہین جون یہود اور ترسا
بندگی عزیر اور عیسے

مردمان بیشک ہین بہ ابراہیم
اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ
اہی نسبت تین با ابراہیم

ہین وہ مردم جو چلتی اسکی چال
ہوکی صرف انقیاد کمال
اہی بعد خلیل ابراہیم
وہ جو تھی سالکان دین قویم

اور ہی یہ نبی محمد نام
وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاللّٰهُ
بہترین خلائق اور انام

اور وہ لوگ لائی جو ایمان
وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ
اس نبی زمان پہ با دل و جان

اور خدا دوست مومنونکا ہے
کارساز وہ انکی کرتا ہے
اس طریقہ سی اسکا شان نزول
ہی بقول صحیح تر منقول

یعنی مکہ سے جعفر طیار
ابن عم محمد مختار
کتنے اک مومنونکی ہمراہ
جب مہاجر ہوئی بفضل الہ

جاکی حبشہ مین وہ مقیم ہوئے
خواہی ملت قویم ہوئے
پس روانہ کیا قریش مین تب
عمر عاص کو برای طلب

کتنے اک شخص اسکے ساتھی
تحفے بھیجی وہانکی شاہ کے لیے
عمر عاص شاہ پاس آیا
دیکی تحفے بالتماس آیا

الغرض بیسم شاہ مین جعفر
آئی مانند شیر پیش عمر
کرکے بحث و مناظرہ باہم
عمر عاص کو کیا ملزم

بعد ازان حسب حکم شاہ زمان
پڑہکی جعفر نی تہوڑا اک قرآن
شاہ و اعیان جو وہان پایا
وجد و رقت مین سبکو فرمایا

شان قرآن پہ ہوا مشغوف
اور جعفر کے حال پر مصروف
پھر لگا کہنی با ہمہ تعظیم
خوف کیا ہی بحزب ابراہیم

عمر عاص نے کیا یہ سوال
کسکے حق مین ہے شاہ کا یہ مقال
شاہ بولا کہ فرقہ جعفر
اور اونکا جو ہی وہ پیغمبر

ہین وہ حزب خلیل ابراہیم
سالکان طریق دین قویم
سن عمر یہ سخن ہوا محزون
آگی شہ کے لگا وہ کہنی یون

ہم ہین حزب خلیل السلطان
ہمکو دین خلیل پر تو جان
پس خدا نی بھیجی آیت یہ
شاہ حبشہ پہ ہی عنایت یہ

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْنَكُمْ وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

چاہتی ہین گروہ اہل کتاب
وَمَا یَشْعُرُوْنَ
کعب اشرف اور اسکی اصحاب

کاش دین راہ دین بھلا تمکو
شک مین جو دین یہ ملا تمکو
اور بھلاتی نہین وہ لوگ مگر
اپنی جانونکو الستو دہ سیر

اور یقین جانتی ہین جو گمراہ
کہ ہم اس امر سی خود ہون تباہ
کعب اشرف اور اسکی تھی جو پا
چاہتی تھی وہ حملہ بد کردار

آگی اسکی ہی پھر کلام یہود
یعنی مانو نہ ای یہود اوسکو

اَن یُّؤتٰی اَحَدٌ مِّثلَ مَآ اُوتِیتُم اَو یُحَآجُّوکُم عِندَ رَبِّکُم

کہتے آپسمین تھے جو وہ مردود
کہ مسلمان دیا گیا کوئی ہو

جسطرح سی دیے گئی ہو تم
علم و فضل و کمال اے مردم
یا کہ جھگڑا کرین وہ تمسی سب
روز محشر کی پیش حضرت رب

ای نہ مانو کہ مردم مومن
تمسے جھگڑا کرین کی حشر دن

قُل اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیمٌ

کہہ کہ بیشک ہی فضل و علم کمال
ہاتھہ مین حق کے ایسے وہ مال

دیتا اوسکو ہی چاہی جسکو ہی تئین
جسکے چاہی کو علم اور دین
اور یزدان سمائی والا ہے
حال ہی مستحق کی دانا ہے

یَّختَصُّ بِرَحمَتِہٖ مَن یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

خاص کرتا ہی اپنی رحمت ساتھہ
یعنی قرآن اور نبوت ساتھہ
چاہتا ہے وہ جسکے تئین
اوسکی رحمت کا کچھ شمار نہین

اور خداوند فضل ہے یزدان
ہی بڑا فضل اوسکا او احسان
مومنون پر ہے اوسکا فضل کمال
سو اوسکی ہین سبھی بحال و مآل

وَمِن اَہلِ الکِتٰبِ مَن اِن تَاْمَنہُ بِقِنطَارٍ یُّؤَدِّہٖۤ اِلَیکَ ج

اور بعضی یہود و نصاریٰ نے
ہین وہ مرد امین حق فہمی
کہ امین کر دی انکو تو دی
کہ وہ تہا ایک پوست زر سے بھر
کر دین اوس مال کو اونکو
یعنی اوسمین نہ کچھ خیانت ہو
جیسے ابن سلام عبد اللہ
با امانت رکھی تھی مال نگاہ
دلسی مصروف تھے امانت کے
نہ روا دار تھی خیانت کے
دی گیا ایک قریشی اونہین
اور قیمہ زر کی دو سو اکہزار

ایک مدت رہی اوسکی امین
پھر ادا کر دیا وہ اوسکی تئین

وَمِنہُم مَّن اِن تَاْمَنہُ بِدِینَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖۤ اِلَیکَ اِلَّا مَا دُمتَ عَلَیہِ قَآئِمًا ط

اور ہین بعض اونسی وہ انسان
جو تو اوسکو امین کر دی ای جان
رکھی دینار زر جو تو اوس پاس
وہ امانت کا کچھ نہ رکھ پاس
نہ ادا کر دی اوسکو تیری تئین
ای خیانت روا رکھی ایسا
پر رہی جب تلک کھڑا اوسپہ
ای تقاضا کری نہایت تر
جیسے فنحاص ابن عازورا
کہ خیانت مین اپنی تھا پورا
دیتا اوسکو اگر کوئی دینار
پھر نہ کرتا ادا وہی زنہار

ذٰلِکَ بِاَنَّہُم قَالُوا لَیسَ عَلَینَا فِی الاُمِّیّٖنَ سَبِیلٌ وَیَقُولُونَ عَلَی اللّٰہِ الکَذِبَ وَہُم یَعلَمُونَ

یہ خیانت جو اونکا تھا دستور
اسلیے تھی کہ کہتی تھی وہ مغرور
ہم پہ کچھ جاہلون کی راہ نہین
اندر مال عرب گناہ نہین
اور وہ کہتی تھی جھوٹھہ یزدان پہ
اور حالانکہ وہ رکھی تھی خبر

که خیانت هی سب ملل مین حرام
همیه لینا روا هی اوسکا مال
همکو توریت سی هوا معلوم
نهین توریت مین کهین یه کلام
اهی اسطور مومنونکا حال
کهتی هین یه جو دیندار هو
لیکن جائز نهین خیانت هی
هی نهین جسطرح کهین هین یهود
بلکه جو عهد پر وفا لاوی
بس خدا چاهتا هی اونکی تئین +

هی دیانت سب ملل مین نیکنام
اهی خیانت هی جاهلونکی حلال
هو مخالف جو اپنی دین سی شوم
جهوٹ کهتی هین سب وه بد انجام
همکو لکها گیا هین یه امال
مال اوسکا حلال هی همکو

هی یه تها اعتقاد اونکی تئین
اور کهتی تهی اسطرح وه تمام
اوسکا لینا روا هی مال اهین
جانتی هین وه جمله اهل ضلال
اور مسائل نئی بناتی هین
یا وه جو دیکهی جب هو اونکا مال

هی جو توریت جانتی هین نیز
یه خیانت نهین هی همیه حرام
یه خیانت هوئی حلال همین
که خیانت نهین هی اونکو حلال
نیت بد سی پیش آتی هین
رو سی همکو هی روا و حلال
مال اونکا اگر امانت هی
راه باطل یه هین یه جمله عنود
اهی جو کوئی که وه عهد ادا کری
وه جو پرهیزگار هین متقین

بَلٰی مَنْ اَوْفٰی بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ۝

اپنا پورا اقرار فرماوی
اور پرهیزگار وه اسی کی

اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا اُولٰٓئِکَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یُزَکِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

وه جو لیتی هین مول اپنی دین
اور خریدین هین اپنی قسمون
هین یه پیمان شکن وه منع یهین
اور نه اونپر کری کرم کی نظر
اهل تحقیق سی هی یون تحقیق
یا وه کرتی تهی عهد سب گمراه
یا وه کرتی تهی نعت سی تغییر
هوتی پیمان شکن وهی گمراه
کهتی هین جا کعب اشرف پاس

حق تعالی کی عهد سا یه یقین
اهی تغییر نعت پیغمبر
اونکا حصه کچه آخرت مین نهین
روز محشر وه اپنی دیر تر
تها فریق یهود کا یه طریق
عهد گاری رسول احمد
جهوٹی قسمونکو کهاتی سب
کرتی اپنی قسم یه پهر نه نکام
لای یهود ایسی جو دمی وه کپاس

بیچ کرتی هین وه جو استبدال
مول تهوڑا که جو کی چند صاع
اور نه بولیگا انسی کچه خدا
اور نه عصیان سی اونکو پاک کری
که وه کرتی تهی عهد پیمان سب
کهاتی قسمین او قسم کو محکم
پهر وه دنیا کی منفعت کی لیی
کرتی نعت محمدی تبدیل
کرکی تحریف نعت او تبدیل

عهد و پیمان اپنی مستعمال
اور کی پاس کهتی ایک ذراع
کهون دلشاد جس سی گمراه
اور عذاب اونکو دردناک کری
اهی بدین متین پیغمبر
کرتی دائم تهی وه تسلیم
بهول جاتی سب اپنی عهدی
لیکی کهاکر قسم بها قلیل
جا کی لاتی اوس سی مال قلیل

تھی جو دنیا کی منفعت مقصود
ہی اسی طور پر کسکا مال

کھاتی جھوٹی قسم وہ سب مردود

کیونکہ ہوویں وہ گمراہ پلید

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم

قبلا ہی عذاب وہ شدید
لی قسم کہا کی جو پرایا مال

بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

اور بعضی یہود سے تحقیق
کہ وہ اپنی مروڑتی ہیں زبان
اور نہیں وہ کتاب سے ہی یہ
اور حالانکہ جانتی ہیں سب
پھیر کر پڑھتی ہیں زبان کو وہ
باندھتی تھی وہ جھوٹ یہود ان
افترا ہی یہود کر کی بیان
نہیں لائق کسی بشر کو نہیں
اور حکمت کری عطا اسکو
اہل تحقیق نی لکھا ہی یہہ

کرتی ہیں جب کتاب حق پہ بیان
اور کہتی ہیں ہی نزد خدا
اسی باندھا اور [illegible]
تاکہ توریت سی وہ ہو معلوم
افترا تھا کتاب قرآن پر
تاکہ فہم کتاب اسی خوب تجھو
ہیں کسی سی یہاں مراد مسیح

تاکہ جانو تم اوسکی پڑھنی کو
اور نہیں حق کے پاس سے وہ کلام
کہ وہ ناراستی اپنی زبان
اور نہ توریت میں وہ تھا مذکور
اور حالانکہ جانتی تھے وہ خام
اور دیوی پیمبری یزدان
وہ جو لفظ کتاب سے ارشاد

یہ کہا اس نے شخص ایک فریق
کہ وہ توریت میں سی لکھی ہو
اور وہ کہتی ہیں حق پہ جھوٹ تمام
پیچ اور مروڑتی ہیں عیان
سب تھا وہ افترا اور زور
کہ ہمارا ہے جھوٹ سب کلام
آگی ترسا کا افترا ہی عیان
کہ خدا دی کتاب اوسکے تئیں
تا شرائع کری بخلق بیان
اوس سے انجیل اسکی ہی مراد

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا

رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ

پھر کہی یوں وہ اپنی امت کو
نہ خدا کی ہو بندہ ای مردم
اور لیکن کہی یہ اونکی تئیں
اور اسواسطے کہ پڑھتی ہو تم
کیونکہ وہ شخص مرد دین
علم کو یہ درس کرنی مدام

کہ تم ہو جاؤ اب مرد دین
اوس کتاب خدا کو ای مردم
مرد رب کیو کہیں اوسکے تئیں
با فادہ او استفادہ تمام

اس سبب سی کہ تم سکھاتی ہو
یس جو کوئی کہ جانتا ہو کتاب
بعض تفسیر میں لکھا ہی بیان
ہی لطائف میں اسطرح سی کہ

کہ تم ای لوگو میری بندے ہو
چھوڑ حق کو ہو میری بندی تم
یعنی انجیل کو پڑھاتے ہو
اور سکھاتے ہو خلق کو اچھا
شخص ربانی اوسکو جان
شخص ربانی ہی وہ اہل علم

ای لطائف قشیریہ

کہ جو دانا ہی رب بنو ہمہ علیم
اور کہی راہ مین خدا کی و حلیم
ہو وہی قائم بذات ہمہ دانی
اور سب ماسوی سے سو فانی

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ٥

اور نہ بشر اور الوہیت کو ہنر
کہ فرشتونکو بکڈوا ہی مردم
ہی ملائکہ سی جو یہان تخصیص
وہ جو تھے بعض مشرکان لعین
اہل تحقیق نے کیا ارشاد
اپنی وہ بندگی مین لیوی ہمہ
پس خداوند نی یہ فرمایا
کہ ہو بندے مرے تم ای مردم
پر یہ کہتا ہی وہ تمہارے لئے
فیض صحبت سی میری ای مردم
یہود و ترسا کو کہتی ہین صریح
پس بھلا کسطرح کہی رسول
انکی اسکی کیا عہد ایمان

اور ٹھہراو نبیونکو رب تم
اونہیں سے جو ہی تخصیص
پوجتی تھے ملائکہ کی تئین
کہ ہی ترد جو اس سے مراد
اور بندگی مین لیوی ہمیں
کہ ہی جسکو حق نے ٹھہرایا
چھوڑ کر بندگی یزدان تم
تم مین اب بھلی و بندہ نہیں
حاصل اب سب کسو کمال کو تم
کہ نہ معبود ہین عزیر و مسیح

کما فی قولہ تعالیٰ الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم الا نعبد الا اللہ

اتفاق ہین ان ایمان

کیا کرے حکم کفر کا تمکو
وجہ اوسکی تو سمجھ کہ معلوم
اور عزیر و مسیح کو معبود
نے کہی تھے یون گروہ یہود
چاہتا ہے کہ ایک خلق صریح
جس بشر کو کیا ہین پیغمبر
وہ جو مامور ہو رسالت سے
نہیں جو کتاب سے ہلاتی
اور محمد رسول ہین برحق
تم پرستش سے اونکی آزادانہ

متفق ہین جسمیں پیغمبر

حکم فرماوے جو تمہارے تمیز
پیچھے اسکی جو تم مسلمان ہو
اہل تحقیق سے ہی یون مرقوم
جانتی تھی وہ عیسوی اور یہود
کہ محمد کا ہی یہ ہی مقصود
بندگی مین لگے اپنی مثل مسیح
وہ بھلا یہ سخن کہے کیونکر
حکم کیسے کری ضلالت سے
درس تدریس تفسیر بینش آگہی
منع کرتی ہین کفر سی مطلق
بندگی سے خدا کی ہو جو تمانہ
کہ کرو بندگی ہماری قبول
حق کی معبودیت اور توحید

وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ

ع

اور کیا وہ ابی نبی زبان
پھر تم پاس آوی کوئی رسول
لاؤ ایمان اوسپہ بیشک تم
اور دیا وی نہ اوسکا عہد اگر

جو نبیونکا جب لیا پیمان
پیچھے تیرے محمد مقبول
اور نصرت اوسکی ای مردم

کہ عنایت کرون جسمین تمکو
کہ نبوا الا ہی وہ اوس تئیں کو
جس کسی کی وہ عہد مین آوے

اپنی کتاب اور علم اپنی لوگو
وہ جو تم ساتھہ علم و حکمت ہو
اوسکی تائید و سعی فرماوے
اپنی امت کو نصیحت دے خبر

قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ إِصْرِي

جو نہ اسپر رکھی الایمن ہی ایمان | عہد تازہ کرای نبی زمان | اگلی آیت مین جیسی ہے ارشاد | کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ

کہہ کہ لائی خدا پہ ہم باور | اور جو نازل کیا گیا ہم پر | یعنی اوس چیز پر کہ ہی قرآن | ہم پہ نازل کیا گیا وہ عیان

اور جو نازل کیا گیا بخلیل ع | اور اوتارا گیا باسماعیل ع | اور جو اسحاق ع پر ہوا منزل | اور جو یعقوب ع پر وہ تھا مرسل

اور اولاد پر کہ رکھتی کام | وہی صحف سی خلیل کی بدلم | اور جو کچھ دیا گیا تھا کلیم ع | یعنی توریت ای نبی کریم

اور عیسے ع دیا گیا جو کتاب | یعنی انجیل ای ستودہ مآب | اور جو کچھ کہ انبیا و رسل | انکو رب سے دیگئی تھی کل

مثل داؤد و شیث اور ادریس | کتب حق سے دی جو تدریس

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ

ای جدائی نہ ڈالتی ہین ہم | ایک بیچ اون سبھونکی ای ہمدم

اور ہم اوس خدا کے ہین منقاد | بندگی اوسکی ہی ہماری مراد | یعنی ہم ہین یہ لائی یقین | فرق کچھ ہم سبھین کرتی نہین

جیسے کرتی ہین فرقہ یہود | بعض کو مانتی نہین مردود | جون جدا جانتی ہین نصرانی | ہین یہ شرک و فساد کی بانی

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اور جو کوئی چاہی بن اسلام | دوسرا دین ای بلند مقام | پس وہ ہرگز نہ اوس سے ہو مقبول | اور ہو عاقبت مین وہ مخذول

زمرۂ خاسرین سے ہو وہ شوم | نعمت دوجہان سی ہو محروم | بعض تفسیر مین ہے یون تسعید | کہ ہی اوس گروہ کو تہدید

حکم بردار جو خدا کی نہین | غیر اسلام کی ہین طالب دین | یا کہ اسلام سے وہ ہو ممتاز | پھر شرف سی ہی وہ اوسکی باز

بعد ارتداد مین وہ تمام | ہو گئی غرق چھوڑ کر اسلام | اگلی آیت کا یہی مفاد ہے | اوسکی معنے سی ہی مراد یہی

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

کیونکہ دیویگا حق تعالی راہ | ایسی لوگونکو ای نبی اللہ | جو ہوی منکر اپنی ایمان سے | اور گواہی یہ دی چکی بی سیر

کہ محمد رسول ہی برحق | اسمین امکان ٹک نہین مطلق | اور انکو پہنچ چکی ہمہ تن | آیتین بین اور ہی روشن

اور خدا لائی ہی براہ نہین | جملہ قوم ستمگر کی تئین | سارے ظلمت [illegible] | کافران ہی مراد ہین [illegible]

کہتی تھی وہ جملہ بارہ تن
لیک حارث کی توبہ فرمائی

لیک گیارہ کو انسی مرتدگن

گرہ اسلام سی شرف ہو

پھر گئی یکبیک تھی سب بدخو
اوسکو آئی یہ راہ بدلائی

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

یہ جو ہیں اہل ارتداد لعین
اور ملائک بشر کی سبکی لعن
اور نہ فرصت ملے گی انکی تئیں
تو ہی اللہ بخشنے والا
اوسکی بھائی نی اکہی یہ کہ
بولا حارث میں جانتا ہوں یقین
اور محمد رسول ہیں برحق
حق تعالیٰ کا راست ہے یہ کلام
وقت رخصت کے آکی بار دیار
کوئی تائب نہیں ہوا نہ تھا

یعنی بیزاری اور مذمت و طعن
پیروی کو ہم پھر جو بعد ازین
مہر والا بیان سی بالا
بھیجے آیت یہ اپنی شفقت سا
کاہی ہیں تیری بات جھوٹ نہیں
بولتی ہیں نہ جھوٹ وہ مطلق
غیر توبہ نہیں ہے میرا کام
وہ جو گیارہ تھی پھر ہوا
یعنی مرتد ہی گیارہ یار

واسطے انکے ہیں وہ ہیں بگڑے خراب
اور اصلاح کار پر آئے
اہل تحقیق سے ہی یوں تشنیع یہ
جبکہ اوس نے پڑھا آیت کو
اور نہ جھوٹا مرا ارادہ رہے
جس سے کچھ جھوٹ کا نہو امکان
ہو گئی تائب چلا مدینہ کو
ٹیک کی آیت سناتے سب اونکو
اگلی آیت کو جو تھے بھولا ہا

دوری رحمت اوپر ہی یقین
ہلکا اونسی کیا نہ جائے عذاب
یعنی نیکی عمل میں وہ لائے
یعنی حارث جو تھا وہ اسکی یہ
کار فرما ہوا اور آیت کو
راست گوئی میں وہ بھی ٹھہرے
کہ خدا ہی کری بھلا احسان
چھوڑ کر ارتداد و کینہ کو
رغبت اسلام پہ کی کہ اونکو
سنا نہیں اون

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ

بیشک وہ جو لائی جو انکار
اور یہ لوگ راہ بھولی ہیں

اپنی ایمان کی بعد بد کردار
اپنی گمراہیوں پہ بھولی ہیں

پھر زیادہ ہوئی وہ کفر میں سب
کفر پر کفر اختیار کیا

اونکی توبہ نہیں قبول اب
کچھ نہ آیت کا اعتبار کیا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝

بیشک وہ جو ہوئی منکر
گرچہ بدلا وہ دیں میں بھی

اور حالانکہ وہ موئی منکر
ہو نہ مقبول اس سے اسکی

تو نہ مقبول اس شخص سے ہو
یہ جو کافر ہیں جا بد کردار

بھر کر دی زمین جو دی سکو
واسطے اونکی دردناک ہی مار

اور مددگار اونکا کوئی نہو | کہ بچاوی عذاب سی اونکو

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

نہیں پہنچوگی ہرگز ای مردم | پایۂ نیکی اور ثواب کو تم
جب تلک خرچ تم کرو نہ وہ چیز | جسکو رکھتی ہو دوست اور عزیز
اور جو چیز تم کرو انفاق | سو حق اوس سے خبیر ہے بالاطلاق
خواہ اندک ہو خواہ ہو بسیار | خواہ محبوب خواہ ناہنجار
یعنے جس چیز سے لگا ہو دل | جسکا دینا ہو شاق اور مشکل
اوسکو دیوی اگر کوئی بندہ | بیشک اوس کیلیے بہشت کی راہ
پاوی طاعت کی وہ صلا یکو | اوسکو ہووی ثواب عقبی ہو
بعض تفسیر مین لکھا ہے یون | کہ وہ قوم یہود بخت نگون
ایسے مشغوف تھی ریاست پہ | کہ نہ ہوتی مطیع پیغمبر
رکھتی ثروت کو اسقدر تھے عزیز | کہ سمجھتی تھے دین حق ناچیز
پس ارشاد حق ہے اونکی تئیں | چھوڑیں ثروت کو جب تلک وہ نہیں
کیسے پاوین بہشت کی وہ راہ | سد جنت ہے اونکو ثروت جاہ
سنکے اس سے ابو طلحہ کی تئیں | آگے بوطلحہ پیش سرور دین
یون لگے عرض کرنے کا ای سرور | ہے مرا ایک باغ تازہ و تر
بسکہ دلکش ہے اور نہایت خوب | مجکو محبوب تر ہے اور مرغوب
جو جگہ اوسکے صرف کی پاوین | اوسکو تقسیم آپ فرماوین
بولی اس سے جناب پیغمبر | مرحبا اور جید اکہکر
دے اوسے اپنی اقربا کی تئیں | ایسا حقدار کوئی اور نہیں
غنچہ سان تنگدل ہین تنگی سے کر | ہوش نقد مین شکستہ تنگی ہے
تنگدستی سے اونکے تنگ ہین دل | داغ پر داغ لالہ رنگ ہین دل
اونکو اپنا یہ باغ تو دیڈال | کہ وہ ہو جائیں باغ باغ و نہال
الغرض آپنی دیا وہ باغ | قسمت اقربا کیا وہ باغ

سے آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ

ہر طرح کی طعام ای محبوب | تھی روا اور نبی ہی یعقوب
جو یعقوب نے کیا تھا حرام | جان اپنی پہ ای بلند مقام
پہلے توریت اوتاری جانی سے | آپ اپنی اوپر کی آپ سے
اہل تحقیق نے کیا ارقام | جب یہ کرنے لگی یہود کلام
کہ محمد جو کہتی ہین ہر دم | چلتے ہین دین پہ خلیل کے ہم
اور عرض ہم خاندان خلیل | کرتی تحریم کی ہین نہ تحلیل
کہاتی ہین لحم اور شحم بعیر | اور پیتی ہین اونٹنیونکا شیر
بس خدا نے دیا یہ اونکو جواب | کہاتی ہین جو رسول و اصحاب
تھا روا سب علین ابراہیم | اوسپہ یہ گیا نہ تھا تحریم
جب کہ توریت کو من بہجوا | ہر کوئی معصیت سے پیش آیا
اونکی شامت سے ظلم کی یہ طعام | کردئی یکبیک ہین اونپہ حرام

كَمَا فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَفِيْ قَوْلِهٖ

جَلَّ جلالُہٗ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ

کر تنازع کی اصل تو معلوم — زاہدین ہے جسطرح ہر قوم
یعنی یعقوب نے یہ نذر کیا — انکی ہر رگ نے جبکہ درد دیا

کہ اگر اس سے میں شفا پاؤں — لحم و شیر شتر نہیں کھاؤں
رکھتی اونکی نہیں تھے بس محبوب — سب طعاموں سے حضرت یعقوب

کر لیا لحم اور شیر حرام — جیسے حضرت نے شہد کو ناکام
پائی اوس درد و رنج سے جو شفا — اپنی اوس نذر پر وہ لائے وفا

پھر نہ کھاتی تھی اوسکو بہو قوم — تھی فقط یک متابعت مقصود
کرتی یک دوسرے سے تھے یہ کلام — کہ وہ ہر ایک دین میں ہے حرام

حکم توریت میں ہے یہ آیا — کہ وہ سبکو حرام فرمایا
بار دعوےٰ جب وہ آئے نہیں — لائی آیت یہ جبرئیل امین

قُلْ فَأْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

کہہ محمد کہ لاؤ تم تورات — پس پڑھو اوسکو گر ہو راست صفات
پھر جو باندھے خدا پہ کوئی دروغ — اس سے بڑھ کر ہے کہ نہ اوسکا فروغ

بعد اس بات کی کہ اسکے تئیں — حکم معلوم ہو چکا بیقین
پس سب مفتری ہیں بے انصاف — کرنیوالے ہیں ظلم و جور و خلاف

پس وہ توریت کو نہ لاتے تھے — اور ایسے ہی وہ بس آتے تھے
اونکی انکار سے ہے معلوم — کرتی تھی اونکی افترا وہ قوم

یا کہ توریت جالی وہ لائی — بزم نبیوں میں یکبیک آئی
پایا عکس واقعہ جو حال — ہو گئی سب وہ شرمسار کمال

کر دیا حق نے بیوقار انکو — ظالموں سے کیا شمار انکو

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۣ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

کہہ کہ فرمایا حق نے راست کلام — ہے نہ توریت میں وہ حکم حرام

پس کرو اتباع دین خلیل — چھوڑ دو تم یہ حیلہ و قال و قیل
حق پہ مائل تھا وہ خلیل اللہ — دین اسلام پر تھی اوسکی راہ

اور نہ تھا شرک لانیوالوں سے — دین پہ تھا وہ آنیوالوں کے
تھا موحد بحق مائل دین — دین ملت پہ اوسکے ہم ہیں بیقین

کہ نہ کہتے ہیں خلق کو معبود — نہ سمجھتے ہیں شرک کو محمود
قبلہ ہم جانتے ہیں کعبہ کو — کرتے اوسکو جو ہیں نماز میں رو

ہے نہ روئے زمین پہ کوئی گھر — گھر سے حضرت خلیل کے بہتر
کیوں نہ قبلہ ہو بیت ابراہام — کہ وہی سب سے افضل و اقدم

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

بیگمان اس میں ہے گھر پہلا — وہ جو لوگوں کی واسطے ٹھہرا
ہے یہی جو ہے بکہ اقدس — رکھی الٰہی نے عظمت انفس

اور ہدایت ہے بہر عالمیان — سب نماز اسکے آدمیان
یعنی قبلہ کرے جو اوسکے تئیں — راہ پائے حقیقت کے بیقین

اور منہ پھیری اوس سے جو بدلو
نقطہ اتکہ جو ہی یہاں ارشاد
ابن عباس سے روایت ہے
جبکہ طوفان زمین پر آیا
حکم یزدان سے دونوں یکگیر
کیا ہی جا گہہ ہی وہ مبارک تر
کہ جسکے زمان دعا ہو قبول
ہیچ اوسکی نشانیاں ہیں جلی
ایک اون سب نشانیوں سے عظیم
نہ یک آیت ہی صرف وہ ایا
تیسرا اوس سی الست وہ
اسکی آگی نشانی روشن
اور جو کوئی آوی اوس گہر میں
جو کوئی بیٹہی اوس جگہ میں قیام
ہو نوین دنیا کی جسقدر آفات
بلکہ مضمون یوں کیا ہی رقم
ہی ابو النجم سی روایت ایک
لطف حق کا جو پایا ملحال
مجہہ اپنی کرم سی کر روشن
نار دوزخ کی ڈر سی امین ہو
جیسے ہی رغبت قلوب اوسپر

جا کی مفرح کو وہ علی التحقیق
ہی وہ مکہ کا نام رکہہ تو یاد
یہ جو گہر قبلۂ ہدایت ہے
رفع چرخ ششم وہ فرمایا
جو بناوین تو کیون نہ بہتر
کہ عبادت سے اوسکی صرف نظر

تشنل تر سایۂ ہو وہ ہو گمراہ
یا کہ کہتی ہین جا کی کعبہ کو
عہد آدم مین پہلی تہا موضوع
پہر ہوا یون خلیل کو ارشاد
دو پیمبر نے جو کیا تعمیر
بلکہ دیکہی جو یک نظر اوسکو

كَمَا فِي قَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ رَأَى مَكَّةَ خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ

ہی مقام خلیل ابراہیم
بلکہ اوسمین نشانیان ہین چار
ہی نشان قدم کا ایک اثر

کہ بیار کترین ہی وہ حجر
ایک تا تر ہی سنگ کا بقدم
چوتہا اوس سے حفظ سنگ عیان

وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا

امن اور حفظ پاوی اوس گہر میں
اوسکا جاتا ہے ہر جرم عظیم
جب تک اوس گہر مین وہ پاوی نجات
عمرہ و حج کو آوی جو بے جرم
اونسی منقول ہی حکایت ایک
یوں لگی کرنی وہ خدا سی سوال
کہ ہو جسکر سی وہ شخص امین
دیوین ہرگز نہین عذاب اوسکو
ہوتی حائل ہین ذنب سی اوسپر

یعنی جسکا مقر وہ گہر ہووے
آدمی کیسا ہی کوئی کرکی گناہ
داخل اوس گہر کا حکم لیوے
ہی بقول صحیح تر مغفور
کہین کرتی تہی ایک شب وہ طواف
کا یخداوند تو نی فرمایا
ہاتف غیب نی دیا یہ جواب
بعض تفسیر مین ہے یون تسطیر
جیسے ہے اختصاص اے شہ دین

لکہی ہی اوس پہ حق کرم کی نگاہ
کہ مقام ہکا و زلزلہ ہی ہو
نوح کی عہد مین ہوا مرفوع
رکہہ تو کعبہ کی اساس بنیاد
برکات اوسکی کیسے ہوں تحریر
سب گناہوں سے اپنی خارج ہو
زاہدین ہی جسطرح منقول
جانتی ہین یہی کہ جو ہین وغلے
اوسمین پای خلیل کا ہی اثر
جاتا پا کا ہی تا بکعب دوم
دست اعدا سی ایمنی ہر کا
دوسرے اون نشانیوں سی امن
قتل و غارت سی وہ نڈر ہووے
ہر تعرض کا ہاتہہ ہو کوتاہ
ہووی ایمن قصاص اوس سے رحدی
ہوون معاف اوسکی سب گناہ و جرم
تہی وہ مشغول حق سے با دل صاف
ہو وہ امین جو بیت مین آیا
کہ وہ ہرگز کیا نہ جاوی عذاب
کہ ہین آیات بینات کثیر
قبلۂ مومنان سی اوسکے تمیز

دونوں یعنی ابراہیم و اسمعیل علیہما السلام ۱۲

جسے خدا لائے اوس گھر کی نصیب | ہو وہی اوسکا جو عازم تحریر | جون شب جمعہ اولیاء اللہ | کرتی ہین گرد اوسکی جولانگاہ

ایسلام اوسکی آیتین ہین کثیر | مجھسے کب ہو سکین وہی سب تحریر | لکھہ تو اب طالب ضروری کو | دیکھہ ہر گز کہین وہ چھوٹے نہو

جبکہ برکات اوسکے پائین کثیر | اور نہین خلق کو تھا اوس سے گزیر | پس زیارت کو فرض فرمایا | اگلی آیت مین جسطرح آیا

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور خدا کی لیے ہی لوگوں پر | قصد اس گھر کا البتہ ہو وہ سیر | جو کوئی شخص پاوے وہان تک راہ | فرض ہے اوسپہ اے نبی اللہ

اور جو کوئی شخص منکر ہو | یعنی جانے نہ فرض وہ حج کو | پس خدا بی نیاز ہی یقین | رکھتا پروا کچہ عالموں کی نہین

استطاعت جو ہی یہان ارشاد | اوس سے مقصود راحلہ اور زاد | اور شروط ہی نیز لوازم | امن راہ اور صحت اندام

اہل تحقیق نے لکھا ہی یہان | کہ یہ حجت یہود پر ہی عیان | کہتی بالکید گرچہ تھی ان لعین | رکھتے ہم سب خلیل کا ہین دین

اور حج کی شیون ہی کردار | جانتی فرض تھے نہین تہا | بھی اسی جا حدیث رسول | کہ بقول صحیح ہے منقول

یعنی حج جس پہ لازم ہو | اور رہ رکھتا ہو استطاعت کو | جاوے بن حج اداکی وہ مر | ہو وہی جس دین ملت پر

حکم اوسکا ہے مثل اہل کتاب | یا ہی ترسا و یہود کا عذاب | بعض تفسیر مین کیا ہے رقیم | کہ یہ بھی شبہہ یہود لئیم

یعنی کہتی تھی یون سب گمراہ | شام مین رہتے تھے خلیل اللہ | قبلۂ خاندان ابراہیم | مسجد قدس تھا علی التعظیم

ساکن مکہ ہین جو مومن سب | کرتے کعبہ کو قبلہ ہین اب | کسطرح وارث خلیل ہین یہ | کیونکہ بر ملت خلیل ہین وے

پس یہ ارشاد حق نے فرمایا | کہ یہ گھر مین نے پہلے بنوایا | ہے بنا ہاتھہ سی خلیل کے یہ | اور بنا نام پر خلیل کے ہے

آیتین اور نشانیان اوسمین | جلوہ روشن ہین اور عیان اوسمین | ہی یہ اصل مقام ابراہیم | ہین مبارک اثر اور تعظیم

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝

کہہ کہ تم اے کتاب والو کیون | لاتے انکار اور کفر ہو یون | ساتھہ حق کے نشانیونکی عیان | کہ وہ کعبہ ہی یا کہ ہی قرآن

اور خدا ہے گواہ اوس شے پر | قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ | وہی جو کرتی عمل ہو تم اکثر

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۭ وَمَا

کہہ محمد یہود سے تو یون | اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ | تم بھلا اے کتاب والو کیون

روکتی ہو کتاب یزدان سے | اوسکو جو لایا ایمان ہے
اور تم سب گواہ ہو اوسپہ | کہ یہ دین رسول ہے بہتر
یعنی عمار اور اوسکے رفیق | راہ سیدھی یہ ہین علی التحقیق
اور پیمبر کو مانتی ہین نہین | دین حق اونکا جانتے ہین نہین
باوجودیکہ جانتی ہین وہی حق | اسی بقول خلیل اور یعقوب

چاہتی ہو کہ راہ راست سے تم | انحراف اور کجی کو اے مردم
اور نہین ہے خدائے عز و جل | اوس سے غافل جو کرتی تم ہو عمل
اونکو بہکاتی ہین یہود عنود | کہتی ہین امر حق کو کج مردود
فتنہ کو پہیر کرتے ناحق ہین | عیب اسلام مین بتاتی ہین
کہ وصیت وہ کر گئی اونکو | یعنی احمد کا دین بہتر ہو

یا ایها الذین آمنوا ان تطیعوا فریقا من الذین اوتوا الکتاب یردوکم بعد ایمانکم کافرین

مومنو تم جو مان لوگی کہا | ایک فرقی کتاب والی کا
حق نی انصار کو کیا یہ خطاب | کہ سنو مت کلام اہل کتاب
اونکی شبہونپہ تم کرو جو عمل | راہ سیدھی ہے اپنی جاو نکل
اونکار [illegible] نہین کلام | تا سلامت رہی رہ اسلام

تو کرین پہیر کر وہی ناچار | تمکو ایمان لائی پر کفار
اونکی شبہونکو مت کرو اصغا | تمکو کرتی ہین وہ یہود اغوا
ہی سزا اور مومنو کو ضرور | اہل شبہا سی ہین وہی
وہ جو اوسمین جھگڑتا ہے | اوسکو شبہہ ضرور پڑتا ہے

وکیف تکفرون وانتم تتلی علیکم آیات الله وفیکم رسوله ومن یعتصم بالله فقد هدی الی صراط مستقیم

اور کسطرح لاوگے تم انکار | اور تم مین رسول حق ہی عیان
آیتین حق کی یعنی یہ قرآن | پہونچا مقصود کو بفضل آلہ
پیش دکھایا گیا وہ سیدھی راہ | دین اسلاف اور آبا پر
پہیرتی تھی اونہین وہ بہکا کر | اونکی کہنی سے چھوڑنا ایمان
اسی نہین مومنو تمہین شایان | پھر بھلا کیسے لاوگے تم انکار
جب مسلمان ہوئی تم اسی انصار | لگی اغوای اقربا کا ڈر
آدمی بیشک وہ راہ سیدھی پر

اور جو کوئی پکڑے آ کے ہمدم | اور پڑی جاتی تم پہ اے انصار
یعنی ایمان جو لائے انصار | دین حق یا کتاب حق محکم
پس بچائی خدا نی آیت پر | اونکی تھی خویش و اقربا کا عار
آیا قرآن تم پہ اور رسول | مومنون پہ ہوئی عنایت یہ
جو کہ مضبوط پکڑے قرآن کو | کرلیا تمنی دین حق کو قبول
خویش اور اقربا سی جنگ دگر | اور حکم تھی یزدان کو

یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله حق تقاته

مومنو تم خدا سی ڈرتے رہو | صرف اللہ کا وہ خوف کرے
یہ جو آیت خدا نی بھجوائی | زندگی مومنونپہ تنگ آئی
پس لگے کہنی اسطرح وی سب | جیسے ڈرنی کا حق خدا کا ہو
ہو سکے جسسے حق تقوی کب

ع

فاتقوا الله ما استطعتم الآية

پس خدا کی ہوئی عنایت یہ
ہو گئی ناسخ اسکی آیت یہ

یعنی تقوی خدا کا ایہ تم
اب کرو قدر استطاعت تم

ولا تموتن الا وانتم مسلمون

اور مرجائیو نہ تم زنہار
امر اسلام کا ہی اس سے مراد

یہ مسلمان مریو ای انصار
ہی یہان کرتے تھے مور رشتار

واعتصموا بحبل الله جميعا

اور مضبوط پکڑو ای مردم
رسن حق کو چلو ملکر تم

ولا تفرقوا واذكروا نعمة الله

دین اسلام کا ہی حبل متین
یا کہ قرآن ہی یا نبی امین

عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا وكنتم على شفا حفرة من النار فانقذكم منها كذلك يبين الله لكم آياته لعلكم تهتدون ○

اور مت پہوٹ ڈالو ای مردم
بعد ازان دو فریق ہو تم

اور کرو یاد نعمت حق کو
تھے آپس مین دشمن اور مخالف سب

پہر دیا التیام اور پیوند
ہو گئی اوسکے فضل سے بہائی

اور تھی تم کنار حفرہ سے
یا کہ اوسکے گڑہی سی ای لوگو

یون سے فرماتا ہی بیان دانا
یعنی اس دین حق سے یہ جانا

اونکی کہنی کو تم نہ مانو سچ
عیب جوئی مہاجر و انصار

چاہتا تھا کہ تفرقہ ڈالے
جسطرح سی کہ تھا وہ خود مردود

تھی جو انصار اوسکے خویش و عزیز
تھا خرابی کا اونکی وہ مشتاق

قوم انصار تھی خزرج و اوس
اونکو حرب و قتال سے تھا کام

تم پہ احسان جو خدا کا ہو
یاد اوسکو کرو کہ تھی تم جب

تم سبہونکی دلون مین غیر گزند
پس تمہاری مراد بر آئے

تھا گڑہا آگ کا جو سر تا سر
پس چھوڑایا اوس سی تمکو

تمکو آیات اپنی اور نشان
تا کہ تم راہ راست کو پاؤ

جا کے اعوا ابن قیس سے نہج
کہتی ہین ابن قیس کر دال

قوم انصار کو وہ بہکالے
اونکو کیسی پہیر کرے یہود

اونکی منظور اوسکو تھی تخریب
اونکا اسلام تھا جو اوسپر شاق

بعد اسلام تھی بہم مانوس
ورنہ لڑتی تھی یکدگر وہی مدام

الغرض ابن قیس زشت مآل
لایا انصار کو بجنگ و قتال

کہ ہوئی یکدگر مین جنگ آغاز
تھے جو انصار قوم خزرجیان

یون ہوا اونمین تفرقہ انداز
اور سیون لگے وہی تیغ و سنان

جا کی حضرت نے اونکی پاس ہنیز
اور فرمایا اونسی کہ ای انصار

لائی ان آیتون کو سوی لمیز
یون نزاع آپس مین تم لڑو بہار

چھوڑ دو رسم جہل اور طریق
تم ہو اسلام سی مشرف سب

مین تمہارا رسول ہون تحقیق
ہی لڑائی یہ تمکو لائق کب

ولتكن منكم امة يدعون

پڑھ یہ آیات صلح فرمائے
جنگ موقوف اونمین کروا کے

الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر واولئک ہم المفلحون

اور سزاوار ہی کہ ایسے ہیوں / کچھ جماعت بلاوین جو سبکو
سوئی نیکی کی طرف وہ اسلام / یا کہ تالیف ہو مسلمان کی تمام

اور کرین حکم نیکی ہی متصل / اور کہین منع بدی سے ہر بار
اور یہ واقعیا نیک سرشت / امر نیکی اور مانع زشت

ہین سکے عرم کہ جنکو ہووے نجات / یعنی خاص حق اونکی صفات
بعض کہتی ہین واعظوں سی مراد / ہین امور ان سے ستودہ نہاد

اوسکو معروف کہتی ہین ایجان / ہو جو موافق حدیث اور قرآن
اور منکر کہین ہین ایسی کو / جو خلاف حدیث و قرآن ہو

وصف عرفان سے جو ہین موصوف / خدمت حق کو کہتی ہین معروف
نفس کی اتباع و صحبت کو / کہتی منکر ہین وہی شن الحجو

کہ خلاصہ تو یہ ہی اب معلوم / الغرض آیت سے یون ہوا مفہوم
فرض ہی جیسے منکر تین / کہ سلامت رکھین اپنا دین

اک جماعت کو وی کہین تعلیم / تا کرین وی جہاد کو دائم
اور تاکید دین فرماوین / امر معروف سی وی پیش آوین

اور روکین امر بدی سبکو باز / امر باطل سے ہو کی حق ممتاز
وی جو خواہان ہوں خیر کی [illegible] / پاوین بیشک فلاح اور نجات

کیونکہ اسلام مین خلل آوے / جو تعرض نہ کوئی فرماوے
امر معروف سے رہین جو باز / کیون نہ منکر سی ہووے دست دراز

ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاءہم البینات واولئک لہم عذاب عظیم

اور نہ ہو مثال اونکی تم / متفرق ہوئی جو وی مردم
اور وی مختلف ہوئی یکسر / بعد اوسکے کہ آئین تھین انہیر
وی دلیلین کہ بہت تھین اور درست / جنمین احکام دین کی تھی حجت
اور یہ وے لوگ ہین کہ جنکی [illegible] / وی جو مردم ہوئی فریق فریق
تھی مخفی جملہ یہود و نصاریٰ / اور عنانیہ دوسرا ہیجان
ملکانیہ تیسرا تھا فریق / یا یعقوبیہ اون مین سے چوتھا
بعض فرقہ تھی اون یہود سی / سبز سرلاف اور کذاف تھی سب
مختلف ہو گئی یہود لئیم / تین سو سال بعد رفع مسیح
پس وہی پاوینگے سب عذاب عظیم / یہ کی معلوم کر تو اوسکا منع

ہی عذاب بزرگ انکی دین / اہل تحقیق نی کیا تحقیق
یکدگر کی وی تھا دشمن جانی / اون گروہوں سی ایک تھا ہی جان
چوتھا نسطوریہ علی التحقیق / پانچوان اونسی ہو سکا یہ تھا
بعض نصرانی اون تھی مردود / رکھتی آپس مین اختلاف تھی سب
پانصد سال بعد موت کلیم / تھا وہ ترسا کا اختلاف صریح
حشر کے دن کہ ہی سراسر بیم / آگی اسکی ہی جس طرح ارشاد

یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ فاما الذین اسودت وجوہہم اکفرتم بعد ایمانکم

جسدن ایمانکی نور سی ان کی سفید / چہری ہونگی جون خورشید

اختلاف کردہ بودند [illegible] بعد

از پانصد سال از موت موسی علیہ السلام و [illegible] بعد از سہ صد سال

از رفع عیسی علیہ السلام

عذاب عظیم [illegible] بعضی وجوہ [illegible]

روز میثاق وہی جو تھی سرمست
لطف یزدان سے پی کی جام الست
کہتی ہیں انکی بہتری ایجان
تین چیزوں سے تجھے کرتا ہوں بیان

امر کرتی ہو نیک کام سے تم
اور کرتی ہو منع تم سبکو
اور ایمان لاتی ہو حق پر

تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ط

امر باحکام شرع اکرم
کار بد سے کہ وفق شرع نہ ہو
بکلام خدا و پیغمبر

یہ جو ایمان حق ہوا ارشاد
سب لوازم ہیں اوسکے تمام اور

ہو وہی ثابت خدا پہ ایمان تب
کہ ہمارا ہے تمسے بہتر دین
پس اس آیت کو حق نے بھیجا

مان لیوی جو حکم یزدان سب
اور اولی ہیں تمسے ہم بیقین

بعض تفسیر میں ہے یوں تفسیر
جب ہوئے مدعی بلاف کذا

بولی اصحاب سے یہود عجب
اسطریقے سے سب اہل خلاف
اونکا قطع کلام فرمایا

وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم ۚ مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور جو ایمان لاتی اہل کتاب
ہوتا البتہ بہتر اونکا مآب
بعض اونمیں ہیں مومنان کرام
جسطرح سے فریق ابن سلام

اور بہت لوگ انمیں ہیں بیدین

لَن يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِن

اونکا احکام حق پہ نہیں یقین

يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنصَرُونَ ۝ ط

نہ تمہارا کرین ضرر بسیار
پر ستاوین بانسے بدکردار
اور اگر تمسے کارزار کرین
پیٹھ دین تمکو اور فرار کرین

پھر عدو کو وہی نہیں جاوین
نصرت خلق و حق نہ پھر پاوین
آگے اسکے ہی خوار ہونگے یان
وہی جو مقصود کلام قرآن ہین بیان

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ

یعنی ماری گئی ہی اون سب پر
ذلت و خواری ایسی دیدہ
جسجگہ پر کہ پائی جاوین سب
ساتھ جزیہ کی ہیں اگر جیسے

پر بعہد خدا کہ ہی اسلام
اور با عہد مومنان کرام
کہ وہ جزیہ ہے رسول اللہ
جسکے دینے سے پاتی ہیں وہ پناہ

یعنی قوم یہود بد انجام
رہتی ہیں وہی ذلیل و خوار مدام
غیر خوار کی اونکا کام نہین
پر جو دین خلیفہ لاویں یقین

اور کرین عہد مومنوں کی ساتھ
یعنی جزیہ ہیں انکو بات امت
یعنی عصمت ہے ہی نہ اونکو کا
غیر ان دو قواعد کی نہیں

پس خلاصہ ہے کہ انکی تیز
غیر جزیہ کی کچھ پناہ نہین
نہ حکومت سے اونکو ہو کچھ کام
ہوں رعایا مسلمانان کے مدام

اور کما لائی حق کی غصہ کو

وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ

کہ بظاہر اور باطن ونیز ہو

آگی اسکے بری دوستی کا بیان | يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً | کافروں سے بھی دوستی ہو نہان

مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ

اے وے لوگو جو لائے ہو ایمان | تم نہ ٹھہراو اتحاد نہان | غیر اپنی سے ہین جو قوم یہود | یا کہ ہین وے منافقان عنود

تمسے کرتی نہین ہین کوتاہی | ونکو دشمنی وہی منظور | دوست رکھتے ہین اوسکو سب وے لیف | جس سے تم رنج پاؤ اور تکلیف

نکلی پڑتی ہے دشمنی ناکام | اونکی مونہہ سے جو کرتی ہین کلام | اور جو کچھ چھپاوین اونکے صدور | زاید اوس سے ہے جسکا ہووے ظہور

ہمنے کر دین بیان تمہارے لئے | وہی نشانے جو کہی ہین سے لئے | تمکو جو عقل ہے اور دانائی | ہمنے ہر یک بیان وہ فرمائی

دیکھو اونکا محل ہو دو صدر | تا حقیقت سے ہووے تمکو خبر | کہ وے سب دوستان جانی ہین | یا کہ وے دشمنان نہانی ہین

شان اس آیت کا مجھے شان نزول | بعض مومن جو تھی صحابہ رسول | جب ہوئی ہمنشین اہل نفاق | باندھ کر اونکی ساتھ عہد وفاق

یا ہوئی وے یہود کی ہمدم | پیش آئی باتحاد اتم | ہو گئی اونسے اسقدر ہمراز | کہ چھپا نہ اون سے اپنا راز

تھی قرابت جو اونمین اور جوار | اونکو اصحاب جانتی تھی یار | راز دل کہتے برملا اون سے | بھید رکھتی نہ کچھ چھپا اون سے

پس اس آیت کو حق نے بھیجا | اوس صداقت سے منع فرمایا

هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

سنتے ہو تم وہی لوگ ہو جو تم | دوست رکھتی ہو اونکو ہر دم | اور نہ رکھتے ہین دوست تمکو | چاہتی ہین نہ تمکو وے بدخو

اور تم مانتی ہو اسی لوگو | بر خلاف اونکی سب کتابون کو | اور ملتی ہین تجھسی جس دم | کہتی ہین وے کہ لائے ایمان ہم

اور جب وے اکیلی ہو جاوین | کاٹ کر غصے انگلیان کہاوین | غصہ و قہر اور عداوت سے | اونکو ہے رنج جو ہو شقاوت سے

کہہ کہ تم دشمنی مین مرجاؤ | یعنی غصہ کو عمر بھر کہاؤ | بیشک و ریب ہے خدا دانا | راز اور بات سینے والی کا

قل کے مابعد ہے بیان جو کلام | اونکی حق مین دعای بد ہے تمام | سید الانبیا کو ہے وہ خطاب | تاکہ اونکی دعا سے ہون خراب

آگی اسکے جو کچھ ہوا ارشاد | اونکی بدخواہ ہین اوسکے مراد

إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ

وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

جو بلی ہو سو تمہاری تئین — شیئا ان اللہ بما تعملون محیط — کچھ بھلائی خوش اونکو آوی نہیں

جو پہونچی برائی کچھ تمکو — خوش ہوا اوس سی وہ فرقہ بد
اور جو اونکی جفا پہ صبر کرو — اور اونکی مخالطت سی ڈرو

تو نہ پہونچاویگا ضرر تمکو — مکر انکا ذرا کچھ اے لوگو
بیشک وہ رب حق عز وجل — کرتی جو کچھ وہی کام ہین وہ عمل

ہی محیط اور گھیرنے والا — یعنی اونکی شکیب تقوی کا
اب ہی جنگ احد کا ذکر بیان — کہ احد مین بھی مردم ایمان

پھر چلے تھے مصاف سی اندک — اور منافق بھی ڈالتی تھی شک

ع

واذ غدوت من اهلك تبوئ المؤمنين مقاعد للقتال والله سميع عليم

اور کیا وہ جبکہ وقت سحر — گھر سے نکلا تو اپنی ای مسرور
مومنونکو لگاتا تھا نے تو — جنگ کیو اسطی ٹہکانے تو

اور احتمد سنتے و آلا ہے — دلکی نیت کا سیکھے دانا ہے
بعض کہتے ہین تھا وہ بدر کا دن — یا کہ احزاب کا دن اوسکو گن

لیک ہی یون روایت اشہر — کہ وہ تھی غزوۂ احد کی سحر
عید رمضان سے ساتوان تھا دن — اور ہجرت سی تیسرا تھا سن

کہین اوس شب [illegible] — رونق افزا تھی عائشہ کی گھر
فقط اہل سمجھ یہی ارشاد — حضرت عائشہ ہین اوس سی مراد

اہل تحقیق سی ہی ان لو منقول — جب ہوئی رونق مدینہ رسول

بعد یک نیم سال ہجرت سے — حق تعالی کی فضل و نصرت سے
فتح ہی بدر کی ہوئی ممتاز — تھا وہ جملہ فتوح کا آغاز

ناگہ ان سے مومنونکی وہی مخذول — قدر ہفتاد تن ہوئی مقتول
اور ہفتاد قید مین آئے — مومنون نے اسیر فرمالے

تھی مقابل جو مردم کفار — سو ملکر کیا سبہونے قرار
آئی اگلی برس وہی کینہ جو — متفق ہوکی سب مدینہ کو

تھی سوار اور پیادہ تین ہزار — ابو سفیان اونکا تھا سردار
اسپ دو سی تھی اونکی آئی ہمراہ — اور زرہ سات سو ہی لائی سپاہ

اسپہی جب احد پہ وہی گمراہ — سنتے ہی حضرت رسول اللہ
آئی اصحاب مشورہ پیش — بیگر سے ہوئی صلاح اندیش

بولی اکثر صحابہ کا یہ سر — ہم لڑین اونسی شہر کی اندر
آپکی مرضی مبارک سب بھی — جنگ کرنیکو شہر اندر تھے

بعض اصحاب کے تھے خواہان — کہ لڑین اونسی سر میدان
کہتے حضرت سا تھی ولیکن — ہم لڑین معرکہ مین شیرانہ

بس بلایا نبی نی عبد اللہ — وہ جو ابن ابی تہا گمراہ
جب منافق وہ مشتاق ہوا — اسطرح ہی صلاح کا بدا

کہ نکلنا یہانسے ہی نہ صواب — شہر مین ہی لڑین وہی احباب
ہی ہمارا قدیم سے دستور — ہوتی ہین جنگ شہر سے منصور

جو نکلکر لڑائی لاتی ہین — [illegible] شکست کھاتی ہین
آپ بھی آئین غور فرماوین — [illegible]

سناتی حضرت کی پاس کو جھوٹ
اوسکی اغوا سی ہو گئی سب سست

اونھین سونی اونکو سمجھایا
کہ منافق نی تمکو بہکایا

قصہ کوتاه ہمرکاب رسول
آ ہی میدان مین صحاب رسول

گروه لیکر سات سو شخص ہمراه
رکھی رخنہ احد کا جا کی نگاه

حکم ترتیب دی لشکر کو
بولی کوه احد قفا ہو

اور مدینہ کو مونہہ کرین یکسر
پاوین حکم خدا سی فتح و ظفر

میسره کی لئی کیا ارشاد
کہ مسلط وہان پہ ہو مقدار

جملہ اصحاب کو کیا ارشاد
کہ مقابل ہون وہی باہل عناد

سامنا اعدا کی جب دو چار ہوئی
یکبیک گرم کارزار ہوئی

تھی جو کافر غرور سی سرمست
کہا گئی یکبیک وہی حملہ شکست

بر سر رخنہ تھا جو سست طریق
یعنی ابن جبیر کا وه فریق

دیکہکر اوس شکست کو فی الحال
حکم حضرت پہ کچھ کیا نہ خیال

گرچہ ابن جبیر مانع تھا
اوسکا وہی مانی نہین کہا

فتح ڈالی بدل شکست کے ساتھ
اپنی تائید کا اوٹھایا ہاتھ

پھر گئی حکم حق سی سوی فلک
پہنچی اپنی مقام پر وہی ملک

اور [illegible] دی تھی تمکو مدد

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

اور تم تھی ضعیف خوار کمال
یعنی رکھی تھی سپاه اور مال

لفظ بدر سی جگہ جو ہی ارشاد
اوس سی ہی جنگ چاه بدر مراد

بدر کہلاتی اصل مین وه کنوا
نام بانی کا اوسکی بدر ہوا

تا کہ توفیق شکر تم پاو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

آگی اسکی ہی وعدہ یزدان

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ

نصرت حق یعنی جو اونکی یار
لائی پہیر اونکو قوم کی سردار

جو توکل خدا پہ فرماوین
اہل ایمان تقویت پاوین

وه جو ابن جبیر کا تھا گروه
اوسکو بھیجا تھا سوی رخنہ کوه

حکم حضرت کا وه بجا لاوی
اوس سی زنہار وه نہ پہر آوی

اور جملہ مہاجر اور انصار
لیوین کوه حنین کو بسیار

میمنہ پر زبیر ابن عوام
حکم سے آپکی رکھی تھا قیام

بھیجا حمزه کو قلب لشکر پر
اور ملازم علی کو فرماکر

سنتے ہی سب مہاجر اور انصار
لائی یک حملہ بر سر کفار

اسقدر اونسی جنگ فرمائی
کہ اونھین زیست اپنی تنگ آئی

دیکھ کفار کو ہزیمت پر
آئی مومن غنیمت پر

سنتے ہی اونکی اوس ہزیمت کی
آئی لینی کو سب غنیمت کی

دیکھا یکبیک شکست شدید
سمجھی بیٹھا وہان کا غیر مفید

جب خلاف نبی اونھین پایا
منقلب حق نی کام فرمایا

وہی جو بھیجی ملک تھی نصرت پر
کہ وہی ہون مومنون کا ناصر و یار

آگی اسکی ہی جنگ بدر کا حال
جسمین نصرت خدا کی تھی بکمال

حقتعالی نی بدر مین بیحد

تیره اور تین سو تھی حملہ دلیر
چند اسپ و زره تھین اور شمشیر

تھا جو اوس جنگ کا وه چاه مقام
اس سبب سی ہی اوسکا نام

پس ڈرو تم خدا سی ای مردم
ای احد مین کرو خلاف نہ تم

منت ایزدی بجا لاؤ

بزبان نبی ہوا جو عیان

ربکم بثلٰثة الٰف من الملٰئکة منزلین

یاد کر اوسکو ای رسول امین
کیا کفایت کری نہیں تمکو
بدر میں پیش آوی نصرت سے

کہ مددگار رب تمہارا ہو
حق تعالٰی کی فضل و قدرت سے
آگی اسکے ہی جسطرح خطاب

بھیجی تمکو سوا تین ہزار
یا مددگار سوا احد کے دن
کہ پس از نفی قول ہی ایجاب

جب تو کہتا تھا مومنوں کی تئیں
ہون فلک سی اوتر کی ناصر یار
صبر و تقوی اگر کرین مومن

بلیٰ ان تصبروا وتتقوا ویاتوکم من فورھم ھٰذا یمددکم ربکم بخمسة الٰف من الملٰئکة مسومین

ربع

بلکہ جو تم کروگی صبر و قرار
اور پرہیز جو کروگی تم
تو پہنچی مدد تمہاری تئیں
کہ نشانی لگی ہوئی ہون ملک
یعنے لڑنیکو جب ہی جاتے تھے
جسطرح سنج صوف دل افروز

یعنے اللہ سی ڈروگے تم
رب تمہاری ای رسول امیں
یا نشان کردہ اسپ ہون یک رنگ
یک علامت بنائی سے تھے
تھا نشان ملائکہ اوس روز

اور تم پر یہی جوش سے آویں
بھر نا پید آوین پانچ ہزار
کہتی ہیں ہی یہ ایک رسم قدیم
فوج دم کرکے کی تو کرتی تھی سلیم
ہر فرشتہ کی ناصیہ پہ وہ تھا

یعنے دشمن سے تم کروند فرار
یا کہ حملہ ری دفعۃً لاوین
آسمان سے فرشتگان سوار
کہ جو کرتی ہیں فوج کو تسلیم
یک نشانی سی ای ستودہ شیم
اور گھوڑوں کی دم پہ اونکی نشان

وما جعله اللہ الا بشرٰی لکم ولتطمئن قلوبکم بہ وما النصر الا من عند اللہ العزیز الحکیم

اور کیا حق نی اوس مدد کو نہیں
اور تا آنکہ پکڑیں اطمینان
ورنہ کافی تھا اونکو ایک ملک
اور نہیں ہے مدد مگر حق ہی سی

پر خوشی کی لیے تمہاری تئیں
دل تمہاری ہو وعدہ پر ذی ایمان
کہ وہی کفار ہوتی سب مہلک
کام اوسکا ہی نیک سرتاسر

کہ وہ غالب ہے ای فرشتہ سرشت
کرنیوالا ہی حکم کا سب سے

لیقطع طرفا من الذین کفروا او یکبتھم فینقلبوا خائبین

آگی اسکے ہی علت تائید
تاکہ حق کاٹ ڈالی ایک فریق
یا کہ گون سار اونکو فرماوی
کفروا ہی جو اسجگہ ارشاد
اور سرتن او نسی قیدی ہوئے
تاکہ صبر اور شکر سے تک

یعنے ہووی جو کچھ مدد سے مفید
بعض مردم سے ہووی جو کچھ نہ ریت

قہر سی اونکو خوار فرماوی
ہیں سران قریش اوس سے مراد
نامراد اور ناامید ہوئے
پیش آوین مصیبت غم

پھر وہ پھر جائیں ناامید تمام
پہنچی اونکی تئیں شکست عظیم
ہی احد میں جو حال ہے ہر بیان
بدر کا متصل شکر و سپاہ

ای نہ ہوا اونکو کچھ مراد سے کام
اونسی ستر ہوئی قتیل لئیم
اور یہ بھی ہے حکمت صریح عیان
اور کہ صبر تو احد میں قیام

لکہہ تمہ احد کا اب تو سلام
تاکہ اون کا فرونسے ہو اب رواج
چھوڑ رخنہ کو تم نہ ہو نکسیر
صرف ابن جبیر چند نفر
حملہ آور ہوی یک ناگاہ
عم حضرت ہوئے شہید وہان
سب ستی انسی زیادہ شدید
سنکے حال شہادت اصحاب
کر دعا بدلو کرین نفرین
یعنی تیرا کچہ اختیار نہین
یا کہ دیوی عذاب حق اونکو
تھا آوی مراد الا آن
عطف ہی وہ لیقطع پہ عیان
یا وہ توڑ ہی فریق اعدا کو

بعض تفسیر مین ہی جو اوثاتم
مال اسباب کرلی وہ تاراج
رخنہ انداز حکم پیغمبر
رہ گئی جیب کہ حفظ حسیر
ہیرے لشکر رسول اللہ
یعنی حمزہ سعید کو ن وہان
وانت حضرت کا جو کیا تھا شہید
سنیا حال عم جلد آب
سارا اونکا دشمنان دسے تیز

لیس لک من الامر شیء او یتوب علیہم او یعذبہم فانہم ظالمون ۝

اسجگہ پر ہی الیتوب وہ زمین
اوسکی معنی کو یون کیا ہی بیان
یا کہ اونکو شکست فاحش ہو

بعض تفسیر مین ہی ابن سعید
کہ خدا ہی تمہارا اصحاب و یار
یا کہ توبہ دیوی وہ سب مومن

پھر ملا جب رفیق ابن جبیر
گرچہ ابن جبیر اونکی تئین
پر نہ مانی کسینے اونکی بات
تھے جو کہا کی ہوی شکست عنید
لاے اصحاب تھا تب جنگ
کیا لکہون ظلم کافران عنود
بعض تفسیر مین ہی یون مرقوم
شاید عم کو اپنی کرکی نظر
اگلی آیت کو حق نی بھیجوایا

زیر باطریق ابن جبیر
تھا لہو کہ جاو تم نہ کہین
سب گئے پانچ رہ گئی باست
کرکے ابن جبیر کو وہ شہید
کہ ہوی اونپہ استقامت تنگ
روی حضرت گیا تھا خون آلود
کہ رسول خدا ہوی مغموم
قصد کرنی لگی یہ پیغمبر
اس لیا دہی منع فرمایا
پر خدا پھیر دیوی یا اونکی تئین
کہ وہی کرتی ہین ظلم سب بدخو
کیا تھا قصد اوس سے ہی تردید
ایک شی سی جو ذکر ہین جاید
یا کہ ہی وہ عذاب حشر کید

وللہ ما فی السموت وما فی الارض یغفر لمن یشاء ویعذب من یشاء واللہ غفور رحیم ۝

اور ہی ملک خاص حق کی تئین
بخشدی جسکو چاہی وہ مکرم
غور دلسی کر اہل اسلام
کہ نہ تھا موجب شکست مگر
تھا فقط اک خلاف کا ذرہ سبب

اور جسی چاہی دی عذاب الیم
یا جو دیکہ تھا وہ مال حلال
ترک حکم جناب پیغمبر
ورنہ ہوتی شکست انکو کب

اور بڑا ان ہی بخشنی والا
مال کفار جو غنیمت ہو
تھی جو ابن جبیر کی وہ یار
کسطرح سے نجات وہ پاوی

جو ہی افلاک مین اور جو ہی زمین
مہربان ہے وہ اپنی بندونکا
پھر وہ کیون موجب ہزیمت ہو
ترک رخنہ تھا اونکا رخنہ کا
مال جو کوئی سود کہا دی

یا ایہا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفۃ

وہ نہ بیان جو کرنا ہو تم
اور ڈرو حق سے تا کہ پاؤ فلاح تم
سو خدا ہی ہو جسکا رحم و طریق
ان کا مال اپنا لیتا ہے

دونا دونی ہے بہشت طراوتم
کب ہو توفیق طاعت اوسکی تمیز
اور سکے بخل کمال ہے ال
کسطرح سے بھلا وہ دیوی جان

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

کہ بچے کی تم کرو اصلاح
اوسکو کب ہو جیا وکی توفیق
کہ جسکو وہ مفت دیتا ہے

مجتنب جو حرام سے ہو ہنر
کہا وہی جو کوئی شخص سود کا
مسئلہ ال ... جو کوئی عباس

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ

اور بچو آگ سے کہ ہے تیار
یعنے اسطرح کی کرو تم کام
اور بالعرض مشغول شئے

از پی کافران بدکردار
کافر خلکی کہ رہی بالذات
اور کفار کے لیے تعذیب

کہ تمہارا نہ آگ میں ہو مقام
اوسکو سید الیا ہی حق نے یقین

ایسے اقوال کہ السعود مفتا
یا کہ مومن کو اوس میں ہو نہ عذاب

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور کرو تم اطاعت یزدان
تا کہ ہی بچاو مہربان تم
اور جلدی سے بچاو اے مردم
یعنے جو مغفرت کے ہیں اسباب
یا فرائض ہیں یا کہ سنتیں جہاں
کہ نہیں پاس کل کے وہ نہاں

اور نافرمان رسول کا فرمان
پاؤ الطاف جاودانی تم
اوس سے ملزوم مغفرت ہے اور
یا شہادت ہے البتہ وہ سعد
ای کلمہ شہادت کہ بیان
کرتے ہیں تو یہ مسارعت
بلکہ ہی پاس دل کے وہ نہان

دو دو بخشش پہ اپنی رب کے تم
تم بجا لاؤ اونکو زود شتاب
اہل تحقیق سے ہے جوں ارشاد

مغفرت سے ہی جو جسکا ارشاد
کروہ توبہ ہی اور استغفار
وہی جو ہیں ہر ورہ عرفان

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

عرض جسکا ہی آسمان و زمین

اسلیے صرف عرض ہے ارشاد

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

اور دوڑو سوے بہشت بریں
یعنے تیار کر گئے وہ بہشت
اہل تقوی کا ہی بنا کر گئے ان

کہ وہ طول اوسکا فہم سے ہے بعید
اونکو جو متقی ہیں نیک سرشت
اونکی انواع ہیں عطا کے آن

ای طول بہشت
در فہم انسان
نگنجد ۱۲

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

وہی جو کرتے ہیں خرچ اپنا مال
اور وہی کرتے ہیں بند غصہ کو
اور کسی سے ہو بُرا بدِست

باوجود بدلہ اونکو قدرت ہو
وہی جو ہیں نیکی کرے احسان دوست

اور لوگونکو کرتے ہیں معاف
ہر نکوئی سے اوسکو بہتر جان

اور عسر میں ہو جیسا کہ ال یسر
جو خطا ہو گناہ کرتے ہیں جو ان سے ہو خطا
کر برائی جو کرے احسان

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ

دی ہمیشہ کو اونمین رہ جاودان	استقامت کے جائنگے پاوین	اور اچھا ہی اونکا جو بدل	کرنیوالی ہین جو نیک عمل

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

گذری ہین تمسے آگے دستور			سخت ورحت اور غموم و سرور
بس پھرو تم زمین مین ہر دم	دیکھو شہر ثمود و لوط کو تم	کسطرح ہے ہوا ہی اونکا مآل	کرتی تکذیب تھی جو بد اعمال
یعنے ہی رسم کافرونکی قدیم	کر دی لڑتے تھے انبیا سے ہم	پوچھو ہر ایک ملک کا مرسوم	تاکہ یہ بات تمکو ہو معلوم
کرتی آئی ہین انبیا پہ جور	اسمین اب تم کرو تامل و غور	پر ہوی ہین ہی آخرش برباد	جسطرح ثمود و لوط اور عاد
کر خلاصہ کو اسکی تو معلوم	بعض تفسیر مین ہے جو مرقوم	کہ بجنگ احد ہوی جو شہید	قدر ہفتاد تن صحابہ شہید

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

یہ جو آیت ہے اسجگہ ارشاد			اوس سے ہے تقویت نبی کی مراد
یعنے یہ قصہ احد اور بدر			یا یہ قرآن ای رفیع القدر
ہی بیان از برای مردم عام	یعنے حق مین ہے اونکے سب کلام	اور ہی اونکو یہ ہدایت و پند	جسکا تقوی ہے مرتبہ ہی بلند

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

اور سست و ضعیف ہو نہ تم	یعنی جنگ احد مین ای مردم	اور مت کھاو غم مصائب پر	اور تمہین ہو بلند اور برتر
جو تم ایمان رکھنی والی ہو	لذت خلد چکھنے والے ہو	ای شہیدونکا ہی نعیم مقر	جا ہی کفار ہو جحیم و سقر
کہتے ہین جب احد کی اور رسول	درہ کوہ مین جو لاتی تھی ول	یون لکارا تھا ابوسفیان	کہ ہوا اہل درہ کی اور روان
ہم رکاب نبی تھی جو مومن	کرنی سستی لگی ہی اوسدن سب	تب اس آیت کو حق نے بھجوایا	دغدغہ اونکا دور فرمایا

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

گر لگے ہین تمہارے زخم یہان			لگ چکی زخم کافرونکی عیان
بدر مین کافرون نے کہائی زخم	قتل ہو کر احد مین پائی زخم	اور یہ دن ہم بدلتی لاتی ہین	باری باری سی یعنی آتی ہین
اتنی لوگون ہین وہ نوبت بنوبت	گاہ عشرت اور گاہ نکبت ستم	ہو گئی اول احد مین قتیل	بیس اور چند کافران ذلیل
پھر ہوی ستر صحابہ انصار	اور اچھا ہی پانچ شخص ای یار	پہنچے روز احد شہادت کو	سب عزت و سعادت کو
قتل ازین جنگ بدر مین مرد اونکے	ہو گئے کافرونکے تھے سر ملد	بس خداوند نے کیا ارشاد	کہ ہوی صحابہ قتل اہل عناد

۵ حمزہ بن عبد المطلب و عبد اللہ بن جحش و مصعب بن عمیر و عثمان بن شماس و سعد مولی عتبہ رضی اللہ عنہم ۱۲

وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افان مات او قتل انقلبتم علی اعقابکم ومن ینقلب علی عقبیه فلن یضر الله شیئا وسیجزی الله الشاکرین

اور محمد نہیں ہیں مگر رسول
اوس سے پہلے گئی ہیں گذر رسول
اولٹی پھر جاوگی سب ایک دم
اور البتہ وہی جزا یزدان
ہی اکتسی ... سخت عتاب
تجھے رضا مین سری بھی کرم
زندہ ہوی رسول یا کہ نہو
ہی سزاوار ہو شکی تحسین
یعنی حضرت وفات جب پاوین
پھر گئی بعض کی صدیق
آگئی اسکے کیا خدا نے بیان
اور کسی شخص کو نہین شایان
لکھ رکھا ایک وقت ٹھہرا کر
حق نے جس حکم کو کیا ارشاد
موت وعدہ پہ جب ہوئی ہو جب
جب تلک ان قضا کا آوے نہین

بیشتر انبیا و پیغمبر
اپنی پاون اور ایڑیون پر تم
کرنیوالی جو شکر کے ہین بیان
پھر گئی تھی احد مین جو اصحاب
بھاگنی سے اونھین نہ آئی شرم
حملہ معروف دین حق پہ ہو
کہ نہ چھوڑین رضا حق اور نبیان
کہنے لگے شخص دین سے پھر جاوین
راہ اسلام سے علی التحقیق

کیا جو مرجاوی یا وہ مارا جاوے
اور جو پھر جاوے اپنی پاون پر
شادی و غم پہ شکر کرتی ہین
یعنی شایان شان تھا نہین
جو کہ معروف کار زار تھی
یعنی یاوی اگر رسول وفات
اسمین ہی یک اشارت نہان
پس جسمین خبر ہوئی رسول وفات
اور بعضون کا قتل فرمایا

وہ تو ہی یک پیمبر مقبول
یعنی وہ انتظار ہر دو سرا کے
پس خدا کو نہ پہونچے کوئی ضرر
کافرون سے نہین ڈرتی ہر
اور ہی پیرن پہ پھر نا اونکی
کیلیے در پی فرار تھی
یا شہادت کی پاوی وہ دنیا
سمجھ کر سلام او سکو بیان
پھر گئے چند مردمان مقبول
بعض تفسیر مین ہی جو ن آیا
کہ ہمیشہ کوئی رہی نہ یہان
کہ مری بی مشیت یزدان

وما کان لنفس ان تموت الا باذن الله کتابا مؤجلا

موت کا حکم حق نی البشر
تا کہ مومن دل ہون صبح جہاد
ہون بے مردانہ جنگ مین مصروف
کوئی رنجھا موت پاوی نہین

لوح محفوظ پر کیا جو رقم
معرکہ مین وہی آوین شیر انہ
جو اجل وقت پر مقدر ہے
وقت مرنیکا جبکہ آجاوی

اوسکی اک آن ہو نہ بیش او کم
جنگ کرتی ہین دلیرانہ
پھر سنبھلا اونکا کیا ڈر ہے
کوئی کیسے نجات پا جاوی

ومن یرد ثواب الدنیا نؤته منها ومن یرد ثواب الآخرة نؤته منها وسنجزی الشاکرین

اور جو کوئی شخص کسی جہاد
دنیوی دنیا ہم نصیبا اسکو
اسی مقدر کرین قریب اوسکو
اور جو کوئی کرینگے نیک عمل
اجر دنیا کا رکھتا ہو مراد
چاہی عقبی کا اجر او بدل

اوسکو عقبے سے ہم کرین بکریم
یعنی ایمان پر رکھی جو قیام
حور و خلد و قصور اور نعیم
رزق دنیا مین یا دی اپنا کام
اور دنیوین کے ہم شتاب جزا
پر جو کوئی کہ شکر و ما وی
شکر والون کو رحمت فرما
بس بیا خدا و بیش آوی

وَكَأَيِّنْ مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ

اور بہت تھی نبی و پیغمبر
وہ جو بہیجا اونہین براہ خدا
اور خدا دوست اونکو رکہتا ہے
یا کہ ربی ہی اوس پہ نام
انکی تعریض ہی مراد بیان
ای لکھا دی نہین وہ خطا ان
اور نہ تھی بلت بیونگی مگر
مدد کر سکے جو تھی ہمراہ

کہ لڑے جنکے ساتھ ہین مل کر
یعنی تکلیف رنج اور ایذا
کام صبر و ثبات جنکا ہے
جسمین ہو وے بیش برابر اونکا قیام
بلتے تھے جو وہی نحط امان

ملا بیا خدا لہ تھی [illegible]
اور نہین سست و ناتوان [illegible]
نعطریقی جو ہی بیان ارشاد
ما استکانوا جو ہی بیان [illegible]
سب ہی لب اپنی پاس آئی

پھر وہ طالب گئے نہ اوس سے ہار
اور نہین وہ سکے نیم جان ہو کے
ملا ذیان [illegible] اس سے [illegible]
اور سے تعریض بعض [illegible]
کر گئے [illegible] کہ خط وہ لکھ دی
چل سکے ہمراہ پیش جو [illegible]
ہاتھ سے کافرونکی اونکی قول
اس روش حضرت خدا سے کلام

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا

یون ہی کہتی تھی عجز بیکسیر
یعنی حیلہ وہی طلب امان الہ
یعنی جسوقت ہو گئی مقتول
تو وہی کرنے لگے عجز تمام

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

رب ہماری معاف ہمکو کر
اور مضبوط رکھ ہمارے قدم
پس اجابت دعا کو فرمایا
تو ہماری گناہ سر تا سر
تا کرین جنگ کافرون سی ہم
اور ہوا ہمسے جسقدر اسراف
اور مدد ہمکو دی تو اہی اللہ
کام اپنی ہین کر تو اوسکو معاف
قوم کفار پر یک ناگاہ
اگلی آیت مین جسطرح آیا

فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ

پھر دیا فتح اور غنایم کو
اونکو حق نے کہ اجر دنیا ہو

ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ
كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ

اور دیا آخرت کا خوب ثواب
اور خدا چاہتا ہی انکو مدام
ای وہ لوگو جو لائی ہو ایمان
تو تمہین پیر دینگی وہی کفار
کہ وہ جنت ہی یعنی باب
وہی جو کرتی ہین نیکیونکی کام
جو کہا کافرونکا تم لو مان
پانی والی زیان اور ٹوٹا

الٹے پون پر تمہارے بدکردار
پس پھر والی الٹیان [illegible]

ای ضلالت مین گر کئی گر — دونو عالم مین تم زیان پاؤ — اسکا ارشاد ہی مین کہ تھی اٹھان — یعنے خط امان بوسفیان
اہل تحقیق نی یہ فرمایا — کہ منافق نی وقت جب پایا — مومنونکو شکستہ دل پاکر — سب اونکو خستہ دل پاکر
آئی الزام سی منافق پیش — اسطرح ہوئی فساد اندیش — کہ ہوا منقضی عہد رسول — ہو منو جاؤ امر دین کو بھول
پھر گئی سر سے کفر مین آکر — دین سے ایمان سے اپنی پھر جاؤ — پس خداوند نی کیا ارشاد — کہ نہ تم دشمنو کی ہو منقاد

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ

بلکہ اللہ ہی تمھارا یار — ای مددگار ناصر سرکار
اور وہ بہترین یار اسے — بہترین مددگار ان سے — ہی وہ اولی ہر ایک مولی سی — بلکہ اولی ہر ایک اولی سی

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا

بجائے حجت و برہان ۱۲

ڈالدین ہم شتاب الیسے رعب — کافرونکی دلونمین ہیبت و رعب — کہ اونہون نی شریک ٹھہرایا — اپنی آپ اوسکو حقیقتا کا
اوسنی جس چیز کی نہ دی آج تک — کوئی برہان اور سند بھیجا — یعنے ہین غیر حجت مستدل — قائل شرک حق عزوجل
ہوتی کوئی دلیل اور برہان — بھیجا اوسکو حضرت یزدان — نفی برہان اس سے ہی مقصود — تا کہ سب عذر اونکا ہو مفقود

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ

اور ٹھکانا ہی اونکا نار سقر — اور برا ہی وہ ظالمونکا مقر
تھے جو جنگ احد مین بعض اصحاب — اسکے آگے ہی اونکی حق مین خطاب

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ

اور سچ جسے کر چکا حق تو — اپنی قول و قرار وعدہ کو — جبکہ تم مارنی لگی جان سے — اونکو اوس حق کے اذن و فرمان سے
تا وقتیکہ تم ہوئی نامرد — یعنے سست و ضعیف الدل سرد — اور کیا جب تنازع تھی سر — کام مین جنگ کی بیک بیک
اور نبی خلاف فرمایا — بعد اسکی کہ تمکو دکھلایا — تمنی اوسکو کہ چاہتی تھے تم — ای غنیمت اور فتح ای مردم
یعنے آغاز جنگ تھی مومن — غالب دشمنان احد کی اون — اونکی مغلوب تھے جو سب کفار — تا سمجھیکہ ڈالکی تھی ہی یار
صورت فتح تھی ہو نمود تحقیق — بھاگنے تھے وہی عند وقت — وہ جو تھا وعدہ ظفر موعود — اوسنے پکڑا تھا حکم ہو گئے
لیک مشروط صبر تھی وہ ظفر — جو نہ ٹھہری تھی شرط اپنے پر — لیک بیک انقلاب کا ہوا — قسمت مومنان فرار ہوا
تھے جو ابن جبیر کے ہمراہ — تیر انداز آدمی پنجاہ — دیکھتی تھے ہزیمت کفار — آئی لینے غنیمت کفار

بعض تفسیروں میں ہی یوں منقول — جبکہ ابن ابی ہوا مسئول — کہ ہی انصار ہم ہی مقتول — اہل خزرج حضرت ہیں ملول

تب لگا کہنے یوں اونکی تمیز — کہ ہمارا کچھ اختیار نہیں — ہیں نقصانات ہی کئی چکا اونکو — کہ مدینہ سے تم نہ باہر ہو

قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا

کیا ہے مصلحت کو قبول — اسطرح سی ہوں اب ہم مقتول

کہ کہ سب کام ہے خدا کی ہاتھ — فتح و نصرت ہے اوسکی فرمان ساتھ

کرتی اپنی جیوں میں وہ نہان — وہ جو تجھکو نکرسکیں ہیں عیاں — کہتے خلوت میں ہیں یہی رو ساتھ — کام ہوتا جو کچھ ہماری ہاتھ

تو نہ ماری یہاں یہ جاتی ہم — نہ ہی شکست اسطرح نہ کہاتی ہم

قُلْ لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ

کہ گہروں میں جو اپنی ہوتی تم — یعنی باہر نہ آتی اے مرم

بیگمان وہی نکلتے سب باہر — ماری جانا لکھا گیا جن پر — جانب قتل گاہ آتی سب — انہی مقتل کی اور جاتی سب

یا کہ تہا جن پہ مارا موقوف — سو مقتل کے سوتی وہی مصروف — مارتی کافر نکو جا کی وہاں — سب کا حکم تہا کہ دین وہی جان

آگی اسکے ہے حکمت باری — جیلے و شکست تہی طاری

وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

اور تا آنکہ آزماوی خدا — وہ جو سینوں میں ہے تمہاری چھپا

اور تا آنکہ پاک فرماوی — جو دلوں میں تمہاری آجاوی — اور ہی اللہ جاننے والا — راز او بھید سینے والی کا

اب خلاصہ کہ اسکا تو معلوم — بعض تفسیر میں ہے جیوں قوم — یعنی ہوتا تہا جسکو شہید — حکم یزدان سی ہی بچا وعید

اور جسکی نصیب میں تہا قرار — اوس نے پکڑا اونکو یہ قرار — اور جو سید نہیں رہی قائم — اونکہ آتی کہ ہو گئے نائم

بعد خواب خفیف او نعاس — ہوگیا دور اونکا خوف و ہراس — جب تلک تہا نعاس یاروں پہ — رکہتے تہی غش خواب بغیر

بعد اوسکے ہوئی جو ہشیار — کی لڑائی کے سینے تیار — سست رکہتے تہی جو کوئی ایمان — کہتے اک دوسرے سے تہی یہ نہان

کہ ہمارا کچھ اختیار سبہی ہے — ہاتہ میں کچھ ہماری کا بہی ہے — کہتے منہ سے یہی کلام بہ دل — جانتی جو جیسے ہیں اہل کمال

ای ہمارا اپنا ہی کچھ کام — یا کہ بیکی ہی پس لے شکست تمام — یا کہ تہی خواہش خدا جس — اوسکو ظاہر کیا ہی ای دلبر

تہا ہمارا اقتدار او ہمیں — تہا خدا ہی کا اختیار او ہمیں — اور نیت میں اونکی تہا سوی — یعنی باطن میں اونکی یوں مطلع

کہ مدینہ سی ہی لڑتی جو نکل — نہ کیا اونکی مشورت پہ عمل — پہونچی اسوا سطی شکست اونکو — کردیا ہر طرح سے پست انکو

نصف

ملہ
ای از قتل و جراحت ۱۲

دونو معنے کا الیستود ہا تیگا | اونکو عمدی دیا یہ جواب | یعنے حکمت یہ حق کو تھی منظور | کہ نفاق اور وفاق کا ہو ظہور

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ

بیشک انوہی جو ہٹ گئی تم مین | یعنے پیچھے پلٹ گئے تم مین
مل گئیں دو جماعتیں جسدن | یعنے بھاگے احد مین جو مومن

اونکو شیطان نی ڈگایا تھا | سبب بعض جو کمایا تھا
وسوسہ مین پڑے وہ شیطان کے | ہو گئے پای بند عصیان کے

اور بیشک کیا خدا نے معاف | اونسی سرزد ہوا جو امر خلاف
بیشک آمرزگار ہی یزدان | سب سے بردبار ہی یزدان

یون ہے موضح مین اسجگہ مرقوم | کہ ہوا اس کلام سی مفہوم
وہی جو اونس کہ گئی تھی فرار | نہ رہا اونپہ کچہ گناہ سی بار

ہی عفا اللہ اسجگہ جو ذکر | اک اشارہ ہے اوسمین کر تو فکر
یعنے المومنان تک تھا د | نکرو سرزنش سے اونکو یاد

کردیا حق نی عفو اونکی تئین | **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا** | سرزنش کے وہی مستحق نہین

كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَّوْ كَانُوا عِندَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا

سو نہو اونکی طرح تم سست ہو | وہی جو انکار لائی ہین بدخو
اور کہیں اپنے بھائیوں کی تئین | لشکے ہووین یا برادر دین

جب سفر کو زمین پہ جاتے | اور وہی اوس سفر مین مرجاتے
یا کہ ہوتی وہی غازیان جہاد | لڑکے مرجاتی وہی باہل عناد

کہ جو ہم پاس ہوتی وہی اخوان | یعنے کرتی نہین ہی نقل مکان
تو نہ مرتی سفر مین بیچارے | اور نہ جاتی غزا مین وی مارے

بس ہے لائق یہ مومنو تمکو | **لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ** | کہ تم اس قول مین مخالف ہو

تاکہ فرماوی حضرت یزدان | اسکو حسرت دلونمین اونکی عیان
یعنے حق اوس محال کے تئین | یا کہ اونکی گمان کو اندیشہ دین

کر وہی اونکی دلونمین حسرت وغم | تاکہ معلوم ہو بوجہ اتم
ای جو اپنی وطن مین مرجاوین | تو وہی حسرت دلونمین کہاوین

کہ وطن ہی تمکو نہ منع کری | **وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ** | غیر حکم خدا کوئی نہ مری

اور سبکو خدا جلاتا ہے | نہ حذر کوئی پیش آتا ہے
اور وہ مارتا ہی سبکے تئین | مارتا ہی سفر اور جنگ نہین

اور خدا ہی بعد بد الاعمال | **وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي** | تم جو کرتے ہو دیکھنے والا

سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

ع

دوم المسلمون الا اثنا عشر رجلا ۱۲

اور اگر مارے جاؤ تم بجہاد
تو ہی بخشش خدا کی اور رحمت
اور جو کوئی جہاد میں شہید
قتل اور موت پر جو ہی موعود

راہ یزدان میں ستودہ نہاد
بہتر اوس چیز سے کہ با جمعیت
یا کہ مرجائے خود بخود و سعید
بخشش اور رحمت سراسر سود

یا کہ مرجاؤ خود بخود جو تم
جمع کرتی ہیں یعنی اکثر مال
بخشش اور رحمت خدا پاؤ گے
پھر وہی جاوین یا کہ ہی جاویں

یعنے حق کی رضا میں ایکدم
یعنے مصروف ہو بسعی کمال
جمع اموال کی کیا پاوے
کسلئے اونکی واسطے غم کھایا

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَی اللّٰہِ تُحْشَرُوْنَ

جمع غائب ہے حصر کا ہے سبب
اور مرجاؤ یا قتیل ہو تم
پس افسوس و غم کرو نہ تم
اس جہاں کی نہ زیست ہے نہ حیات

ہا ہتے ہے کافرونکی ایکدم
کہ وہ حکم خدا سے انکار

بیگمان حق کی پاس جاؤ گے
موت سے جو نہیں ہے کو گریز

پہنچتے حاضر ہیں اور قیامت میں
اکٹھے ہو کر وہاں سب آؤ گے
ہوتی تم کیوں ہو مشکل تقدیر
ذکر ہو قتل کا کافرونکی عزیز

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

پس بانت رحمت یزدان
اور جو ہوتا تو اے رسول امین
پس تو اونکو معاف کر تقصیر
کام میں یعنی وہ جو پیش آیا
بیگمان چاہتا ہے حق اوسکو
ہے روایت کہ سید الابرار
گرم اخلاق تھے اور دلجوئی
لیک تفسیر دلو میں رقم
اوس سے آزردہ ہو گی چاہا تھا
جو مدد حق تمہارے فرما وے
جو ترک ہو اور مدد نہ کرے وہ یار

سخت گو سخت دل سر کین
اور بخشش کے اونکی کر تدبیر
پھر جو تو قصد کیا تو لایا
جو توکل کا کرنے والا ہو
جب ملاقی ہوئی با اہل فرار
صرف اشفاق تھے اور جو شخص
یوں ہے وجہ نزول ایہ ہمدم
کہ تھے پھر مشورت میں لیکن اوس

بیگمان بھاگ جاتی وہی اصحاب
اور کیا اونسی مشورہ کر تو
تو بھروسا کر اور توکل تام
متوکل وہی کہ جسکے تمام
اونسی نرمی کی سابقہ شہ آئے
پس اس آیت کو حق نے بھجوایا
شاید اہل فرار کا اقرار
پس سفارش ہے یہ کیا ارشاد

نرم ہے تو برائے مہربان
گر درشتی سے اے بانید خطاب
اے لیا اونسی مشورہ کر تو
حق تعالےٰ یہ اے بلند مقام
خوف امید سے سعد کے بھیز
کچھ درشتی نہ درمیان لائے
کہ تیرا نرم دل ہے فرمایا
ہو تشکر رنج سید الابرار
کہ تمہیں مشورت سے ہے مراد
کوئی غالب تم پہ ہو جاوے
پھر نہ غالب کوئی ہوا نہ شفا

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ

اور اگر چھوڑ دیوے حق تمکو | پھر بھلا کون شخص ایسا ہو
کہ تمہاری کری مددگاری | بعد اوسکی کہ چھوڑ دیوی باری
[illegible] | پھر بھلا کون یار تھا اوسن
اور خدا کی کرم پہ ہے شایان | اعتماد اونکو جو کہین ایمان

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

اور نہین ہے کسی نبی کا کام | کہ چھپاوی کچھ اسی بلند مقام
اور جو شخص کچھ چھپاویگا | اوس خیانت کو اپنی لاویگا
دن قیامت کے جو برسر اشہاد | کہ وہی روز عدلت اور داد
پھر دیا جائیگا تمام بدل | اوسکو جو کچھ کیا ہو عمل
اور وہی لوگ سب بوقت جزا | نکیے جاوینگے ستم او جفا
یعنے جیسے عمل کئی وین گے | وفق اونکی جزا وہی پاوینگے
یون حدیث صحیح مین آیا | ایک کنہ رسن کوئی لایا
نہ بٹا تھا ہنوز لوٹ کا مال | دیئی حضرت کو وہ لگا فی الحال
نکیا آپنی قبول اوسکو | سمجھے ستا یا غلول اوسکو
بولی حضرت کہ رکہنا وسکو نگاہ | دن قیامت کے لاوی ہمراہ
اہل تحقیق نی کیا ہی بیان | کہ اس آیت سے ہے مراد ایجان
دل اہل نفاق کی تالیف | کہ وہی ہو گئی تھی سست و ضعیف
تا نہ لادین خیال وہی رسول | دلمین آزردہ اونسے ہین اور ملول
کہ جو ظاہر مین کر دیا ہی معاف | لیک ہمسے ہے دل اونکا صاف
پس خداوند نی کیا ارشاد | کہ نہین انبیا کی ہی یہ نہاد
ہوتی ہین جس طرح وہی ایک ہی اور | نہ کہ ظاہر مین صاف دلمین جور
یا کہ اسواسطے ہے اسکا نزول | تا نہ لاوین گمان صحابہ رسول
کہ غنیمت کی مال کو نہ بہا | نہ چھپاتی ہین سید الابرار
یا یہ آیت ہے اسلیے ارشاد | تا کہ روا وس سے بعض کے ہو مراد
بعضے اصحاب اقربای رسول | جب لگے کرنے التجای رسول
کہ غنیمت کی مال سے ہمکو | ضعفا سی زر زیادہ دو
تب اس آیت کو لائی روح امین | کہ خیانت روا نبی کو نہین

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ

کیا وہ جو مرضی خدا پہ چلا | اسی خیانت رکھی اوس نے روا
مثل اوسکے ہی جو کما لایا | غصہ و خشم حقتعالی کا

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اور خائن کا ہی مقام سقر | اور ہی وہ برے جگہ او مقر
وہی گروہ اہل رضوان | اونکو ہین مرتبے خدا کے یہان
اور رتبہ دیکھتا ہی اونکی تمیز | جو وہی کرتی ہین رسول امین
اسی امانت کو دیکھتا ہے خدا | او خیانت کو دیکھتا ہی خدا

یعنی خائن ہو جو کوئی اولیا ۔ سب برابر وہ مرتبہ میں نہیں ۔ یا برابر نہ خلق کے ہیں رسول ۔ اونسے سرزد نہووی غدر و غلول

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

حق نے احسان مومنوں پہ کیا ۔ کہ جو اونمیں رسول بھیج دیا ۔ آپس اونکی سے ہے وہ پیغمبر ۔ پڑھتا حق کی ہے آیتیں اونپر

اور کرتا ہے پاک اونکی تمیز ۔ اسی نواری ہی وہ پیغمبر ہین ۔ اور قرآن اونہیں سکھاتا ہے ۔ اور حکمت اونہیں بتاتا ہے

اور وہی بیشک صریح تھے گمراہ ۔ قبل از بعثت رسول اللہ ۔ پہلے تاریک تھا زمین و زمن ۔ نور نبی سے ہوگیا روشن

أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا

کیا تمہیں جبکہ پہونچی اک شکست ۔ قتل اور زخم سے ہوئی تم پست

کہ تحقیق تمنے پہونچایا ۔ اوس سے دو مثل وہ جواب پایا ۔ اونکو دن بدر کی تم اے اصحاب ۔ کر چکے ہو دو چند اس سے خراب

یہ جو ہارے تمہے احد کے دن ۔ جملہ ستر تھے اور وہ ہین ۔ بدر کی روز کو کرو تم یاد ۔ قتل ستر اور قید تھی ہفتاد

قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ

یعنے ہفتاد قتل فرماسے ۔ کہنے ہو تم کہاں سے یہ آیا ۔ اور ہفتاد تم پکڑ لائے ۔ کیوں تعجب ہے تمنے فرمایا

کہ وہ اپنی جیونکی پاس سے ہے ۔ اے پیمبر خلاف و پاس سے ہے ۔ یعنے جو بدر میں کیی تھی تقصیر ۔ اونکی بدلی ہوا ہے اسکا ظہور

پہلے تمسے ہوئی تھی وہ تقصیر ۔ کہ نہیں تمنے مار ڈالی اسیر ۔ مال لے کر سبکو چھوڑ دیا ۔ حکم حضرت پہ کچھ عمل نہ کیا

تمسے کہتے رہے پیمبر دین ۔ کہ اگر چھوڑتے ہو اونکو تین ۔ تو ہین تمسے شہید ستر تن ۔ تم پہ غالب ہونگے سب دشمن

اور احد میں خلاف تمنے کیا ۔ کہ وہ رخنہ کا حفظ چھوڑ دیا

إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حق تو ہر چیز پر توانا ہے ۔ اوسکے قدرت بیان سے بالا ہے ۔ ہے ظفر اور غنیمت اوسکے ہاتھ ۔ اور شکست و ہزیمت اوسکے ہاتھ

وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا

اور پہنچا جو کچھ تمہیں اوس آن ۔ کہ ملی فوج کافر و مومن

سو وہ حکم خدا سے تھا سب ۔ اور تھا اوسلیے وہ اے سرور ۔ تاکہ ظاہر ہو مومنوں کا ثبات ۔ اور عیاں ہو منافقوں کی بات

وَقِيلَ لَهُمْ قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوِ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ

اور کہا جاکے اون منافق کو ۔ آؤ تم راہ میں خدا کے لڑو ۔ یا کرو دفع اوسکا شر و فساد ۔ ہیں مقابل جواب میں اہل عناد

بولی اسطرح وہی نفاق شعار
اس سخن میں جو ہے یہ کنایہ ہے
کہ لڑائی کا ہمکو علم نہیں
کہ محمد نہ جنگ فرماوین

جانتے ہوتے ہم اگر پیکار
جانتا جیسے درایت ہے
لڑتے ہم جانتے جو اونکو نہیں
اوٹھ یا سے بصلح پیش آوین
پس وے ایماں سے بے نصیب ہوئے

ساتھ چلتے تمہارے بیشک ہم
یعنے ابن ابی کی وہی یار
اور دلیں دیا یہ طعن قرار
لڑنا ہوتا اونہیں اگر منظور
بہر سر کفر کی قریب ہوئے

لڑتے کفار سے بوجہ اتم
کرتے ظاہر ہیں یوں نفاق گفتار
کہ وہاں امر جنگ ہی دشوار
مشورت مانتے ہماری مگر

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ

اوس دن ان سے ہیں پاس اقرب تر
جانب کفر دین و ایمان سے
کہتے اپنے منہ سے ہیں بدذات
اور خدا جانتا ہے اسکو جو

جو نہیں ہے بدلو نہیں انکی بات
اپنی تعریض میں ہی لڑائی میں

او نہیں جو لوگ ہیں نفاق نصیب
سرکشی و نفاق و طغیان ہے
ہیں کنایات کے سو منہ نہ کہو لیتے ہیں
جو چھپاتے ہیں وے میان قلوب

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ

الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

وہی جو ہیں مردم نفاق آگین
اور حالانکہ خود رکہیں ہیں قعود
تو نہیں بچ جاتی وہی موت
گر تمہاری یہ گفتگو ہے سچ
مر گئے اوس دن انہی ستر تن

جنگ سے ہٹ گئے ہیں اہل عنود
جیسے مارے نہ ہم گئے اوس دن
دیکھیں اب کسطرح سے ہو گی بچ

کہ اگر مانتے ہماری بات
کہ محمد کہ اب ہٹاؤ تم
اہل تحقیق نے کیا ہے رقم

کہتے ہیں اپنے بھائیوں کے تئیں
جو وہی سچ جانا ہماری بات
مرگ جانوں سے اپنی اسی دم
وہی جو کہتے تھے یہ سخن باہم
پھر نہیں کوئی بات آتی ہے

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

اور نہ بوجہ اونکو مردے ہوئے
بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس
اور خوشی جانتے ہیں انکے تئیں
اور نہیں کچھ ہیں ہی حزن اور غم

رزق پاتے ہیں بغیر قیاس
جو ابھی کہ ملے ہیں انکی تئیں
یعنے خوش وقت ہیں جو ہے خرم

خوش ہیں اوس پر جو کچھ دیا انکو
پیچھے اونکے سے بعد ان جاکر
ابن عباس سے ہی یوں مروی

وہی جو مارے گئے براہ خدا
فضل اپنے سے حق نے انکو جو
انکی جنت سے کہتے شاد اونہیں
کہ لگے کہنے حضرت [illegible]

شہداء احد جو ہین اصحاب
کہاتی ہین رات دن ہی میوا بہشت
چند قندیلین سے جہلکتی ہین
اونپہ یہ عیش جب گذرتی ہین
تا وہی رغبت جہاد پر لاوین
یا وہ جابر کا باپ تہا منشا
بعد مرنے کے یکطرح اونکو
عیش ہر دم ہی کیلیے اونکو
ہی ولیت کہ اونکو اجر و ثواب
ہین کرامات حق سے وہ شادان

فضل اونکا ہی یا وراہی جناب
شاخ طوبی پہ بیٹہنا یکسر شست
پایۂ عرش مین لٹکتے ہین
حق تعالے سے عرض کرتی ہین
کافرون ساتہہ جنگ فرماوین
جسکا احوال سب گذرا
بخشش حق سے زندگانی ہو
اور ہر دو نکو بعد حشر کی ہو
متواتر ہو بیشمار حساب
وہ جو اونکو عطا کری یزدان
یعنے ہو جس شہید کو اکرام

اونکی جانین ہین شاد اور مسرور
نہر فردوس سے پیتے ہین وہی آب
استراحت کا جب کرین وہی خیال
یہ جو عیش و خوشی ہی ہمکو بیان
اونکی خاطر سے بہیجا آیت یہ
پس خلاصہ یہ ہے کہ جملہ شہید
جو نہ مرنے کی بعد جیتے ہین
اونکی جنبی پہ ہے یہ آیت دال
پہنچے ہر سال اونکو اجر و جزا
اور کرامات غیر سے ہین شاد
شاد ہوتی ہین یکبیک وہ تمام

اور میان قلوب سبز طیور
کہاتی ہین میوجات بیحساب
بیٹہکر اونمین ہوتی ہین خوشحال
دوستون پہ ہمارے کرتو عیان
حق مین اونکی ہوئی عنایت
فضل حق سے ہین زندہ جاوید
کیون نہ ہی کہاتی ہین اور پیتی ہین
اور کر سورہ بقرہ مین خیال
منقطع اونسی جنہین ہو جا
ہو جو غیر منکو اونکی بعد ارشاد

ہوتی خوش وقت ہین نعمت حق
اور ہوتی ہین اس سے خرم و شاد
اجر اونکا جو رکہتی ہین ایمان

يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيمٌ

اور بفضل خدا جو ہی مطلق
کہ فرماتی ہی خدا لیباد
ہو ورود فضل ہین اور احسان

ایسی ہی مردم کیا جنہون نے قبول
کرتی جو جنگ کا ہین اونمین
یعنے کہا کر احد کی دن ہی شکست
اون سے کہنے لگے رسول اللہ
وہی جا جب سے پیش سب آئی
سن وضاحت سی اوسکی تفسیر

اسی لیا مان حکم حق و رسول
اور پیغمبر نکا ہین اونمین
باوجودیکہ ہو گئی تہی شکست
کہ چلو تم ہماری پہر ہمراہ
کچھ نہ انکار اور ابا لائی
جو ان سے واضح ہین اسکی تسطیر

بعد اوسکے کہ پہنچا اونکی تئین
اونکو ہی اجر اور جزا جزیل
جسم مجروح اور دل افگار
تا کرین کافرون سی جنگ و قتال
اونکی حق مین ہی بشارت حق
چلے دو خان جب سے ابو سفیان

زخم ہمیشہ جو مین ایشہ دین
یا وہین جنت بحکم رب جلیل
تہی وہی جسیلہ مہاجر و انصار
اونکو لشکر کا پہر ہوا خیال
اجر جنت سے ہی بشارت حق
دن احد کی لگا جو ہوئی وا

پیکر کسی لگا وہ کہنی یون
وامی بن جنگ کی پہری آئی ہم
الغرض سنکی سید الابرار
صبح یکشنبہ دوسرا تھا دن
تھے وہی مجروح اور ضعیف الحال
تھی دوشنبہ کے روز کی شب وہ
سنکے اسیا تکو ابوسفیان
جنگ پر مستعد ہے بوسفیان
گرچہ وہی لوگ سب ڈراتی تھے
یا کہ روز احد ابوسفیان
جاہ و دولت نہ یک قرار سہی
پھر مقرر کیا کہ اگلے سال
یا کہ جب دوسرا برس آیا
کہین آیا تھا وہ مدینے کی
کرکے سامان جنگ کی تدبیر
ہاتھین ایک حجت الزام
اونکو ہر چند وہ ڈراتا تھا
سب گئے بدر پر وہی آخرکار
اور سمجھ یہ کیا جو بیع و شرا
لگی اسکی یہی جسطرح ارشاد

بن لڑائی لیے ہم آئی کیون
نہ محمد پہ وار لائے ہم
پھر ہوئی کارزار کو تیار
کہ ہوئی مستعد وہی مومن
نکلی حضرت کے ساتھ بہر قتال
کہ وہ ٹھہری وہان پہ کئی سب
سوی مکہ ہوا وہان سے روان
لیکے ہمراہ لشکر و اعیان
پر نہ اصحاب خوف کہاتی تھے
سوی مکہ لگا جو ہونی روان
بلکہ نوبت اور روار سہی
بدر صغری پہ لاوین جنگ و قتال
دشمنون نے ہراس ڈٹ کہایا
اوس سے بولی سی حملہ کنیہ جو
لاوی ہیں اپنے ساتھ فوج کثیر
تجکو دینگے اونٹ دیوین انعام
پر نہ کوئی ہراس کہاتا تھا
ہمرکاب محمد مختار
منفعت اور سود سے کیا ملا

کیا خطا سی یہ نہی کار کیا
دست افسوس اپنے وہ مل کر
شام یکشنبہ تھی یہ مقام نزول
حکم حضرت کا سب نے مان لیا
ساتھ حضرت کے ایک بیک آئی
جا بجا کی وہان یہ روشن آگ
اور تجار بہر روان سے کہا
جب مدینے مین پہونچی سوداگر
حملہ اصحاب کا تھا قال و قیل
اوس نے بعد از ستائش اصنام
بدر مین تھا جو منصب اغیار
بدر صغری ہی ایک چاہ کا نام
ابن مسعود جسکا نام نعیم
پہنچ جاوی جو اشجعی تو وہان
تیری کہنے سے وے جاوین ڈر
قصہ کوتاہ وہان سے آگے نعیم
خوف پر تھا نہ کچھ خیال اونکا
کہتے تھے اک دن وہان قیا کیا
جو نہ آیا خلاف وعدہ حریف

بن لڑائی کی جو فرار کیا
پھر اونکا قصد کرنی با لشکر
آئی حضرت ادہر ہی مکی لگا
اوس سے پہر کرنہ انحراف کیا
حمرا الاسد تلک آئی
تا کہ جل بھن کے جائین دشمن بھاگ
کہ مدینے مین کہیو تم یون جا
یہ خبر جا کے وہان جا کر
حسبنا اللہ اور نعم الوکیل
چاہ کی ایک کوہ پر کیا یہ کلام
ہی احد مین ہمین اب اوس کا
ہی وہ بازار گاہ بہر عوام
کرکے عمرہ کو وہ تعظیم
کہیو آتا ہے پہر ابوسفیان
پھر نہ آوین وہی بدر سے سیر
مومنونکو لگا دکہانے بیم
حسبنا اللہ تھا مقال اونکا
نفع بیع و شرا ہی کام کیا
پھر مدینے کو لاوی وہی تشریف
ٹھیکی معلوم کرلی اوسکا نفاق

الذین قال لہم الناس ان الناس
قد جمعوا لکم فاخشوہم فزادہم ایمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل

کہ جو دیتی ہین ڈہیل ہم انکو
اورنکی جانونکو کچہ بہلائی ہو
ہم تو کرتی ہین ایسی تعویق
تا ہوین زائد گناہ مین تحقیق

اور عذاب ذلیل ہی انکو
یعنی یزدان وہ کارساز نہین

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ

یعنی جس بلین امانت ہو
کہ وہ دی چہوڑ مومنونکی تمیز

جس مین مشتق منافق تم تہے
یعنی تشخیص جس مین کم ہو
بلکہ کرتا ہی امتحان خدا
تا وہ کردی علیحدہ اور جدا

ہو وی ناپاک پاک سی اوز
یعنی دشمن دوست سے ممتاز
گاہ یہ امتیاز ہو بجہاد
کہ تخلف کرین نفاق نہاد

اور کبہو وحی حق سے ہو مفہوم
جیسے حضرت کو ہو گیا معلوم
جون حدیث صحیح مین آیا
یون رسول خدا نی فرمایا

کہ خدا نی مجہی کیا الہام
حلیہ امت اور شکل تمام
جیسے آدم پہ ہست روشن تہا
حلیہ ذریت سبہی مین تہا

جسطرح سے وی کفر اور اسلام
جانتے تہے وہ بہت کا تمام
سنتے ہی اس سخن کے اہل نفاق
بولی اس امر کو سمجہکر شاق

ایسا دعوی جو ہی محمد کو
کہ کسے واسطے وہ غافل ہو
اور اگر ہے یہ اوسکا راست مقال
حسب واقع کہی ہمارا حال

کون ہم مین سے دوست صادق ہے
کونسا دشمن منافق ہے
اگلی آیت کو حق نی بہجوایا
اونکا رد کلام فرمایا

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

اور نہین یون ہے حضرت اللہ
کہ تمہین غیب پر کری آگاہ
اور لیکن خدا کی مانند
چہانٹ لیتا ہی جسکو کرکی پسند

اپنی پیغمبرون سے اوسکی تئین
جسکو چاہے وہ یہ رسول امین
پس خدا پر یقین لاؤ تم
اور رسولون پہ اوسکے ہر دم

اور جو ایمان تم اختیار کرو
اور تم حضرت خدا سے ڈرو
تو تمہاری لئی ہی اجر عظیم
تا کہ خبث نفیب ہو اور نعیم

یعنی اہل نفاق سے یزدان
نہین کرتا ہی علم غیب عیان
بلکہ ہر ایک شخص کو اللہ
نہین کرتا ہے غیب سے آگاہ

پردہ کرتا ہی انبیا کو خبر
وحی و الہام بہیجکر اونپر
یہ کرامت ہی خاص نبیونکو
نہ کہ ہر ایک کا یہ منصب ہو

عامہ خلق کا یہی منصب
کہ خدا اور نبی کو مانین سب
اور تقوی کو اختیار کرین
حق سی ڈر کر ہر ایک کار کرین

تا کہ پاوین وہی سب جزای جزیل

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ

بر خلاف منافقان ذلیل

اور نہ سمجہین وہ ممسکان لئام

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

وہی جو کرتی ہین اوسپہ بخل

جو خدا نے کیا عطا اونکو
طوق پہنائے جائینگے اونکو
جسکا حق نے کیا ہی مال عطا

فضل اپنے سی دی دیا اونکو
بخل جسپہ کیا تھا انہون نے
نکری جو زکوٰۃ اوسکی ادا

کہ وہ امساک اونکو ہی بہتر
روز محشر گلے اونکی ہو تفضیح
ہووی یکلخت وہ ناگ کی شکل وبال

بل وہ بخل انکو ہی بہت بد
جسطرح سی ہی یہ حدیث صحیح
طوق بنکر گلے کا اوسکی مال

وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

اور خدا کا ہی مال جسکے تئین
یعنی سب جانتا ہی اپنا مالک
اوسکا مالک ہی وہ پہلی اور بعد
اپنی اپنی اجل پہ جاتے ہیں مر

چھوڑ دیں اہل آسمان و زمین
تمسے انفاق تا کہ ہو امساک
ملک وارث ہو جب جاوینگے مر
اونکا رہ جا سب مال اور زر

اور خدا اوسسے کرتے ہو جو تم
مال میراث کا وہ کہلاوی
پیں سب اہل آسمان و زمین
کوئی وارث سوا خدا کے نہ ہو

رکہنے والا خبر ہے اے مردم
ملک میں جو کسیکے آجاوی
ملک اونکی بجز مجاز نہیں
پھر نہ تم کیون اپنی ہمت دو

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ

ع

بکہا حق نے سن لیا وہ کلام
لکہیں ہم جو کچھ اوسہون نے کہا
اور کہیں ہم حشر میں اونکو
اوس نے پایا جو حکم حق سے تنزل
تب یہ آیت خدا نے بہجوائی
یہ عذاب حریق سی تہدید
اپنی ہاتہون سی جو کیا تقدیم

لکہتے ہیں جو [illegible] سے کام
اور اب ہم لکہیں گے قتل اونکا
کہ چکھو عذاب جلنے کا تم
یہ لگے کہنے وہی یہود جہول
تمکو پہنچا جو ای یہود لئیم

کہ خدا ہے فقیر ہم ہیں غنی
انبیا کی تئین کہ ناحق سے
اہل تفسیر سے روایت ہے
ہی محتاج ہم ہیں صاحب مال
اور تحقیق اپنے بندوں پر

زور یاد دیں سزا وہی جملہ
یعنی آبائی اونکی ڈالا مار
اقرضوا اللّٰه کی جو آیت ہے
قرض کا کیوں نہیں کروہ سوال
سخت تہدید اونکو فرمائی
بدلی اوسکے ہی یہ وعید شدید
ظلم کرتا نہیں ہے وہ بندوں پہ

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ

اَلَّذِينَ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَا اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ

ایسے وہی لوگ ہیں جنہوں نے کہا
کہ نہ مانیں کسی رسول کو ہم
ہی روایت کہ یکفریق یہود

جب تلک وہ نہ لاوی ایسی ہم
کعب اشرف اور کتنے ایک عنود

ہمکو ایسے نیاز جسکو کھاوے
کرنی حضرت سے یون لگے وہ مقال

حق تعالیٰ نے ہمسے عہد کیا
آتش نار جو فلک سے آئے
ہمکو ہی حکم اپنا ذو المتعال

یہ سورت ہی آل عمران نام | اسکے بعد ہی کلام اسلام | اسمیں او نہ جہل و آسان کہہ | دینی و دنیا میں بہت بہ رینا کہہ

ختم ہو گئی ہیں اب کا سیقون | چونتیس آیات اس میں ہیں | اچھی طرح آگے جس جہل | کہ سے ہوتا ہمہ مستحق بدل

بارہ رکوع اسمیں ہوا | اسمیں بھی بارہ اور ہیں | ربانی ہدیت تک کہا | یہیں ہوتا قبول سے شکر

سورة النساء مدنية وهي مائة وست وسبعون آية وكلماتها ثلاث آلاف وسبعمائة وخمس واربعون وحروفها عشرة آلاف وعشرون وركوعها اربع وعشرون

مدنی سورۂ نساء ہے جان | آیتیں ایکسو چہتر جان | کلمات اوسکی جملہ تین ہزار | نصف سو چہل و پنج گن تو شمار

حرف ہیں دس ہزار اور بیس ہیں سب | بسم الله الرحمن الرحيم | اور چوبیس ہیں رکوع سب گن

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ○

ع

لوگو تم اپنی رب سے ڈرتی ہو | لیے پرہیز و خوف کرتی ہو | وہ کہ جسنے تمہیں کیا پیدا | ایک جان سے کہ صرف آدم تھا

اور پیدا کیا اوسی جان سے | اوسکی جوڑے کو اپنی احسان سے | اور ان دونو جان سے پھیلایا | منتشر اس میں یہ فرمایا

جماع ہو ان عورتوں کی تعیین | تو الد تناسل اپنے ہیں | اور ڈرو تم خدا سے ہر دم | مانگتی جسکے نام سے ہو تم

اور غبار قطع رحم نہ ہو | یکدگر سے خلاف تم نہ کرو | بیشک ان تم پہ حق نگہبان ہے | واقف حال جملہ زدان ہے

درود یوار حاجب طالب | دیکھا اوسکی ہیں جو جب | بس خلاصہ تو اسکا اے ہمدم | پہلے حق نے بنالیا آدم

اوسکی پہلو سے جیسے حوا کو | پھر بنایا خدا نے انکو تو | کہتے ہیں تھی بہشت میں آدم | اور نیارا ہی تھا جو ہوا عالم

کرکی پہلو کی آنکھو انکو جب | اوس سے حوا کی تئیں کیا پیدا | ساتھ آدم کی اوسکا باندہ نکاح | جنس انسان کا کیا اصلاح

پھر تو انسی ہوا تناسل سے | منتشر کردی جز اور کل سے | مردمان کثیر او نسوان | منتشر کردی زمین میں عیان

وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ○

اور یتیموں کو انکی دو اموال
بیگمان اونکی مال کا کہانا
بعض تفسیر مین کیا ہی تقسیم
متصرف تھا اوسکی مال پہ عم
اوسکی بیٹی ہی مین عذر عم لایا
تب اس آیت کو حق نے بھیجا
عرض کرنی لگی کہ ای سرور
یہ عم ہے دختران صغیر
رنگین ہے جو دختران صغیر
اور اگر کچھ جمال و مال نہ ہو
کرکی ارشاد حفظ مال زنان

اور نہ بدلو حرام کو بحلال
اور خیانت سے اوسمین پیش آیا
تھا جو غطفانیوں سی ایک یتیم
صغر سن تک پسر کی اوسی ابن عم
کچھ تھا اون کو کار فرمایا
مرد غطفان تب پیش آیا
سیری سر سے گذر گیا شوہر
لی گیا آکی مجھسے مال کثیر
کیا کرون پرورش کے مین تدبیر
مرد کو اوسکا کچہ خیال نہ ہو

اور مت کہاو انکی مال کو تم
ہی بال ستر گیا جرم عظیم
مر گیا اوسکا باپ چھوڑ کر مال
جبکہ پہونچا بلوغ کو وہ پسر
آ تب یکہ پیش پیغمبر
یا کہ یکزن نبی کی پاس آئی
مر گیا چھوڑ کر مرا خاوند
وہ جو میراث کا سا تھا مال
وہ جو دختر نے کبھی ہو وی محتاج
تب اس آیت کو حق نے بھیجا

اپنی اموال ساتھ ای مردم
ہو وہی ہیبت سے جسکی دل دو نیم
اوسکا عم ہو گیا ولی فی الحال
عم سی خواہان ہوا وہ مال پدر
آیا نالش کی واسطی وہ پسر
ہر سر عرض و التماس آئی
صغر سن خرد سال دختر چند
لی گیا آکی مجھسی فی الحال
اوسکا حسن و جمال ہی اموال
مال اوسکی سبب سے منع فرمایا
آگی ہی حفظ حق نسا کا بیان

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اور جو کرتی ہو خوف اسکا تم
تو نکاح اوسکی ساتھ تم کر لو
پھر اگر تمکو عدل کا ہو ڈر
اہل تحقیق سے یہی مسطور
ہر وصی مال کے سبب اونکو
پس یہ ارشاد حق نے فرمایا
یاد ہی کرتی تھی ہر طرح تقصیر
سو حقارت سے پیش آتی تھے

کہ نہ انصاف لاؤ ای مردم
عورتوں سی جو خوش لگے تمکو
تو کرو اکتفا یک عورت پہ
کہ نبی کی عہد مین دستور
لاتا اپنی نکاح مین خوش ہو
تھی ظلم اونکی شان مین آیا
جانتے بیکس اونکو اور حقیر
جہر گیا لکھر کیا یتامی تھے

حق مین اون لڑکیوں کی ہو تم
دو دو یا تین تین ہو وی زن
یا کرو اختیار اوسکی تئین
دختران یتیم ذات المال
مہر کم کرتے اونکا وہی تعیین
ای نہ ٹھہراؤ مہر اونکا کم
کوئی اونکا نہ تھا جو حامی کار
پس حق حامی ہوئی حمایت حق

یعنی کرتی ہو ظلم کا تم بیم
یا کہ وی چار چار ہوویں تن
جسکے مالک ہو تم کنیزیں
ہوئین مرغوب دیکھ کمال
تھا جو یک ظلم علت کا بین
اونکی حق مین ہے جفا و ستم
دیتی ہر طور سے وی تھی آزار
اونکی حق مین یہ آئی آیت حق

جب تلک ہو چکیں نہ لائق نکاح
پس حوالے کرو تم انکی تئین
اور جلدی اوسکے کہ بڑے ہو جائین

لاؤ تم انکو بسر اصلاح
اونکی اموال جنکی تم ہو امین

پھر اگر پاؤ انمین ہشیاری
اور نہ کہا جاؤ حد سے زائد تر

دین و دنیا کی تم نگہداری
اور نہ تم کہاؤ اوسکو بسبقت کہ
ایسے اموال اپنی ہاتہ مین لاوین

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

اور جو کوئی ولی ہو دولتمند
اسی نہیں ہے حلال مال صغیر

تو بھی وہ بعفت ہی لے پسند
پر جو اولیا ہی کوئی فقیر

اور جو کوئی ہو عسیر الحال
تو روا ہے اوسی کو کہائے مال

پس وہ کہاوے بوقت حاجت مال
قدر خدمت کی اوسکے جو وہ حلال

فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا

پھر جو انکو دو تم انکی مال
اسی بعد جائین ہوشمند اطفال
جب یہ پہنچین بلوغ کو دو یتیم
قبض اموال پر گواہ کرین
کہ وہی اطفال اور رسانے تمیز
جو مدینہ مین آسے پیغمبر
زن و دختر کو کردیا محروم
کہ جو شوہر نے مرکی چھوڑا مال
حیف اپنا سمجھ وہ ترکہ کہا نذر

تو گواہ اوسپہ تم کرو فی الحال
سونپ چکی دین ہین انکا مال
مال اونکا کرین انہیں تسلیم
اوسکے انجام پر گواہ کرین
دیتی میراث تب کا مال نہین
شہر مکہ سی یعنی ہجرت کر
جسطرح تہا قدیم سی مرسوم
اوسکو عصبات لے گئی فی الحال
اور محروم اوس سے ہو جائیں

اور کفایت ہے حضرت یزدان
سو لیے پر گواہ ٹہہراوین
جسقدر خرچ ہو گیا ہو مال
اگلی آیت کا ہے یہ شان نزول
کہتے تہے جو نہ ہو شریک قتال
ابن صامت نے پائی جبکہ وفات
اوسکے عورت نبی کی پاس آئے
چند اطفال لے گئی ہین صغیر
پس خدا نے یہ بہجائی آیت

یعنی وہ الاحساب کا ہی عیان
کہ تنازع نہ درمیان لاوین
دنیوی مین بہا حساب کی الحال
تہا عرب کا قدیم سی معمول
اوسکو مرتے کا دیتے تھے نہ مال
لی گئی مال اوسکا عصبات
بہر عرض التماس آئے
اور مین ہون بیوہ ضعیف و حقیر
اوسکی حق مین ہوئی عنایت ہے

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا

اوسمین مردونکی اصلی ہی نصیب
خواہ کسی ہے ہو وہ تہوڑا مال
وہ جو لفظ رجال سے مذکور

چھوڑ جاوین جو مرین او قریب
یا بہت اوسمین سے چھوڑا مال
ہین مراد اوس سے جملہ ذکور

اور نصیب اوسمین عورتوں کا ہے
ہی مقرر کیا ہوا حصہ
خواہ از روی عمر ہوان ہی صغیر

چھوڑ مرین ماں باپ و اقربا اسکو
اور مقدر کیا ہو حصہ
خواہ انہی کی مال ہو کم یا کہ کثیر

گھبرا کر

دن قیامت کے آوے ایک یتیم | نکلے موںہہ سے شعلے نار حریق
بولے اصحاب کا ہی رسول اللہ | کیا ہوا اوس قوم کا قصور گناہ
لگے فرمانے یوں نبی کریم | کہ وہی کہاتے تھے مال ظلم یتیم

يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ
مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ
وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ
وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ
فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ط

امر کرتا ہے ایزد قیوم | تمکو میراث میں بوجہ لزوم
اونکی حق میں وہ امر ہے شایان | کہ جو وارث تمہارے ہیں اولاد
ہر پسر کو مثل حصہ دو زن | ارث ہے والدین کے تو گن
اور جو دو سے زیادہ ہوں دختر | لیک اون ساتھ ہو نہ جنس پسر
پس ہے اونکی لیے تہائی دو | مال ماں باپ نے جو چھوڑا ہو
اور اگر صرف ایک ہو دختر | پس اوسی نصف مال قسمت کر
اور میت کے باپ یا ماں کو ہے | ہر کوئی دو شخص سے جو ہے
اوس حصہ چھٹا جو چھوڑا مال | گر ولد اوسکا کوئی ہو فی الحال
پھر ولد اوسکے کوئی ہو نہ اگر | اور وارث ہوں اوسکی ماں اور پدر
پس تہائی ہے اوسکے مادر کو | اور باقی کا باپ عصبہ ہو
پھر جو ہوں اخوت اوسکی اور اخوات | ایک سے زائد ایسے تو چھٹا
پس چھٹا حصہ اوسکے ماں کا ہے | وہ جو میت نے مال چھوڑا ہے
ہیں وصیت کی بعد یہ احکام | کہ جو موصی ولا مرانا کام
یا کہ بعد ازادائے دین ہی وہ | کہ جو مورث پہ فرض عین ہے وہ
ہے اس آیت میں الستیو دہ نہان | قسمت الدین اور اولاد
اسمیں ان کا وہ طریق کا ہی بیان | سن خلاصہ کو تجھبی تو ابیان
کہ جو اولاد ہوں نسا اور رجال | ان سبھی دی وہ سبھکو فی الحال
اور جو ہو نہ عورتیں تہا | مال میت دی ایک کو آدھا
اور جو نہ ہوں ایک سی اکثر | بعد تہائی تو اونپہ قسمت کر
اور جو میت کے ماں ہو اور اولاد | یا بہن بھائی ایک سی ہو زیاد
ہے چھٹا حصہ اوسکی مادر کو | ورنہ ثلث از برای مادر ہو
اور جو میت کا ہو ولد اور پدر | دی پدر کو سدس تو اولپر
اور جو لاولد میت ہو وہی نہیں زر | تو عصوبت ہے صرف باپ کی تیز
لیک میت کا جسقدر ہو مال | اوس سے تجہیز بھی کفن فی الحال
وہ جو دفن اور کفن سے بچ جاوے | قرضہ ادا نے قرض کیا ہو وے
بچ رہے قرض سے اگر کچہ مال | تو وصیت میں تہائی دے نکال
بچ رہے جسقدر وصیت سے | اوس سے حصہ تو وارثوں کا کر
اونکی حصوں میں دخل عقل نہیں | علم حق بن نہیں کہ جسکے تئیں

اور جبکو سمجھئے والدین نکی شان
اور اسکے طرح مال شوہر کے
اور جو اولاد مرد کنیتا ہو
ایک فرزند یا کہ ہون اکثر
مال میراث سی ہی جو جدا

گرچہ اوس میں نسبی ہو وصی نہیں
زنکو ربع و ثمن مقدر ہے
آٹھواں حصہ اوسکی ہی زن کو
ہین برابر وہی حجب میں ثمن

مرد کو مال زن سی جو تہا
یعنی شوہر کی جو نہ ہو اولاد
ایک عورت ہو یا کہ ہوویں چار
حجب نقصان جیسے ایک سی چو

حق تعالی کی غرض فرمائے
ایک ربع زنکو چاہیے نہ زیاد
ہین برابر ہی حکم مین ای ہی
ہی یہی حکم اوس سے زائد کو
دین ہی وہ کہ اوسکو پہلی ادا

وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوا أَكْثَرَ مِن ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ

اور جو ہو مرد مورث امی لبید
اور اوسکا ہو ورثا امی اہد
پس اگر ہوویں اس سے وہی اکثر
ہی وصیت کی بعد یہ تقسیم
نہ کین پہنچانیوا ہو ہوی ضرر
جانتا حق ہی ونکی نیت سے
جو وصیت ثلث سی ہو زائد
ہی کلالہ سی اسجگہ وہ مراد
ورنہ اعیانی اور علاتے
دونو قسموں سے مرد ہوں یا زن
ہین سوا اونکی چند وارث اور
اور اگر حصہ دار ہوں اونسا تہہ
اصل عصبہ وہ کہ جو ہو وہی مرد

رکہتی والا نہ باپ اور فرزند
مادری ایک بھائی یا خواہر
یعنی اولاد ام اخ و خواہر
کر چکا وقت مرگ جو تکریم
یعنی مورث کسیکو اسیر
ضرر و سود کو وصیت سے
کیونکہ وارث کو ہو ضرر عائد
نہ ہوں ماں باپ جسکے اور اولاد
مرد اونکی ہین عصبہ ذاتی
مثل اولاد حکم اونکا گن
پہلے عصبات ہین کیا تو نسبی غور
جو بچی مال اونکی آوے ہاتھ
نسبت زن سے ہو بحر دو فرد

یا کہ عورت ہو ایسی وہ تنہا
تو ہی ایک کو چھٹا حصہ
پس ہی سب ہی ہین اک تہائی کو
یا کہ بعد ادای قرض ہی جو
مقرر کیا گیا ہے تمام
د بار اور حلم والا ہی
اور جو ہین وہ ہیں کسیکو مقر
اخ و اخت اسجگہ جو ہی مذکور
دونو قسموں سے وہی ہو ویں اناث
پانچ میراث یہ جو فرمائین
اونکی حصے کے ہی نہیں مقدار
حصہ دار ونسے گر نہ بچ جاوے
ہین بہ ترتیب اونکی درجے چار

رکہتی والی نہ باپ اور اولاد
ایک سا اخ اور اخت کا حصہ
کچھ نہیں فرق سب برابر ہی ہین
یعنی من بعد قرض فرض ہے جو
حق کی جانب سی ہی یہ بعد مقام
اور تحمل میں وہ نرالا ہی
وارثوں کی لیے ہو کیوں نہ مضر
صرف اخیافی اوس سے ہین منظور
بعد وصیت اور قرض لیں میراث
حصہ دار اونکی جو اصلی آئین
مال سب لیں نہ ہو جو حصہ دار
پھر نہیں عصبہ کوئی کہ پاوے
بیٹے پوتی کو پہلے کر تو شمار

سونوین حرام ہیں ایسی عورتیں لڑکے
تو نہ تھین گناہ کچھ تم پر
اور یہ ہی منع جو کرو اکٹھا
جاہلیت میں جسکا تھا عمل
کہتے ہیں دی طلاق زید نے جب
کہ محمد کی واسطے ہی مباح
یعنے عورت ہے اوس پسر کی حرام

جن سے تم نے دخول ہے جتے
ای نہیں ہیں حلال وہی دختر
دو نو بہنین مگر جو گذرا تھا
ہی غفور اوسکا حق عز و جل
آئین حضرت کی عقد زینب
اپنی بیٹی کی زنسی عقد نکاح
جسکا صاحب سے ہووے ہی قیام

پھر جو تم نے کیا دخول نہیں
اور بیٹونکی عورتین تم پہ
بیشک آمرزگار ہی یزدان
وہ جو تائب ہوا الیس تحریم
نشرنش مشرکون نے کی آغاز
تب اس آیت کو حق نے بھجوایا
پسر خوانده رسول ہی زید

یعنی اون اپنی بیٹیوں کی تمیز
کہ تمہارے جو پشت سے ہیں پید
مہربان و رحیم ہے جانان
اوسکا حق مہربان ہی اور رحیم
یون زبانکو کیا بطعنہ دراز
لفظ اصلاب اوسپہ فرمایا
صلب حرمت کے واسطے ہی قید

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اور باندھی گئیں یا نکاح نسا
لکھ دیا ہی خدا نے یہ ہم پہ
کر لگیں جسکے ہاتھ بعد حنین
حل و حرمت کا دلیں کی خیال
کہ اگر لاؤ تم ملک یمین

کی گئیں ہیں حرام غیر روا
رکھو ملحوظ اوسکو سر تا سر
کتنے ایک عورتیں سر اسیرین
شوہر دار تھیں بوجہ کمال
کافروں کی اون عورتوں کی تھیں

ہان مگر کیں گئیں حرام نہیں
کہتے ہیں بو سعید خدری یون
رکھتی شوہر تھیں اپنی پیچھے
جب حضرت سے یہ عرض کیا
جنکی دار الحرب میں ہون شوہر

جنکے مالک ہوئی تمہارے یمین
ہی روایت کا اونکی یہ مضمون
جنکا شوہر تھا حسب اور نسب
تب اس آیت کو حق نے بھیج دیا
وہی نسا سب حلال ہیں تم پر

وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاۗءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

اور تمکو کیا گیا ہی مباح
قید ہیں رکھنی والی اونکو
چار شرطیں سی ہیں حلال وہی
دوسری شرط ہی کہ اونکی تمیز
مرد عورت سے ایسے پیش آئے
او وہی مدت کا درمیان نہیں تمام
اور نہ تھا یہی اوسی کیا ارشاد

ماسوا ان نسا کی عقد نکاح
ذالکم والی صرف آپ ہو
شرط اول ہی تمکو اونکی طلب
لو قبول اپنی مال سے کہ ہیز
کہ ہمیشہ کو اوسکی ہو جاوے
جسطرح سی کہ ہو وہی متعہ حرام

کہ طلب کر لو اونکو ہر دم
یعنے جنکو حرام فرمایا
ای یا ایجاب اور قبول عیان
تیسری شرط قید لانا ہے
غیر چھوڑے نہ اوسے چھوڑ سکے
شرط جو تھی شہود اور اعلان

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

اپنی اموال کی عوض میں تم
ماسوا اونکی حکم حل آیا
کہو لو اونکی طلب میں اپنے زبان
نہ کہ رستے کا خطا او ٹھانا ہے
اور نہ توڑی وہ نہ توڑ سکے
سورۂ مائدہ میں ہوگی بیان
لونڈیونکی نکاح میں کہہ یاد

فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ○

پھر وہ شی جس سے لائے کام تم
اور نہیں ہے گناہ کچھ تم پر
کہ خدا تو ہی جاننے والا
اوسکا لازم تمام ہوگا ہیں
اور جو عورت سے کوئی متعہ ہوئی
پھر یہ ارشاد حق نے فرمایا
نہیں جانتے کچھ اوسمیں گناہ

اون نسا اور زنا کو اگر تم
بیچ اوس چیز کی کہ خوش کیے
حکمت و حکم اوسکا ہی بالا
کہ وہ زنہا جیو چھٹا ہی نہیں
کہ وہ عقد نکاح سے ہو وہ
کہ تقرر جو مہر سے نے پایا

پس دیں تم انکی حق اجور
تم رضا سے اپنی ٹھہرالیں
یعنی خلوت کریں جو عورت سیانا
اور منفعت کے چھوڑیں اگر
لینے جاوے نکاح اوسکا ٹوٹ
بعد مفروض دونو راضی ہو

جو مقرر ہوا ہی یعنی مہور
بعد مہر مقررہ جسکو
یا کہ صحبت اوسپہ ڈالیں ہاتھ
مہر آدہا ہوا اوسکا لازم تمہ
تو وہ سارا اوسکا جاوے چھوٹ
کچھ کم بیش جو کریں اوسکو
دونو شخص کا امر ہی دونوا

وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلًا

أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُم بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ

اور جو آدمی نہ رکھتا ہو
تو وہ تدبیر کرلے اونکی تئین
اور خدا اوسکو جانتا ہے خوب
سو کرو لونڈیونکی ساتھ نکاح
دیکھے حسن میں وہی آتی ہوان
پس خلاصہ یہ ہے کہ جسکے تئین
تو کسیکی کنیز ساتھ نکاح
وہ ہو بیبی نبی دوستان ہمان

تم میں مقدور قدرت ایسے کو
جنکے مالک ہوئے تمہارے ہیں
کہ جو ایمان ہے تمکو ہی محبوب
لیکے مالک سے اونکی اذن صلاح
نہ دے پانی کی تئین ٹہانے
قدرت ازدواج حرہ نہیں
اذن مالک سے ہوا دبلاج
اوسکی مفہوم ہے مراد یہان

کہ وہ لاوے نکاح کی اندر
اپنی تمہارے جو لونڈیاں ہیں جدا
ہو تم آپس میں ایک ایک تم
اور دو لونڈیونکو مہر واجور
اور نہ چھپ کے رکھے ہوں یار
اور اگر صبر اوس سے کرتا ہی
کہ حصن دیانت و نکاح مقام
شاہد نکاح ہے لزوم

ہی بیان کہنے والیاں باور
رکھنے والی یقین اور ایمان
یعنی ایمان میں مشترک ہو تم
ساتھ اوس طرح کی کہ ہی دستور
اپنی نہ تحصن ہوا اونکا
اپنی ہی زناسے ڈرتا ہی
نہ تحصن زنا سے اونکا کام
جانتے ہیں وہ مقصد ان علوم

یا کہ ہو انکی حسب یوہ نہی وعید | کقوله جل جلاله یدخله نارا وقوله | یا کہ لعن و غضب ہو تشدید

عز و جل غضب الله علیه ولعنه وقال عز اسمه ولهم عذاب الیم

یا کہ حکم عذاب ہو ارشاد | کہ سلام انکی تو مثال کو یاد
اگلی آیت کا یون ہے شان نزول | ام سلمہ سی جون ہو منقول
مرد انکین ہین قوی الحال | کسب کرتی ہین ہر طرح اموال
کہ مکاسب ہے بیش آتی ہین | کسب کرکی ہی مال لاتی ہین
وای اس ضعف نا توانی ستہ | نصف مردون سے آوی انکی ہاتہ

ماسوا انکی سب صغائر ہین | اونکی مشہور ستر کبائر ہین
لیکدن آگے پیش پیغمبر | عرض کرنی لگین کہ ای سرور
گاہ لڑتی ہین کافرونکی ساتہ | مال لگتا ہی انکی لوٹ کا ہاتہ
ہم جو ہین ناتوان جنس اناث | دو برابر ہی مسی لین میراث
اگلی آیت کو حق نی بھجوایا | اونکی حق مین یہ حکم فرمایا

ولا تتمنوا ما فضل الله به بعضکم علی بعض للرجال نصیب مما اکتسبوا وللنساء نصیب مما اکتسبن

اور اوس چیز کی کرو نہ ہوس | جس سے دی ہی بڑائی حق نے بس
جابہ مردم نصیب پاتی ہین | جون کہ خیر کی کماتی ہین
کسب مردان جو ہی دو عمل | حسب اعمال پاتی ہین وہی بدل

بعض کو بعض پر کیا ممتاز | یعنی دیکر وہ مال و نعمت و ناز
اور حصہ ہی عورتونکی تئین | جو کماتی ہین ای رسول حجاز
عورتون کا ہی پایہ معراج | صرف عفت اور طاعت ازواج

واسئلوا الله من فضله ان الله کان بکل شیء علیما

اور کرو تم سوال یزدان سے | اوسکی فضل و کرم و احسان سے
نیکیان ہی خدا سی عز و جل | رکھنی والا خبر بفعل و عمل
جیسی کسی ہی حسن اعمال | حسب اعمال بخشتا وہ مال
اور ہر ایک کی رجال و اناث | ہمنے ٹھہرائی وارث میراث

ولکل جعلنا موالی مما ترک الوالدان والاقربون

چھوڑ جاوین جو مادر اور پدر | اور جو چھوڑین قرابتی یکسر
کہ وہی فرزند لین جبکہ لیکر | پرورش کرتی اوسکو شکل پسر
پس اس آیت کو حق نی بھیجا | ارث لینی کو منع فرمایا
عقد الفت کا باندھکر باہم | ہوتی ہر یک شریک راحت و غم
مال وارث سی نصف پاتا | خلفا کی لیی مقرر تھا

سن اس آیت کا مجھسی شان نزول | تھا عرب کا قدیم سی معمول
جنس سے سی اوسکو کرکی تمام | ارث مین دیتی اوسکو عصہ عام
اور یہ رسم اونمین تھی معروف | کہ وہی غیر جو انکی ساتھ ہو الوف
باہم الیام اور پیوند | کرتی تھی حکم عقد کا سوگند
حکم میراث جب ہوا ارشاد | ارث خلفا کی تھی یہ تعداد

بعض اصحاب نے پیش پیغمبر عرض کرنے لگی کہ اے سرور
رکھتی ہیں ہم حلیف مرد چند کہ بمیراث ہیں یہم سوگند
یہ مواریث کی جو آیت ہے اونکی حق میں کچھ عنایت ہے
تب یہ آیت کو حق نے بھیجا اونکی حصہ کا حکم فرمایا

اور جن سے کہ تم نے باندھ کے ہاتھ

وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ

عہد و پیمان کیا ہے اونکی ساتھ

پس تم اونکا نصیب دو انکو کہ وہ حصہ چھٹا جو ارث کی تھی
آئی جب آیت اولی الارحام حکم منسوخ ہوگیا یہ تمام

بیشک ہے حضرت اللہ

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا

جملہ شی پر ہے حاضر اور گواہ

اہل تحقیق نے کیا ہے رقم سعد ابن الربیع نے جس دم
اپنی زن سے کہ تھیں حبیبہ نام سرکشی دیکھی اور نشوز تمام
ناگہاں اضطراب میں آکر ایک طمانچہ لگا دیا مونہہ پر
عورت اپنی پدر کو لی ہمراہ آئی بزم رسول میں ناگاہ
اپنی سب سرگذشت کی بیان عدل و انصاف کی ہوئی یہاں
سنکے یہ روئیداد پیغمبر بولی بدلا لے اوس سے تو جاکر
ہوکی رخصت چلی پھر سے تاکہ لے انتقام شوہر سے
ناگہاں بھیجی حق نے آیت یہ حق شوہر میں ہے عنایت یہ

پس پیمبر نے اسکو بلوایا
مرد قوام عورتوں پر ہیں

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

حسب آیت کی حکم فرمایا
یعنی حکام عورتوں کے ہیں

اس سبب سے کہ حق نے دی تفضیل بعض کو اونکی بعض پر تفضیل
بعضہم سے یہاں ہیں مقصد رجال کہ یہ رکھتی ہیں علم و عقل کمال
ہیں وہ صوم و صلوٰۃ میں کامل بجماعات جمعہ میں شاغل
اونکی مقسوم ہی وہ فضل جہاں مال میراث بھی ہیں زیادہ
ہیں وہی خطبہ میں اور اذان میں خاص اور ہیں یہی گواہ حدود و قصاص
ہی نبوت سے اختصاص انکو اور امامت کا امر خاص انکو

اور اسواسطے بھی فضل کمال
دیتے نفقہ ہیں انکو اور کابین
پھر جو ہیں نیک عورتیں یکسر

وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ ۚ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ

کہ وہی کرتے ہیں خرچ اپنی مال
کار فرما ہوں کیوں نہ انکی تئیں
حکم بردار حق ہیں اور شوہر

کرنیوالی ہیں بی نگہبانی ہمیشہ سے بحفظ یزدانی
یعنی شوہر سے غائبانہ مدام یہ نگہداشت ایزد منعام

رکھتی ہیں وہی نگاہ جسم و مال

وَاللَّاتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ

ننگ و ناموس کا ہی ذکر جہاں

فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ ۖ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ

اور وہی عورتیں ان کی ہیں

فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا

ڈرتے ہو جنکی خودسری سے تم

ع

ہی جہل جانا تک وہ حد جوار
رہ تو اونکا مدام ناصر و یار
ہین احادیث حضرت نبوی
جانکی حق ہین تیر مردی

پس خلاصہ یہ ہے کہ جو کوئی
اہل حق کی کری نہ دلجوئی
متکبر اور خود پسند ہے وہ
اسپر تفحص اور گزند رہے

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

اسی نر کتا ہی دوست ایزد اہل
وہی جو کرتی ہین بخل اور اسال
اور سکھاتی ہین بخل لوگونکو
اور چھپاتی ہین جو بخشا ہو

فضل اپنی سے حق نی اونکو یقین
یعنی نعت نبی یہود لعین
اور ہمنی یہان کیا تیار
اونکو جو وی یہود ہین کفار

اک عذاب ذلیل و خوار مہین
خبر آیات کی چھپین کامین
اہل تحقیق نی کیا ارقام
کہ جو قوم یہود بد انجام

آئی انصار سی باغراض پیش
یون کہ کس سبب سے موعظت اندیش
کہ محمد کو دیتی ہو کیون مال
تمکو معلوم ہی نہ اوسکا حال

خرچ کرتی ہو کیون صاحب ریش
اپنا ہی فائدہ یہ مال اور زر
ہی وہ ہر ایک مفلس اور فقیر
کب تک اونکی کرو گی تم تدبیر

پس اس آیت کو لائی روح امین
کہ خدا کی بخیل دشمن ہین

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝

اور جو کرتی ہین خرچ اپنی مال
صرف کرتی ہین مال وہ بھی خود
اور نہ ایمان لاتی ہین حق پر
دشمنی ہین نبی کی اہل ضلال

صرف لوگونکی ہی دکھانیکو
ہمدم و ہمنشین او ابلیس
پس ہمنشین ہے شیطان
اور نہ بر روز حشر المسیر

اور جس شخص کا کہ ہو ابلیس
عاقبت مین وہ ہو قرین تیرا
دیو را ہمنشین بخویش مکن
جیسی کہ بیاد ہو قرین و نوجوان

ہی جو دنیا مین ہمنشین تیرا
کہ وہی کرتی ریا سی انفاق
یا کہ مشرکان مکہ مراد
نفس ہیدا قرین خویش مکن

ہی یہ آیت بشان اہل نفاق
کرتی لشکر تھی جمع وہی بفساد

یا کہ منشا ہین اسکا قوم یہود
کہ وہ دیتی تھی مال ہی بی سود

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَھُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِــيْمًا ۝

اور تھا اونکا کیا نقصان
لاتی اللہ پر جو وی ایمان
اور قیامت کی دن پہ لاتی یقین
لیتی سچ جانتی جزا کی تئین

اور کرتی وہی خرچ غیر ریا
جو نہ سمجھی کہ اونکا حق دیا
اور ہی حق کو اونکی خوب خبر
سال درخشی ہی اونکا جبر

بیشک و ریب لیزد برتر
نہین کرتا ہی ظلم ذرہ بھر

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

یا کہ تھوڑا دی لاتی ہین ایمان — کہ نہ معتدبہ وہی ایمان
ہی تفاسیر معتبر مین رقم — کہین یکروز خواجۂ عالم
یہ جو کرتا ہون تمکو مین ارشاد — سب تمہاری کتاب کا ہی مفاد
کر چکی ہو تم عہد او پیمان — کہ محمد پہ لاوین ہم ایمان
تھی جو قوم یہود کی احبار — کعب ابن الاسد اور اسکے یار
نعت تیری سی ہمکو ہی نہ خبر — ہم نہ جانی ہین تجکو پیغمبر

یعنی بعضی کتب او بعض رسل — جا نہ سچ اور راست ہین سبکے کل
بولی احبار سی یہود کی یون — کہتی انکار حق سی ہو تم کیون
حق نی مجکو کیا ہی پیغمبر — تمکو توریت سے ہے اسکی خبر
نعت میری کو جانتی ہو تم — کیون نہین مجکو مانتی ہو تم
سب لگے کہنے ہمکو علم نہین — کہ رسالت ہے خاص تیری تمیز
اگلی آیت کو حق نی بھیجا یا — اونکی حق مین وعید فرمایا

یَا أَیُّهَا الَّذِینَ أُوتُوا الْکِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ

ای گروہ کتاب والو تم — مان لو جان و دل سی مسلم — جو اوتارا ہی ہمنی ہاتھون تھم — سچ بتاتا اوسی جو ہی تم سنتے
ابھی تک ہی سیپر او ای قرآن — وہ جو ہمراہ ہی تمہارے عیان — ای وہی توریت کے مطابق ہے — دین کی اصل مین موافق ہے
پہلی اوسکی کہ ہم مٹاوین وجوہ

مِن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا

تا کہ ہو جاوین صورتین بکروہ
یعنی صورت کو محو فرماوین — آنکھ ناک اور لب دکھلاوین — یا کہ فرماوین محو ہم ناکام — رونق روی کو دیدہ تمام

فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا

بعد از ان پھیر دین منہ انکو ہم — پیٹھون اونکی پہ ایسی کو وہ شیم
یا جو مشغول ہے بصفحہ رو — دہن چشم و بینی و ابرو — پھیر کر ہم قفا پہ وہ لاوین — تا کہ زشت او نیت ابون دکھلاوین

أَوْ نَلْعَنَهُمْ کَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ

یا کہ لعنت کرین ہم اونکی تئین — جیسے کی لعن ہمنی اینہ دین
شنبہ والونکو وہی جو بد کردار — کرتی شنبہ کو مچھلیا نکا شکار — یا کہ فرماوین مسخ اونکو ہم — شنبہ والونکو جیسے اہی ہم

وَکَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝

اور ہی حکم حضرت یزدان — فعل واقع کیا گیا ایجان

إِنَّ اللَّهَ لَا یَغْفِرُ أَن یُشْرَکَ بِهِ وَیَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِکَ لِمَن یَشَاءُ

بیشک اللہ بخشتا ہی نہین — گر کیا جاوی شرک اوسکی تئین — اور کرتا ہی مغفرت اسکے — وہی جو او سوا شرک کے گناہ ہین
جسکو چاہی کہ اوسکی خواہش ہو — فضل اپنی سی بخشدی اوسکو

وَمَن یُشْرِکْ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِیمًا ۝

اور جو کوئی شریک یزدان کی — بیشک باندھا اوسنی بہتان کی — ایک گناہ بزرگ جرم عظیم — جس سی پہونچی اوسی عذاب الیم
اہل تحقیق نی لکھا ہی یون — جب نازل ہوئی یہ مضمون — کہ شرک خدا جو شخص کرے — اوسکو مغفور حق نہ فرماوی

گاؤ سالہ پرست تھے جو یہود
اور جنکا عزیر تھا معبود
سنتے ہی اس عقیدہ کی تقلید
بولی از راہ خوف و تہدید

کہ نہیں ہمکو شرک سے کچھ کام
ہم ہیں مخصوص حضرت منعم
تھے جو آبا ہمارے اور اجداد
آفتاب سپہر صدق و سداد

سالک مسلک فتوت و حلم
تابع منہج نبوت و علم
اونکی مانند ہم مکرم ہیں
بس ستودہ ہیں اور معظم ہیں

خود ستائی سے سر مغرور
کھینچتے تھے نہایت آگے دور
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا
اس ستایش کو منع فرمایا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا

کیا ندیکھی ہیں تونے وہ بھی ہیں
جو سمجھتے ہیں پاک اپنی تئیں
بلکہ اللہ پاک فرماوے
جسکو وہ چاہتی ہی بخش آوے

اور کبھی جانیں گے وہی ظلم نہیں
ایک تاگے کی برابر اے شہ دین
وہ جو لفظ فتیل ہے ارشاد
اوس سے ہی رشتہ ضعیف مراد

یا کہ تھی ہی فتیل کے مقصود
وہ جو دو انگلیوں میں ہو ممسود
ہی روایت کہ مشرکان لعین
جانتے ہی گناہ اپنی تئیں

مدعی نبوت حق ہو

كَمَا فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ

جانتے پاک اپنی نفسوں کو

ایک دن ساتھ اپنی لی اطفال
آئے حضرت کے پاس اہل ضلال
یوں سمجھتے یوں لگے کہنے لعین
کہ یہ اطفال بی گناہ نہیں

بولی اس طرح سے نبی عرب
کہ یہ اطفال بے گناہ ہیں سب
یوں لگے کہنے سب کہا کی قسم
مثل اطفال بی گناہ ہیں ہم

نہیں زنہار ہوں جو چھوٹے بھی گناہ
ان کو بخشتا ہے سب اللہ
جو خطا ہمسے شب میں ہو جاوے
دن نکلتے ہی عفو فرماوے

تھا نہیں اونکی یوں جو ارشاد
کرتے ہو تم یہ تزکیہ جو یاد
اسکا زنہار اعتبار نہیں
کچھ تمہیں اسمیں اختیار نہیں

بلکہ کہتا ہے اختیار اللہ
چاہے جسکی کرے معاف گناہ
جو رکھے تزکیہ کا استحقاق
بخشے اوسکی گناہ علی الاطلاق

جو ستائش کرے ہے اپنی تئیں
ہو معاقب کہ جسمیں ظلم نہیں

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا

دیکھ اون مشرکوں کو تو کیونکر
باندھتے ہیں دروغ یزداں پر
اور یہ ہے ہی گناہ صریح
یعنی از بسکہ مشرکان قبیح

بعض تفسیر میں ہے یوں مسطور
تھے جو اہل کتاب قوم نضیر
جبکہ وہی ہوگئی جلاوطن
سب نے خیبر میں جا کیا مسکن

ایک مدت کیا قیام وہاں
پھر سوی بعض کی مکہ روان
حی اخطب جو انکا تھا سردار
لیکے مکہ میں اپنی آیا یار

تھا جو سردار مکہ بوسفیان
باندھکر اوس سے عہد اور پیمان
اہل اسلام کی لڑائی پہ
لگے باندھنے باتفاق کمر

اوسکے جو قریش تھے موجود
یوں مخاطب ہوئے کی اے قوم یہود
کہ تم اہل کتاب ہو ہر یک
رکھتے علم اور عقل ہو بیشک

ہی وہ یک سایۂ حمایت حق / حسبیہ مشمول ہی عنایت حق
آگی ارشاد ہی امانت سے / کہ اداسب کرین دیانت سے

ہی وہ سب کی لیی طریق نجات / یاد رکھو اسکو ای ستودہ صفات
بیشک ارشاد رب حضرت یزدان / حکم کرتا ہی تمکو اور زبان

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا

کہ اداتم امانتون کو کرو / اونکی مالک اور صاحبونکو دو
جسکی اموال پر ہوی ہو امین / ہین خیانت کی وہ تم اوسکی امین

گرچہ یہ حکم ہی علی التعمیم / لیک منشا ہے اسکا یون تفہیم
فتح مکہ کی دن رسول اللہ / احترام حرم سوئے درگاہ

ابن طلحہ سے بولی کہ ای عثمان / اپنی گھر کی طرف کو ہو تو روان
جا کی لا اب کلید کعبہ تو / تا کہ ہم کھولین قفل کعبہ کو

الغرض حسب حکم پیغمبرؐ / آ کی کنجی کو لینی اپنی گھر
اوسکی مادر جو تھی سلافہ نام / رکھتی کنجی تھی اپنی پاس مدام

منع کرنی لگی کہ ای عثمان / دینا کنجی نہیں مجھی شایان
ہی یہ میراث عبد الدار / مین کسیکو نہین یہ دون نہار

خوف ہے جو مین دون کسیکی تیز / پھر دی یہ کلید مجکو نہین
مانگتا تھا پسر بصد اصرار / پر نہ دیتی تھی وہ اوسی زنہار

چشم وا تھی جناب پیغمبرؐ / پھر مفتاح تھی حلقۂ در
حد سے زائد جو انتظار کیا / سعی عثمان نے کچھ نہ کار کیا

آئی بوبکرؓ اور عمرؓ ہمراہ / پہونچی عثمان کی در پہ ناگاہ
بولی حضرت عمرؓ کہ ای عثمان / دیر کرنا تجھی نہین شایان

منتظر ہین جناب پیغمبرؐ / جلد کنجی کو چل تو اب لیکر
پس سلافہ نے دی پسر کو کلید / اور نہایت اوسی یہ کی تاکید

ای پسر رکھیو اوسکو اپنی ساتھ / نہ لگی تیم اور عدی کی ہاتھ
الغرض جب کلید وہ لایا / ہاتھ اپنا نبی نے پھیلایا

کہ وہی لین اوسکی ہاتھ سے ناگاہ / بولی عباسؓ کہ ای رسول اللہؐ
مجکو تفویض کیجیے بکرم / جسطرح سے سقایۂ زمزم

سنتی ہی اسکی ہاتھ کھینچ لیا / ابن طلحہ نے یکبیک نہ دیا
پھر لگی کہنے جو خیر الناسؐ / بس مجھے گفتگو تھی او عباسؓ

قصہ کوتاہ عہد و پیمان سے / لی وہ کنجی نبی نے عثمان سے
عہد و پیمان کیا جو اوسکی ساتھ / بطریق امانت آئی ہاتھ

کھول کعبہ کی در کو پیغمبرؐ / آئی بیت الشریف کی اندر
جبکہ فارغ ہوی رسول حمیدؐ / رکھتی تھی اپنی ہاتھ مین وہ کلید

آگی حضرت کی مرتضیٰؑ آئی / پھر مفتاح التجا لائی
عرض کرنی لگی کہ منصب / قابل اہل بیت کی ہی سب

ہی سقایہ بھی جیسے ہم سے منسوب / کاش مفتاح بھی ہمین ہو منسوب
پس اس آیت کو لائی روح امین / کہ امانت دو مالکونکی تئین

بولی حضرت کہ ای علیؓ وہ کام / مین کرون جسکی منفعت ہو عام
نہ کہ جس سے ہو منفعت تمکو / اور یک گونہ رنج عام کو ہو

پھر بلایا نبی نے عثمان کو / لے بھلا ای ابن طلحہ کنجی لو
رکھو تم اپنی ہاتھ مین کلید / تمکو تفویض ہے علی التابید

جو نہ مانی قضائی پیغمبر
سنکے یہ سر گذشت پیغمبر

یوں سزا ہی قصاص حق یکسر
بولی فاروق ہی خطاب عمر رضی

پس منافق کی اولیا سمجھی جناب
یا ہی فاروق حق و باطل جب

لا ہی عصر سے التماس قصاص
سمجھا فاروق سے نبی نے لقب

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا

اور کہا جاوے جب ہم انکی تئیں
جانب حکم حق عز و جل
دیکھتا ہی منافقوں کی تئیں

وہ جو قرآن میں ہوا ہے نازل
کہ وہ ہوتی ہیں بند اثنا دین
آگی اسکی کیا بیان وعید

اور پیغمبر کے اور آؤ تم
تیری جانب سی بند ہوتی ہیں
از رہ ہی منافقان عنید

اور تم ہی سا منافقان ہیں
فیصلہ اونکا مان جاؤ تم
حکم تیری سی پھیرتی ہیں سر

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا

پھر منافق کا حال کیسا ہو
پھر تیری پاس دوڑی آتی ہیں
پھر بھلائی کو چاہتے تھے ہم
ہوں عمر سے قصاص کے خواہاں

پھر بھی رنج و عتاب جب انکو
حق کی سوگند کہا کے کہاتی ہیں
اور غرض تھی موافقت باہم
انہی کہوں ہیں سے معذرت زبان

اسکی باعث جو کر دیا تقدیم
کہتے کہا کہا کی تسبیح و جھوٹی
اسی صعیبت سی قتل کی گمراہ
کہاتی آو ہیں سب خدا کی قسم

ہاتھوں انکی نے ہی ہی کرم
کہ نہ چاہا تھا ہمنے تجھ سے عدل
تیری پاس آمین اے رسول اللہ
اعتذار اونکا تا کہ ہو محکم

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا

یہ وہی اہل نفاق ہیں بد نہاد
پس تو مونہہ پھیر اونسی اے سرور

کہاتی ہیں جھوٹی قسم کی تئیں
اور انکی تئیں نصیحت کر

جانتا خوب اوسکو ہی یزدان
اور کہہ انکو اے رسول اللہ

کہ وہ ہیں جو انکی جی میں نہاں
انکی نفسوں کی حق میں خواہ مخواہ

کوئی پیغمبر اور کام کی تو بات
اور بھیجا ہمنے کوئی رسول
حکم و فرمان اوسکا مانا جاوے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

حسب فرمان اور اذن خدا کی

آگی اسکی ہی ایستودہ صفات

کہ موثر ہو اے ستودہ صفات
ہاں مگر اسلیے کہ ہی مقبول
واسطی اونکی ایک طرح نجات

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

اور اگر یہ کیا ان وی اہل نفاق
آتی تجھ پاس اے رسول اللہ
توبہ اونکی قبول خدا
اور حاطب نبی کی پاس آئے
ابن بلتعہ ماجرا سب بیان ہوا ہر گاہ
یعنی فارغ جو اپنی کھیت سے ہو
بات کہنی لگا ادب سے دور
اگلی آیت کو حق نے سمجھایا
پس نہیں ہے حقیقت ایمان

الرسول لوجدوا الله توابا رحيما

پھر خدا سے وی بخشوانی گناہ
پھر نبی بھی انکی ساتھ بخشش آتا
دونو باہم محاکمہ لائے
بولی اسطرح سے رسول اللہ
پس عنایت کر آپ حاطب ہو
کہ رسول خدا کو ہی منظور

اور کرتا شفاعت انکی رسول
ہی معالم میں اسطرح ارقام
تھا مخاصم وہی شرب آب میں تھے
کہ زبیر اپنی کھیت کو دی آب
سنکے حاطب یہ حکم پیغمبر
حفظ و پاس زبیر ابن عوام

فــلا

وربك لا يؤمنون حتى يحكموك

کرتی جب ظلم تھی وہی آپ چاق
پاتی اللہ سے ہی حسن قبول
کہیں اک دن زبیر ابن عوام
دونو سے بیچ پیچ و تاب میں تھے
پھر تو ہمسایہ کی ہو جو حق سے شتاب
رہ گیا مثل آگ کی جلکر
عمزادہ ہی کیوں نہ ہو ہمکام
اوس سے حاطب کو منع فرمایا
جیسے حاطب کا ہی خیال و گمان

فيما شجر بينهم ثم لا يجدوا في انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما

تیری پروردگار کی سوگند
پھر نہ پاویں دلونمیں اپنی شک
کریں ظاہر اور باطن اسکو قبول
راہ میں پوچھنی لگی مقداد
یعنی ابن صفیہ ہے جو زبیر
کہی ان مومنوں کا طرز و طریق
کرکے سوگند سے خدا کو یاد
حکم موسی نے یوں کیا اونکو
حکم موسی کی ہو گئی وہی معاد
یہ سخن سنکے بولی بعض علما
اگلی اسکی ہی جسطرح ارشاد

نہ وہی ایمان سے ہو یقین فائدہ
حکم تیری سے آنی ہر یک
تنگ میں زینہار اوس سے عدول
حکم کے لیے ہوا ارشاد
حق میں اوسکے سوا ہے حکم بخیر
جانتی جیسا کہ ہیں یہ تحقیق
بولا یعقوب کے جو تھی اولاد
کہ گناہوں سے اپنی تائب ہو
یکبیک قتل ہو گئی ہفتاد
ابن مسعود و ثابت و عمار

نہیں جب تک حکم پہ دین عمل ہو
اور وہی ہاں ہیں ترا قربان
کہتی ہیں دونو جب چلے گھر کو
بولی حاطب یہیں پیشانی
اک یہود وہاں کھڑا تھا کہیں
اور وے یہ اتہام لاتی ہیں
اونسے جو ہوا قصور عظیم
نہیں توبہ یہ تمہاری ہو مقبول
نہیں تہمت سے کوئی پیغمبر آیا
کہ جو فرماویں حکم قتل رسول

جسمیں باہم انکی جھگڑا ہو
مان لینی کرامی نبی زمان
سید الانبیا سے رخصت ہو
ابن عمہ کی حق میں اسنے
بولا سنکر وہ اسسخن کو تیز
اور تعریض پیش آتی ہیں
اتفاقا کہیں بعہد کلیم
پر جو ہو جائے یک دگر مقتول
اور نہ تعریض میں یہ لایا
سمجھا ہم ہوں یک دگر مقتول
کہ تلاوت کرا ہی ستودہ نہاد

ولو انا كتبنا عليهم ان اقتلوا

أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ۝

اور جو تجھیں لکھتے ہم اونپر ۔ یعنے فرماتی اونپہ فرض کر
کر کرو قتل اپنے جانونکو ۔ یا گھرونسے اپنے خارج ہو
نھیں کرتی عمل وہی اوس کی لئی ۔ ہاں مگر تھوڑے سی اونمیں اہل دین
مثل عمار یاسر اور ثابت ۔ رہتی اوس حکم پر مگر ثابت
اور جو کرتی منافقان لعین ۔ جسسے ہوتی ہی بہتر اونکی یقین
اونکو بہتر تھا البتہ وہ صفات ۔ اور نزدیک تر تو وہ ثبات

وَإِذًا لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

اور دیتی ہم تھی ثبات میں جسدم ۔ پاس اپنی سے اونکو دیتی ہم
ایک ثواب بزرگ اجر عظیم ۔ اور اوس سے ہے بہشت و نعیم
اور دکھلاتی ہم اونھیں تحقیق ۔ راہ سیدھی اور پایدار طریق
بعض تفسیر میں لکھا ہی بیان ۔ تھی جو مولای مصطفےٰ ثوبان
آئی حضرت کے پاس زار و نزار ۔ دیکھکر بولی سید الابرار
رنگ تیرا یہ کیون ہی متغیر ۔ کسلیے تو ہے ناتوان و حقیر
کیون ترا رنگ زعفرانی ہے ۔ کیون یہ ضعف اور ناتوانی ہے
بولی ثوبان کہ ای رسول اللہ ۔ میرا تجہ بن ہی سب حال تباہ
مین نہ دیکھون اگر تمھین یکدم ۔ مجھپہ طاری ہو سخت حزن و الم
واں ہی ایک اجل جو پیش آوی ۔ مجکو وہ دن خدا نہ دکھلاوی
آپکا ہی بلند جاہ و مقام ۔ اور فروتر ہی پایگاہ غلام
فکر مجھے یہی اور خیال مآل ۔ مجکو اسواسطی ہی سخت ملال
اسلیے رات دن ہون میں مغموم ۔ عاقبت میں کہیں نہ ہوون محروم
اگلی آیت کو لائی روح امین ۔ دل ثوبان کو تاکہ ہو تسکین

وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ ۚ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۝ ذَٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَلِيمًا ۝

اور جو ہووی مطیع حق و رسول ۔ بس ہو کر شرف پذیر قبول
ساتھ اونکی کری بحشر قیام ۔ جن پہ اللہ نے کیا انعام
انبیا اور راست گویون کے ۔ اور شہیدون اور نیکوکارون کے
اور اچھی ہیں سب لوگ رفیق ۔ ہیں یہ مقبول حق علی التحقیق
یہ معیت ہی فضل حق دان سے ۔ اور اسکی لطف و کرم اور احسان سے
اور کفایت ہی حضرت یزدان ۔ جانتا ہی وہ حال جملہ جہان
ہی جو عالم میں مطلع ارشاد ۔ خواجہ ہی یہ میں انبیا کی مراد
ہی جو مذکور لفظ صدیقین ۔ اوس سے صدیق ہیں بتحقیق
اور شہیدا سے ہین مراد عیان ۔ یار تینون عمر علی عثمان
اور ہیں لفظ صالحین سے مراد ۔ جملہ اصحاب سید الامجاد

ہیں خلاصہ تو ایسے وہ شعار — اس محبت کا دوستی ہی مدار — رکھی جو کوئی دوست سے تمیز — انہی صحبت سے وہ ہوئے تحسین

دال ہی اسپہ یہ حدیث صحیح — **قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المرء مع من احب** — اہل تحقیق نے لکھا ہے صریح

اگلی آیت میں ایسے وہ بشار — مومنوں کو ہے یہ کیا ارشاد — کر دی اسباب سے کا لیکر — ہو تو ہیں مصروف حال پیغمبر

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِیْعًا

مومنو لو بچاؤ اپنے تم — یعنی اسباب جنگ ایسے دم — پس نکل آؤ تم فریق فریق — از رہ ہی جہاد بالتفریق

یا کہ نکلو باتفاق تمام — ہمرکاب نبی علیہ السلام — اگر ہی اہل نفاق کا ہی حال — کر تلاوت تو اسی ہوتے ہیں باتامل

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّیُبَطِّئَنَّ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِیْدًا وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَیَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهٗ مَوَدَّةٌ یّٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا

اور تم میں ہے کوئی ہی ایسا — کہ وہ دیر آنے میں لگاویگا — پس اگر تمکو پہنچی یا شکست و — بولی اسطرح وہ نفاق پیشہ

مجھپر اللہ نے کیا احسان — کہ نہ تھا حاضر انکی ساتھ وہاں — اور اگر پہنچی ہے تمکو — فضل من ترد ان فتح اور ظفر

تو لگی کہنے گویا کہ نہ تھے — دوستی تم میں اور اسمیں تھی — کاش ہوتا میں ہمراہ انکی — آتی فوز عظیم میرے ہاتھ

پہنچا میں بڑے مطالب کو — کہ وہ یک حصہ غنائم ہو — آگی اللہ نے کیا ارشاد — دین کی واسطے قتال و جہاد

فَلْیُقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ الَّذِیْنَ یَشْرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا بِالْاٰخِرَةِ

سو ضرور ہی کہ جنگ کریں — راہ یزداں میں دشمنوں سے اگر — وہی جو دنیا کو بھی ہیں جیا — بدلی عقبیٰ کی ابھی ہوتے ہیں

یعنی کھو کر وہی عیش دنیا کو — **وَمَنْ یُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیُقْتَلْ اَوْ یَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا** — کرتی حاصل ہیں اجر عقبیٰ کو

اور جو کوئی لڑا وہی جنگ و قتال — راہ یزداں میں اسی حسبتا ل

پھر وہ مقتول ہووے یا اسیر — یا کہ غالب ہو نفس اعدا پر — پس عنایت کریں ہم اسکو نثار — عاقبت میں بڑی ہی ثواب

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا

ع

۵ یعنی منافقان در جنگ احد حاضر نشده بودند مثل ابن ابی و یاران او ۱۲

۵ یعنی در آمدن دیر خواهد کرد ۱۲

اور ہوا کیا ہے سنو تمکو — کہ نہ تم راہ میں خدا کی لڑو
وہی جو مرد ونسی ہیں ضعیف زار — مانع ہجرت اونکی ہیں کفار
کہتے ہیں کاہی ہمارے رب ہمکو — کر دے اس گانوں سے خارج تو
اور کر دے ہمارے رب ہمکو — پاس اپنے سے کوئی حامی تو
اہل تحقیق نے کیا تحقیق — تھا جو مکہ میں مومنوں کا فریق
عزم ہجرت کا جو وہی کرتے تھے — ظلم سے کافروں کی ڈرتے تھے
کاہی خدا ہمکو اس جگہ سے نکال — کرتے ہیں یہاں کے لوگ ظلم کمال
پس کیا اس دعا کو حق نے قبول — فتح مکہ کر کر بھیج رسول

اور ضعیفوں کی واسطے فی الحال — لڑنے کرتی ہو کسلیے نہ قتال
اور میں عورتوں کے وہی جو ضعیف — اور لڑکوں کے ناتوان و نحیف
کہ ستمگر ہیں اور ظلم نہاد — لوگ اوس گانوں کی بشر و فساد
اور دے واسطے ہمارے یار — پاس اپنے سے کوئی ناصر و یار
کیا نسا کیا رجال کیا اطفال — تھے وہی مظلوم اور ضعیف الحال
تنگ آکر دعا سے پیش آئے — حضرت حق میں التجا لائے
اور ولی ہمکو تو عنایت کر — اور عطا کر ہمیں حمایت ور
اونکی حاکم ہوئے عتاب اسید — سمجھا یہ نبی کی تاکید

اور ہوا بعض کو خروج نصیب — حق ہوا اونکی اس دعا کا مجیب

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا

وہی جو مومن ہیں مومنان کرام — لڑتے ہیں راہ میں خدا کی مدام
پس لڑو دوستان شیطان سے — نہ ڈرو اونکی مکر و دستان سے
اور وہی مردم کہ جو ہوئے کفار — راہ شیطان میں کرتے ہیں پیکار
بیگمان مکر و حیلہ شیطان — سست ہے غیر حجت و برہان

ع

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

کیا نہ تو نے کیا ہے اونکو نظر — وہی جو مردم کہی گئی یکسر
اور قائم رکھو صلوٰۃ کو تم — اور دیتے رہو زکوٰۃ کو تم
اوس گھڑی یک گروہ مومنین کا — خوف و ڈر کافروں سے کرنے لگا
اسکا قصہ یہ ہے صحابہ کرام — کر رکھی تھی جب تک کہ قیام
ظلم کفار رات دن سہتے — انتظار جہاد میں رہتے
قتل کفار پر ہوئے مامور — جب ملی ہی جہاد کا دستور

کر رکھو ہاتھ اپنی جنگ سے باز — تا نہ ہو اوسکی حکم سے ممتاز
پھر جب اونپر لکھی گئی پیکار — ابھی مدینہ میں جب ہوئی آ بار
جیسے ہو حضرت خدا کا ڈر — بلکہ اوس سے زیادہ خوف و خطر
خواہاں دین سے تھے منتظر جہاد — یعنی امثال سعد اور مقداد
پھر مدینہ میں ہمرکاب رسول — جبکہ آئے وہی سب صحاب رسول
تب ہوئے تیار قتال بعض صحاب — خوف اعدا سے ہوگئی بیتاب

اور برائی سی پہونچی جو تجکو
پس تو ہی نفس سی وہ نسبت ہے
ہی جو ہو نیک کام انسان سے
جانی اوسکو وہ فضل یزدان ہے

اور برائی جو اوسی پیش آوی
نسبت اپنی طرف وہ فرماوی

وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

اور بھیجا ہی ایسے تو وہ سیہ
ہمنے لوگون پہ تجکو پیغمبر

اور کفایت ہے حضرت اللہ
یعنے پیغمبری یہ تیری گواہ
تجھسے لاتی ہین گروہی سب انکار
تیر افضال کچہ نہین شمار

وہ فضیلت تجھین عنایت ہے
جسکے حاوی یہ اگلی آیت ہے

مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

جو کوئی مانی حکم پیغمبر
پس ہی بیشک خدا کا فرمان

اور جو کوئی شخص پھر جاوی
حکم تیرا جو مانتے نہین لاوی
پس یہ بجا ہی یعنی الیسیر
تجکو اوس قوم پہ نگہبان کر

یعنے مانی جو تیرا حکم نہین
تو نگہبان ہے نہ اوسکی تو ہی نہین
راز دل پیرا اوسکی کر تو نظر
حکم فرما تو حال ظاہر پہ

یا کہ لفظ حفیظ سے ارشاد
حفظ عصیان ہی اسجگہ یہ مراد
بعض کا اعتقاد [illegible] ہے
آیت السیف اسکے ناسخ ہے

آگی اسکی ظہار اور نہان
ہی نہایت منافقونکی بیان

وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

اور کہتی ہین اے رسول امین
تیری آگی منافقان لعین
ہی ہمارا قبول طاعت کام
حکم بردار ہم تری ہین مدام

پس نکلتے ہین تیرے پاس سے جب
کرتے ہین ایک وہ سے سب شب
یا کہ ہوتا ہے مصلحت اندیش
اونمین یک فرقہ عداوت کیش

غیر اوسکی جو تونی فرمایا
یا کہ جس بات سی وہ پیش آیا
اور لکھتا ہی لوح مین یزدان
ہی جو کرتی ہین مصلحت پنہان

پس تو منہ پھیر اونسی سر بسر
اور توکل جناب حق پر کر
اور کفایت ہے ایزد منعام
سبکا ہے وہ بنانے والا کام

ہی تقول جو اسجگہ ارشاد
صیغہ حاضر اوس سے گر ہو مراد
ہین مخاطب جناب پیغمبر
اور نہ راجع لیسی [illegible]

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا

کیون نہ کرتی ہو فکر قرآن مین
راہ حق کی ہی ذکر قرآن مین
اور جو ہوتا بحسب زعم جہول
غیر یزدان کے پاس سے وہ نزول

پاتی اوسمین بہی اختلاف کثیر
ہی نہ تناقض تفاوت و تقصیر

اوسمین ہی اونکی پاس جب خبر
اسمین یا کہ ڈر ہی اسی سر

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ

اور جو چاہی بری سفارش کو | اوس سفارش سے اوسکو حصہ ہو | اور ہر شے پہ حق توانا ہی | حال اخبار کا وہ دانا ہی

حسنہ جو یہاں ہوا ارشاد | اوس سے تحریض ہے یہاں مراد | اور یہی سیئہ سے یہاں مقصود | راہ کرنا قتال کی مسدود

وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا

اور جب تم دعا دیے جاؤ | ای کسی سے دعا کیے جاؤ | پس جواب دعا و اوس سلام | نیک تر اوس سے دو یہی الاسلام

یا کہ تم پھیر دو تحیہ کو | کچھ زیادت جواب مین نکرو | ہی تحقیق ایزد وہاب | لیتا الا ہر ایک شی کا حساب

ہی یہ یون ای بلند مقام | کوئی سو مسلمان کری جو تجھکو سلام | ساتھ رحمت کے دی تو اوسکو جواب | تا کہ احسن ہو ایستود ثواب

اور جو رحمت کہے وہ کری استحقاق | لفظ برکاتہ تو کر الحاق | اور جواب سلام صرف سلام | فرض ہے دو نو سون جو دی السلام

اور جو کافر سے ہو سلام خطاب | اوسکا لفظ علیک ہی ہے جواب | آگی ارشاد ہی وعید صریح | دن قیامت کے اونکی ہو تفضیح

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا

نصف

حق تعالیٰ کہ کوئی اور نہین | یعنے معبود اوس بغیر کہین | جمع فرماوی تکو وہ بیشک | اسی بعرصات حشر کی دن تک

کچھ نہین شک ہی و تحشیر | یا کہ جمع خدا ہی بہتر ہین | اور ہی کون شخص صادق تر | حق تعالیٰ سے بات کی اندر

اگلی آیت کا ہی یہ شان نزول | کہین مکہ سی ایک فرقہ جہول | کر کی تصمیم عزم ہجرت کو | جا کی پھر آئی راہ سی بد خو

یون نبی کی تئین دیا پیغام | کہ ہم ایمان لائی اور اسلام | لائی کافر جو روز بدر سپاہ | تھی وہی ہمراہ اوس سر گمراہ

ساتھ اصحاب کی ہی مخذول سبب | جنگ لائی کہ ہو گئی مقتول | دیکھ اصحاب اونکا یہ احوال | متعجب ہی بوجہ کمال

کرنی آپس مین ہی لگی بکبک | اونکی اسلام او نفاق مین شک | کوئی کہتا تھا مومن اونکی تئین | اور کوئی منافق بیدین

اگلی آیت کو حق نی بھیجا | حکم اونکی نفاق کا آیا

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا

ع

پس یہ کیا ہی تمکو ای اصحاب | کہ بباب منافقان خراب | ہو رہی ہو گروہ و فرقی دو | یعنے ہی کس لیے یہ شک تمکو

اور خدا نے انکا پھیرا دین | یعنے اولٹا کیا انہین بیقین | شومی اوسکی سی جو کمایا ہے | عمل بد پھر اونکے آیا ہے

أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا

یعنے اسلام کو ہی پھیر کے رد | کیا یہ تم چاہتی ہو ای اصحاب | ساتھ کفار کی انی بد خو | کرو گمراہ تم اوسکو یا توب

بسلام تجہیز پیش آیا کلمہ کو زبان پر لایا
پس اسامہ سے جب ہوا وہ دوچار اوس اسامہ نی اوسکو ڈالا مار

اور اسباب اوسکا لوٹ لیا پھر مدینہ کا سب نے عزم کیا
جب خبر پہنچی یہ نبی کی پاس سخت غمگین ہوئی وہی خیر الناس

بولی حضرت کہ اے اسامہ زید رحمت حق کی اوسکو کب ہو امید
کہ جو مومن کری ہی تحقیق اقرار غیر تقصیر اوسکو ڈالی مار

سن اسامہ بانفعال تمام بولی حضرت سے کہ یہی تھا مقام
سمجھے ناحق ہوا قصور و گناہ مغفرت میری چاہئیں خیر خواہ

یا کیا اونی اسطرح کلام کہ وہ اوسکا سلام اور اسلام
تھا فقط مقتضائی خوف ہراس ورنہ مومن نہیں تھا مرا

سنکے بولی جناب غیب نگر کام اسامہ ذرا خدا سے ڈر
دلکو تونی کیا تھا اوسکی شگاف تاکہ احوال دلکا جانا صاف

آگئی اسکی ہوا جو قیل و قال زاید ہے بہت وہ تمام و کمال
قصہ کوتاہ آئی آیت یہ مومنوں پر ہوئی عنایت یہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ

مومنو جب چلو پہ راہ خدا تو کرو ٹھیک حال مومن کا
اور کہو مت کسی کو تم اسلام جو کہ ڈالی تمہارے آگے سلام

کہ نہ دلمیں کہیں ہی ایمان تم صرف ظاہر میں ہے مسلمان تم
چاہتے ہو سبب اسکے ہم مال دنیا کی زندگی کا تم

تو ملیں نی خدا کی ہیں سامان جو تمہیں دین غنیمتیں بسیار
آگئی ارشاد ہی بطرز خطاب اوس اسامہ کی حق میں جیسے جواب

كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا

تمہی اسطرح پہلی اس سے تم جیسے مرداس اب ہی گم
پھر کیا فضل و منت احسان حق تعالی نی تم پہ بے پایان

تحقیق حال پیش آو ٹھیک اچھی طرح سے فرماو
بیشک ہی رب حضرت اللہ ہی تمہارے عمل سے خوب آگاہ

ہی روایت کہ سنکی یہ مضمون وہ اسامہ ہوا بسا محزون
پاگئی اس غم سے آخر اوسنے وفات لیگئے دفن کو جو بعد ممات

اوسکو کرتی تھی نہیں قبول پس پہنچی خبر بگوش رسول
بولی اسطرح سید الابرار کہ یہ اسلام کا ہی قید و وقار

قتل مومن کا کرو میسر غیر تحقیق تم تھو خونریز
ورنہ اکثر ہوتی قبول زمین قتل فرعون کافران لعین

پس رکھا قبر میں جو پہ سلا کردیا یک بیک نہ پہنچی قبول

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ

اور تو مغفرت خدا سے چاہ / بیشک آمرزگار ہے اللہ
مہربان ہے تمام عالم کا / ہے اوسی سے قیام عالم کا

گر تو معلوم اسکا شان نزول / تو اب یہیں ہے جسطرح منقول
تھا وہ جو طعمہ ابیرق نام / گرچہ رکھتا تھا دولت اسلام

ایک قتادہ تھے اوسکے ہمسایے / خود وہ رکھتا تھا سینہ زرہ کے
خوے بد در طبیعتش بنشست / سرزد تا بوقت مرگ از دست

گھر قتادہ کی ایکدن آیا / چھپ کے وہ ایک زرہ چورا لایا
تھی وہ انبان میں بھوس کے بند / نم سے تا نہ پہنچی اوسکو گزند

گرم خوردہ تھا اسکہ وہ انبان / اوسکو لایا وہ جہت کرکی نہان
جب انبان وہان سے لاتا تھا / آرد سے گرتا سب بہا جاتا تھا

نیکلے انبان جو اپنی گھر آیا / یہ خیال اوسکی دلمین در آیا
کہ اگر کوئی یہ اثر پاوے / میری چوری سے وہ خبر پاوے

تیکے وقت نے نہ دی رخصت / اوسکی اخراج کی نہ تھی فرصت
وہ یہودی کہ جسکا زید تھا نام / پھیکا انبان اوسکی گھر ناکام

زید فی الفور بام پر آیا / طعمہ جاتا ہوا نظر آیا
زرہ سمان کے سارق شب / لے گیا ایک بیک چورا کر جب

بام تھا وہ پہ آفتاب آیا / اور سپید کا کچھ اثر پایا
گھر سے نکلا قتادہ نعمان / تا کہ ڈھونڈی زرہ کا وہ نشان

پی پہ پی دیکھتا ہوا وہ اثر / زید ابن شمین کی پہنچا گھر
زید ہی کی طلب نہ ہر گاہ / لا دیا زید نے اوسی ناگاہ

بولا ابرو میں اپنی ڈال گرہ / کیوں چورا کی بھلا یہ تو نی زرہ
زید بولا کہ چور ہوں میں نہیں / بیٹے بیرق کیا نہ اوسکی تہین

گھر سے طعمہ تیرے چورا لایا / میرے گھر یک بیک وہ ڈال آیا
الغرض جب گیا وہ طعمہ پاس / بولا کہ گر وہ خوف اور ہراس

مجھکو واللہ اسکا علم نہیں / نہ چورایا ہی میں نے اوسکی تہیں
قصہ کو تہ نبی کی پاس آئے / بہر عرض التماس آئے

لایا پاکی پہ اپنے زید گواہ / چند مرد یہود کو ناگاہ
طعمہ کی اقربا سے چند اشخاص / تھے جو قوم بنی ظفر سے خاص

گرچہ طعمہ کا جانتے تھے حال / پر مسلمان اوسکو کرکی خیال
مصلحت کرکی شب میں وقت بیگاہ / سرقہ زید پر ہوئے ہی گواہ

بولی اصحاب کا ہی رسول امین / طعمہ لایا جو شاہد اوسکی یقین
مسلمان ہیں یہ نہیں ممکن / کہ گواہی دیں جھوٹ کے مومن

پس پیمبر نے جب کیا بالجزم / زید کی ہاتھ کاٹنی کا عزم
لائی آیت کو جبرئیل امین / کہ خیانت یہود سے ہی نہیں

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝

اور خصومت نکر تو اے سرور / اونکی جانب سے ہیں جو قوم ظفر
کرتی ہیں جو خیانت اور دغا / اپنی جانو نہیں اے رسول خدا

حق کو ہرگز خوش نہی آتی ہین جو دغا اور گناہ لاتی ہین
چھپتے لوگونسی ہین غاسی جو اور نہ چھپ سکتی ہین خدا سے جو
اور ہی اونکی ساتھہ حضرت ہے کرتی ہین مصلحت جو شب کو جب
اوس سخن کی کہ ہی حق کو نہ پسند یعنے جھوٹی سخن سے کہ سو گند
اور ہی گرد کا عز و جل ساتھہ اوسکی جو کرتی ہین ہی عمل
علم لینے ہین گہیرنے والا یعنی حساب دی گئی ہین اخفا

هَاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝

سنتے ہو اس سخن کو ای مردم کہ جھگڑتے ہو اونکی اور سے تم
زندگی جہان فانی ہین یعنی دنیا کی زندگانی ہین
پھر بھلا کون جھگڑیگا حق سے جانب طعمہ ابیرق سے
دن قیامت کے جبکہ ہونگے محشور اپنے گوروں سے جملہ اہل قبور
یا کہ ہو کون کارساز اونپر پہونچی جب بیخ جانگداز اونپر
لفظ عنہم جو ہی یہان شاہد تخصص طعمہ فقط ہی اوس سے مراد
بعض قرانی عنہ اوسکو پڑہا زاہدین ہی جس طرح سی لکہا
اگلی آیت مین وعدہ غفران منفعل کے لیی کیا ہی بیان

طعمہ اور اسکی قوم کو ارشاد اوسکے ترغیب توبہ ہی رکہ یاد

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور جو کوئی کری برا کچہ کام ساتھہ غیرونکی ای بلند مقام
یا کری ظلم نفس اپنے پر بگناہ کبیرہ ای سرور
پھر وہ بخشش کو چاہی یزدان سے یعنے توبہ کری وہ عصیان سے
پاوی آمرزگار یزدان کو مہربان اوسپہ حضرت حق ہو

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اور کماوی جو کوئی شخص گناہ متہم غیر کو کری ناگاہ
پس سوا اسکی کوئی کام نہین کہ کمایا ہی اوسکو اپنی تئین
اور خدا جانتا ہی حال تمام ساتھہ حکمت کی اوسکی ہین احکام
یعنے طعمہ کی خویش اور تبار ہزین شرمسار وہی زنہار
اس سبب سے کہ اونکو عیب لگا کہ زرہ کو لیا جو اوسنے چرا
جب تلک امر ہوئین تحقیق نہ حمایت کری وہ اوسکا حق
ہی خبردار حضرت یزدان اور ظاہر ہین جملہ کار جہان
ہر کسیکے تئین ہے حکم الہ نہ کہی اپنا دوسری پہ گناہ

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

اور جو کوئی کماوی جرم کبیر یا کہ عمدا کری گناہ صغیر
پھر کری متہم وہ عصیان سے بیگنہ کے تئین وہ بہتان سے
پس لیا سر پہ افترای قبیح اور اوٹھایا ہی اوسنے جرم صریح

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ

ع

پس گیا بھول راہ وہ گور
بھولنا راہ کا جو ہی سب سے دور

مبتلا شرک کا ہوا مخذول
راہ اسلام کی گیا وہ بھول

بعض تفسیر مین ہے یون تحریر
اسکا وجہ نزول ہی وہ پیر

جو رسول خدا کی پاس آیا
پر بعرض التماس آیا

بولا حضرت سے کا ای رسول اللہ
مین ہون پیر ضعیف غرق گناہ

پر خدا کو جو مین نے پہچانا
وحدہ لاشریک لہ جانا

اور رکھتا ہون یار و دوست نہین
غیر یزدان کی دوسرے کی تئین

اور کسو کو نہین کیا ہی آدے
اور نہین جرأت گناہ کیے

اس نمط عرض حال اپنا کر
بولا یون انفعال مین آکر

منفعل ہون نہین ای رسول اللہ
اسلیے ہون نہین حاضر درگاہ

تمکو معلوم ہی جو میرا حال
مجکو فرمائیے بلطف کمال

پس خدا نی بہجائی آیت یہ
اوسکے حق مین ہوئی عنایت یہ

کہ جو بن شرک ہون گناہ و قصور
فضل یزدان سے ہون وہ سب مغفور

آگی اسکی بیان فرمایا
حال اوسکا جو شرک کو لایا

إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا ۚ

ای وہی مشرک پکارتی ہین نہین
غیر یزدان مگر بتونکی تہین

ہی روایت سے عائشہ کی عیان
کہ بجای اناث ہی اوثان

پر یہی تفسیر معتبر مین رقم
رکھتی انکار مکہ تھی جو صنم

قوم قوم اپنی اپنی بت کے تئین
دیتی عورتنکی طرح سی تزئین

کرتی آراستہ وہی زیور سے
سیم و زر سے لعل و گوہر سے

لفظ انثی سے لیکی بت کا نام
کرتی نسبت اسکی سوی تمام

یا اناث اسجگہ جو ہی ارشاد
اوس سے جنس ملائکہ ہی مراد

وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ۝ لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝

کہ ملائک کو جانتی اجہل
دختران خدای عز و جل

اور نہین ہی پکارتی ہین مگر
دیو سرکش کو ایسا وہ پلید

جسپہ لعنت خدا نی فرمائی
جسکے توصیف حق سے یون آئی

اور بولا خدا سی وہ ملعون
کہ مین بندون سے تیری حصہ لون

وہ جو حصہ دیا گیا ہے قرار
کہ ہی مقصود جس سے بعث النار

یا نہ بتان جو دین ہین باطل
یا کہ مقصود اوس سے ہی ضلال

وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ۝

اور بہکاؤنگا مین راہ اونکی تہین
اور سکھا مکر و حیلہ و تزئین

اور دلاؤنگا مین آرزو اونکو
تا کہ مشغول اوسمین ہو رہین سب کو

اور کرون حکم اونکو اور فرمان
چارپایونکی تا کہ کاٹین کان

اور کہونگا مین اونکو فرمایر
کہ وہی بدلین حق کی پیدائش

اور جو پکڑی رفیق شیطان کو
چھوڑ کر حق کو اوسکی حکم مین

پس کیا اوس نے یک بیان قبیح | اسطرحکا زبان ہی صریح
کاٹتی تھی بتونکی عزت جان | کاٹی بکری اور اونٹ کی کان
گاہ کانونمین کچھ نشانے ڈال | دیتی وہی جانور کو گھر سی نکال
یا بدلتی تھے جسم انسان کو | نیل کے نقش کرکی وہی بدخو
یا بدلتی ہو سمہ اور خضاب | یا وہی کرتی حرام اکل و آب
پس یہ جتنی امور ہین مذکور | انسی بچنا ہی مومنونکو ضرور
ہم نرگ لینے جیسے جاہین | اس تش وہی بتونکو ماہ ہین

یعنی اون کافرونکا تھا دستور | ہو کی شیطانکی امر سے مامور
نام پر بتکے چھوڑتی تھی کبھو | داغ دیتی تھی گاہ وہی انکو
اور صنم تونکو ڈالتی تھی دل | رکھکی چوٹی بنام بت اجہل
یا بدلتی تھی خلقت یزدان | وہی لواطت او سحق سی اعجاب
یا وہی کرتی پرستش خور و ماہ | کہ وہی ہین بھر نفع خلق اللہ
اسجگہ جو عمل ہوئی ہین یاد | وہی بزرگونکی ہون نام نہاد
آگی اسکے کیا خدائی بیان | اونکو شیطان کی جو خسران

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ○

اونکو دیتا ہی وعدہ و پیمان | جسکا ممکن ہو وصول نہو
اور دیتا ہی آرزو اونکو | دن قیامت کی ہو وہی ازرائے
یہ جو ہین بت پرست شیطانی

اور وعدہ نہ اونکو وہی شیطان | ای ڈراوی کہ لیوین منت پان
ٹھہریگا مقام اونکو سقر | پر فریب خداع او خسران
اور نہین پائینگی وہی اوس سے مفر

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ○

اور جو لوگ لائی ہین ایمان | اور کیی نیک نیک کام جہان
رہ پڑین اونمین ہی ہمیشہ کو | اوسمین کچھ فصل و انقطاع نہ ہو
اور یزدان سے کون صادق تر

اون بہشتونمین اونکو ہم لاوین | جنکی نیچی سے نہرین بہ جاوین
وعدہ یزدان کا یہی اونکی تئین | اوسمین امکان کذب کچھ نہین
قول و گفتار ہی اسی اسر

لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ○

نہ تمہاری ہی آرزوون پر | منحصر کوئی امر سود و ضرر
جو کوئی کار بد سی پیش آوے | اوسکا بدلا اوسی دیا جاوے
کہتی ہین مومن اور اہل کتاب | کرتی آپسمین تھے سوال جواب
کہ ہمارے کتاب پر تفصیل | رکھتی توریت اور ہی انجیل

اور نہین منحصر ہی کچھ زنہار | ہو دو ترسا کی آرزو پر کار
اور نہین پاوی اپنا وہ نہ یار | بن خدا کی حمایتی اور نہ یار
فخر کرتی تھی ہود و نصرانی | لطف یزدان ہی ہم پہ ارزانی
اور ہماری نبی او پیغمبر | ہین تمہاری رسول سے بہتر

اور اگر صلح یا سبیل کی کرو / اور اگر اوس عمل سے ڈرو
پس یقین حضرت خدا ہے غفور / بخشدی ہی سبیل کا میل قصور

کہ نیا الٰہی رحمت تحقیق / دیوی آگی کو تمکو وہ توفیق
یعنے انسان کو ہی حرص کمال / دل سے ہی میل جمال او مال

خواہش دل سی اپنے ہی معذور / اوسکو کب معدلت کا ہی مقدور
باوجودیکہ سب ہی بالمساوات / عدل میں بے عدیل تجھی بالذات

تمہیں جو ازواج پاک پیغمبر / عدل سے کرتی اونکی تمہیں نظر
لیک اسطرح سے وہی نہ ملتے / ورگہ تمہیں التجا لاتے

کا ہی خداوند یہ حقوق نسا / صحبت و نفقہ جو کیے ہیں ادا
انہیں طاقت ہی عدل کی مجکو / مجھسے انہیں کبھو قصور نہو

اور جسکا مجھی تمہیں مقدور / ایسے خداوند امیں ہوئیں معذور
اوس سے مقصود ہے محبت دل / جسمیں انصاف و عدل ہی مشکل

جو نہیں کا ہوا اسطرح سے مقابل / دوسری شخص سے ہو کیونکر محال
متفاوت ہوئیں عورتیں اکثر / بجوانی و پیری اور صور

جیسکی دو عورتیں ہوں بتقدیر / ایک جوان اور دوسری پیر
یا کوئی ہے ایک صورت نیک / یا کبھی نیک دوسری سیرت ایک

پس جو عورت ہے کہ جمال و کمال / ہووی شوہر کو دوستی کا خیال
گرچہ وہ حرص عدل فرماوے / ایک مقدور کچھ نہیں پاوے

پس بچاتا ہی وہ اوسی تمہیں / نہ کرے میل تام اوسی دین
پس وہ سن جسکا لیں ہو وہی مقام / اوس سے پہ گر نکری نہ میل تمام

یعنے فعل او میل وہ لکی تمہیں / ایک ان پہ کری وہ جمع نہیں
گرچہ ہی میل دلیے وہ مقدور / لیک کہتا ہی فعل پہ مقدور

نوبت نفقہ میں جو فعل عیاں / نہ کرے وہ دوستی و دلسی قران
اور جو مائل ہو ایسیل تمام / اوس جمیلہ پہ اپنی بلند مقام

پس وہ یا چھوڑ دوسری تمہیں / کالمعلق آسمان و زمین
نہ زمین کیطرف وہ آسکتے / نہ سوی آسمان وہ جا سکتے

ہی نہ شوہر سے کچھ فلاح اوسکو / اور نہیں ہے روا نکاح اوسکو
جو بھی ایسے امر سے اہی جان / پس غفور رحیم ہی یزدان

وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ

اور جو ہوں دونو لیکر سے جدا / کردی ہی ہر یک کو بی نیاز خدا
اپنی دولت سے اونکو بخشیں / فضل و احسان کی تمام سے
اہی سلے زن کو دوسرا خاوند / کہ وہ ہو مالدار و دولتمند

وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور پاوے دوسرے زن مرد / کہ وہ مال و جمال میں ہو چند
اور خداوند ہی فراخ عطا / کہ نیالا ہے حکم غیر خطا
اور خدا لکی لیبی ہی سب تا سر / ہی جو افلاک اور زمین کے اندر
جسکو چاہی ہی عطا وہ فرما دے / اپنی بخشش کے رتبہ پہنچے ہیں آپ

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا

اور دیا ہمنی انکو حکم صواب
پہلی تمسی بھی گئی جو کتاب
اور کئی ہین حکم اب تمکو
کہ خدا کا ہمیشہ خوف رکھو

اور جو لاؤ گی حق سی تم انکار
تو ہی یزداں کی واسطی تیار
وہ جو افلاک ہین سب اور زمین
کچھ ضرر کفر سے تمہاری نہین

اور ہی وہ بی نیاز حضرت حق
تمسے پروا اوسی نہین مطلق
ہر طرح ہی بذات خود محمود
حمد او صاف اوسمین ہین موجود

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

اور ہی ملک حق کی ہمیشہ دین
وہ جو افلاک ہین سب اور زمین
اور کفایت ہے ایزد منعام
مومنوں کا بنانیو الا کام

یہ جو فرمایا حق نی جا بجا تین
کہ خدا کی ہی آسمان و زمین
ہی بیان پہلی وہ کشایش کا
بی نیازی کی پھر نمایش کا

تیسری بار جو کیا ارشاد
کارسازی ہی مومنو کی مراد

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝

جو خدا چاہے ہو صرف قدرت
دور فرماوی تمکو اے لوگو

اور لاوی وہ دوسرونکی تئین
کہ وہی تمسی ہون نیکتر یقین
اور قادر ہی ایسی حضرت حق
دونو عالم مین محض قدرت حق

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

جو کوئی شخص ای بلند مقام
چاہی دنیا کا اجر او انعام

پس ہے نزدیک ایزد برتر
اجر دنیا و آخرت یکسر
اور ہر بات کا ہی حق شنوا
فعل ہر ایک کا دیکھنی والا

یعنے فیصلہ جو کری کچھ کام
پاوی دنیا اور دین مین انعام
جیسے کوئی جہاد فرماوی
دونو عالم مین وہ بدلا پاوی

اس جہان مین غنیمت اموال
اوس جہان مین ہے ثواب کمال
اجر عقبے نفیس و اعلی ہے
اجر دنیا خسیس و ادنی ہے

ہی خسیس اوس نفیس کے تابع
نہ نفیس اوس خسیس کے تابع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ

ع

مومنو تم ہو عدل پر قائم
دو گواہی برای حق دائم
گرچہ نقصان ہو اپنی آپ پہ ہو
یا کہ نقصان ماں اور باپ پہ ہو

اور یہ الٰہی اعتبار سے
پس پھر وجہ عدل ہی بہتر
نفس اپنے پہ جو گواہ ہے ہو
ہی وہ اقرار حق اے نیکو خو

والدین اس جگہ جو ہی ارشاد
اوس سے ہین مردم اصل مراد
اقربا ہین برادر و فرزند
ماورای اونکی جو کہ ہیں پیوند

ہی ابو العالیہ سے یون منقول
کوئی انصار سے یہ شان نزول
عرض کرنی لگا کہ اے سید
ایک کا حق ہی میری والد

گرچہ مین ہون گواہ لیکن حضور
مین اگر اسکو ہون تو اوسکی ضرور
باپ کی فقر اور تباہی سے
بازہ رہتا ہون مین گواہی سے

دہی بشارت منافقوں کی تئیں کہ اونہیں ہے عذاب درد آگین یعنی اونکو دکھائی جاوی راہ جانب دوزخ اے رسول اللہ

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ط

ہین منافق وہی لوگ بے توفیق کہ پکڑتی ہین کافرونکو رفیق ماسوا مومنونکی ای سرور تاکہ ہوون غلبہ عرب پہ نڈر

پس کیا ہے جا اونسی استفہام ای کیا جا اس روش سی کلام

أَيَبْتَغُونَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ط

کیا سمجھا چاہتے ہین اونکی پاس عزت و قوت ای حقیقت شناس

سو ہی عزت خدا کیواسطی سب پاوین بیشک کہی جو حق طلبی زاہدین کیا ہی یون ارقام کہ وہی بعضی منافقان لئام

دوستی رکھتی کافرونسی بہان مومنون ساتھ جسطرح سے عیان کہتے کافر کہی نہین ممکن ہووی غالب جو فرقہ مومن

کہین مومن قلیل اور اندک اور تم سب کثیر ہو بیشک لیس اس آیت کو حق نے بہیج دیا زعم باطل ہے اونکو منع کیا

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ إِنَّكُمْ إِذًا مِثْلُهُمْ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ط

اور اوتارا کتاب مین تم پہ یعنی قرآن مین فضل فرما کر کہ سنو حق کی آیتوں سے جو تم ہوتی انکار و کفر ای مردم

اور ہنسی ہوتی اونپر او ٹھٹھا جیسے دستور ہی منافق کا پس نہ بیٹھو تم اونکی ساتھ وہان کہ رضا پر دلیل ہے وہ عیان

جب تلک بحث و خوض وہ نہ کرین اور سب باتین سے وے آوین نہ بیگمان جب کہ تم کرو نشست اونکی مانند ہو نفاق پرست

کہ نبوالاغفا تو ہی آگہیا کینہ والون اور کفر والونکا بیچ دوزخ کی سبکا ای سرور تاکہ پہونچین عذاب کو یکسر

جب کہ مکہ مین تھی جناب رسول حکم حق اونکو یون ہوا تھا نزول

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ الآيَة

جب مدینہ مین آئی پیغمبر پھر یہ آیت ہوئی نزول اونپر

تا نہ مستہزیون کی ہووی جلیس تو نسنین گفتگوی قوم خسیس سن خلاصہ تو ای حقیقت شناس کہ تو مت بیٹھ ایسی شخص کے پاس

جو کری دین کی اہانت کو چھوڑ کر رشتہ دیانت کو جو کوئی بیٹھ کر سنے یہ کلام اوسکو اہل نفاق جان سلام

الَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ قَالُوا أَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ

وہی جو کرتی ہین انتظار کمال
لِلْكٰفِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا
تا کہ معلوم ہو تمہارا حال

پھر اگر تمکو ہووی فتح و ظفر
فضل اللہ کی سے اے سرور
بولین یون وہی منافقان لعین
کیا تھے ہمراہ ہم تمہارے نہین

اور جو ہووے فتح قسمت کفار
بولین کفار سے وہ بدکردار
کیا نہ آگے تھے تم پہ غالب ہم
چاہتے مار ڈالتے اوسدم

اور ہمی بچا دیا تمکو
مومنون سے چھڑا دیا تمکو
سو خدا حکم تم مین فرماوی
روز محشر بعدل پیش آوی

اور نہین دیوی حضرت اللہ
کافرونکو باہل ایمان راہ
ایسی حجت نہ اونکو بتلاوے
کہ مسلمان اونسی زک کہاوے

بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم
کہ ہوا اس کلام سے معلوم
وہ جو رکھتا ہو کافر و نفاق
بیگمان ہے وہ مرد اہل نفاق

بیشک اہل نفاق و کینہ جو
إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ
دیتی ہین دغا او حقتعالی کو

اور وہ ہی اونکو دینی والا دغا
يُخٰدِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خٰدِعُهُمْ
اوس خدا کا ہی سب بدلا داد

حشر کو شمل مومنان کرام
ہو منافق کو ایک نور انعام
مومن اوس نور کی تجلی سے
دلکی تسکین اور تسلے

کرلین اوسدن صراط پر سے گذر
نور آتا ہی وہ اونکو نظر
جب منافق صراط پہ جاوین
اوسکی کچہ روشنی نہ پاوین

نور آگی ہی اونکی گم جاوی
غیر ظلمت نہ کچہ نظر آوی
کیا اثر نور کا نہ ہن پاوین
کہا کی لغزش سقر مین گر جاوین

وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلوٰةِ قَامُوا كُسَالٰى يُرَاءُونَ النَّاسَ

اور کہڑی ہوتی ہین نماز کو جب
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا
ہوتی تھا ہمین کاہلی وہی سبب

کرتی ہین ہی نمایش مردم
ہو گئی ہین ریا مین محو او گم
اور نہ کرتی ہین ہی خدا کو یاد
تا ن مگر اندک ہی ستودہ نہاد

اسی فقط وہی بانتی ہین
مُذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ
یاد حق مین جو دلسی آتی ہین

لَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ وَلَا إِلٰى هٰؤُلَاءِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا

کرتی پھرتی باضطراب تمام
ہین وہ مابین کفر اور اسلام
نہ طرف اونکی ہو نہ اونکی ادہر
نہ مسلمان ہین نہ کافر کور

ایسہ سہگا ہی ہے جسے اللہ
پیش پاوی تو اوسکی پہر گمراہ
بعض تفسیر مین کیا بیان
کہ خدا کی خداع سے پہچان

وہ تردد او اضطراب و نکا
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِينَ
کفر و ایمان مین ہی پہچان او نکا

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُبِينًا

ع

اس نمط وہی یہود کینہ جو | مانتی تھی عزیز موسے کو | اور نہ تھی قائل جناب مسیح | اور منکر تھی مصطفی کی صریح

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ أُجُورَهُمْ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

اگلی آیت مین مومنونکو تبشیر | ہی بشارت خدا اور تحسین
اور جو ایمان لائی یزدان | اور رسولون پہ اوسکی اور
کسیمین اونسے نہ فرق کیا | یعنی سب انبیا کو مان لیا

اونکو دیویگا ایزد وہاب | اونکی مزدوریان برحملہ ثواب | اور آمرزگار ہے یزدان | کرنیوالا ہے مرحمت کا عیان
ہی لکھا معتبر تفسیر مین لکھا | جب نبی سے یہود نے پوچھا | کہ اسیمین یون لگی شہوا | کعب اشرف اور ابن عازورا
کہ محمد جو ہوتی پیغمبر | آتی یکبارگی کتاب اونپر | جیسے توریت آئی موسے کو | دفعتہ آسمان سے انکو

يَسْأَلُكَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنَ السَّمَاءِ

اگلی آیت کو حق نی بھیجا یا | یون سوال العجواب فرمایا
چاہتی تجھسے ہین یہود خراب | کہ اوتاری فلک سے اونپہ کتاب
یعنی ایکبارگی ہو وارد اب | اونپہ قرآن بحکم یزدانی

فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَىٰ أَكْبَرَ مِنْ ذَٰلِكَ

پس یہ اونکی باپ ہی امر محال | اس سے زائد بھی کرچکی ہین سوال
سو کیا تھا سوال موسے سے | اس سے زائد محال موسے سے | یعنی میقات پر سنا جو کلام | انکی آبائی ای بلند مقام

فَقَالُوا أَرِنَا اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ

پس لگے کہنے اوس سے تن تن | ساتھ موسی کی اسطرحسے سخن
پھر ہمی بولی وہ کہا دی ہمکو خدا | ساتہی یعنی ظاہر اور کہلا
پس کڑکا صاعقہ نی اونکو لیا | بسبب اونکی ظلم کے جو کیا | ظلم اونکا تہا وہ سوال محال | طلب دید ایزد متعال

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَٰلِكَ

پھر پرستش کی واسطے پکڑا | عجل موسے مین گایکا بچھڑا

وَآتَيْنَا مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُبِينًا

بعد اوسکی کہ آچکی تہین بین | معجزات صریح الشیہ دین | پھر کیا ہمنی بھی اونکو معاف | اور غلبہ دیا کلیم کو صاف

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ بِمِيثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا

اور اوٹھایا تھا اونپر ہمنے طور | اونکی پیمان جو توڑتی تھی ضرور | اور کہا ہمنے اونکو ای مردم | شہر کی در سی جلد آؤ تم

ع

یعنی بنی اسرائیل گفتند بموسی کہ مارا خدا را ظاہر بنما ۱۲ منہ

یعنی گفتیم بیان یوشع علیہ السلام کہ از در شہر اریحا در آئید ۱۲ ت

کرتی سجدہ تم اونہیں داخل ہو | ہی کرو عجز اور تواضع کو | اور ہمنی کیا اونھیں فرمان | روز ہفتہ نہیں کرو عدوان

اور لیا ہمنی اونسی کڑا عہد | سے کرتی تھی منہیات میں | مچھلیاں وی پکڑتی روز شب | کیونکہ ہوئی مسخ ہو کی بند

آگی اسکی کہے ہیں ان شاء | فبما نقضهم میثاقهم وکفرهم | موجبات عقاب اہل عناد

بآیات الله وقتلهم الانبیاء بغیر حق وقولهم قلوبنا غلف ط

پس ہوی مبتلا عذاب انکی | نقض سے اپنی عہد وپیمان کے | اور آیات حق نہ ماننی سے | اور کتابوں کی سمجھ نہ جاننی سے

اور کرنی سی انبیا کا خون | کہ ناحق کی ہاتھ سے تھا خون | اور کہنی سے اونکی اسی سبب | کہ ہمارے قلوب ہیں محجوب

ہیں دلوں پر ہمارے غلاف | سے حق تو ہی ہم ہیں معاف | یا کہ ہیں ہمارے علم سی ل | پس دین ہم تیرے سے مشکل

انہی مجوسی جو سیہ ہوا اسسر | بل طبع الله علیها بکفرهم | آگی اسکی کیا خدا نی رد

اسلئے ہیں نہیں سے ایمی سر | فلا یؤمنون الا قلیلا | بلکہ یزدان نی مہر کی انپر

کفر وانکار کی سبب سے قلوب | نفصل یزدان ہے ہو گئی محجوب | پس ایمان لاتی ہیں اندک | مثل ابن سلام کے بیشک

یا کہ تھوڑا سا لاتی ہیں یقین | وبکفرهم وقولهم علی مریم بهتانا عظیما | جسکا نہ تھا اعتبار نہیں

اور پہنچی عذاب کو وہی مسیح | اپنی انکار سی جو تھا نہ صحیح | اور کہنی سے اپنی مریم پہ | افترای عظیم اسی در

وہ جو مریم پہ تھا طوفان | وقولهم انا قتلنا المسیح عیسی ابن | نسبت فسق اور زنا تو جان

اور پہنچی عذاب کو [illegible] | مریم رسول الله وما قتلوه وما | کہنے اپنے سے الیسوع مسیح

کہ مسیحا کو ہمنے ڈالا مار | صلبوه ولکن شبه لهم | جسکا عیسے تھا نام ابن ولدار

پورہ مریم مسیح حق تھا | کہتے ہیں تھی ہیرودسی [illegible] | اور نہیں اسکو مار ڈالا ہے | اور نہیں دار پر چڑھایا ہے

لیک صورت گئی ہی اونکو بنا | یعنی اونکو ہی اونکی شبیہ ظن | مشتبہ ہو گئی تھی شکل اسیر | آل عمران میں جو ہے تفسیر

وان الذین اختلفوا فیه لفی شك منه ما لهم به من علم الا اتباع الظن

اور جو لوگ مختلف ہیں ہی | قتل عیسے میں ہی نہی عرب | ہیں سی شک میں ہی قتل مسیح | ہی نہیں اوسکا اونکو علم صحیح

پیچھی چلتا گمان پہ اونکی تمیز | وما قتلوه یقینا بل رفعه الله | اور حقیقت ہے اونکو علم نہیں

اور نہ مارا مسیح کو بیشک | الیه وکان الله عزیزا حکیما ٥ | بل اوٹھایا خدا نے سوی فلک

اور بھیجے وہی انبیا ہمنے
تجھسے جنکا نہ کچھ کلام کیا
کہ نہین فرض ای لب بمقام
جو خدا ہم پہ فرض فرماتا
اور حق نے کیا کلام ارشاد
ابن عباس سے روایت ہے
پس اس آیت کو حق نے بھجوایا
پھر کیا ذکر نوح پیغمبر
ہے ابو ذر سے اسطرح مروی
پوچھا بو ذر نے جب رسل کا شمار
زاہدین ہے یہ حدیث طویل

وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

اسی نہ اظہار حال و نام کیا
جا نسا جملہ انبیا کا نام

پس اس آیت سے یون ہوا معلوم
اور نہ معلوم کرنا سبکا حال

وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا

ساتھ موسیٰ کی ایستودہ صفات
ہود کی شان مین یہ آیت ہے
ابتدا مصطفےٰ سے فرمایا
کہ وہی ہین اونکی بعد دفتر
پوچھنے وہی لگی کہ ای ہموے
بولے تھی تیرہ اور تین ہزار

جو لگے جسمین دخل غیر نہ تھا
جب لگی کہنے یون یہود خراب
تا کہ عظمت کے اونکی ہو دلیل
آدم ثانی اور شیخ رسل
کسقدر ہین نبی رسول شمار
سب رسل سے تھے بو البشر اول

جنکا قصہ نہین کہا ہمنے
جسطرح زاہدین ہے مرقوم
فرض ہے ہم پہ ایستودہ آل
سبکا احوال و نام بتلایا
یعنی انسان اور فرشتہ کا
کہ نہ بھیجی بشر پہ حق نے کتاب
تا کہ معلوم اونکی ہو تفصیل
جنکے مشہور ہین فضائل کل
بولے یک لکھ اور بست چار ہزار
سب سے آخر محمد اکمل
ہے اس اجمال کی یہان تفصیل

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا

ہمنے بھیجے ہین کتنے پیغمبر
تا نہ لوگونکو حق پہ ہووے قیام
اسکے احکام سب ہین حکمت تمام
اور نہ جو انبیا نہین آتے
اگلی آیت کا ہے یہ شان نزول
کہ نبی پاس آئے چند یہود
تمکو معلوم ہے کہ ہین ہم یون رسول
پس اس آیت کو حق نے بھجوایا
کیا محمد کیا جو ہمنے سوال

دینے والے جو تھے خوشی کے خبر
بعد پیغمبر نہ کچھ الزام
ہین تدابیر جملہ اوسکے ہاتھ

اور ڈر کی سنانیوالے بات
اور غالب ہے حضرت یزدان
یعنی بھیجا جو انبیا کی تئین

كَمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا الآية

بولے حضرت کہ ای فریق عنود
گرچہ تم جان بوجھ کر ہو جہول
رد قول یہود فرمایا
آپکی نعت کا یہود سے حال

مجکو معلوم ہے اور یزدانکو
بولے ہم اوسکو جانتے ہین نہین
جبکہ پڑھنے لگے رسول اللہ
اسطرح سے دیا جواب یہین

راہ بھولونکو ایستودہ صفات
جسکو چاہے کرے نبی ایجاد
پھر رہا عذر کا مقام نہین
حجت اور عذر پیش وہی لاتے
ابن عباس سے ہے یون منقول
کہ نبوت کا علم تمکو ہو
یکتاب اوسکی نعت ہے کہ نہین
بولے سنکر یکایک یون ناگاہ
اس غرض پر کیا خطاب یہین

کہ نہ پہچانتے ہیں اوسکو ہم
پس ہمارے لیے نہیں ہے گواہ
لیک دیتا ہے حق گواہی کو

نہیں جانتے ہیں اوسکو ہم
تاکہ عاقل ہی رسول اللہ

اور ہمارے کتاب ہیں ہے نہیں
پس اس آیت کو لائے وحی امین

اوسکی اوصاف نعت کہیں
کہ گواہی بھیجو دیں ہیں نہیں
آگے ارشاد جسطرح ہی ہو

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلٰئِكَةُ يَشْهَدُونَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۝

لیک اللہ ہی گواہ اسپہ
اور فرشتے گواہ ہیں یکسر
وہی جو کافر ہوے اور باز رکہا
جمع ہو جیسا ضلال و ضلال
وہ جسے بہیجے ہے پیمبر کو
جیسے قرآن بہیجے ہے ہدایت نام

جو اوتارا ہے تجکو اے سرور
دیں گواہی تری نبوت پر
راہ دیں اسکے وصف نعت چھپا
کیونکہ ہو انکو گمرہی ہے کمال
کوئی طرز جدید اسمیں نہو

کہ اوتارا خدانے اوسکی تئین
اور کافی ہے حضرت یزداں
راہ بیشک گئے ہیں ضلالی کو
پس غلام صدر کو سمجھے کہ سلام
لیک سچا نبی ہے یہ قرآن

علم اپنی کے ساتھ اے دین
نبی والا گواہی اوسپہ عیاں
سمجھو لیکن کہ یہی ہدایت دور
بعض تفسیر میں ہے جو ان قوم
خاص علم خدا ہی جسمیں بیاں
دوسرا یہ طرح کہا ہی کلام

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا ۝ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرًا ۝

وہی جو منکر ہوے ظلم کیا
نہیں اللہ بخشے اونکے تئیں
اور ہمیں یہ دخول دوزخ نار

اور نہ دکہلا ہی انکو راہ یقین
پر دکہاویگا انکو راہ سقر

اسی رکہا نعت کو نبی کے چھپا
ہووے اونکا ہمیشہ اسمیں مقر
صفت الہی کو لگ آسان کار

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

لوگو آیا تمہیں پیمبر دین
سو رکہو یا وہ رسول تو تم
جو کچھ افلاک و زمین میں سب کچھ ہے
اسی نہیں کچھ بھی کچھ اوسکو زیاں

کہ تمہارا بھلا ہوا ہی مردم
یعنے مخلوق اوسکی ہی ہر سے

اور جو مانوگے تم نہیں اوسکو
اور ہی واللہ جاننے والا

رب ہی ہے نیکے حق کی تمیز
تو خدا کی لیے ہے اے لوگو
حکمت اوسکے ہی حصر سے بالا
اور نہ ایمان ہے نافع یزداں

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّٰهِ

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانُوٓا إِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ۗ

پوچھتی حکم اور ہیں فتوے
کہ اگر کوئی مرد جاوے مر
اور وہ لی ارث خواہر ابی
مال اوس مرد کی سے اسیر
پس ہے ہر مرد سکے لیے میراث
پر جو ہوں مادری اخ و خواہر
اور جو بیٹی سے اوسکی بچ جاوے
تین بھنونکا جو کیا نہ بیان
شمین و سپیون ہے جو ارشاد

تجھسے ایسا جو وہی کلالہ کا
نہیں وارث ہوا اوسکا کوئی پسر
ہو وہی خواہر کا جو نہیں فرزند
کہ گیا ہی جو چھوڑکر وہ مر
جسطرح ہی کہ حصہ دو اناث
ہین ثلث مین شریک یکدیگر
یعنے جسطرح ہی ہوا اندکور

کہ کہیں دان تبان ہے تمکو
اور وارث ہوا اوسکی صرف بہن
پس اگر ہو نوین اوسکی بہنین دو
اور جو وارث ہون بھائی اور بہن
وہ جو دو خواہر ون کا حصہ
اور جو بیٹی ہو کوئی خواہر ساتھہ

كما قال النبي صلى الله عليه وسلم واجعلوا الاخوات مع البنات عصبة كما قال جل وعلى في حق البنات فان كن نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا
كما هو اتفاقي قوله عز وجل فان كانتا اثنتين فلهما الثلثان الآية

اب اس آیت مین ابی بصارت نور

یون کلالہ کا حکم اے لوگو
نصف متروکہ اوسکی ورا لیگن
دو تہائی بہن دو نو بہنونکو
عینی علاتی یعنے مرد اور زن
تو وہی ہر ایک اوسکی بھائی کو
نصف خواہر کی پھر نہ آوی ہاتھہ
بعصوبت اوکی بہن پاوے
حال و خبر پر اکتفا ہی عیان
حال خواہر پہ اکتفا سے مراد

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوْا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

یعنے کرتا ہی حق بیان تمکو
اوسکو بیشک ہے علم اور خبر
حرمت سورۂ نسا یارب

کہ نہ گمراہ ہوا اور بہت سمجھو
پہلے خواہر سے موت جاری ہے
مجکو مردانہ وار اوٹھایارب

اور خدا کو ہی علم ہر شے کا
ورنہ کرتا العبد آیت کیون
دن قیامت کے نکر دوان ساتھہ

اوس سے زنہار کچھ نہیں ہے چھپا
مرد کی موت یا دپہلے یون
اہل دل اولیا در رودن ساتھہ

سورة المائدة مدنية وهي مائة وعشرون آية والفان وثمانمائة واربع كلمات واحد عشر الفا وسبعمائة وثلث وثلثون حرفا

فائدہ

سے کہاتی ہی مگر تو بہہ ہو
نہ کہ نقصان جس سے ہو تمکو
یعنی تم لحم اور سکاست کہاؤ
جس سے کچھ ولین نیر گئے باؤ

وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

اور تمہیں سے شکار اوسکا مباح
یعنی جو زخم کرتی ہین جو درانہ
کہ سکہاتی ہو اوس سے تم انکو
ای تمہاری لیے پکڑ وی کہیر
یعنی لو نام ایزد متعال
خوف یزدانسے جانو اوسکو حرام
ابن حاتم عدی تہا جسکا نام
ہی یہ اونکا قدیم سے دستور
رہ جیتا جسے وی پاتین نہین
پس خدا نے بہجائی آیت یہ
ایک اون دونو شرطسے ایجان
دوسری شرط ای ستو دہ آل

جیسے شکرہ اور جرغ ہی اور باز
وہ جو حق نے نہین سکہایا ہے
اور نہ وی آپ کہاوین اوسکو ہیر
جب شکاری کو تم کرو ارسال
نہ لیا جائی جسپہ حق کا نام
بولی حضرت سے کائی سوال انام
کہ وی کرتی ہین صید سگ و طیور
پس اوسی کہائین یا وی کہا ہین نہین
اوسکی حق مین ہوئی عنایت
سیکہنا اب صید تو پہچان

تیز تک جاکی یوز اور سگ وار
پس تم اونمین سے کہاؤ صید
اور کرو اوسپہ نام یزدان یاد
اور ڈرو حق سی ایستودہ مآب
ہی سعید جبیری منقول
مین ہون لعن قوم کہتی لیل و نہار
جو وہ جیت شکار پاتی ہین
ہمکو جو حکم آپ فرماوین
پس خلاصہ کہ ہی شکار حلال
یعنی تعلیم اسقدر پاوے

جنکو تعلیم سے کرو اصلاح
دوڑ کر لاتی ہین پکڑ موی شکار
جو تمہاری لئی کہون قید
جبکہ چہوڑو معلم صیاد
کہ خدا بیگمان ہی زود حساب
اس طرح نقل ہی اسکا علن نزول
جنکو صید و شکار سے ہی کار
ذبح کرکی اوسی وی کہاتی تہے
اوسکو بیشک عمل مین لاوین ہم
ایک دو شرط کار کہہ اوسمین حلال
کہ پکڑ رکہی او نہین کہاوے
نام یزدان کا ہی دم ارسال

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ

آج تمکو کئی ہین حلال
اور کہانا تمہارا ای شہ دین
اور نہ ہوا اوسمین غیر کی تعظیم
ہو وی جسکا کچھ لہو رنہ بہت ودین
ہین اسیطرح مومنو کو حلال

وی غذایے کہ ہین لطیف کمال
ہی مباح و حلال اونکی تئین
بعض تفسیر مین ہے جیون ترقیم
ذبح اوسکا بہو حلال نہین
عورتین اونکی ایستودہ مآل

اور کہانا کتاب والے اونکا
لیک جو ذبح ہود و نصرانی
ہین کتابی سے اس جگہ مقصود
گرچہ ہو ذبح نام یزدان پہ
رکہتی عورت جو وہ انہو پیا

ہی تمہاری تئین حلال و روا
ہو محلل بنام یزدان نے
جملہ ترسائیان و قوم یہود
معتبر ہے نہ ای ستود مسیر
وہ مسلمان کو حلال نہین

طول میں حد وجہ کی ایجان / منبت شعر سے ذقن تک جان

کان ہی کان تک ہی عرض اوسکا / اہل تحقیق نے ہی جیسی لکھا

دوجگہ جو الی ہوا ارشاد / معنے مع یہاں ہیں اوس سے مراد

کما قال اللہ عزوجل خبرا عن عیسیٰ علیہ السلام من انصاری الی اللہ ای مع اللہ و فی قولہ تعالیٰ لا تاکلوا اموالہم الی اموالکم ای مع اموالکم

مسح میں کچھ اختلاف ہے تمام / قائل ربع ہیں امام ہمام

مذہب شافعی ہے اوس مقدار / جسپہ الحاق مسح ہوای بار

اور نزدیک مالک ای دلبر / مسح سر کا ہی فرض سر تا سر

لفظ ارجل جو ہی یہاں مذکور / گرچہ بعض اوسکو پڑھتی ہیں مجرور

لیک مذہب ہے حفص کا معروف / کرتے ہیں وہی وجہ پر معطوف

پڑھتی منصوب ہیں کہ ہی مغسول / بس وجہ النصب جاہی مغسول

اور وہی جو پڑھتی ہیں اوسی مجرور / اونکو جر جوار سے منظور

کما فی قولہ تعالیٰ عذاب من رجز الیم

اس سے کچھ امر ہی نہ زائد تر / کہ ہو خواہاں مسح شاید جبر

گر تو اوسکا جواب اب معلوم / زاہدین ہی جسطرح مرقوم

قرءۃ جر و نصب سے خواہاں / غسل اور مسح کی ہیں ایجان

دونو امر ونسی ہمنے کام کیا / غسل اور مسح پر قیام کیا

جبکہ ہم پا برہنہ ہوتی ہیں / دونو پاؤنکو اپنی دہوتی ہیں

اور موزونکو پہنتے ہیں جسدم / مسح کرتی ہیں بی تکلف ہم

کرتی ہیں محض ہو وضو جو کلام / اب لیں مسح پا کا ہرگز نام

پاؤ سر میں جو کرتی ہیں فرق / اب عرق میں ہوں انفعال کی غرق

دیکھکر ای مآل نصب و جبر / رفع سے ہی کرین نہ بار دگر

اپنی اوس اعتراض بیجا سی / ہاتھ دہوویں غسالہ پا سے

دخل بیجا سی اپنی باز آوین / پھر نہ اپنی وہی پاؤں پھیلاوین

لفظ الکعبین جو ہوا ارشاد / اوس سے دو استخوان پا ہیں مراد

جنکو ٹخنے ہیں کرتی ہیں تعبیر / زاہدین ہے جسطرح تحریر

بعد ذکر طہارت صغریٰ / ہی بیان طہارت کبریٰ

اور جنابت سے تم جو ہو ناپاک / پس بدن دہولو کہ ہو جا پاک

وان کنتم جنبا فاطہروا

پانی ساری بدن پہ ڈالو تم / یعنے اچھی طرح نہالو تم

دہولو سارا بدن بوجہ کمال / نہ رہ جائی خشک کوئی بال

وان کنتم مرضیٰ او علیٰ سفر او جاء احد منکم من الغائط او لامستم النساء فلم تجدوا ماء

اور جو بیمار اسقدر ہو تم / کہ نہیں قادر آب پر ہو تم

یا سفر میں ہو ایسی عجز کی ساتھ / کہ نہ پانی تمہاری آوی ہاتھ

یا کوئی تم میں جا ضرور سی ای / اور وضو کی لیی نہ پانی پای

یا کرو عورتوں سے صحبت تم / بس پانی کو پاؤ ای مردم

یعنے موجود ہو نہیں پانی / یا کہ حائل ہو دشمن جانی

یا کہ تمکو سن نہ آوی ہاتھ / یا کہ اوسکا ثمن نہ آوی ہاتھ

فتیمموا صعیدا طیبا فامسحوا

بوجوهكم وأيديكم منه

بس کرو قصد خاک پاک کا تم
پھر ملو اپنے تم منھو نکو ہاتہ
کرکے دو ضرب خاک کے تئیں
ایک ضرب اوس سے موہنوں کو اور ہاتھوں سے
ایک ہاتہ کہ بعض خاک کا تم
دوسری ضرب دو نو ہاتہوں کو

ما يريد الله ليجعل عليكم من حرج ولكن يريد ليطهركم

حق تعالیٰ یہ چاہتا نہیں
او لیکن یہ چاہتا ہے حق
تاکہ تم شکر سب بجا لاو
تمکو تنگی نہ دین میں لایا
اور کرو یاد نعمت یزدان
یا تمہارے تئیں کیے انعام

وليتم نعمته عليكم لعلكم تشكرون

تاکہ پاک تمکو وہ مطلق
نعمتیں پوری اوسکی ہو یہ
اور کرے نعمت اپنی تم پہ تمام
اوسکی نعمت سے عام او احسان

واذكروا نعمة الله عليكم

تم پہ فرمائی اوسنے جو احسان
کہ تیمم کیا ہے اوسنے ح

وميثاقه الذي واثقكم به

کہ کبھی تم پہ کچھ نہ تنگی دین
کہ دی ہیں جلد دین کی احکام
کب ادا شکر کر سکے انسان
خاک کو حکم آب فرمایا
تمکو چاہے وضو بقصد صلاح
اوسنے احکام دین او اسلام

اذ قلتم سمعنا وأطعنا واتقوا الله إن الله عليم بذات الصدور

اور کرو یاد عہد اوسکا تم
اور جو مروی ہے اوس سے وہ
کروے ایمان جبکہ لاتے تھے
بیتا ہے شرائط اسلام
اور نواہی سے آتے تھے باز
اور جو ہوتا تھا قوم کا سردار
لیک اکثر مفسرین نے لکھا
تحت شجرہ نبی کی تھا جو یا

تمسے ٹھہرایا جسکو باہم دم
جانتا ہے خدا جیونکی بات
عہد کے ساتھ پیش آتے تھے
جیسے صلوٰۃ و زکوٰۃ و حج و صیام
کرتے ہر گز نہ اوسپہ دست دراز
نہ وہ کرتے مخالفت نہار
کہتے میثاق سے مراد ہیجا

جب کہ تھی نبی کو کشش
لفظ میثاق سے جو ہوا ارشاد
کرتے بیعت تھے وہ رسول کے ساتھ
اور وہ خیر خواہی پر
چھوٹی ہو یا اور حق تہا
پس خدا نے کیا او نہیں شاد
عہد و پیمان بیعۃ الرضوان

اور کہا تم نے ہم نے مان لیا
اوس سے ہے عہد مومنوں کا مراد
باندھتے عہد تھے پکڑ کر ہاتہ
باندھتے عہد کرکے اپنی کمر
اور نہ تہمت کسیکو دیتے لگا
کہ کہو اپنے عہد کو تم یاد
کہ یسال حدیبیہ تھا عیان
لائی بیعت تھی جسکو … ہنا

يا أيها الذين آمنوا كونوا قوامين
لله شهداء بالقسط ولا يجرمنكم شنآن قوم على ألا تعدلوا
اعدلوا هو أقرب للتقوى واتقوا الله إن الله خبير بما تعملون

اے ہی لوگو جو لائے تم ہو یقین
ہو کہو ہی حضرت خدا کے تئیں
بھیک لیے کہ عدل سے ہو
نہ چھپاؤ شہادت حق کو

اور باعث نہ تمکو ہو رہا | دشمنی قوم کی کہ تجھے کم عدل | اس سخن پر کہ عدل کو چھوڑو | اپنی پیمان کو توڑو
عدل کرتے رہو بلا تشکیک | کہ وہ تقوی سے ہے بہت نزدیک | اور ڈرتے رہو خدا سے تم | کہ خدا جانتا ہے ای مردم
جس اعمال ہی کہ پیش آتے ہیں | یعنی جو کچھ عمل میں لاتے ہو
اہل تحقیق سے ہے یوں منقول | وہی مسلمان ہیں اس شان نزول | کہ جو کہتے تھے ہم منو نسی عناد | قبل اسلام ہی ستودہ نہاد
جب ہوئی ہی شرف اسلام | شامتین اونکی یہ ہوا انعام | کہ مسلمان او نسی ہوں دل صاف | پیش آئیں بعذر اور انصاف
نکالیں ہی دشمنی کی تئیں | غیر حق بات کی کہیں کچھ نہیں | دوست ہو اہل اسلام یا دشمن | سخن حق ہیں سبکو یکسان گن

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

حق نے وعدہ کیا ہے انکے تئیں | وہی جو ایمان لائے ہیں اور یقین | اور کیے اچھے کام نیک عمل | اونکو بخشش ہے اور بڑا بدل

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ

اور جو انکار لاسے ہیں بدین | اور جھٹلایا آیتوں کی تئیں
ہیں وہ دوزخ کے ہی لوگ سب | ہمیشہ نار ہیں وہی اور جب | پہلے آیت میں مومنوں کے لیے | انپی احسان سب بیان کیے
اب ہی احسان ایزد برتر | خاص حضرت اور انکی یاروں پر

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

سو سنیاد کرو سنا سر | حق کا احسان جو تھا تم پر
اہی کیا قصد ایک قوم نے جب | کہ فرط سے ہی جہد وہی سب | تا وہی تم پر چلا دیں ہاتھ اپنے | لیکے اک دوسرے کو ساتھ اپنے
پس لیے روک اونکی تمسے ہاتھ | کہ نہ کچھ کر سکے تمہارے ساتھ | اور ڈرتے رہو خدا سے تم | اوسکا احسان سمجھو لو ہر دم
اور یزدان پہ ہی بلند مکان | پس توکل کریں وہی اہل ایمان | بعض نے اسطرح کیا ارقام | اسکے نقشے کو ہی بلند مقام
جب ہی سید زمین ورمان | متوجہ بغزوہ غطفان | سب بنی ثعلبہ کو وہ جبال | جا چھپی لیکی اپنی اہل و عیال
اتفاقا وہ لشکر اسلام | تنیہ سے منتشر ہوا نا کام | تھا جو ملبوس خاص پیغمبر | آب باراں سے ہو گیا سب تر
اک شجر کے تلے ہے بیٹھے آپ | اپنے ملبوس کو دیا پھیلا | رہ گئی تھی وہی دو یار ان سے | سبب بارش اور باران سے
کو سہی دیکھتے تھے وہی اعراب | کہ نہیں کوئی نہیں ہے پاس جناب | ہیں تنہا تل شجر کے اب | متفرق ہیں یار اونکے سب
اپنی سردار کو خبر کے جا | کہ وہ عشور یا کہ غورث تھا | سنتے ہی اس خبر کی وہ سر آیا | آیا حضرت پہ کھینچکے تلوار

بولی وہی سب کہ ای رسول اللہ
لگی فرمانے یون رسول امین
لیک حضرت کے پاس مال نہ تھا
طلحہ ابن عوف کو بھی لیا
اون جہودون کے جا کی نزدیکا
وہ جو مارا گیا اسلیے اب
ہمکو کچھ مال دو اگر فی الحال
بولی حضرت سے بیٹھیی اکدم
پس نبی کو وہی لئی ہمراہ
سنکے بولے جہود بدکردار
مشورت کر کی سب ہوی تیار
درپی قتل ہین جہود عنود
دیکھکے وہ درنگ او تبوق
بولی حضرت کہ یہ جہود لعین
پس خبر دیجیی یہ اونکی تئین
اور خبر دین علی کو پھر عثمان
پس قوم یہود بدکردار
دی خبر یہ کہ سید عالم
متحیر ہوئی یہ سنکر حال
اگلی اسکے کیا خدا نے بیان

ہم نہ تھے اس سے تھی آگاہ
کہ تمہین چاہیے قصاص نہین
کہ وہی دیت تمام کر دی عطا
قرض لینی کا دلمین عزم کیا
تم پہ ثابت ہی حق ہمسایہ
چاہیی مال دیت اوسکا سب
ہو وہ محسوب جزیہ اگلی سال
تا مرتب کرین طعام کو ہم
ایک گھر مین کہ تھا بسان بخواہ
کہ بڑا جال ہی یہ خوب شکار
تا کہ پیش آوین مکر سے مکار
تم نکل جاؤ اس مکان سے زود
آہی پیچھی سے یک بیک صندوق
درپی غدر ہین ہماری تئین
تا نہ آوین فریب مین وہ کہین
تا سمجھی کہ سب ہوئی ہی روا
جمع ہوتی تھی باندھکر ہتیا
بین مدینہ مین وہ کہ تھی کسی دم
اور مغموم تھے مسار کمال
عہد یعقوب ہودکا اور پیمان

پھر جو مقتول کی الی تھی خاص
لیک دیت دلاؤ نہین تمکو
پس چلے قرض لینی سفر مین
تھی جو اونکی نبی سے عہد تعلیف
تمکو معلوم ہے بوجہ کمال
اب ہمین احتیاج دیت ہے
پس وی تعظیم سب بجا لائے
جسقدر تمکو چاہیی ہی مال
پھر کہا خویش اور بیگانی سی
پایا تھا ہی ہمنی اونکی تئین
حق تعالی نے دی نبی کو خبر
پس نکل آئی گھر سے پیغمبر
عرض کرنے لگے کہ ای سرور
تو کہان جا رہے تھے اس مقدار
یا خبر دیجیی جو نکلین عمر
ہوگئی رونق مدینہ سب
کہ مدینے سے آیا ایک یہود
تھی مدینہ مین سید الابرار
پس خدا نے سمجھائی آیت
کہ وہی سب اون جہود کی تھی اصول

سب ہوی آگی مدعی قصاص
حق تمہارا نہ خون دیت ہو
لیکے خلفای راشدین کی تئین
یک بیک لی گئی وہان تشریف
کہ ہمین خون بہا کو چاہیی مال
اوسکی دینی کی دلمین نیت ہے
تم اور جو چاہیی پیش آئی
لاوین تدبیر کر سکے ہم فی الحال
سید الانبیا کی آگئی سے
ہمکو ایسا ملیگا وقت نہین
آگی جبریل بولی کا سی سرور
دیر تک بی گھر طرفی رہی پر
ملت سی آپکی گیا مین ڈر
کہ نکل آوی کوئی تیر ایار
اور عثمان کو عمر دین خبر
ای وہی اصحاب اور رسول عرب
پوچھیکر ازدحام کا مقصود
اور ہمراہ اونکی تھی سب یار
شان حضرت مین ہے عبارت
تھو ہر ڈالا جنہون نی محمد رسول

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا

ع

نسوا حظا مما ذکروا به ولا تزال تطلع علی خائنة منهم

الا قليلا منهم فاعف عنهم واصفح

ہیں لیتی کلام نعت رسول
اور لئے بھول اوسکی حصہ کو
اے گئی بھول اتباع رسول
پر جو تھوڑے ہیں اونپہ کیا [illegible]
اور کر درگذر تو اونسے رسول
لیک تھوڑے ہیں ہی اُن [illegible]

وہ جو توریت میں ہوا تھا نزول
جیسے ابن سلام اور اوسکے یار
دنیا خبر یہ کرین جو سمجھو قبول
عفو کرتے ہیں نعت کو جو تغییر

اور منع نہ ہے تو اے سرور
پس کر اونکی معاف جملہ گناہ
اور جو مطلق ہو عفو صفح مراد
اور کر صفح اے رسول انام

نعت کے موضع لیتی نامعقول
پند جس سے دی گئی بد خو
مطلع اونکی اک خیانت پہ
جو رہی تابہ حین اے رسول اللہ
ہی وہ منسوخ الیسہ و جہاد
جو بدلتے ہیں حق کی وحی احکام

ان اللہ یحب المحسنین

حق تعالیٰ تو اے پیمبر دین
اہل تحقیق نے کیا ہی بیان
آیت السیف حق نے بھجوائے

جب بتایا یہودی احسان
اور نہ منسوخ حکم فرمائیے

حد کی زائد جو پاؤ پھیلائی
آگے ترسا کی حکم کا ہی بیان

دوست رکھتا ہی محسنونکی تمیز
سوطرح حکم سے پیش آئی
کر تلاوت تو اوسکو اب سمجھا

ومن الذین قالوا انا نصاری

اور وس قوم سے کہ نصرانے
یعنے ہیں نام ان [illegible] ہم

یا کہ ہیں سب کے نام نصرانی ہم

دین عیسیٰ ہمارا مذہب ہے

کہتے ہیں آپکو [illegible]
اور کسی شخص نے نہ مطلب سے

اخذنا میثاقهم فنسوا حظا مما ذکروا به

ہمنے اونسے بھی لیا تھا عہد
پس وہی حصہ کرگئے سب اوسکا بھول

پند جس سے دی گئی تھی جو بول

حکم انجیل سب کیا تغلیط

ہو دیکے طرح سے کیا تھا عہد
یعنے وہ اتباع فارقلیط

فاغرینا بینهم العداوة والبغضاء الی یوم القیمة

یہ نہ جانا کہ احمد مرسل
پس دیا ہمنے بیچ اونکے ڈال
حشر تک رہیگی وہ [illegible]
ہو گئی یکدگر وہی تین فریق
یا کہ حق کی دشمن جانے

ترم ترسا میں ہی یہود تھا
بیشتر اونکی ہوچکی تحقیق
بلکہ گر قوم یہود و نصرانے

یعنے ترسا ہوئے جو [illegible]
ہی عداوت اور بغض اونمیں [illegible]
ہو چکا سورۂ بقرہ میں ذکر

اور جس سے ہیں قصد الیسہ و عمل
دشمنی اور بغض کو فی الحال
ہمنے انمیں کردی دشمن
کرتے یکدیگر پہ ہیں تکفیر
کر سکے [illegible]

وسوف ینبئهم اللہ بما کانوا یصنعون

یا اهل الکتاب قد جاءکم رسولنا

اوس شتابی انکو حق کرے آگاہ
یعنے محشر کیدن جزا پاوینگے

کرتے جو کام تھے بیجا گمراہ
اپنے اعمال کے سزا پاوینگے

کفتہ اند کہ مطلق عفو و صفح بآیت السیف منسوخ شد

يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ

ای کتب والو آچکا تم پاس / وہ ہمارا رسول خیر الناس
کہ بتاتا ہی کھول کر تمکو / بیشتر چیز جو چھپاتے ہو

رجم تم توریت مین سے لکہا / اور نعت پیمبر اے مردم

اور انجیل مین سے لی ہو چھپا / وہ بشارت کہ دیتی تھی عیسی
ای محمد کی تم بشارت کو / بلکہ تھی انجیل سی چھین ہو کہو

وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ

اور کرتا ہی وہ رسول معاف / بیشتر امر باہمہ الطاف

اہل تحقیق نے یہان ہی لکھا / آپ سے اک یہودی نے پوچھا
کا ہی محمد کر اسکی تو تعبیر / کیا ہین تیرے بہلا وہ عفو کثیر

سنکے اس بات کی تئین حضرت / پھیر مونہہ بولی کچھ نہین حضرت
پھر مکرر کیا جو اوسنے سوال / کیا سید الوری نے خیال

تیسری بار پھر کیا تکرار / کچھ نہ بولی جو سید الابرار
لایا ایمان یکبیک وہ یہود / بولا حاصل ہوا مرا مقصود

مین نے چاہا تھا قصد اظہار / عفو کی ترک سے وہ تھا مشکور
سو اس اعراض سے چھپا رتنا / وہم و شک وہ جو مجھکو تھا رفع

قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ

وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

آچکا ہی تمہین خدا کا نور / یا چکا مہر احمدی ہی ظہور

اور بیان کرنیوالی ہی کتاب / یعنی قرآن ایمعانی یاب
جس سے لاتا ہی راہ پر یزدان / جو ہو تابع رضا کا اوسکی بجان

کہ ہین راہیں سلامتی کی تمام / یا کہ جنت کہ جو ہی دار اسلام
اور کرتا ہی خارج اونکو تئین / ظلمتو نسے بسوی نور یقین

حکم اپنی سے حضرت یزدان / ہو گی مصروف با ہمہ احسان
اور چلاتا ہی اونکو سیدھی راہ / دیکی توفیق حضرت اللہ

لفظ نور اسجگہ جو ہی ارشاد / اوس سے ذات محمدی ہی مراد
جسکے باعث ظہور عالم ہے / مثل خورشید نور عالم ہے

ہی سبل گرچہ لفظ جمع لیک / اوس سے مقصود صرف دین ہے ایک
جمع اسواسطے ہوا ارشاد / سالکونکی ہین بیشتر افراد

ہی جو ارشاد اسجگہ وسلام / حضرت ایزدی کا ہی اک نام
یا ہی دار السلام اوس سے مراد / یا ہی اوسکا فقط نجات معاد

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

آگے اسکی ہی ایمعانی یاب / ظلم اور افترا ہی اہل کتاب
بیشک و ریب ہو گئی کفار / وہی جو کرتی ہین اسطرح گفتار

کہ خداوند وہ خدا ہی مسیح / بیٹا مریم کا جسکا نام مسیح
اور نہین جانتی وہی سب گروہ / کہ ہو پہلی سے یا سو موجود

اور جب سے کیا روان پانی
اور کیا ظل ابر ارزانی

بعض کہتے ہین تھے وہی جا کے عذاب
اس عنایت کا کیا وہان تھا حساب
لیک تحقیق ہی روایت یہ
تھی اوسی ارض مین عنایت یہ

جب عنایات ایزدی ہون تمام
ہی منافات کا نہ اوسمین کام
گرچہ دار البلا ہی یہ دنیا
پر نہ دار الجزا ہے یہ دنیا

نعمت دنیوی سی نام کب
ہوتی دنیا کی ہین عقوبت سبب
اسکی کشاف مین لکھی ہی مثال
ضرب والد کی کر ولد پہ چہ بال

مارتا ہی جو باپ بیٹے کو
اوسکی تادیب اوسکا مقصد ہو
لیک تعبیر مین ہی محرم قوم
لذت و فرح سی ہی تھی محروم

نوش خور مین مزا نہ پاتی تھے
اور خوشی مین کبھو نہ آتے تھے
مختلف ہین مفسران کرام
قوم جب تیہ مین گئی ناکام

نہیں ہارون اونکی تھی ہمراہ
اور انھین ساتھ تھی کلیم اللہ
اور بعضون نے یون کیا ہی بیان
کہ وہی وجہ تو تھی قوم ساد ہان

رہ گئی اونکی قوم جس مقدار
ساتھ لی دشمنون سے پیکار
قتل کنعانیون کو فرمایا
ملک شام اونکی ہاتھ سب آیا

اک روایت صحیح تر ہی یون
خلد آرا ہوئی وہان ہارون
پھر ہوی ایک سال بعد کلیم
اوس مین ہی رحل خلد نعیم

بعد ازان گذری جب مہینے تین
ملک یوشع نی وہ لیا سب چھین
گئی اعدا پہ بعض قوم کی ساتھ
آیا ملک اریحا اونکی ہاتھ

نقبا جسقدر تھی او سالار
تیہ مین سب وہی مر گئی یکبار
نر ہا غیر یوشع و کالوب
نقبا سے کوئی وہان منصوب

دیکھ حق نی وہ طرز اور انداز
نہ نبوت کیا اونھین ممتاز
کتب اقدسی ہی فرض مراد
صدر آیت مین ایستود نہاد

وہ جو لفظ محرمہ ہے یہان
اوس سے مقصود منع ہی ایمان
لکھی سلام اوسکا موجب تحقیق
جیسے کشاف مین کیا تحقیق

اوسکی وجہ موافقت ہین دو
تجھے تفصیل دار تم سن لو
وہ جو ہی حکم فرضیت ارشاد
شرط ہی اوسکی صرف قصد جہاد

اور جو قصد جہاد ہووے نہین
منع ہیگا دخول اونکی تئین
دوسری وجہ یون ہوئی تمام
کہ چہل سال ہے دخول حرام

سال چالیس جب گذر جاوین
فرضیت کی وہی راہ آوین
کہتی ہین مالک کر دعا وہ کلیم
منفعل تھے بانفعال عظیم

اونکو یزدان نے یون کیا ارشاد
فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ
کہ تلاوت ہو ایستو د نہاد

پس تو افسوس کر اور نہ کھا غم
قوم پر فاسقون کی ای ہمدم
لیک تبیان مین ہی لکھا یہ بیان
کہ مخاطب ہین ہی نبی زمان

یعنی مت کھا غم اے رسول اللہ
قوم موسی پہ وہی جو تھی گمراہ
کہ جو مانے نہین ہی حکم رسول
ہووین حسرت زدہ سب اور خجل

دوسرونکی نصیب نعمت ہو
اور مذلت ہو اور زحمت اونکو
اسکی آگی ہی قصہ ہابیل
اور ہی قتل و غصہ قابیل

تا کہ ہووین عناد و کینہ کو
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ
کرلین کینہ سے پاک سینہ کو

ع

جب کرے تو وار مجھ پر ناحق — تا کرے مجھکو قتل قہر کے ساتھ
میں نہ چلاؤں گا تجھ پہ ہاتھ نہیں — تیرے میں مار ڈالنے کو نہیں

میں کہ اس سے میں ڈرتا ہوں — رب عالم کا خوف کرتا ہوں
گرچہ غالب ہوں زور میں تجھ پر — رکھتا ہوں رب العلمین کا ڈر

اس پہ صبر سے جو ہوش آوے — نہ شہادت کے کیوں شرف پاوے

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ

فَتَكُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ

میں تو ہوں چاہتا کہ تو پھر جائے — لیکے میرے گناہ سوئے خدائے
اور اپنا گناہ سب لیکر — پس تو ہو جاوے اہل نار و سقر

اور یہ دوزخ اور آتش سمار — ظالموں کی سزا ہے آخر کار

وہ جو ناحق سے ظلم کرتے ہیں — نہ عقوق پدر سے ڈرتے ہیں
مثل قابیل نار میں جاویں — تا ابد واں وہی سزا پاویں

لفظ اثمی جو ہے یہاں ارشاد — قتل ہابیل کا ہے اس سے مراد
اور مقصود اثمک سے یہاں — ہے عقوق پدر مراد اے جان

فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

پس کیا راضی اسکو اور آسان — نفس اسکی نے اسی نادان
اپنے بھائی کا خون بہانا ناحق — نہ کیا ترس اسنے کچھ مطلق

تا کہ اسکو جسے سے ڈالا مار — تو ہوا خاسر وہی بدکردار
ہو وہ دنیا میں تا ابد مردود — اور دوزخ میں اسکو ہو ہی خلود

یہ تھا معتبر بیان کہ رسم — جب کہ حج کی لیے گئے آدم
کینہ رکھتا جو دل میں تھا قابیل — اک مدت سے طیش کھاتا قابیل

وقت فرصت کا اوس نے جب پایا — ایک پتھر پہاڑ سے لایا
اسکو خواب میں جو تھا ہابیل — سر پہ اسکے کہا وہ سنگ ثقیل

تھا گراں بار بسکہ وہ پتھر — اوسکی کنپٹی پہ رکھ گیا مرکر
جانتا تھا نہ طرز قتل خسیس — اوسکو ابلیس نے دی تعلیمیں

لیکے اک مرغ کو وہ شیطان — متمثل بصورت انسان
مرغ کی سر کو رکھکے پتھر پر — رکھ دیا اوسپہ دوسرا پتھر

دبتی ہے سر کے اوسکی نکلی جان — یوں معلم ہوا اوسے شیطان
قصد کو یہ جو اوسکو ڈالا مار — ہو گیا سب جہان تیرہ و تار

تند چلنے لگے سحاب و باد — اور لگی اوڑنے خاک حد سے زیاد
لگا وحشت لگے وحوش و طیور — ہو گئی انس انس سے وہ دور

بار آور جو تھی درخت و شجر — کم لگا آنے اون پہ بار و ثمر
تازگی روزگار تھی جو نبات — اوسکی اوسکے [illegible]

تھی جو مصروف امر حج آدم — تیرہ و تار دیکھکر عالم
سخت حیرت سے ہو گئی ششدر — وہیں انہیں جبرئیل نے یہ خبر

کہ جو فرزند ہے ترا قابیل — ہو گیا اب جو قاتل ہابیل
بانی قتل اور شروع ہوا — تا قیامت وہ سرنگوں ہووا

اور سیہ اسکے منہ کا ہو بال — حشر کی دن تک ایسے وہ تا حال
اہل دوزخ کو جسقدر ہو عذاب — نصف پاوے وہ اسی کا خطاب

یعنی مرکز در بنا
قتل کشت بانچہ
قابیل دین و ہابیل
گرفتار ہو ۱۲

سنکے آدم ہوئی اسیا غمناک — سو برس تک بدیدۂ نمناک
تھے لیے سی ہی اسطرح منقول — جب کہ ہابیل ہوگئی مقتول

رسم تکفین جو نہ تھی مرسوم — اور نہ تھا طرز دفن کا معلوم
تا چہل سال دوش پر قابیل — لیے پھرتا تھا لاشۂ ہابیل

پر امام المفسرین نے کہا — دوش پر اوسکو اکیسال رکھا
پھر جو بو آئی لاش مین اوسکی — جانور تھی تلاش مین اوسکی

اسی گل کی بعد نے سباع و طیور — اوسکا کہانا انہین ہوا منظور
یہین تعلیم زاغ کا ڈہ دیا — اگلی ارشاد جیسے حق نے کیا

فبعث اللہ غرابا یبحث فی الارض لیریہ کیف یواری سوءۃ اخیہ

پھر دیا حق نے بھیج ایک کلاغ — کہ زمین کو کرید تا تھا وہ زاغ
تا کہ قابیل کے تئین وہ دکہائے — کسطرح اپنے اخ کا عیب چھپائے

یا چہپا دی وہ شرمگاہ اسکا — زاہدین ہی جسطرح سی لکھا
ہی روایت کہ آئی کوئی دو — ایک نے مار ڈالا دوسری کو

کہو د منقار اور پای زمین — کر دیا اوسین زاغ کو مدفون
یا کہ تہا وہ ایک زاغ آیا — اور رستے کرید کر لایا

جسم ہابیل پر جو وہ ڈالے — رمز قابیل نے وہین پائے

قال یا ویلتی اعجزت ان اکون مثل ہذا الغراب فاواری سوءۃ اخی فاصبح من النادمین

کرنے اسطرح سی لگا وہ کلام — تا نہی مجہسی نہ ہو سکا یہ کام
کہ مین ہو جاؤن جیسے کوا — ڈہانپ دون عیب اپنے بہائی کا

پس ہوا انفعال والون سے — ہوا پشیمان حال والون سے
اسلیے تہی ندامت اسکی تئین — نہ کیا ایکسال دفن کہین

یا کہ نادم تہا اسلیے مردود — کہ ہوا سب بیاد کا مطرود
ما اور باپ اوس سے ہوگئی بیزار — حملہ کفار کا ہوا اسد وار

اوسکا سارا بدن سیاہ ہوا — ہر طرح خوار اور تباہ ہوا
کہتی ہین وہ بشومی اعمال — آگ کو پوجنی لگا فی الحال

خوف قتل اوسکی دل پہ تہا طاری — اوسکو عائد تہی ہر طرح خواری
جس کسیکو نگاہ کرتا تہا — خوف کہاتا تہا اور ڈرتا تہا

قصہ کوتاہ اوسکو آخر کار — اندہے بیٹے نے اوسکو ڈالا مار

من اجل ذلک کتبنا علی بنی اسرائیل انہ من قتل نفسا بغیر نفس او فساد فی الارض فکانما قتل الناس جمیعا ومن احیاہا فکانما احیا الناس جمیعا

اس سبب سے کہ تہا فساد عظیم — قتل ہابیل ای سنے کریم
ہمنی یعقوبیون پہ فرض کیا — یعنی توریت مین یہ حکم دیا
کہ جو کوئی کسیکو ڈالی مار — بن کسیکی قصاص کے ای یار
یا کری قتل بن فساد کیے — بی زنا اور ارتداد کیسے
اسپہ ہین پر فساد جس سے نہو — مار ہی ناحق اگر کوئی اوسکو

نقل قطع طریق ہا مرتبہ ۱۲
۵
ای زنا اور شرط احصان ۱۲

پس کئی اوسنی قتل انسان
سن خلاصہ کلام کا ہی یون
اس سبب سی ہوی بنی یعقوب
کہ اگر کوئی ایک بشر کی تئین
اوسکو گردانکروی دستاویز
گویا سب کی وہ قتل ہی بیک
جبکہ ہوتی ہین وی نماز گذار
اور جو ایک شخص کو جلاوی کوئی
وہ جو مشہور تر روایت ہی
گر پلادی کسیکو کوئی آب
اور جودی ایک کی تئین پانی
اور جسنی جلایا ایک بشر
قتل ناحق سی اوسکی وین باز
اسیلی ہی کہ دشمنان سرور

گویا قاتل ہی سبکا وہ ایجان
پہلی اوس خون سی نہین بہاتی خون
حق سی اسور بر طریق وجوب
ساتہہ ناحق کی مارڈالی کہین
خنجر کینہ کرتی ہین سب تیز
اونکی دل اور بنی ہی نزدیک
مغفرت چاہتا ہی اونکا کار
ای اگر ظلم سی بچاوی کوئی
اسلام اسجگہ کفایت ہی
کہ وہ بار دہو اور نہو نایاب
باوجودیکہ ہو نہین پانی
اوسنی انسان جلائی سارا
اور حمایت سی سبکی ہوں ممتاز
نہی وی یعقوبیان نامعقول

اور جلایا ہو جسنی ایک بشر
بادی قتل جو ہو اقابسل
یعنی یعقوب کی جو تہی اولاد
پس وہ بادی ہی جرم و عصیانکا
اوس سی ہو کر دلیر خاص و عام
یا کہ از روی نفع سب مومن
اور یہ واجب ہی یکدیگر کا حق
گویا سبکو جلادیا اوسنی
ابن عباس سی ہی یون مروی
اسقدر حاصل اسکو ہووی مفاد
اوسنی وہ آب جو پلایا ہی
یہہ جو آیت مین حکم ہی ارشاد
گرچہ یہہ حکم عام ہی ایجان
رکہتی تہی اختلاف حضرت سی

گویا انسان جلائین سارا
قاتلونکی لیی ہوئی وہ دلیل
انکو توریت مین کیا ارشاد
گویا قاتل ہی جملہ انسانکا
غیر اندیشہ کرتی ہین یہہ کام
متصل اور مشترک تو گن
پس کیا قتل سبکا وہ ناحق
عام احسان ہی کیا اوسنی
کہ ہی ارشاد حضرت نبوی
گویا سبکی غلام آزاد
گویا ایک آدمی جلایا ہی
تربیت اوس سی خلق کی ہی مراد
لیک یعقوبیونکا ذکر بیان
تکتی تہی سب ہی لات حضرت سی

وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ بَعْدَ ذَٰلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ

اور البتہ آچکی اونپر
پہر بہت دین بعد انکی
انبیا سی سنی نہ دین کی بات

مستعد ہوگئی ستانی کی
سخت گمراہ ہوگئی بد ذات

اس زمین مین جو قتل کرتی لگی
لگی اسکی جزا ای اہل فساد

بدلائل ہماری پیغمبر
حد و انداز سی گذرنی لگی
حقتعالی نی کی ہی ایک ارشاد

إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

کوئی اسکی سوا نہین ہی سزا
اور کرتی زمین مین ہین جو فساد
یا کہی جائین قطع ہاتھہ اونکی
ہی یہ رسوائی اونکی دنیا مین
اب اس آیت مین اونکا حکم ہی جو
خلق پر ڈالتی ہین سنگ کر ہین
متفق ہوکی ایک قوم کی ساتہہ
ایسی باغی ہوئی ہین بدکردار
یا کہ سولی پہ رکھہ کی ڈالین مار
یعنی کاٹین جو ہاتھہ داہنی کو
یا زندان مین اسکو دیوین ڈال
مارتی ہین مسافرونکی وہی راہ
پس سزا اسطرح سی کی یا نہین
گر ولی انکو عفو فرماوی
مال اگر لین نصاب کی مقدار
وہ جو نیفو ہی اسجگہ ارشاد
توڑکر عہد حق و پیغمبر
بعد اسلام وہی ہوئی باغی
پلٹ کر دیا شہید اوسکو
تا وہی لاوین نبی عرینہ کو
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

ہی یہی بالیقین اونکی جزا
دوڑتی ہین ہر نفی و عناد
اور پا ہی خلاف ساتہہ اونکی
اور عذاب عظیم عقبی مین
رکھتی ہین قتل کا جو استحقاق
گویا حق سی وہی جنگ کرتی ہین
ملک مین ڈالتی ہین ظلم ہاتھہ
نہین پہیرتی ہین ناچار
یا کرین قطع دست و پاؤن
کاٹ لین اوسکی پاؤن بائین کو
رکھین حسب خطا سزا کا خیال
کہ بجز حق نہین ہی اونکا نباہ
یا ر ڈالین تو مار ڈالین جا
پیش ازین اپنی نہین جاوی
قطع ہون اونکی دست و پا
اوس سی ہی قید اور جلیس مراد
ہوگئی راہزن وہ سرتاسر
اونٹ حضرت کی لی گئی ہانک
اونٹ حضرت کی لی گئی بدخو
پہچین اپنی سزا کو وہی خو

وہی جو کرتی ہین جنگ و جدال
کہ وہی جانونسی مار ڈالی جائین
یا کہ آرہ وکی جاوین
پہلی آیت مین ایستودہ نہاد
کرتی ہین جنگ با خدا و رسول
حاکمونسی خلاف ہین اکر
طاعت شاہ سی گئی ہین نکل
پس اگر وہی نجاۃ ہاتھہ اوین
لیک ہو پر خلاف یکدیگر
یا وہی کر دیوین اوسکو شہر بدر
یا رکھین قتل کا جو استحقاق
کرتی ہین راہ رہروان جو تنگ
ہوتو وین محدود و قتل خاص کی
اور اگر مال لیکی ڈالین مار
اور اگر وہی نہ لینی پائین مال
ہی یہ آیت بشان قوم ہلال
یا عرینہ کی حق مین آیت ہی
دوڑ لیکر گیا جو اونہ لیسار
حسب کی حضرت نی یہہ خبر پائی
واسطی اونکی ہی عذاب و بوز

حق اور اوسکی رسول کی اعراف
یا کہ سولی اور دار وہی پائین
کہ نہ پہر ظلم سی وہی پیش آوین
قتل ناحق سی ہو چکا ارشاد
ای نکرتی ہین حکم اونکا قبول
ہوتی ہین ملک مین وہ غارتگر
نہین کرتی ہین حکم حق پہ عمل
قتل از روی حد فرماوین
کاٹنا ہاتھہ اور پا کا ای دلبر
کہ نہ پہچاوی مومنونکو ضرر
فرقہ راہزن ہون اور قزاق
گویا رکہتی خدا سی ہین وہ جنگ
نہ کہ مقتول ہون قصاص کی لیے
قتل و صلب اور قطع ہوی ادبار
انکو فی الحال قید مین کو ڈال
جیسی کشاف مین لکہا ہی حال
کہ بغاوت سی اونکی تہا عنا
تہا جو مولای سید الابرار
فوج تہوڑی سی جلد بہجوائی
غیر توبہ کبہو نہو مغفور
گر تلاوت سی ہی اوسکا منفاد

اِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبلِ أَن تَقدِرُوا عَلَيهِم

پر وہی دم کہ توبہ کار ہوے
منفعل اور شرمسار ہووی

قبل اس سی کہ لاؤ ہاتہہ میں تم
آنیہ مقدور پا کی ایمردم

پس ہو ساقط حدود اور عذاب
ہونوین مغفور وی بروز حساب

اور اگر دیکہہ کر پڑا وہ گناہ
پاوی کچہہ شک تمہار دل اِلٰہ

فَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

توبہ یہہ تم جان لو کہ حق تحقیق
جرم آمرز مہربان ہی اتیق

ای چلا کوئی لوٹنی کو راہ
اوسپہ غالب ہوا جو خوف الٰہ

کرکی توبہ وہ آس سی آیا باز
نکیا رہزنی پہ دست دراز

پس معذب نہووی عقبیٰ مین
اور نہ محدود ہووے دنیا مین

لیک ساقط نہو حقوق عباد
جیسے تبصیر مین کیا ارشاد

پس اگر قتل سی وہ پیش آوی
مار ڈالا وہ بیگمان جاوی

اور اگر لوٹ لی کسیکا مال
اوسکا ضامن ہو ایستودہ مال

حکم توبہ کا جو ہوا یہہ عیان
توبۂ مومنانکا ہی یہہ بیان

اور جو مشرک بتوبہ پیش آوی
یعنی اسلام سی شرف پاوی

قبل قدرت سی توبہ کار ہو خواہ
بعد قدرت وہ شرمسار ہو خواہ

اوس سے ہوئین حدود ساقط سب
نکیا جاوی خون و مال طلب

یہ جہانکی ہی رہزنونکا یہہ حال
کہ تو عقبیٰ کی رہزنونکا خیال

کہ محارب ہین سر بسر مخذول
فی الحقیقہ ہوی با خدا و رسول

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

مومنو حق سی تم رہو ڈرتی
اور توسل بحق طلب کرتی

ای رہو ڈہونڈتی تقرب کو
کہ وہ حاصل مجاہدہ سی ہو

شرط اوسکی ہی اعتقاد صحیح
جیسے تفسیر بعض مین ہے صریح

ہی لطائف مین اسطرح لکہا
کہ وسیلہ ہی اجتناب بلا

ہونوین خالی ریا سی سب اعمال
اور مجرد ہوون عجب سی احوال

پاک ہو نفس خط دنیا سے
کیون نہ حاصل ہو قرب مولیٰ سے

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اور کرو اوسکی راہ مین پیکار
ڈالو اعدای دین کو تم مار

شاید اس سی فلاح پاؤ تم
جو عمل ان سبہون پہ لاؤ تم

چار چیزین جو یہہ ہوئین ارشاد
اونسے حاصل تمہاری ہووین مراد

پہلے ایمان سی شرف تمکو
ظلمت شرک سی خلاصی ہو

پہر کرو اختیار تقویٰ تم
کہ نہو ظلمت گناہ مین گم

بعد ازان ڈہونڈہ لو وسائل سے
کہ بچو ظلمت رذائل سے

پہر کرو تم جہاد نفس کے ساتہہ
تاکہ نور ہویت آوی ہاتہہ

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

بیگمان وی جو ہوگی کفار
جنکا ہی شرک و بت پرستی کار

گر ہوون پاس جو زمین مین ہے
نقد اور جنس امی بنی عرب

اور مانند جملہ مال زمین
ساتہہ اوسکی جو ہین بیش بیقین

اسی دوچند اوس سے خوب تر بیش
کافر دنکی ہو ملک مین کچہہ بہی

تاکہ بدلے مین دیوین اوسکی تن مارسی روز حشر کی وی بعین کیا جاوی مال ونسی قبول کچھ فدا سی شوی اونکو حصول

اور ہی اونکی واسطے وہ عذاب جسکے درد اور دکھ سی ہین بیتاب ہی نہ فدیہ سی قصد اونکو فلاح کرتی ہین صرف جسکم اصلاح

یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِیْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ

چاہتی ہین خروج نار فقط اونکا ہی یہ مدار کار فقط

اس ارادہ سی سب عشق اوس کہ نکالی وی آگ سی جاوین

اور نہین ہین نکلنی والی وی سب نار دوزخ سی ای نبی عرب اور انکو عذاب ائم ہے کہ ہمیشہ وہ اینہ قائم ہے

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْا اَیْدِیَهُمَا جَزَآءً بِمَا کَسَبَا نَکَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ

اور جو مرد چور یا زن ہو پس کرو قطع اونکی ہاتہوکو یہ جزا اونکی اکتساب کی ہے ای سزا فعل ناصواب کی ہی

غیرت حق ہی فعل شر قبیح تاکہ خالق کا خلق رکہی ڈر اور ہی اللہ رکہنی والا زور حکمت اوسکی سی چہوڑین چوری چور

لیک احراز مال ہی ونصاب قطع کی شرط ای معانی یاب مختلف ہی نصاب کی مقدار شافعی کہتی ہین ربع دینار

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِ

دس درم ہین بمذہب اعظم نزد مالک ہین صرف تین درم

پہر جو کوئی ہو تائب اسپر دور ظلم اپنی سی یعنی چوری کر

اور اصلاح کار فرماوے پر راضی خصم پیش آوی پس بتحقیق حضرت اللہ کر دی اوسکا معاف جرم گناہ

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

لیک ساقط نہ قطع ہووے گی یہ ہی اک قول شافعی کے نزد

بیگمان حق ہی بخشنی والا مہربان ہی برحمت والا اسکا منشا ہی ای بلند مقام وہ جو تہا طعمہ ابیرق نام

یا وہ ہی عام خلق کی حق مین ہی نزول اوسکا حکم مطلق مین

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

کیا نہ جانا ہی تو نی اینہ دین حق کو ہی شاہی آسمان و زمین چاہی جسکو عذاب وہ فرماوے چاہی جسکو مغفرت بخش آے

اور ہر شی پہ حق توانا ہی قدرت اوسکی خرد سی بالا ہے چاہی تہوڑ سبی وہ خطا کی سزا کاٹی پہچونسی سارقونکی ہاتہ

چاہی کر دی معاف اونکی گناہ بعد توبہ کی ای رسول اللہ آگی اسکی جو حکم ہی ارشاد اوس سی تسکین نبی کی مراد

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ لَا یَحْزُنْکَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْکُفْرِ مِنَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ
وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا سَمّٰعُوْنَ لِلْکَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِیْنَ لَمْ یَاْتُوْکَ

ای پیمبر تجھی کرین نہ غمین   دوڑتی ہین جو کفر مین وہ لعین

صرف اپنی مونہہ سی باگفتار   اور نہ مومن ہوئی دلونسے ہین زنہار

اور نہ اونمین سی جو کہ ہین یہود   سنتی ہین جھوٹ کی یہ مردود

یعنی مت ہوجئے منافقونسی حزین   اور نہ ہو تو یہود سی غمگین

تجھسے جو بات سنکی جاتی ہین   غیر ہونکو وہی بتاتی ہین

جیسے قزاق و دزد کا ہو حال   مال لینی سی ایستوده مآل

اسکا شان نزول ہی ہمدم   یون ہی کشاف و زاہدی مین رقم

مرد اور زن نے دونو احصانی   ناگہان یکدگر سے ہو زانی

پر سمجھ کے شریف قوم انکو   باز آئی وہ رجم سی بدخو

بھیجی زر آہی قریظہ یار   کہ وہی ہم عہد تھی نجرانکار

جو کرین حکم تازیانہ رسول   بس کرو تم اختیار و قبول

بس وہ زانی و زانیہ آئی   چند اشخاص قوم اونہین لائی

لگے فرمانی اسطرح سی رسول   کہ ہمارا ہی تمکو حکم قبول

الغرض وونہین جبرئیل آئی   یک بیک حکم رجم کا لائی

بولی توریت سی ہی رجم خلاف   حکم ہرگز نہین یہہ اسمین صاف

کہ زنا سی جو اسطرح پیش آئی   اونکی چالیس دری ماری جائی

اور مونہہ کو سیاہ فرماین   باژ گونہ گدہی پہ ٹہلاوین

بولی حضرت سی جبرئیل امین   حکم کر ابن صوریا کی تئین

بس بتعلیم جبرئیل امین   پوچھنی اوس سی یون لگے شہ دین

سادہ رو ہی وہ اور سفید اندام   جسکا مشہور صوریا ہی نام

بولی پہچانتی ہین اوسکو ہم   عالم توریت مین وہ ہی علم

ہین وہی اونمین سی ایستوده ہم   کہ جو کہتی ہین لائی ایمان ہم

ہی دلونمین نفاق انکی تمام   کرتی ظاہر مین ہین فقط یہہ کلام

سنتی ہین قوم دوسر کتئین   کہ ترے تئین مین وی آئی نہین

وی یہود مدینہ ہین سالوس   ہو دخیبر کی یکدگر جاسوس

اس لیی بعد رہزن و سراق   ہی یہہ ذکر یہود اہل نفاق

ہی اسیطور مقتضای عقاب   مال رشوت جو لین ہین اہل کتاب

کہ جو قوم یہود خیبر تھی   اونسی دو مرد و زن جو افسر تھے

گرچہ تھی سب وہی رجم سی مامور   حکم توریت مین وہ تہا مذکور

نہین لائی تھی وہ ہنوز اسلام   پر وقار نبی تہا انکا کام

تاکہ بزم رسول مین لی جا   حکم پوچھین زنای محصن کا

اور جو دین حکم رجم وہ شہ دین   مت کرو تم قبول اسکی تئین

عرض کرکی تمام صورت حال   اوسکا فتوی کیا نبی سی سوال

بولی وی سب کہ ہمکو ہی منظور   ہو نوین جس حکم ساتھ ہم مامور

پس نبی نی جو حکم رجم دیا   فورا انکار اوس سی سبنی کیا

بلکہ توریت کا یہہ ہی مضمون   حکم اسمین دیا خدا نی یون

تازیانہ ہو قیر آلوده   پشت ہو تا سیاہی اندوده

پہر کرین اسکو جابجا تشہیر   حد محصن یہہ اوسمین ہی تحریر

کہ اوسی خوب وہ کتاب ہی یاد   علم توریت کا وہ ہی استاد

کہ تمہین اوسکی حال سی ہی خبر   وہ جو اک نوجوان ہی داناتر

علم توریت مین یگانہ ہے   شہرۂ عہد اور زمانہ ہے

پہر مخاطب ہوی نبی بایشان   حکمت تمہین یہا اوسکی قول

(حاشیہ) یعنی چند شخص از قوم قریظہ مثل کعب ابن اشرف و کعب ابن اسید و مالک ابن الصیف و ابو نافع و غازو بنا بعضی اسد پیشان با خود آوردہ بود

بولی ہم کیونکہ اوسے من بشنود
کہ وہ ہی مقتدای قوم یہود
پس اوسی جاکی وہ بلا لائی
ساتھ پیکر نبی کی پاس آئی

جب وہ بزم رسولمین آیا
اسطرحسی خطاب فرمایا
کہ ترا ابن صوریا ہی نام
تجکو توریت مین ہی دخل تمام

متنازع ہین جو یہہ قوم یہود
انکا انکار رجم ہی مقصود
حسب توریت دفع کر اسکو
کر بیان وہ جو حکم یزدان ہو

کر لیا ابن صوریا نی قبول
حکمت کے حسب حکم رسول
پس قسم دی نبی نی اوسکی تئین
اوسسے کہنی لگی رسول امین

تجکو سوگند ایزد برتر
جسنے توریت بہیجی موسیٰ پر
تجکو سوگند ایزد مطلق
نیل دریا کیا تھا جسنی شق

تجکو سوگند حضرت باری
جسنی پانی تمہین کیا جاری
تجکو سوگند ایزد منعام
جسنی سایہ کیا تھا تم پہ غمام

تجکو سوگند حضرت مولے
جسنی نازل کیا من و سلوے
گر تو حکم خدا عیان ہمکو
حسب توریت کر بیان ہمکو

کہ جو محصن سی ہو زنا سر زد
رجم ہی اوسکی واسطے یا حد
بولا یون آپ کی قسم ہی اگر
تجکو واللہ ہی خدا کا ڈر

اس قسم پر اگر نہ بولون سچ
کیسے پھر خدا سے جاؤن بچ
یعنی توریت مین لکہا ہی نظر
ہی زنا چند قسم ای سرور

دیکھنا صرف غیر محرم کا
اور تھا معانقہ ہی زنا
پر گواہی جو دیوین چار گواہ
کر کی جیون میل مکحلہ مین نگاہ

پس ہو مرجوم زانی محصن
ہی یہ حکم اوسکا سنگسار کہن
پھر نبی نی کیا یہہ اوس سے سوال
تمنی بدلا یہہ حکم کیون فی الحال

بولا ہمنی یہہ سب کیا ہی خلاف
کرتی ہین پاسداری اشراف
کرتی مرجوم ہین ضعیفوں کو ہم
مارتی جلد ہین شریفوں کو ہم

ہم یہودی ہین جو یون خلاف کیش
ایک قضیہ ہماری یان آیا پیش
ابن عم ملک ہوا زانی
باوجودیکہ تھا وہ احصانی

حکم صد ہمنی جاہی رجم دیا
تازیانہ کا جب کہ قصد کیا
ایک وضیع پیش آیا
رجم کا حکم اوسکو فرمایا

بولا یکسان ہین بندگان خدا
پھر بھلا یہہ سب اختلاف ہی کیا
جب تک عم ملک کی بیٹی کو
سنگساری کا خاص حکم نہ ہو

ہمکو ہرگز نہین ہی حکم قبول
کرتی حکم خدا سے ہم ہو عدول
اسکا ہو جب تئین نہین معلوم
کہ نہو محدود وے اور ہم محکوم

پس ہوی متفق سب اہل علوم
سبنی ٹہرایا حکم یون معلوم
کہ وضیع و شریف قوم یہود
ہوویں چالیس جلد سے محدود

پھر کسیکا سیاہ رو فرماتین
باز گونہ گدہی پہ رکھنی کی تئین
پس نبی نی برجسم حکم دیا
در مسجد پہ سنگسار کیا

اہل تحقیق نی لکہا ہی یون
خواجہ عالم تھی اسلئے محزون
کہ وہی سب جان بوجھ کر
رکھتی تھی کفر و گمرہی پہ ثبات

آگی اسکی کیا خدا نی بیان
اور احوال قوم یہود یہان

يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِن بَعْدِ مَوَاضِعِهِ

پھیرتی ہین کلم کو وہ بہر جو
چھوڑ کر اوسکی دی ٹھکانونکو
یا بدل ڈالتی ہین باتونکو
بعد اسکی کہ وضع یزدان ہو

دیتی ہین جای جم جلد قرار
اونکا تغیر حکم حق ہی کار

يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِن لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا

کہتی ہین وی یہود نا معقول
جو دیی جاو تم یہہ حکم رسول
اور اگر وہ دی نہ جاوی تم
تو رہو بچتی اوس سی ہر دم
او ہی لازم حذر ہی وانکار
تمکو بچنا ہی اوس سے عین وقار

توتم اوس حکم کو لیلو
یعنی کرلو قبول تم اوسکو
ای اگر حکم ضرب ہی تمکو
تو نہ اوس حکم کو قبول کرو
آگی اسکی کیا بیان وعید
تاکرین خوف وی یہود عنید

وَمَن يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَن تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور جسی چاہی ایزد برتر
سو نہین کرسکیگا اوسکا تو
کچھہ خدا کی یہانسی انکو شکوہ
کہ وہ کردی وی لوگ انکی پاک
ہین بسبب وی دشمنان دین پاک
اور ہی آخر مین انکو عذاب
جسکی عظمت کا ہو سکی نہ حساب
اس خلاصہ تو اب اس آیت کا
کہ طریقہ یہود کا یون تہا
رہتی سردار قوم اپنی گہر
ڈالتی کام بیچ والون پر
کہ ہمارا اسے جسطرح ہمکو
اوس موافق کرین جو حکم رسول
تہی غرض اونکی یہہ کہ حکم رسول
کر ہو جاری موافق معمول
اور مظنون تہا یہہ اونکی نزد
علم توریت پر نبی کو نہیں
پس خدا نی کیا نبی کو خبر
حسب تورات الستودہ سیر
نکرین جای حد وی رجم بہو
سمجہین ضعفا کی طرح شرفا کو
کیسی انکو ہو عذاب عظیم

ہین یہی وی یہود جنکی تمیز
گمرہی اونکی الستودہ سیر
انکو ہی اس جہان مین سوائی
سنہین چاہا خدا نی انکا دین
یعنی دوزخ مین بہیجی وی انکو خدا
ای بجزیہ ہی اونکی گمراہی
جو قضائی کہ انکو ہیں آتی
اونمین انکی بڑے ہیں وعظو
کرکی تاکید نام اور قدر عزیز
پاس خیر الوری کی بہیجواتی
فورا اسکو قبول کرلیجو
بیچ والونسی کہتی وہ یہہ سخن
پایہ اعتبار اونکا ہو
ورنہ انکار اوس سے تم کیجو
ہمنی باندہی ہین جو نئی معمول
سند افتخار اونکا ہو
تاکہ قائل ہون وی فریق جہول
او نہ فرماوین حکم سنکی رسول
اور جو تغییر حکم سی تہی ابتر
حسب تورات دیکہہ حکم رسول
کہ دی اہل نفاق و یہود لئیم
حشر کی دن بڑا عذاب ہے انکو

سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ فَإِن جَاءُوكَ فَاحْكُم بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ وَإِن تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَن يَضُرُّوكَ شَيْئًا وَإِنْ

حکمت فاحکم بینهم بالقسط ان الله یحب المقسطین

سنی والی ہین تاکہ ہو تجہا سون
سو اگر تیری پاس وی آوین
یا کہ مونہہ پہیر اور تغافل کر
بیشک الله ای رسول امین
یہہ جو تخییر حکم فرمایا
بعض تفسیر مین یہان ہے لکہا
اور کر دالی ہی دین یہہ جو فیصلا
پس یہہ آیت خدانی کی نازل

جہوٹہہ کہنی کی واسطے سائل
اور کوئی اپنا ماجرا لاوین
کچہہ نہ پہنچا سکین گی تجکو ضرر
دوست رکہتا ہے منصفونکو نیز
شاید اہل حرب کی آیا
ولین حضرت کی یہہ تردد تہا
تو نہ ہرگز کرین ہی سب عمل
تاکہ اونکو کرین ہی قائل

کہانیوالی حرام کا ہین مال
تو تجہی ہی اختیار ای خوشخو
اور اگر حکم تجکو ہی منظور
یعنی کر حکم رجم مین انصاف
ورنہ ذمی اور جملہ مسلمین
کہ جو اس امر سی مین کیہو
اونکا معمول جو کر دیا جانا
آگی اسکی جو حکم باری ہے

مال رشوتکا جانتی ہین حلال
حکم کر درمیان اونکی تو
حکم کر اونمین عدل ساتہہ ضرور
جان یکسان رذائل و اشراف
اور نہ واجب ہے حکم ہیو مومن
پیش آوین وہ ناخوشی کی ساتہہ
ہی غلط نزد حضرت باری
کافرونکی محال کاری ہے

وکیف یحکمونک وعندهم التورىة فیها حکم الله ثم یتولون من بعد ذلک وما اولئک بالمؤمنین

اور کیونکر کرین ہیں حکم تجکو
جسمین ہے حکم حضرت باری
اور نہ ایمان کے لانی والی ہین

کروہی رجم اور حجر باری
حکم تیری پہ آنی والی ہین
آگی اسکی کیا خدا نی بیان

پہر گئی پہر جاوینگی سو اے
یا دی تورىت پر نہ لاوین یقین
وہ جو توریت مین کیا ارشاد

اور توریت پاس اونکی ہو
پیچہی اس حکم رب کی سی
ہین وہی گروہ سر بسر بیدین

ع انا انزلنا التورىة فیها هدی ونور یحکم بها النبیون الذین اسلموا للذین هادوا والربانیون والاحبار بما استحفظوا من کتاب الله وکانوا علیه شهداء فلا تخشوا الناس واخشون ولا تشتروا بایاتی ثمنا قلیلا ومن لم یحکم بما انزل الله فاولئک هم الکافرون

ہمنی تورىت بہیجی اسلئے دین
واسطی اونکی جو ہوئی گمراہ
اور علما کہ علم کو پڑہ کر

ہی ہدایت اور نور جسمین
پہر گئی راہ راست سی وہ عنود
کرتی اوس پر عمل ہین اسپر ور

حکم کرتی وہی انبیا اوسکا
اور کرتی تہی حکم ربانی
کہ نگہبان دی گئی تہی تورات

کہ جو منقاد حکم تہی یکسر
مردم حق پرست و یزدانی
وی کتاب خدا پہ ای دلدار

منکے تکبیر کو کہا او سدم — اور اس آیت کو بھی پڑہا او سدم

وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ ۵

اور پھر یہ ہی جو خدا کو رفیق — اور رسول اوسکی مصدقے کو رفیق
اور اونکو جو لائی ہیں ایمان یقین — یعنی انصار اور مہاجرین
توگروہ خدای عز و جل — ہیں وہی غالب سبہوں پہ عجل
اگلی آیت کا ہی یہ نزول — وہ جو تہا فرقۂ یہود جہول
جیسے بدر و رفاعۂ فجار — کہ منافق ہوئی وہی آخرکار
بعض اصحاب خواجۂ عالم — ہو گئی اونکی دوست اور ہمدم
بیچ یہ آیت خدا نی بہجوائی — دوستی اونکی منع فرمائی

ع

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۵

مومنوں دوست تم اونکو نہیں — وہ جو ٹہراتی ہیں تمہارا دین
ہزل اور کہیل وہی جو خاطر آب — پہلی تم سب دیے گئی تہی کتاب
اور پکڑو نہ کافرونکو رفیق — کہ وہی ہیں مشرکان بے توفیق
اور ڈرتی رہو خدا سی تم — رکہتی ایمان ہو جو اے مردم
صمد آیت میں نہی ہی جہان — اوسکا مفعول اولیا کو جان
اگلی اسکی ہی ذکر استخفاف — دین پر اون منافقوں کی مصاف

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۵

اور پکارو نماز کو جب تم — یعنی کہکر اذان اے مردم
اوسکو ٹہراوین ہزل اور بازی — وہی ز روی نفاق و طنازی
ہی لیے ہو گئی کہ سب یہ لعین — کہ نہیں ہیں عقل اور ہوش نہیں
ہی معالم میں اسطرح سے لکہا — کہ مدینہ میں ایک سا تہا
جبکہ سنتا اذان وہ ناپاک — رشک کہہ دی جلی ہوتا خاک
ہو فتحے غالب نفاق کی جو آگ — کہتا کاذب کی تن کو لگیو آگ
خواب غفلت میں ایک شب تہا پہیز — تہا اپنی عیال کی وہ لعین
آتش قہر حق نی کام کیا — کہ جلا کر اوسی تمام کیا
دست خادم سی لی اوسکی ایک شرر — جا پڑا اوسکی جو تہی گہر پہ
جل مرا ایکبیک وہ بد اعمال — اور مال و متاع آل و عیال
اگلی آیت کا ہی شان نزول — آئی ایک دن کہیں بزم رسول
زمرۂ ہو گئے سب خاسر — ہمرہ رافع اور ابی یاسر
پوچہا حضرت سی کی نبی مان — لائی ہو کسپہ ہے یہ تم ایمان
اور کسکو مانتی ہو تم — اور کسی راست جانتی ہو تم
بولی الله ہو نبی خدا یہ یقین — اور جو نازل کیا ہی میری تئیں

وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَد دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ

خَرَجُوا بِهِ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ

اور جب آتے ہیں تمہارے پاس
کہتے ہم ایمان لائے ہیں اور
یعنے اون سب کا وہ آنا ہو
یعنی ہر زمانہ انکو خوب سے معلوم

اور آتے تھے کفر سمیت
کفر سے جان ای بلند خطاب

اور وہی جاتے ہیں کفر سمیت
اور خدا اوسکو جانتا ہے جو

کہتے ہیں یہ ہی جماعت منافق
کفار ہیں کوئی ہی نہ اونکا
جو چھپاتے ہیں سب کے اسلوب
وہی جو کچھ نفاق ہیں مکتوم

وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ

فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور بہت اونسے تو دیکھتا ہے تو
کیا بری کام ہیں جو وہ تھے

دوڑتے ہیں گناہ پر جو

اور تعدی سے بیشی انکی پر

اور مال حرام کھانے پر
کہ جو کرتے نفاق ہیں اونسے

لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَالْأَحْبَارُ

عَن قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ

مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ

کیوں نہ منع کرتے ہیں اونکو ہیں
کہنے اونکی سی جھوٹ بات و کلام
یعنی وہی حق شناس اور احبار
اہل تحقیق سے یوں منقول
سخت گمراہی و ضلالت سے
وہی تھی مال دار و متمول
اور نکر فی الکتاب یہ عمل
بیٹھ کا لکھ بیک ہوا انسان
اگلی آیت میں جیسے تھا

اور کھانے سی اونکی مال حرام
جنکا دعوای زہد و علم ہی کا
جب ہوئے رونق مدینہ رسول
لائے انکار وہی رسالت سے
ہوگیا اونکا حال متبدل
اوسکی احکام کی التی تھی ال
فقط سے سنگ تھی و نبی کا

کیا بری کام ہیں جو کرتے ہیں
سخت بد کام ہیں کہ اونکی نزد
متوطن تھے اور سمجھے جو بہود
قصہ لکھتے تھے لشو کی اقرار
یعنی رشوت لیکے وہی اعمال
نحیت حق نی کار فرمایا
لیس خدا اولکی وہی کہنی نحیل

اونکی درویش کا مال اور ملا
امر معروف سے گذرتی ہیں
نہیں کرتے ہیں بے بہلیت ہیں
بیشی آنکی بخادسی ہی نحود
یکبیک ہوگئی ہی مفسد و خوار
اور کھاتی لگی حرام کا مال
او نہیں اعلان میں اقتدار آیا
او بیٹھو گویو ہی وہی
بر کی معلوم کر تو اوسکا مقام

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ

غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ

يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُم مَّا أُنزِلَ

إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ

اور بہتا ویں ہیں جنکی ہین انجام
اور جو رزق ہو زمین سے تمود

کرتے ہیں یہ بری عمل او کام
تحت ارجل سے یہی ایسا مقصود

لفظ من فوقہم جو ہی ارشاد
آگی اسکی خدا نی فرمایا

اوس سے باران آسمان ہے مراد
کا یہی ہمیر جو ہینہ بھجوایا

اوسکو تبلیغ کرتو اوس کی تیئین

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ

اونسی تہی در اگر نہ لاوے یقین

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

ای رسول امین اوسی بہیجا
اوس خداوند کی رسالت کو
بیشک و ریب حضرت اسد
حکم رجم و قصاص اور جہاد
جیسے باطل نمار ہو کسیر
وی جو تہی حارسان پیغمبر
ہی نکہبان مراو امر پاک

تجکو منزل جو تیری رب سے ہوا
یعنی اوسکا پیام تجکو پہنچا
نہین دیتا القوم منکر راہ
کر تو اہل کتاب کو ارشاد
جہوڑ دین اوسکا ایک رکن اگر
رہتی شب کو تہی پاسبانی میں
تجکو اعدا سی ڈر نہین اور باک

اور اگر یہ نہین کیا تو نی
اور یزدان بجائی تیری تئین
یعنی تبلیغ کر تو ای شہ دین
اور جو اوس میں سی کچہ نہ پہنچا
ایک رو ایت انس سے منقول
اونسی کہتی تہی رسول امین
آگی اسکے کیا نبی کو خطاب

تو نہ تبلیغ کر دیا تو نے
شر مردم سی وہ جو ہین بیدین
وہ جو بہیجا گیا ہی تیری تئین
یعنی تبلیغ تو نی فرمایا
جب یہ آیت ہوئی نبی پہ نزول
اب حراست کی احتیاج نہین
کہ تجہ اللہ عون وی با اہل کتاب

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

کہ یہ اہل کتاب یزدانی
کہ نہین راہ پر ہوا بر دم
یا جو اوس مین کیا گیا ہے بیان
رب تمہارے سی یعنی وہ قرآن
جو اوتار اگیا ہی تیری طرف
بس نہ افسوس کہا او ستمگر

نہین قائم کرو گی جب تک تم
اتباع محمد او ر ایمان
کہ ہین احکام دین کی او سمین بیان
تیری پروردگار سی اشرف
قوم پر کافرونکی ای سرور

حکم توریت یکسر اور انجیل
اور مانو گی جب تک اسکو نہین
اور زیادہ ہوا اونہین بہتونکو
سرکشی اور بسبر انکار
آگی اسکی بیان فرمایا

ای گروہ یہود و نصرانی
ہین جو اونمین اصول دین جلیل
جو اوتار اگیا تمہاری تئین
اوس کلام خدا سی تجکو شخو
جو خدای لطیف سے آزار
دین جو قابل نجات آیا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

الصابئون مرفوع ... ١٢

بیگمان وہی جو کہتے ہیں ہم ہیں مومن
اور وہی لوگ جو کہ ترسا ہیں
اور اچھے عمل سے بہشت آویگا
آگے آبا کا انکی یہی احوال

یعنی مومن بدین عیسی پیغمبر
بسبب نیک کام فرماوی

وہ جو ایمان لاوے یزداں پر
پس انکو عذاب کا بہی ڈر

اور جو ہیں یہود و صابئین پسر
اور حشر کی دن پہ البسر
اور نہ غم کہاویں فوت نعمت پر
وہی جو بعد عہد تھے اور اعمال

لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ۝

ہمنے پیمان لیا تہا ایمان کا
اور بہیجے تھے ہمنے اونکو صریح
کتنی پیغمبر انکو جھٹلایا
اور کیا قتل جنکو تہی لاریب

انبیا از کلیم تا بہ مسیح
اور کتنوں کو قتل فرمایا

جبکہ لاوے رسول اونکی یقین
جنکو جھٹلاتی تہی وہی لوگ کہ صریح

جملہ یعقوب یونس الیسر
جو خوش آیا جنکو اونکی نہیں
تھے وہی مثل کلیم او مسیح
زکریا او یحیی او شعیب

وَحَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝

اور کیا تہا خیال القصہ
اور بہری ہوئی وہی قوم لئیم
پھر ہوئی اونکو جو کر لیا
اگلی آیت میں ہیں جو تہا

کہ نہووی کی کچھ بلا ان پہ
مسیح کی سن پہنچے سے بعد عہد کلیم
ای بعہد محمد مختار

پس ہوئی کور ای رسول البشر
پھر کیا عرض توبہ حق نے صبر
اور خدا دیکھتا ہی سب کی تدبیر

راہ حق دیکھنے سے گمراہ
اور ہوئی بہرے باتباع مسیح
کرتی ہیں جو عمل کہ قوم لعین
حال کو وی کا اونکی ہی ارشاد

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۖ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۖ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

بیگمان کفر لائی او انکار
وہی جو کرتی ہیں اسطرح گفتار
کہ بتحقیق ہے خدا وہ مسیح
بیٹا مریم کا ایک شخص صریح

اور کہا یون مسیح نے اونکو
ہی تحقیق جو کوئی ان ن
اور نہین ظالمونکا کوئی یار

بیٹون یعقوب کے یہ تم سن لو
شرک لاوی بحضرت یزدان

کہ خدا کی کرو عبادت سب
سو کری نار و اخدا اوسپر

وہ جو میرا ہی اور تمہارا رب
جنت اور اوسکا ٹہکانا ہوئی مقر
تا کری دفع وہ عذاب والنار

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا

إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

بیشک وہ سب لائی جو انکار
اور نہ معبود ہی کوئی مطلق
بیگمان بھیجا اونکو اولگ جاوے
اہل تحقیق سے ہی ان تحقیق
اور کہتا تہا دوسرا گمراہ
یک اسم تین ہین سے صحیح ای فرد دیگرا

کرتی ہین اوس روش سے کفار
یہ خدا ہی یگانہ برحق
او نہین جو قوم کفر ہی نہیں ای سے
کہ نصاری کی جماعت تھی فرق
تیسرا تین مین کا ہی احد
ایک مریم ہی اور ایک مسیح

کہ خدا ایک تین مین کا ہے
اور اگر وہ ہین کے باز نہین
ایک عذاب الیم و درد آگین
ایک قائل تہا اونسی یون مردود
جانتی تھی الوہیت کے تین
لیس یہ دونو فریق ہین گمراہ

کفر و شرک اونکا سبب ہی
اوس سخن سے جو کہتی ہین یہ
درد کا جسکی کچہ شمار نہین
کہ بشکل مسیح حق ہی نمود
نہین جسمو نہین مشترک بیدین
توبہ کرتی نہین ہین خواہ مخواہ

أَفَلَا يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَهُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

کیا نہ کرتی ہین توبہ حق کی اور
اور آمرزگار ہی یزدان

قول تثلیث سے وہی دیگرہ

اور نہ بخشانی ہین اپنی گناہ

اور خدا اپنی ہے کافران تباہ
کرنی والا ہی رحم سے عباد ان

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ

ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

نہین معبود ای مبارک پی
ہان مگر ہی پیمبر مقبول
دیکہ کیونکر بیان ہین کرتی ہم
پہر نظر کر تو ای رسول امم
جسقدر حاجتین ہین انسانی

اوس سے پہلی گذر چکی ہین رسول
کس طرح سے عیان ہین کرتی ہم
بہکی جاتی ہین وہی انکا گمراہ
سبکا اکل طعام ہی بانی

اور مادر ہے اوسکی راست کلام
اونکو آیات اور دلائل کو
کیا نشانی ہی اوس سے اندر
حق تعالی ہی منبع الحاجات

یہ مسیحا جو ابن مریم ہے
کہاتا کہاتی تہی وہ دونو طعام
جس سے توحید خاص ظاہر ہو
کہانا کہاتی ہی جو حاجت مند
ہے سبب حاجتین یک اوسکی ذات

لگی اسکی ہی حجت نفی | قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ | متوجہ بقوم نصرانی

مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

کہ تو ای سید زمان و زمین
جسکا ملک اور اختیار نہین
جانتا ہی تمہاری دلکی بات

قوم تم ساسی و جو ہین بیدین
ضر و سود کا تمہاری ہی نہین
اوسکو وشن مین جملہ مخفیات

کیا بھلا کرتی ہو پرستش تم
اور اللہ سننی والا ہے
آگی اسکی ہی ہو دہر ساکو

بن خدا کی تم اوسکی ایسے ہم
قول باطل ہو وہ تمہارا
بیند اور وہ خطای مبارک

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا

کہ اے قوم یہود و نصرانی
نکرو تم مبالغہ مطلق
کر وہی سب لوگ ہو چکی گمراہ
صدر بیت مین ہے جو لا تغلوا
اور ترسائیون صباح و رواح

وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ

دین اپنی کی بیچ مین ناحق
قبل از بعثت رسول اللہ
قصد اوس سے یہان ہے نہی غلو

اور رستہ سے بیچ وسیع بیتین آفو
اور بہکا گئی بہت کو لوگ
یعنی اس قوم بدکردار

نکرو تم غلو بنادانی
خواہشون پر سلف کے جاؤ نت
اور گئی سید راہ سی بھول
ذم عیسیٰ میں یہت کرو اصرار
نہ عیسیٰ کی اسقدر مدح

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ لِسَانِ دَاوُودَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَٰلِكَ بِمَا
عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ

یعنی لعنت کیگئی وہی جو ہیں
بر زبان پیمبر داؤد
یہ جو لعنت کیگئی وہی لعین
تھی جو ملعون حضرت داؤد
آخر اونکی دعا سے وی ملعون

یعنی وہ فرقہ جو ہو عنود
اس سبب سے تھی اپنی قول امیز
اوس سے ہین اہل شنبہ بیان مقصود
ہو گئی جملہ بوزنہ اور میمون

اور زبان مسیح مریم پر
کر گناہ گا تھی ہی قوم دغل
وہی جو شنبہ کو عید کرتی تھی
اور ملعون عیسیٰ مریم

تھی جو منکر یہ نسل اسرائیل
تھی جو اصحاب مائدہ یکسر
اور حد سے گئی تھی سب نکل
حکم اللہ سی گذرتی تھے
ہو گئی خوک الستوہ شیم

كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

تھی وی گمراہ اسقدر یکسر
کیا برا کام تھا جو کرتی تھے

کہ نکرتی تھی باز البسرور

یکدگر کو وی کار بد سی مدام

کر رہی تھی جو زشت فعل اقدام
نھی منکر سے وی گذرتی تھے

تَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ

الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ

دیکھتا ہی بہت کو انمین تو
دوست ہوتی ہین کافرونکی لعین
یہ کیا خوب ہوا خدا اونپر

جسطرح کعب شریر کو تھا تئین
بدہی بیشک جو اونکو بھی پیش

کہ وہی اہل کتاب کینہ جو
اونکی جانون نے ای نبوت کیشر
ہون وہی دائم عذاب مین کمبیر

وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَاسِقُونَ

اور جو ایمان لاتی وہی بدذات
وہ جو نازل ہوا ارشاد
اور جو قصد اوس سے ہو قرآن

یہی خدا پیمبر تورات
اوس سے توریت اسکی ہی مراد
مومنین اہل نفاق قصد بیان

نہ کرتی وہی مشرکونکو رفیق
حکم توریت مین یہ ہی موجود
ای منافق اگر یقین لاتی

اونمین سے حکم ہین بہت بدبخت
دوست کرتی ہین نہ مشرکونکو وہ
کافرونکی نہ دوست ہوجاتی

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصَارَىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

بیگمان پاوی گا تو ایسے ور — جملہ انسان سے زیادہ تر
اور پاوی گا سب سے اقرب تو — حب ایمانیون مین ترسا کو
یہ جو ہی قرب دوستی ور وداد — اس سبب سے ہی الستہ وہ نہاد
ای نکردن کشی ہے اونکا نام — سنتی ہین عالمونکا اپنی کلام
اپنی دل موم سے رکھین ہین نرم — مشرکونکی نہ حب مین ہین گرم
ہی تفاسیر معتبر مین رقم — جبکہ مکہ مین خواجۂ عالم
تھی جو کافر بہت اور تھوڑی یار — دیتی اونکو تھی ہرطرح آزار
عم خیر الوری ابو طالب — تھی تمامی قریش پر غالب
دیکھا اعدا کا جو زیادہ عناد — اپنی یارونکو یون کیا ارشاد

دشمنی اونکی ہین جو لائی یقین — قوم یہود اور مشرکونکی تئین
یعنی کرتی جو ہین وہی لوگ کلام — کہ ہین ترسا ہم ای بلند مقام
کہ ہین اونمین سے عالم اور درویش — اور وہی کرتی نہین تکبر بیش
سخن حق جو کہتی ہین ہر بیان — اونسی وہ بات سنکی لیتی ہین مان
اہل تحقیق نی یہان ہے لکھا — شاہ نجاشی اسکا ہے منشا
لگی فرمانی یکدگر کی تئین — بر ملا دعوت شریعت دین
لیک اونکو خدا ایسا تھا — جور اعدا سے جو بچاتا تھا
حامی کار تھی نبی کی جو عم — شر اعدا سے تھا نہ انکو غم
کہ جو ملک حبش کا ہی سلطان — عدل مین ہے وہ بے عدیل زمان

حاکم سلطان نے پایہ صاف — ہی وہ کیا عدل کونسا انصاف
کہ بغیر از وقوع جرم گناہ — کردون انکو تمہارے میں ہمراہ

پایا سلطان کو جو ہانے کار — ہوئی جعفر کی گفتگو طیار
اسطرح سے لگی وے کرنے کلام — کردیا قاصدونکی بیچ الزام

لیگئے تہے جو وے تحائف مال — سب لیے پہیر شنافی وے اوحال
بولا اوسکی کچہ احتیاج نہین — اخذ رشوت نہین رواج نہین

پہر لگا کہنے اسطرح سلطان — ہو منہ تمکو یاد ہی قرآن
تمکو انبیا کی کتاب ہے یاد — کچہ ہمیں یاد وس سے کیجیے ارشاد

اوسکو جعفر نے سورۂ مریم — پڑھ سنائے ہنا ملک جسدم

قال انی عبد الله آتانی الکتاب الایہ

سنتے ہی ہے زار زار رویا شاہ — اور لگیا حاضر درگاہ
پہر کیا عالموں سے اپنی سوال — حسب انجیل سب حقیقت حال

تہے جو قسیس عالم انجیل — سب لگے کرنے نعت کچھ تفصیل
نعت خیر الوری سنانے لگے — وصف احمد سے بیش آنے لگے

شاہ نے جب سنا وہ سب احوال — غیر تصدیق کچھ کیا نہ خیال
بولا انجیل اور یہ قرآن — ایک ہے طرز کہتے ہین شان اور

بس نصاری جو تہی نہار شاد — ہین یہ لوگ اوس سے جملہ مراد
یا کہ حبشہ سے آئی جب جعفر — بہیجے قسیس شاہ نے ستر

کہ وہ بزم رسول مین وے جاین — فیض صحبت سے کچھ شرف پاوین
جب وے بہیجے ہیں بزم سرور دین — سنکے حضرت سے سورۂ یسین

یکبیک زار زار رونے لگے — دل وجان سے نثار ہونے لگے
حق تعالی نے انکو دی توفیق — کرنے حضرت کی وے لگے تصدیق

تس پہ ہے لوگ ہین یہ بہان — آگئی اسکی ہے جسطرح سے بیان

واذا سمعوا ما انزل الی الرسول

ترى اعينهم تفيض من الدمع مما عرفوا من الحق يقولون ربنا امنا فاكتبنا مع الشاهدين ٥

او دیکھین جب وے عالم اور رہبان — وہ جو اوترا رسول پر قرآن
دیکھا تو اونکی آنکھونکو — رقت دلسے اونکی انجہو تہو

بہتے آنسو ہین اوس سے اونکو ہین — وہ جو پہچانی حق سے بات یقین
کہتے ہین وے کہ ای ہمارے رب — لائے ایمان او یقین ہم سب

بس ہین لکہہ دے اونکی ہمراہ — وے جو ہین راستی و حق کے گواہ
ایسی دفتر میں لکہ ہمارا نام — جسمیں محمد کے اہل دین کا تمام

یا کہ ہین شاہدوں سے قصد بیان — شاہد ان محمد اور قرآن
اہل تحقیق نے لکہا کہ یہود — پیش آئی جو طعن سے مردود

یا کہ حبشہ مین تہی جو بیر نجاشی — پیش آئی بطعن نجاشی
یعنی کہنے لگی وے قوم یہود — کیا تم ایمان لائے از رو

ہمکو گذری ہی ایک مشکل — ہمنے ہرگز کیا نہین قبول
یا کہ حبشہ مین وے جو تہی گمراہ — اسطرح سے ہوئی مخالف شاہ

کہ لیا مان یکبیک تونے — جسکو دیکہا نہ یکبیک تونے
پس کیا اسطرح خطاب اونکو — ای دیا انہوں نے جواب

الجزء السابع

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور کیا ہو گیا ہماری تئین کہ نہیں لاویں ہم خدا پہ یقین
اور جو کچھ حق سے آیا ہی یعنی وہ دین جو ہی آیا
اور کہتی امید ہین ہم سب یہ کہ لاوی ہمین ہمارا رب
نیکبختونکی ساتہ جنت مین اپنی جو نبی کی امت مین

فَأَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

بسین ابد تک سے یہ عطا اونکو بدلی اوس شی کی جو کہا اونکو
اور نہ مشقت ہوویگی جاویں جہان نہرین بہتی ہین جسکی زیر مکان
اور یہی ہی عاقبت نیکان کی کرتی دنیا مین ہین جو نیکو

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

اور جو انکاری لگی لانے اور نشانیاں ہماری جھٹلانے ہین یہ اصحاب دوزخ اور سقر غیر دوزخ نہیں ہے اونکا مقر
اگلی آیت کا اسطرح منشا ہی تفاسیر معتبر مین لکہا اتفاقا اکہٹی سب رسول تہی قیامت کی وصف مین مشغول
وصف محشر سبہی بیان آتی تہی ابنی اصحاب کو سناتی تہی سنتی ہی حشر کا وہ شور گداز ہوش اصحاب نی کیا پرواز
زندگانی سے اپنی تنگ آئی سخت غمگین ہوئی اور گہبرائی برگزیدہ جو اونمین تہا وہ غیور مثل مقداد و سعید و مسعود یون
وہ جو عثمان ابن مظعون تہا دس نبی اور صحابی سکے کہر آ اسطرح سی اتفاق فرمایا ہوکی یکدل یہ امر ٹہرایا
کہ جو باقی ہین عمر کی ایام ہم گذارین گے بندگی مین تمام دن کو صائم ہون شبکو شب بیدار نہ کہین خواب و ہی ہرگز کار
لحم اور شحم کو نہ کہاوین ہم صحبت زن سے باز آوین ہم چہوڑ دنیا کرین جہان کا سیر کچھ نہین ہی سوا ہمین کچھ غیر
بسکہ اونکو ہوا یہ عہد پسند کہائی توثیق کے لیی سوگند جب یہ پہنچی خبر نبی کی تئین بولی لائق یہ امر تمکو نہین
مین نہین ہون جس امر پر مامور تم سے شایان نہین ہی اوسکا ظہور شبکو نائم ہوا و شب بیدار دنکو صائم ہوا و کرو افطار
لحم اور شحم جلکہ کہاو تم قربت زن سے منہ نہ موڑو تم ہی یہی میرا طریق و مسلک دین وہ جو پہیرے جا اس سے مجہ سے نہین
بس خدا نے یہ بہیجی آیت اونکی حق مین ہوئی عنایت

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

مومنو مت حرام کرو اونکو تم ستہری چیزین جو ہین نہایت تمام جنکو تمپر کیا خدا نی حلال ہین وہ اشیاء طیبات کمال

اور حد سے نہ تم نکل جاؤ | اپنے تجاوز سے تم نہ بنیں آو | حق نہ رکہتا ہے حد سے اونکی دوستی | کہ نہیں ہی جو تجاوز دین

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ۵

اور کہاؤ جو تمکو حق نے دیا
اور ڈرو اوس خدا سے ایم
ہی رہبانیہ روا اسکو
بلکہ اوس سے جہر سے کرو تقوی
توڑ ڈالو تم اپنے سوگند
جب آیت ہو چکا ہی یہ نزول
اگلی آیت کو حق نے بہیجا

لانیوالی ہو جسپہ ایمان تم
تنگ جن نے زنہار مت کیجو
جسکا تمکو نہیں دیا فتوے
کہ خدا کو نہیں وہ امر پسند
عرض کرنے لگے صحاب رسول

اے رکہو تم عذاب حق سے بیم
شرع نے جو کیا ہے تمکو حلال
اور جو مشروع سے قسم کہاو
اور کفارت ادا کرو فی الحال
کہا کہ ہی ہمنی کہائی ہے جو قسم

رزق ہے جو وہ حلال ہی ستہرا
نہ کرو تم مباح کو تحریم
اوس سے پرہیز کا کرو خیال
حانث اپنی قسم سے ہو جاؤ
اگلی آیت ہے جس سطر سے ڈال
کس طرح تقصیر جہوٹیں اوس سے ہم
حکم کفارت یمین آیا

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۵

نہ پکڑتا ہی ایزد برحق
لیک اونسے تمہیں پکڑتا ہے
پس ہے کفارہ اوسکی جو توڑو
یا کہ دینا ہی سکو پوشش کا
پس جو ان تین سے نہیں پاوے
جب قسم کہا کی توڑ ڈالو تم
یعنی مت کہاؤ تم کبہو سوگند
تین قسموں سے ہی قسم معدود

جنکی تمنے گرہ کو باندہا ہے
دینا کہانیکا دس فقیروں کو
یعنی مثل ازار اور ردا
صوم ہے تین دن کا پیش آوے
یہی کفارہ یہ اوسکے [illegible]
یا کرو تم نہ اوسکا [illegible]
اے بلغو قسموں اور معقود

وے جو قسمیں تمہاری ہیں معقود
بیچ کا دو طعام اونکو تم
یا کہ آزاد کرنی یک گردن
یہ جو مذکور اب ہوا اسبے
اور کہو تم نہ فقط بیجا
یوں بتاتا ہی حق تمہیں احکام
[illegible]

لغو قسموں تمہاری پر مطلق
اوس میں ہے ایک موآخذہ موعود
گہر کے لوگوں کو دیتی ہو جو تم
خواہ ہو مرد خواہ ہو وے زنان
یہی کفارہ تمہاری قسموں کا
اپنی قسموں سے تم ہو محفوظ
تا کرو شکر ایزد منعم

اور جسدم نکالتا تھا تو | مردی گور سے پھر جلا اونکو
حکم سے میرے ای پیغمبر | ورنہ مقدور تھا یہ نہ تجھکو
اور جسوقت مین نے باز رکھی | یعنے قتل سے جو بنی سوکی تھے
تجھسے قوم جہود بد اسلوب | قتل کو بھیجا جو بنی یعقوب
جب تو اون پاس معجزے لایا | جتنے تو اونسے پیش آیا
بس لگے کہنے اسطرح مردود | وہ جو کافر تھی اونمین قوم جہود
کہ نہین ہین یہ معجزات مسیح | یہ ہین جادو کے ظاہر اور صریح

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ

اور جب مین نے حکم بھجوایا | یعنے الہام مین نے فرمایا
اوس وقت سے حواریوں کی تئین | لاؤ ایمان مجھپہ اور یقین
اور لاؤ یقین اور باور | پیغمبر میرے پیمبر پر
بس لگے کہنے لائے ایمان ہم | ہوگئے یکدگر مسلمان ہم
اور شاہد رہو ای بلند مقام | کہ تحقیق لائے ہم اسلام

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

یاد کر یاد ای ستودہ صفات | جب کہا یون حواریونے فلان
کہ بنا المسیح مریم اب | کیا یہ قدرت ہے تیری رب
کر اوتار اوتارے ہم پہ خوان طعام | آسمان پر سے ای بلند مقام
بولی عیسے ڈرو خدا سے تم | جو ہو ایمان والے ای مردم
یعنے لازم ہی اہل ایمان کو | کہ تحکم کرین نہ یزدان پر
قدرت حق مین نہ شک لاؤ | اور نہ گستاخیو نسے پیش آؤ

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

بولی از راہ اعتذار وہ سب | چاہتی اسطرح سے ہین ہم اب
کہ تناول کرین ہم اوس طعام | اور کرین ہمارے دل آرام
اور ہم چاہتے ہین ایسہ دین | کہ کہا تونے سچ ہماری تئین
اور اوس مائدہ پہ ہوویں ہم | شاہد ونمین سے ای ستودہ شیم
تا کہ دیکھین بچشم سر اوسکو | کہ ہمین خوب استقامت ہو

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

یون لگا کہنے عیسی مریم | کاے خدا رب عالی تکرم
ہم پہ نازل کر ایک خوان بہار | آسمان پر سے بھیج نعمت کا

کہا ری لیتی وہ ہوئی عید | ای سرور وفور عیش مزید
ہمسے پہلوں او ہے پچھلوں کو | اور نشانی تیری طرفسی ہو

اور کر رزق ہمکو خوان طعام | یا کہ توفیق شکر انعام
اور تو رازقوں سے بہتر ہے | کوئی نیری نہیں برابر ہے

لفظ اول سے ہیں غرض آیا | اور آخر سے قصد ہیں ابنا
کروی اپنا سی نبی اپنے تھے | اور آیا سی نبی ہیں پیچھے

بس اجابت خدا نے کی دعا | ایک مشہور واسطر جیسے کیا

قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا عَلَیْکُمْ فَمَنْ یَّکْفُرْ بَعْدُ مِنْکُمْ فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ

کہنے اسطرح سے لگا یزدان | کہ میں نازل کرونگا تم پر خوان
پھر جو ناشکر ہو گیا بعد نزول | تم میں سے ہو تمہارا معقول

تو میں دونگا وہ عذاب ایسا سخت | کہ معذب کسی کو کیا ہو نہیں
سارے عالم میں ایسا ہی عذاب | یعنے دونوں اسطرح کا او کو عذاب

اہل تحقیق سے یوں منقول | کہ دعا اونکی جب ہوی مقبول
پہلے اوس قوم کو بشارت غیب | کہ اجابت ہوئی دعا بے ریب

اب تم پیر نزول وقت خوان | خوان انعام حضرت یزدان
اٹھے ہو کر وہی اوس تمنا میں | قوت معبود آئی صحرا میں

صبح یکشنبہ کی کیا موجود | آسمان پر ہوا ایک ابر نمود
سرخ دو مایدہ کی نظر آئی | کہ دم چاشت وہ لی اتر آئی

آ پڑی اون حواریوں کی با | کہانی عیسے لگی کمال بہار
کر کے دو رکعت نماز قیام | اس دعا کو پڑھا بخوف تمام

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا

پھر جو سرپوش اوٹھا دیکھی جو خوان | اور ہیں سب نعمتوں کی تھی الوان
سرکہ و شہد اور لحم مرہ | اور نہیں طرح طرح کے سبزہ

تھا نمک اور مچھلی بریان | خار کا جسمیں نہیں امکان
روغن زیت او قدید و پنیر | اور کہو بہشت کی تھی کثیر

آئی جسمیں دیکھکر شمعون | پوچھنی وی لگی مسیح سے یوں
کیا طعام اسکو جانے گا یہ سبب | یا وہ عقبی سے ہمکو آیا اب

بولی اون کو مسیح نہیں طعام | قدرت حق سے ہے یہ ہوا انعام
کہا و تم اسکو شفق ہو سب | حق نے بھیجا ہی یہ بحسب طلب

اسکو کہا کر ادا کرو شکر | ہی ازید نکم جزائی شکر
پھر ہوئی مسیح کی یہی خواہش | آئی جنبش میں ماہی بریان

پھر بحکم جناب مسیح اسعد | حال ان کا وہ ہوئی ناگاہ
قصہ کو نہ سر تهد بیہ | بلکہ کہی ہو وہ وعید شدید

پانی اوسنے طعام کھانا | کہ وہ جسکے طلب سے تہا آیا
پھر لگی کہانے بحکم رسول | تھی جو دونوں بر علیحدہ او ملول

ہو گئی سیر عمر سا لمعرضہ اور رسا | پر وہ کہانا نہ کم ہوا نہ تھا
تھی عجب اوس طعام کی تاثیر | کہ غنی ہو گئی جو کہا گئی فقیر

اور اوسی حین عیسیٰ نبی کہا پایا
تین دن پایا کہ ساتھ اوس کی کہ
الغرض فرقہ نصاریٰ منکر
پہر جو وہ مائدہ نہین آیا
تین سو تین اونسی سے مسخ ہوے
آگئی تہدید کی انہی ہی بیان

پہر نہ اوتر کا اثر پایا
وہ اوتر بارہا زروی فلک
تہا بتصدیق شنا اوسکی نبی
سحر عیسیٰ کا اوسکو ٹہرایا
اور وہی تین دن کی بعد ہوئی
حال عیسیٰ کے ہو بخبر عیان

یعنی مروج آسمان ہوا
یا کہ چالیس روز تک آیا
اور جو وہی اشقیا تہی نہ بچا
لیس یک ایک بغیرت عنور
اور خوطا ہر مین مسخ تہی وہی بہی نہ
یا فلک سے جب انکو بہیجا یا

دوسری روز بہر عیان ہوا
پہر وہ موقوف حق نے فرمایا
اونکا تہا ظاہر او مسخ کر
شکل خنزیر ہو گئی و گہر
مسخ باطن کیا تہا اونکی نیز
اسطرح اونسے حق نے فرمایا

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۵

ع ربع

اور کر یاد اے بستو وہ خصال
کہ مجہی کر او میری مان کو
نہین شایان مجکو ہی مطلق
جانتا ہی تو میری جی کی بات
بیگمان تجکو خوب ہین معلوم
ایک خوف عظیم ہو طاری
بس ثنای خدا بجا لاوین

جبکہ فرمایگا خدا یہ مقال
غیر معبود کے خدا تم دو
جسکا کہنا نہین ہے میرا حق
تجہہ پہ ظاہر ہین جملہ مخفیات
وہی جو اسرار غیب ہین مکتوم
ہر بن مو سے خون ہو جاری

کا مسیح ابن مریم ابتلا
بولی عیسیٰ نبی نہ سبہ
مین نے اوسکو اگر کہا ہوگا
اور نہین جانتا ہون مین سکو
کہتے ہین انکو حضرت آیہ آہی
پہر وہی اعضا بجا حضرت

تو نے لوگون سے وہ کہا تہا کیا
کا تمہی خداوند تجکو ہی تنزیہ
تو اوسی خوب جانتا ہوگا
ذات تیری مین وہ جو نہان ہے
بند او نکا سب جدا ہو جاوی
اپنی اپنی جگہ یہ آوین سب
اور اس طرح لگے بلاوین

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

اور مین نے کہا نہ انکو مگر
حکم تو نے کیا تہی جسپر

نہ کہا اونسی یعنی جز توحید ۔ اور عبادت ہی مینی کی تاکید ۔ کہ عبادت کرو خدا کی سب ۔ ہی جو میرا رب اور تمہارا رب
اور اونپر نگاہبان تہا مین ۔ جب تلک اونکی درمیان تہا مین ۔ پس مجہی قبض جب کیا تونی ۔ یا فلک پر اوٹھا لیا تونی
تہا نگہبان تو اونپہ اے احد ۔ اور ہر ایک شی پہ تو ہی گواہ

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

جو کریگا عذاب تو اونپر ۔ پس کہ بندی ہین تیرے فرمانبر ۔ اور اگر بخش دی تقصیر اونکی ۔ وہی تائب ہوئی ہی ور لائق بخشش
پس تو غالب ہی اور توانا ہے ۔ بثواب و عقاب دانا ہے

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

پس کہیگا خدا یہہ ہی وہ دن ۔ جسمین ہون سچ سی منتفع مومن ۔ فائدہ سچ ہی است گو تو انکو ۔ اونکی سچ سی اس جہان میں سچو
اونکا اون جنتوں میں ہی وعدہ معلوم ۔ بہتی نہرین ہین جنکی نیچی مدام ۔ اونسی حق خوش اور وی خدا سی خوش ۔ وہی عمل سی اور رہیہ جزا سی خوش
یہہ بہشتوں میں صادقوں کا دخول ۔ باکہ رضوان ایزدی کا حصول ۔ مقصد دل ہی اور مراد بزرگ ۔ رستگاری ہی سب سی بڑی اور فوز سترگ

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یعنے مخصوص ہی خدا کی لئین ۔ شاہی جملہ آسمان و زمین ۔ اور جو شی کہ اون مین ہی موجود ۔ سبکا مالک وہی ایزد معبود
اور وہ سب پہ قادر و توانا ہی ۔ عجز اور ضعف سی مبرا ہی ۔ سورۂ مائدہ کی حرمت سی ۔ الحمد اونے اپنی نعمت سی
مجکو فرما وہ خوان ہی انعام ۔ کہ جو دو نو جہانین آوی کام ۔ شکر اوسکا سدا بجا لاؤن ۔ کفر نعمت سی مین بچین آؤن

سورة الانعام مكية وهي مائة وخمس وستون اية وكلماتها ثلث آلاف واثنان وخمسون وحروفها اثنى عشر الاف واربعمائة واثنان وعشرون وركوعها عشرون

اور تری کہتی ہین سورۂ انعام ۔ سو ہین اور ہین سٹہ آیت اسکی تمام ۱۶۵ ۔ اور کلمات ہین سو ہی شمار ۔ سر بسر باون اور تین ہزار
حرف بارہ ہزار سی ہین زیادہ ۱۲۰۰۰ ۔ چار سو اور بیس ہی ور کہہ یاد ۔ اور اوسکی رکوع ہین سب بیس ۔ کر شمار انکو ابی ہی جلیس

اور لگی کہنی طرح سی یون
اوسپہ اترا نہین فرشتہ کیون
تاکہ دیتا گواہی اوسپہ ملک
ہم نبی وسکو جانتی بیشک

وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

اور جو ہم بھیجتی فرشتہ کو
پھر نہ یک پل کی ڈھیل دیجاتی
کہ فرشتی کو دیکھتی ہین جبی
کرا دیتا نہین کیون ہمیر

جسطرح اوسکی شکل دیکھتی
خلق فورا وفات پاتی سب
ہوتی ہین لازم الہلاک سبکی
کوئی جنس ملک سی پیغمبر

تو ادا کام سب کیا جاتا
ہی یہہ دستور حضرت باری
اگلی آیت کا ہی یہہ وجہ نزول
تب اس آیت کو حق نے بھیجوایا

یعنی ہر کوئی موت پاجاتا
ساری عالم مین اسطرح جاری
جب لگی کہنی مشرکان جہول
اسطرح سے جواب فرمایا

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝

اور جو ٹھہراتی ہم رسول ملک
اور چھپا دیتی وہ جیسا ہیں ہم
کرتی اوسوقت بھی طعن

کرتی ہین جیون جیال کرتی ہین
جو چھپاتی ہین آپ پر اسلام
تو بناتی ہم اوسکو بھی بکمرد
ای مسلم نرکھتی ہین بد جو
شکل و صور تین ہی ہیں انکی
جیسے انسانکی اب رسالت کو
اسطریقی سی گفتگو و کلام

ویقول ما ہذا الا بشر مثلکم

پس تسلی نبی کی فرمانے
اگلی آیت یہہ انکو بھجوائے

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور ٹھٹھا کیا گیا برسل
اگلے بدلہین پر رسول السلام
تجھسے پہلی ہی ای امام
کہ جو کرتی تھے ہنسی گمراہ
پس لگا پھیراون سہو کی شتاب
یعنے ٹھٹھے کی اپنی پائی سزا
کرتی ٹھٹھا جو انمین تہی بد
پہنچی حق کیطرفسی انکو جزا

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ۝

کہہ تو اسطرح ای نبی کریم
جو نکرتی ہو یہہ سخن تسلیم
تم کرو سیر اس زمین میں اب
ملک آفاق مین پہرو تم سب

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ

شہر عاد اور ثمود کو جاؤ
یمن و شام کیطرف آؤ
پھر نظر تم کرو بغور تمام
کسطرح انکا ہو گیا انجام
وہی جو جھٹلاتی تہی رسل
اور ہنسی آتی تہی انکی سی بعض

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہہ تو انکو جواب بطریق سوال
یعنی کرا دیتی یون تفحص حال
کہ ہی مملوک خاص کسکی سب
آسمانوں مین ہی جو اور زمین
جو ندیون تجھسے وہی صاف جواب
کہہ تو اسطرح ای بلند خطاب

قُلْ لِّلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

کہہ کہ مخصوص ہے خدا کی تئین | سر بسر شاہی زمان و زمین

لکھ دیا جسنی ذات اپنی پر | رحمت فرض اپنے کو ای سرور

ہی یہہ ثابت بقول خیر البشر | عرش پر ایک کتاب ہے جو ہار

اوسکا مضمون ہی بقول نبی | غلبت رحمتی علی غضبی

لیجمعنکم الی یوم القیمة لا ریب فیه

اوسنی وعدہ کیا ہی یہہ یقین | بیشک اکٹھا کریگی تمہارے تئین

حکم اپنے سے حشر کے دن تک | کہ نہ جسمین دنگی ہی وقوع میں شک

پس جو طاعت مین حق کے تہی مصروف | اونپہ رحمت سی اپنی ہو مصروف

الذین خسروا انفسهم فهم لا یؤمنون ۵

ای جنہون نی دیا زیان تمام | جانون اپنی کو کرکی کفر کا کام

پس وہی مردم نہ لاوینگے ایمان | پاوینگی وہی عذاب بیپایان

وله ما سکن فی الیل والنهار وهو السمیع العلیم ۵

اور مملوک اوس خدا کا ہے | وہ جو رات اور دن مین بستا ہے

ہی وہ ہی مالک زمان و مکان | اور جو ہو بستہ مکان و زمان

اور وہ ہے سب کے باتکا شنوا | جانتا ہی وہ قصد ہر دلکا

اسطرحسے ہی اسکا وجہ نزول | بولی حضرت سی جب قریش جہول

کا محمد ہمین ہوا معلوم | مال دنیا سے تو جو ہی محروم

باندہی اسواسطے ہی تو نے کمر | دعوی دین اور نبوت پر

تا کہ تیرے لیے شریف و وضیع | کردین تجویز چندہ و توزیع

تو جو دعوے سے اپنے آوے باز | مال و زر سے تجہی کرین ممتاز

مال حاصل ہو اسقدر تجکو | کہ نہو ہر خیال زر تجکو

سب سے ہو جائے تو تونگر تر | دعوی دعوت اپنا چہوڑ اگر

پس ہوا حکم حق کا یون اصدار | کہ مری حکم مین ہین لیل و نہار

جو پیمبر کو مال و زر ہو مراد | جملہ عالم سے وہ ہین اوسکو زیاد

قل اغیر الله اتخذ ولیا فاطر السموات والارض وهو یطعم ولا یطعم

کہہ محمد تو از رہ انکار | کیا خدا کی سوا مین پکڑون یار

کہ وہ ہی خالق زمان و زمین | اور کہلاتا ہی رزق سب کے تئین

اور کہلایا نہین وہ جاتا ہی | بلکہ حاجات سی مبرا ہے

کما فی قولہ تعالی ما ارید منهم من رزق وما ارید ان یطعمون ان الله هو الرزاق ذو القوة المتین

پس اوس سے طلب ہے لایق مجہہ | کہ وہ رازق ہی اور خالق خلق

قل انی امرت ان اکون اول من اسلم ولا تکونن من المشرکین ۵

کہہ محمد تو مین ہوا مامور | درگہ حق سی ابتدا سی ضرور

کہ مین اول ہون اوس سے ملتجی | وہ جو اوسکا ہوا ہی فرمان بر

اور یہ بہی ہی حکم یہہ مجکو | کہ نہو شرک آور انسی تو

[illegible]

قُلْ اِنِّیٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۵

کہہ کہ بیشک مین خوف کرتا ہون — یعنی اللہ سے مین ڈرتا ہون
جو نہ ہو اپنی ربکا فرمان بر — روز محشر کی ہی عذابکا ڈر
دن بڑا ہی جو وہ قیامتکا — خوف تعذیب و ربلامتکا
مجکو اوسدن کے ہی نہایت عذاب — اسلی خوف مجی ہی بہ ہر باب
غیر توحید حضرت یزدان — نہین اوسدن نجات انکا امکان
شرک ہی موجب ہلاک اوسدن — نہین مشرک کو مخلصی ممکن

مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ یَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِیْنُ ۵

یا وہ کوئی کہ جس سے پہیر جاے — یا کہ پہیری عذاب جس سی خدا
دن قیامت کی جو ہی یوم عظیم — جسکا ہی ہر کسیکو خوف اور بیم
بس تحقیق ایزد متعال — مہربانی کری وہ اسپہ کمال
اور یہ مہربانی یزدان — پانا مقصد کا ہی صریح عیان

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۵ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۵

اور جو پہنچاوے تیرے تئین یزدان — کوئی فقر و عنا و رنج و زیان
پس نہین کہولنیوالا اوسکی تئین — پر وہی خالق زمان و زمین
اور بہلائی جو تجکو پہنچاوے — ای غنا اور شفا سی تش آوے
پس وہ ہر چیز پر توانا ہی — اوسکی قدرت خرد سی بالا ہی
اور وہ غالب ہی اپنی بندون پر — اور وہ حکمت سی ہی سبکی خبر
اگلی آیت کا اسطرح منشا — اہل تحقیق نی بیان ہی کیا
کہین کہنی لگی یہ پیش رسول — سفہای قریش نامعقول
کا ای محمد بہلا بغیر دلیل — کیسے جانین تجہی نبی جلیل
جو نبوت نہین تیری تحقیق — پس کرین کسطرح سی ہم تصدیق
ہین جو علما ہماری اور احبار — اونسی ہمنی کیا جب استفسار
یون محقق ہوا ہماری تئین — کہ تیری نعت کچہہ کتب مین نہین
ہی نہ توریت مین تیری توصیف — اور نہ انجیل مین تیری تعریف
لا تو ایسا گواہ اور برہان — کہ ہو ثابت نبوت اور قرآن
پس خدا نی یہ بہجائی آیت — شان حضرت مین نبی علیہ

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ

کہہ محمد کہ کونسی ہی وہ شی — جو گواہی مین سب سے اکبر ہی
کہہ محمد یہہ تو کہ سب سی اللہ — درمیان میری اور تمہاری گواہ
ہی حقیقت مین سب سی اوسکا بیان — اور تمہارا یہہ سر بسر بطلان
اور اوتارا گیا ہی میری طرف — یہہ جو قرآن سر بسر ہی شرف
کہ ڈراؤن مین تمکو اوس سی مدام — اور جسی پہنچی وہ بزرگ کلام
یعنی من بعد سید الابرار — ہووی قرآن موجب انذار

جیون مقاتل سی یکرو ایتی ہے ۔ من بلغ القرآن نکا ماراى محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اہل دانش کو وہ کفایت ہے
پس نہو کسطرح سے وہ قرآن ۔ بعد حضرت کی حجت و برہان

أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللَّهِ آلِهَةً أُخْرَىٰ قُل لَّا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ۝

کیا بہلا دیتی ہو گواہی تم ۔ ازرہ شرک و روسیاہی تم ۔ کہ خداوند پاک کی ہمراہ ۔ مثل اصنام اور بھی ہین الہ
کہہ کہ دیتا نہین شہادت مین ۔ بت کو کرتا نہین عبادت مین ۔ کہہ نہین اس سوا کہ وہ معبود ۔ ہی اکیلا اور ہر کہین موجود
اور بیشک مین اوس سے ہون بیزار ۔ جس سے لاتے ہو شرک بیل و نہار ۔ ای ہمہاری جو بت ہین اور اصنام ۔ اونسی رکہتا نہین ہون کچھ کام

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمُ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

وے کہ دی ہمنے اونکو توریت ۔ اسکو پہچانتی ہین وے بصفات ۔ جیسے پہچانتی ہین وے بچے جو ۔ شکل و ہیئت سے اپنی بچون کو
وے جنہون نے دیا زیان تمام ۔ جانون اپنی کو اے بلند مقام ۔ پس وے لاتے نہین ہین ایمان ۔ کیونہ ٹوٹا اونہین ہوا خسران
کہتے ہین اکثر وذکر کی خطاب ۔ کہین فاروق عدل الاصحاب ۔ یون لگی کہنے ابن سلام ۔ کہ بتا مجکو اے بلند مقام
یہہ جو حضرت کے معرفت ہے بیان ۔ تمکو آیت مین مثل فرزندان ۔ کونسی وجہ سی یہہ ارشاد ۔ کیا ہی معلوم تمکو اسکا مفاد
بولی ابن سلام کا فاروق ۔ مجکو اس سے زیادہ تر ہی وثوق ۔ کہ ہی توریت مین بیان اکثر ۔ جابجا وصف و نعت پیغمبر
اور ہی صحت نسب مکتوم ۔ عورتون کا ہی حال نامعلوم ۔ سنکے احسنت سے وہ پیش آئے ۔ اور صدقت کہ زبان لائے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ

ع

اور ہی کون اوس سے ظالم تر ۔ جو کوئی جو تہمت باندہی اللہ پر ۔ یا وہ آیات حق کو جہٹلاوے ۔ یعنی قرآن سے وہ ابا لاوے
بیگمان کچھ فلاح پاتی نہین ۔ وے جو ظالم یقین لاتی نہین ۔ آگی ہے فکر حالت کفار ۔ روز محشر کی جسکا ہو کردار

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا أَيْنَ شُرَكَاؤُكُمُ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ

اور اوسدن کو یاد کر اب تو ۔ حشر دن کرینگے ہم سبکو ۔ پہر کہینگے بزجر اونکو ہم ۔ وے جو لاتی ہین شرک بت تم

کہ تمہارے شریک ہیں گے کہاں	جن پہ کرتی تھی غم تم اور گماں	پھر نہ ہوگی کچھ عذر اونکا مگر	یہ کہیں گے ہمیں سب قسم کھاکر
اوس خدا اونکی ہمیں سوگند	جو ہمارا خدا ہے سب سے بلند	کہ نہ تھے شرک لانی والے ہم	سو یہی بطلان جانی والے ہم
اونکی موہنہ حکم حق سی ہیں مختوم	کما فی قولہ تعالی الیوم نختم علی افواههم الآیہ		پس حجج ارج سی حال ہو معلوم
	جبکہ مختوم ہونگی ہونٹ افواہ	کفر پر اونکی عضو ہونگے گواہ	

انظر کیف کذبوا علی انفسهم وضل عنهم ما کانوا یفترون ۝

دیکھ تو اے محمد عربی	کیسے بولے ہیں جھوٹ سب عجمی	نفسوں اپنے پہ وہ انکادر غم	کہ نہ کہتا ہے زنہار فروغ
اور کھویا گیا ہے ونسے اب	جو کرتے تھی افترا وے سب	گم کیا اونسے شرک حضرت حق	اب قائل ہیں اوسکے وہی مطلق
اگلی آیت کا جسی سے منشا	جو تفاسیر معتبر ہیں لکھا	مسجد مکہ میں جناب رسول	تھی تلاوت میں اکدن مشغول
وارد اوقت تہا ابوسفیان	کہیں یاروں کے ساتھ اپنی فلان	سنکے قرانکو پیچ و تاب کیا	ابن حارث سے یوں خطاب کیا
کا ہی نضر تجکو علم میں ہے کمال	اور یکتا خرد میں ہے فی الحال	فن تاریخ میں سے یکتا تو	جانتا حال ہے سلف کا تو
سچ بتا پڑھتی ہیں محمد کیا	ہے وہ سچ سے کلام ایزد کیا	پس لگا کہنی اسطرح وہ لعین	کہ میں زنہار جانتا ہوں نہیں
پر وہ ہونٹہ اپنی کچھ ہلاتا ہے	اور بافسانہ پیش آتا ہے	صرف افسانہ اور کہانی ہے	اور فقط داستان خوانی ہے
جیسے پڑہتی ہیں گاہ گاہی ہم	اپنی اسلاف کی قصص پیہم	پس عنایت نبی پہ فرمائے	کہ یہ آیت خدا نے بہجوائے

ومنهم من یستمع الیک وجعلنا علی قلوبهم اکنة ان یفقهوه وفی آذانهم وقرا وان یروا کل آیة لا یؤمنوا بها حتی اذا جاءوک یجادلونک

اور اونمیں سے ہیں وے گویا	وے جو کہتی ہیں کان ہیں تجسے	اور کیے ہم نے اے بلند خطاب	پردے اونکی دلوں پہ اور حجاب
یہ کہ سمجھیں وے لوگ اوسکو سنکے	اے رہیں باز فہم سے العیز	اور کانوں میں بوجھ اونکی رکھا	حق کی سنسنی سے کر دیا بہرا
اور جو دیکھیں کسی نشانیکو	اے تیرے معجزوں سے یہ جو	نہیں وے سب یقین جسی لاوین	تا بحدیکہ تیرے پاس آوین
	تجسے کرتی ہوے وے جدال	آگے اسکی ہے جسطرح ہے قال	

یقول الذین کفروا ان هذا الا اساطیر الاولین ۝

کہتے ہیں یوں ہی مردم کفار	اے خصومت سے اسطرح گفتار	کہ نہیں یہ کتاب حضرت رب	پر ہیں پہلوں کی یہ کتابیں سب

آگی اسکی ہی ایک ورمحال
اسی وہی رکتی ہین بازرہتے
یعنی اور ونکو رکتی ہین یا ز
ہی اس آیت کا اونکی حق مین ہول
اور نہ ایمان خود وہی لاتے تہی
اور نہ کرتی ہین وہی ہلاک مگر

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْأَوْنَ عَنْهُ

لانی ایمانکی سی لوگونکو
اور ہوتی نہین ہین خود ہمنا
کہ وہ تہی حامی جناب رسول

اور وی رہتی ہین دور ایمان
بعض تفسیرمین کیاہی رقم
یعنی اور ونکو کہتی تہی یاز

وَإِنْ يُهْلِكُونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ

اپنی جانونکو ایسوده بیہ
اور سمجہتے نہین ہین وی گمراہ

گر تلاوت تو ایسوده خصال
اتباع نبی و قرآن سے
ابو طالب جو تہی نبی کی عم
کہ نبی پر کرین نہ دست دراز
دور ہی دین سے بیش آتی تہی
اونکی آگی عذاب ہی جانکاہ

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور تو کاش دیکہی ایسے دم
اور جہٹلاوین اپنی پہر نہین
بلکہ ظاہر وہ ہوگیا انکو
یعنی دنیامین جو تہی بدکردار

جب کہی جاوین سب وی آتش پر
اپنی رب کے نشانیونکی تئین

تو وہی اس قیل و قال سی عبث
اور ہم لانیوالی ہون ایمان

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ

کرتی اخفاتہی کفر اور انکار
ہی جو دنیا کی آرزو کی انکا

دی جوارح نے جو گواہی آپ
صرف دفع عذاب کا ہی خیال

کاشکے ہم پہر انسی پہیری جاوین
جاکی دنیامین ظاہر اور پنہان
جو چہپاتی تہی قبل ازین بدخو
ہوگیا سب پر وہ ظاہر سب

وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

اور جو دنیا کی اور پہیری جاوین
اور بیشک وہی جہوٹے ہین مردود

تو اعادہ سی اوسکی پہر وی بدتر
یہ غلط ہی وہ اونکا سب ہو مقصود
اور لگی کہنی سب وی اہل غلو

جس سی ممنوع تہی وی سب گمراہ
جبکہ یہ آیتین ہین اونپر
آگی اسکی ہی جسطرح ارشاد

کہ وہ ہی شرک اور رسول اللہ
منکر حشر دہی ہوئی مکسیر

وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ

اور بولی وی ایسوده مآب
کہ نہین بعث و نشر اور عذاب
اور اوٹہائی نہ جاوین گو کہ ہم
یہی جینا ہمارا دنیا کا
کیا عقبی اور اوسکا کیسا غم
بس یہین خوف کیا ہی عقبی کا

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ
وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

اور جو دیکھی تو ای رسول الله
حق تعالی کی ہے اونکی پیشی
حق تعالی یہہ دیوے اونکو جواب

ایسی جاوین گہڑی وے سب ہر گاہ
کیا یہہ نشر اور بعث راست نہین
بس چکہو اب تم اوسکی عذاب الم
اگی اسکی کیا خدا نی بیان

حکم سی اپنی رب کی موقف بیچ
بولین البتہ راست ہے وہ حشر
جسّے دنیا مین تم تہی منکر سب
سر بسر اونکی حسرت اور زیان

ای مقام حساب مین یکسر
اپنی رب کی قسم درست ہے حشر
اوسکی بدلے عذاب چکہو اب

ع

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللّٰهِ حَتّٰى اِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُورِهِمْ اَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

بیشک اوس قوم نی زیان پایا
عرض ور جزا انہین مانا
بولین اسطرح سی وے سب افسوس
اور وے سب اوٹہاوین اپنے بار

کہ لقائی خدا کو جھٹلایا
حشر اور نشر کو نہ سچ جانا
ای پشیمانی ہمکو اور افسوس ہیں
بیٹہون نی یہہ ایسی وہ شعار
جان لو تم کہ ہی برا وہ بار

یعنی وے سب ہوئی زیان نصیب
تا بحدیکہ آوی اونکی پاس
اوس عمل پر جو ہی ہمنی کیے تقصیر
یعنی لازم ہی ان انکو بار گناہ
کہ اوٹہاتی ہین جسکو وے کفار

وعید حق کی جنہون نے کی تکذیب
ناگہان حشر ای فیقہ شناس
کچہہ نہ عقبی کے ہو سکی تدبیر
کہ نہ منفک ہون رسول الله

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اور نہین زندگانی دنیا
کیا بہلا تم سمجہتے ہو کہ نہین
تہا ابو الجہل ساتہہ ہم گفتار
کہ محمد وہ ابن عبد الله
اوسکی دعوی کو صدق سی ہی فروغ
سر بسر راست ہی کلام اوسکا
نہین از خود وہ اسکا وحی مقال
سنکی حضرت سبب جواب و سوال

ہان مگر کہیل اور مشغولا
یا سمجہتے نہین ہین وے بیدین
اسطرح اوس سے گرم استفسار
جد و آبا کی اپنی چہوڑ کی راہ
یا وہ ہی حرف زن بکذب و دروغ
جہوٹہ سی کچہہ نہین ہی کلام اوسکا
غیر از حکم ایزد متعال
ہوی اندوہ گین بحد کمال

اور بیشک ہی آخرت کا گہر
اگلی آیت کا ہی یہہ شان نزول
کہ تہا ای ابو الحکم مجکو
ہی مصر دعوی رسالت پر
پس وہ بولا کہ راست گو ہی وہ
اوسکا ہی دعوی نبوت حق
پر جو ہم اعتراض کرتی ہین
بس اس آیت کی حق نے بہیجا

اہل تقوی کی واسطے بہتر
کہین یکر و زر اخنس مخذول
صاف کہہ از رہ کرم مجکو
جانتا ہی ہمین ضلالت پر
نیک خلق اور نیکخو ہی وہ
اوسمین امکان شک نہین مطلق
رفع ثروت سی اپنی کرتی ہین
اونکا دفع ملال فرمایا

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِينَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُونَ ۝

جنکو ہی فہم وعقل اور انصاف | سنتے ہین دعوت نبی صاف
بس وہی گفتار سب ہین جیون موات | اسطرح جیسے سنین نبی کی بات

اور مردے جلاوی اونکو خدا

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

حشر کی دن وہان اونکو خدا

پہر طرف اوسکی سب پہیری جائینگے | اور اپنی کیی کا بدلا پائین
تو خبردار ہو وین ڈر آگاہ | پاوین اوس دن ہیچ سود کچہ گمراہ
آگی اونکا ہی ایک محکم اور | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور لگین کرنی اسطرح گفتار | یعنی قوم قریش کی سردار
کیون اوتارا گیا نہ اوسپہ نشان | اوسکی پروردگار برتر کا
کہ محمد حق اوسپہ ہی قادر | کہ اوتاری نشانی نادر
اوس نشانی پہ حق توانا ہی | جسکی اونکی تئین تمنا ہی
لیک اونمین سی مردم اکثر | نہین رکہتی ہین علم و بوجہہ وخبر
اونکو معلوم ہی یہہ بات نہین | جو نہ لاوینگی معجزہ پہ یقین
یکبیک ہوینگی ہی مردود | مثل اصحاب مائدہ اور ثمود
حق نی رحمت کو کار فرمایا | اسلیی معجزہ نہ بہجوایا
آگی اسکی کیا خدا نی رد | کافرونکا جو اعتقاد تہا بد
وہی جو کہتی نہی ہووے حشر اگر | نہین ہوتی کی سب خلائق پر

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

اور نہ جنبندہ کوئی ہی زیر سما | اور پرندہ بہی کوئی مرغ ہوا
کہ وہ اوڑتا ہی اپنی دو پر سی | یعنی دوبارہ وسبک حشر سی
ہین مگر اتمین تمہاری مثال | ہی تمہارا سا اونکا حال و مال
لکہا ہمنی کچہہ کتاب مین کم | یعنی سب لوح مین لکہا بعلم
پہر قیامت کو اپنی رب کی طرف | کیی جاوینگی اکٹہی صف بہ صف

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اور جو جہوٹا بتاتی تہی بد خو | آیتین اور ہیون ہمارے کو
بہری ہین اور گونگی وہی ذات | سنتی اور کہتی نہین ہین حق کی بات
کفر کی ظلمتون مین اسیر و بد | یا اندہیرون مین جہل کی کیسر
جسکو چاہی خدا کری گمراہ | کردی اوسکو بشرک کفر تباہ
اور جسی چاہی کردی اوسکی تئین | راہ سیدہی پہ امی نبی امین

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

کہہ محمد بقوم اہل ضلال | کہ بہلا دیکہتی ہو اپنا حال
کہ جو آوی عذاب حق تمکو | یعنی دنیا مین قہر عائد ہو
یا کہ پیش آوی تمکو حشر کا ڈر | یعنی عقبی مین ہو عقاب اندوز

کیا پکارو گے غیر حق کو تم — اگر ہو تم راست گو سب ایکدم
کہ بچا لین عذاب سی تمکو — یعنی وہ بت تمہاری حامی ہو

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝

بل اوسکی ہتین پکارو گے — ماسوا اوسکی دم نہ مارو گے
پس وہ کہولیگا تمکو ایکدم — جو بلائی ہو اوسکی جانب تم
جو مشیت سی کار فرما ہو — کہول دیگا وہ سر بسر تمکو
اور سب بہول جاوگے یکبار — جسکو دیتی ہو تم شریک قرار
یعنی تمکو نہین رہیگی یاد — یہہ جو معبود کرتی ہو ایجاد

ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ

اور بہیجی تہی ہمنی پیغمبر — تجہسی پہلی امم پہ ایسد ور
امتون نی جو انکو جہٹلایا — پس گرفت ہمنی انکو فرمایا
کہ ڈرا افلاس و رنج ساتہہ انکو — تاکہ وی عاجزی کرین بدخو
زاری و عجز سی پیش آوین — شرک اور کفر سی پہر جاوین

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

پس بہلا کیون نہ کی خضوع انہون — جبکہ آیا او نہین ہمارا عذاب
پیش آتی بعجز اور زاری — کہ بلا دفع ہوتی اور خواری
اور لیکن ہوئی دلونکی سخت — پس تضرع کیا نہین یکبخت
اور دیکہلایا خوش انکو شیطانی — رہزن دین اور ایمانی
جسکو کرتی تہی جان کر اچہا — اور حالانکہ زشت بد وہ تہا
ہوگی سب معجب او مغرور — اسلیے سب ہوئی ہلاک و نفور

کما قال علیہ الصلوٰۃ والسلام ثلث مہلکات شح مطاع وہوی متبع واعجاب المرء بنفسہ ابلیس ولنعم ما قیل

مرد معجب اہل دین نبود — ہیچ خود بین خدای بین نبود
بیخبر زانجہان و کسی است — خویشتن بین خود پرست کیست

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝

پہر گئی بہول جب وی اوس سے کہ — پند جس سی دی گئے بدخو
یعنی وی کافران بدکردار — جب گئی بہول تنگی اور آزار
کہولی ہر شی کی ہمنی اونپر در — پہنچی اپنی مراد کو یکسر
تابحدیکہ جب ہوئی وی شاد — ساتہہ اوسکی دی گئی جو مراد
ہمنی پکڑا او نہین یکبار ا — یعنی اونکی تئین پلٹ مارا
پس یکایک وی ناامید ہوئے — قید خانہ مین غم کی قید ہوئے

ناگہان ہو گئے ہلاک وہ سب

ای صاحب بقہر حضرت رب

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

پس کٹ گئی جڑ اوس گروہ کے
ایک نعمت ہی ظالمونکا ہلاک

وہی جو جن تھے ظلم و جور مین اڑے
پس ہے لائق سپاس ایزد پاک

اور ثنا اوس خدا کو ہی پایان
آگئی اسکی ہی ایک حجت اور

کہ ہی پروردگار عالمیان
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مَنْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُمْ بِهِ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

کہہ تو ای سید زمان و زمین
اور تمہاری دلونپہ مہر لگا لے

کیا لیا دیکھہ تمنے اوسکی تئین
کہ سمجھہ مین تمہاری کچھہ نہین آئے
دیکھہ کسطرح پہیرتے ہین ہم
گاہ تذکیر گاہ ہے ترتیب

کہ جو لی حق تمہاری شنوائی
کون معبود بن خدا کی ہو
آتیین اور نشانیان پیہم
گاہ تنبیہ گاہ ہے ترغیب

اور لیلے تمہاری بینائی
کہ وہ لادی جو کچھہ لیا تمکو

پہر وہی اعراض کرتی ہین گمراہ

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ۝

نہین کرتے ہین حق کی در نگاہ

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ۝

کہہ تو ای سید زمان و زمین
کہ جو آوی عذاب حق ناگاہ
نہی جاتین گے ہلاک مگر

جسکے آنی سے تم نہ ہو آگاہ
قوم ظالم سقر ہے جسکا مقر
ظالمون کی سوا ہو کون ہلاک

یا کہ ظاہر ظہور وہ آوے
ای گروہ تم بچشم عقل نگاہ
کہ وہی ہین منکران ایزد پاک

کیا لیا دیکھہ تمنی اپنی تئین
جسکے وجہ حلول دکہلاوے
کہ جو پہنچے عذاب حق ناگاہ

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۖ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

اور نہین بہیجے ہمنے پیغمبر
اور کفار کو ڈراتے ہین
پس نہین کوئی خوف ڈر انپر

پر سناتی خوشی مومنین ایزد بر
ای وعید سقر سناتی مین
اور نہ اندوہگین ہونگے وہ کبہو

دیتی مومن کو ہین بشارت وے
پھر جو کوئی کہ لادی ایمانکو
ای عقوبت کا انکو ہووے بیم

کرتی جنت سی ہین اشارت وے
اور مصلح بشرع و تقوی ہو
اور نہو حزن نوجا نعیم

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

اور وہی ہر دمان کفر نصیب | کین ہماری جو آیتین تکذیب | پہنچی اونکو عذاب اوسکی سبب | کہ وہی گذرتے تھے حد شرع سے سب

تھی بارسال انبیا و رسل | حکمت امتحان جزو و کل | تا کہ دشمن سے دوست ہو ممتاز | علم ازلی کا اوسکی فاش ہو راز

آگی اسکی کیا خدا نے بیان | کہ بمیر ہین بندۂ یزدان | جنس انسان اور بشر ہین وے | تم مین ممتاز و معتبر ہین وے

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝

کہہ تو اے پیغمبر زمان و زمین | نہیں کہتا ہون مین تمہارے تئین | کہ خزانی خدا کی ہین مجھ پاس | تا کرون صرف حسب حاجت ناس

اور نہیں جانتا ہین غیب کی بات | کہ تمہین دون جواب مسئولات | اور کہتا نہیں کہ ہون مین ملک | بلکہ جنس بشر سے ہون بیشک

نہیں کرتا ہین پیروی مگر | وہ جو بھیجتا ہی حکم حق مجھ پر | کہہ تو اے مطلع [illegible] نبی ورے | کیا برابر ہی کور اور بینا

کیا نہیں فکر کرتے اے مردم | تا کہ جانو حق اور باطل تم | اپنی کوری اور [illegible] بینائی | جان لو تم بفکر و دانائی

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْۤا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اور ڈرا وحی سے تو اے سرور | اونکو جو رکھتے ہین وے خوف و خطر | کہ یہ جاوینگے اکٹھے صف صف | روز محشر کی اپنی رب کی طرف

نہیں اونکا سوا اوسکی رفیق | کہ ہو دنیا مین اونکا یار و شفیق | اور نہ کوئی شفیع ہے اوس دن | کہ شفاعت کرے وہ حشر کے دن

تا کہ وے سب خدا سے جاوین ڈر | ہووین پرہیزگار تا بہ سر | کہتے ہین جبکہ سید الابرار | پہنچی سب کی حجت و انذار

تھوڑا تھوڑا اثر ہوا اونپر | کر لگی کہنے مطلع ہو کر | کا ہی تم کراسمین فکر تو اب | ہین صنادید ہم قریش کی سب

تیری مجلس مین وے جو ہین حضار | یعنی سہیل بلال اور عمار | ہین وہی اکثر غلام اور فقیر | اور ہم ہین بزرگ و رئیس و امیر

اونکو مجلس سے گر کرے تم دور | ہم ہون البتہ حاضران حضور | گر کرے وہ جا نشست اور برخاست | سنین قرآن و تیری باتین راست

لگی فرمانی یون رسول خدا | اونکو مجلس سے مین کرون نہ جدا | سنکے بولے یہ بات وے سردار | ہمکو اون پاس بیٹھنا ہی عار

بولے فاروق کاہی رسول اللہ | وے جو اوسکی مراد ہی دلخواہ | آپ فرمائیں قبول اوسکو | تا کہ معلوم حال اونکا ہو

پس نبی نی کیا وہ امر قبول — کہ ہوئی وحی حق یہ اونپہ نزول

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِم مِّن شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ

اور نہ کر دور اونکو ای شہ دین
صبح و شام یعنی روز اور شب
چاہتی ہین رضای یزدانکو
کہ تو کرتا ہی دور اونکی تئین

ہین وی مشغول ذکر حضرت رب
ڈھونڈھتی ہین لقای یزدانکو
پس نکر دور ای رسول امین

یا ادای نماز صبح و شب
نہین تجھپر حساب اونکا کچھ
جو کریگا تو اونکو بزم سی دور

جو پکارین ہین اپنی رب کی تئین
کرتی ہین یا حفظ دل وی سدا
اونکو پھر حساب تیرا کچھ
پس تو ہووی گا ظالموں سی ضرور

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَٰؤُلَاءِ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّن بَيْنِنَا

اور یون آزما لیا ہمنی
تاکہین عجب سی وی دولت ور
ہم ہین جنکی تئین کیا ممنون
کیا نہ یزدان ہی اونسی خوب خبر
ای خدا اونکو جانتا ہی خوب

اسطرح امتحان کیا ہمنی
دیکھ اونکی قبولیت کا اثر
نعمت دین اونکو دی فزون
شکر اسلام جنکو ہی مرغوب

بعض اونکیکو ہین جو دولتمند
کیا یہی لوگ ہین ذوالایمان
پس خدا نی دیا جواب اونکو
آگی اسکی نبی کو آئی ارشاد [?]

بعض فقرا کی ساتھ ای دلپسند
جن پہ اللہ نے کیا احسان
اسطرح سی کیا خطاب اونکو
کرنیوالی جو شکر ہین یکسر [?]
کہ فقیر اونکو چاہین سب سی زیاد

أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

اور جسوقت آوین تیری پاس
مانتی ہین ہماری باتون کو
یعنی بعد از سلام ای شہ دین
جنکو دوری سی منع فرمایا
بعض تفسیر مین کیا تحقیق
کہ ای شفیع امم سبھی کریم

تو کہہ اونپر سلام انکو تو شیخو [?]
دی بشارت برحمت اونکی تئین
اونکی حق مین یہ حکم بھجوایا
اسکا شان نزول ہی وہ فریق
جن سی سرزد ہوئی گناہ عظیم
سنکی حضرت نی کچھ دیا نہ جواب

کر لیا ہی تمہاری رب نی رحم
لکھتی ہین بعض اہل علم و کمال
اونسی آتا جو کوئی بعد نزول
جو لگی کہنی عرض با ہمہ سوز
کس طرح کوشش کرین ہم استغفار
جب کیا اونسی یہ خطاب

وی جو با وصف فقر و افلاس
ذات اپنی پہ مہر و رحم اتم
اسکا مومن ہی وہ فریق بلال
کرتی سبقت سلام مین نبی رسول
بزم نبوی مین [illegible]
کیسی توبہ کرین اور استغفار

سب اوٹھی وہانسی نا امیدانہ
کہ تیری پاس آوین ہے ور اسر

رو کیا سننے جانب نمانہ
مومنان گناہگار اگر
بھیج اول سلام تو اونپر

پس اس آیت کو حق نی بھیجا یا
مجکو اور تجکو سب وانتی ہون
اور سنا رحمت خدا کی خبر

یون نبی الوری کو فرمایا
اور قرآن کو بدرست جانتی ہون

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ہی تحقیق حکم اوسکا یون
پھر وہ بعد اوسکی توبہ فرماوے

جو کری تم مین کوئی کار زبون
اور باصلاح کار پیش آوے

از سر جہل اور نادانی
تو وہ ہے جرم بخشنی والا

ہو برائی کا جو کوئی بانی
مہر والا بیاسے نسبے بالا

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۞

اور اسیطرح ای سول ملیل
تاکہ ظاہر ہو مجرمونکی راہ

کرتی ہین آیتونکی ہم تفصیل
یعنی ممتاز ہووی حق اسد از باطل ۱۲
کہ لگی جاننے وہی قوم جہول

وصف اہل طاعت اور طغیان
اگلی آیت مین ای بلند خطاب
شل آیا سون بت پرستی سول

کرکی تفصیل وار ہم ہین بیان
مشرکان قریش کا ہی جواب

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۞

کہہ تو اسطرح منکرونکی تئین
تا عبادت کرو نہین ای مردم
کہ مین چلتا نہین ہوان کی کفار
اور نہ ہون کا وپانیوالون سے
کہین آیا نبی کی پاس نضر ابن حارث
تو کریگا کہان تلک تہدید
تجکو تعذیب ہی اگر منظور

اونکی جنکو پکارتی ہو تم
آرزوون تمہاری پر نہال
راہ سیدہی پہ آنیوالون سے
ساتہ اپنی قریش کو لیکر
اور کب تک سنائیگا یہ عتیب
ہم ہین حاضر نہ کر درنگ و قصور
پس خداوند نی کیا یہ خطاب

پوجتی جنکو ہو سوای خدا
بی شک ہو جاؤن مین گمرہ
اگلی آیت کا یون ہی شان نزول
یون لگا کہنی وہ نبی سی خطاب
دی سکی ہی جو ہمکو وہ عذاب
ورنہ اسطور ہمکو بار دگر
تا کرو مین اسطرح سے اونکو جواب

کہ ہوان ممنوع دل سے مین بیقین
مین تمہاری خدا ورای خدا
ای چلون خواہشون پہ مین گمراہ
بروایات معتبر منقول
کا یہ محمد ہمین ہے اسکا جواب
اس مین کیا اسقدر لگا ہی حساب
مت دکہا نہار خوف اللہ

قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ

اِلَّا لِلّٰهِ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ ۵

کہہ تو اسے طالب ستو وہ سیر · کہ مین ہون اپنی رب کی حجت پہ · اور اوس حجت کو جھٹلایا · یعنی قرآن کو حق نہ بتلایا

وہ نہین میرے پاس ای مردم · جس سے کرتی ہو جلدی اب تم (ای عذاب) · ای نہین میرے پاس حکم عذاب · جسکو تم چاہتی ہو شتاب

ہی نہ حکم عذاب جز یزدان · عجلت و دیر اوسکی حکم مین جان · کہوتاہی وہ ایزد برتر · سخن راست اور درست خبر

اور وہ ہی بہترین فیصلہ ساز · ہم مین اور تم مین وز سوز و گداز · ہم مین تم مین حق و باطل · حشر کی دن مدد اوسکا ہی حاصل

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ

کہہ اگر ہوتی میرے پاس عذاب · جسکو تم مانگتی ہو زود و شتاب · تو ہوا ہو چکی اور فیصل کام · درمیان میرے اور تمہاری تمام

یعنی کرتا ہلاک تمکو شتاب · دیکی جلدی اسی مین عذاب عقاب

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ

اور خدا جانتا ہی خوب انکو · کرنیوالی جو ظلم ہین بدخو

اور نزدیک اسکی ہین اسباب · کنجیان اور صول علم الغیب · کہ نہین جانتا ہی انکی تئین · پہر وہی آٹھ زمان زمین

ہی درنگ عذاب و تعجیل · متعلق بحکم رب جلیل

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور خدا جانتا ہی وس شے کو · وہ جو خشکی مین اور تر مین ہو · اہل تحقیق سے ہی یہ منقول · پانچ اوس علم غیب کی ہین اصول

ایک وہ سب سے تو قیامت جان · دوسرا مینہ برسنا پہچان · مافی الارحام تیسرا تو گن · چوتہا اونسی ہی کسب کل کی دن

پانچوین جا موت ہی یار · چہون ان آیت مین ہو گئی ہین شمار

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

معنے اسکی بسورہ لقمان · بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ الْاٰيَة · جو خدا چاہی ہین کرو نگا بیان

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور گرتا نہین کوئی پتا · ہان مگر اوسکو جانتا ہے خدا · اور نہ دانہ بہتیری زمین · پر خدا جانتا ہی اوسکی تئین

اور نہ کوئی تر اور خشک مگر · ہی کتاب مبین مین یکسر · لوح محفوظ مین لکھا ہی سب · کہ ہی روشن کتاب حضرت رب

رطب و یابس ہے جو بیان ارشاد	اوس سی جنت کی نعمتین ہین مراد	وہی ان وصفت سی خالی چیز	سب رطوبت اور خشکی والی چیز
یا ہین جو جانیا رطب و یابس جان	اور جسمانیات یابس جان	لوح محفوظ مین وہی ہین مرقوم	اونکا سب حال حق کو ہی معلوم

وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُم بِاللَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۵

اور وہ لیتا ہی سب تمہارے حواس	بیچ شب کی بحکم خواب و نعاس	اور وہی جانتا ہے ایدوم	جو کماتی ہو بیچ دن کی تم
پہر تمہین دن مین وہ اوٹھاتا ہے	یعنی اوس خواب سی جگاتا ہے	تا کیا جای کامل اور تمام	وقت جسکا رکہا گیا ہی نام
مدت عمر تا کہ پورے ہو	یعنی مرنا تمہین ضروری ہو	پہر طرف اوسکی تمکو پہرنا ہے	بازگشت اور رجوع کرنا ہے
پہر خبر اوس سے تمکو دیوے ان	کہ جو کرتی تہی تم عمل دنیا	یعنی محشر کی دن خبر ہووے گا	سزا و جزا جو پیش ہووے آ

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط

ع

اور وہ غالب ہے اپنی بندوں پر	کردی ایکدم مین سبکو زیر و زبر	اور تمپر وہ بہیجتا ہی ملک	جو نگہبان حال ہین بیشک
	وہی فرشتی ہین کاتبین کرام	لکہتے رہتے ہین جو تمہارا کام	

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ۵

[illegible]	ایک کو تمسی موت آوے جب	تو کرین قبض اوسکی جان بیشک	ہین جو بہیجی گئی ہمارے ملک
[illegible] سب نہین کرتی تقصیر	اسی کچہ قبض روح مین تاخیر	ہی باعتبار رسل مراد یہان	عزرائیل اور اوسکی سب عوان
ہین وہی جو سب ایسے [illegible]	کام جنکا ہی رحمت اور عذاب	وہی جو رحمت کی ساتھ ہین عوان	اونکو دیتی ہی وہ مومنونکی جان
آتے ہین جو عذاب کے عمال	ثُمَّ رُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۵		روح کفار اونکو دیتی ہی کل
پہر وہی سب بعد مدت معدود	پہیری جاتی ہین جانب معبود	اونکا جو کارساز ہی برحق	شاہ اور بے نیاز ہی برحق

أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ۵

جان لو حکم ہی اوسیکی تئین	دوسرے کو مجال حکم نہین	اور وہی اونسی وہ حسیبا	جنکو ہی نقل سرعت حسابہ
	دم مین سبہی خدای عز و جل	ہین دا انکی جسقدر ہین عمل	
	گذری سی بکری کی دوہنی کی تعداد	کہ وہ کرلی حساب بی شمار	

قل من ينجيكم من ظلمات البر والبحر تدعونه تضرعا وخفية لئن انجانا من هذه لنكونن من الشاكرين

کہہ تو اسطرح ای رسول امین / کون یوہی چھٹا تمہارے تئین

ظلمات اور غبار صحرا سے / اور سحاب و بخار دریا سے

کہ پکارو ہو اوسکو تم ہر آن / عاجزی سے بظاہر و پنہان

کہ جو ہمکو عطا کرے وہ نجات / ان شدائد سے وے جو ہین ظلمات

تو تحقیق ہوونین ہم بیشک / شاکروں میں سے یعنی شاکر یک

سن اس آیت کا معنی جو نزول / اہل تحقیق سے ہے جیون منقول

کہ وے کافر سفر کو جب جاتے / اور شدائد جو اونکو پیش آتے

سفر خشکی و تری سے وے سب / کھینچتے سختی اور مصیبت جب

پس وے سب عجز اور زاری سے / مانگتے تھے دعا یہ باری سے

کہ اگر دے ہمین تو اس سے نجات / کرینگے ہم ہون شکر ہم دن رات

پھر جو اونکی مراد بر آتے / وے دعا مستجاب ہو جاتے

تو نکرتے تھے وے ادا کے شکر / شرک لاتے تھے سب بجائے شکر

پس اس آیت کو حق نے بھیجا / اور یہ یون احتجاج فرمایا

قل الله ينجيكم منها ومن كل كرب ثم انتم تشركون

کہہ تو اسطرح سید السادات / کہ خدا بخشتا ہے تمکو نجات

اون اندھیروں سے ہی پر آفت سے / اور ہر ایک رنج و آفت سے

پھر تم اسپر ہو شرک کرتے ہو / وعدہ شکر سے گذرتے ہو

آگے اون کافروں کو ہی تہدید / ای عذاب عقاب سے ہی وعید

قل هو القادر على ان يبعث عليكم عذابا من فوقكم او من تحت ارجلكم او يلبسكم شيعا ويذيق بعضكم باس بعض انظر كيف نصرف الآيات لعلهم يفقهون

کہہ وہ قادر ہے اوس پہ اوپر / تا کہ بھیجے عذاب کو تم پر

کہ وہ ہووے تمہارے اوپر سے / تولمیوں کا سا جانب سر

یا تمہارے وہ زیر پا سے ہو / جیسے فرعونیان و قارونکو

یا ملا دیوے تمکو وہ بحالت / چند فرقے کہ ہوونین گرم مصاف

اور چکھا دیوے بعض کو تم سے / رنج و سختی بعض مردم سے

تا عداوت سے یکدگر ہو تنگ / پیش آوین بکارزار و جنگ

دیکھ اے سید ستودہ صفات / کسطرح پھیرتے ہین ہم آیات

کرتے اسواسطے ہین تم کو / تا کہ سمجھین وے مردم کفار

ہے یہ آیت جو مشتمل بوعید / اوس مین ہین وے قسم ہین عذاب شدید

سنکے وسکو جناب پیغمبر / رکھہ زمین پہ سجدہ میں اپنا سر

ہو معنی خواہان عفو و امان / بہر امت بحضرت یزدان

حقتعالیٰ نے کی دعا و قبول / پھر خوشنودی جناب رسول

تا قیامت عذاب ارض و سما / اوسنے اپنے کرم سے باز کیا

اور کہا یہ تو اجنگ و قتال / تا کہ اعدا سے اکثر ہوان پامال

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا م

اور تو چھوڑ انکو اے سرور / اور رہا ہے فریب اونکے تئین
یعنے اعراض ونسے اب تو کر / زیست نے ان جہاں کی [?]
جو بنا رکھتے ہیں دین اپنے کو / کھا کے دنیا کا وہ فریب و غرور
بازی و شغل سر بسر جو / سمجھ گئے منکران دین و کور

وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ق
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ج

اور قرآن سے پند دے انکو / ہے نہ اوس نفس کا بجز یزدان
کہ نہ پھنسایا گیا ہلاک کو ہو / یار اور دوست اے نبی زمان
نفس اون کا فوونکا اونکے سبب / اور نہیں ہے کوئی شفاعت خواہ
کہ کمائین برائیان ہیں سبب / تا عذاب عقاب سے ہو پناہ

وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ط

اور جو بدلا دے ہر بدلے تئین
یعنی وہ نفس کافران تئین
لیا جائے اوس سے جملہ بدل
اے مقبول ہووے فدا عمل

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا
كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

یہ ہی ہے جماعت ناپاک / پینا اون سکو گرم پانی ہے
کہ جو سونپے گئے ہیں وبال / اور مار اونکو دکھ سے کی ہے
اوسکے باعث کہ وہ کمایا ہے / اوس سبب سے کہ تھے وے کافر سب
جو گناہ اونسے پیش آیا ہے / نہیں کرتے تھے شکر نعمت رب

ع

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط

کہہ تو اسطرح کیا پکارین ہم
اور پھرین اپنی ایڑیون پہ ہم
کہ بھلانے سے جسکے آوے پیش
اوسکے احباب و یار صمیم
پس تردد ہے اوسکو جانے مین
اور جو بلاونکے مانتا ہے بات

غیر یزدان کے یعنے ہیں صنم
یعنے پھر جائین اپنے اولٹے قدم
غول جنونکا ای نبوت کیش
ہین بلاتے اوسے براہ قدیم
اور کرتا ہے شک پھر آنے مین
یوں کہتا ہے بشاہ راہ نجات

کہ جو دیتے ہیں ہمکو سود نہین
بعد اسکے کہ دے چکا جب راہ
یہ بیابان یعنے جاوے ہلاک
کہتے ہیں سب کہ آ ہمارے پاس
جو شیاطین کی راہ چلتا ہے
بلکہ سلام است خلاصہ تفصیل

اور نہ دیوین ہیں زیان ہمارے تئین
ہمکو اوس شخص کی طرح اللہ
سخت سرگشتہ او حیرت ناک
او شیاطین مین [?]
دست افسوس [?]
بر طریق و نصاحت و تفصیل

یعنی مرشد اگر کوئی ہو جاوے	مثل اوسکے ہے جو سفر کو جاوے	ہمسفر جسکے ہووے ایک فریق	کہ وہی ہوں ونہا طریق
پس شیاطین اوسے بھلا دین راہ	ڈالین ایک دشت مین بیک ناگاہ	کہ وہان ہیم جان ہووے کمال	اور جدہر زیادہ خطرہ مال
اپنی جانب پکارین اوسکو فریق	کہ ادہر راہ راست ہی تحقیق	اور شیاطین اپنے اور بلائین	تا ضلالت کے دشت مین لیجائین
جو رفیقوں کے اور وہ جابجا	پس وہ البتہ راہ کو پاوے	اور اگر وہ رہے شیاطین ساتھ	کچھہ نہ آوے بجز ضلالت ہاتھ
	ہو گرفتار حمق و نادانی	بسر آسیمگی و حیرانی	

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

کہہ کہ بیشک ہدایت اللہ	ہی وہ دین درست و سیدہی راہ	اور ہم ہین کیے گئے فرمان	کہ ہون منقاد رب عالمیان

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

اور اس امر سے ہو تم مامور			تا کہ قائم رکھو نماز ضرور
اور ڈر رہو خدا سے تم			نکرو ڈھیل اوسمین ای مردم
	اور وہ نزد اوسکے ہے جسکی طرف	تم کیے جاوٗ اکٹھے صف بر صف	

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ

اور وہی ہے وہ جسنے ای سب دون	بیشک پیدا کیے زمان و زمین	باہمہ حکمت اور حق یکسر	تا کہ حجت ہون اوسکی قدرت پر
اور اوسدن کہ ای نبی کریم	جب ہکو ہو کری ارشاد	روز محشر وہ امر فرماوے	کہ ہو موجود وہ ہو جاوے
بات اوسکی درست ہی اور حق	حکم نافذ ہین اوسکے سب مطلق	اور ہے سلطنت اوسی کو فقط	بیچ جسدن کہ پھونکی جاوے صور
ہی وہ داناے غیب اور عیان	اور سب احوال کچھہ نہین پنہان	اور وہ ہے حکمت اور خبر والا	مصلح کار خلق اور دانا
جب توحید ہو چکے ارشاد	پھر کیا قصہ خلیل کو یاد	جسمین شرک پدر ہے ہی انکار	اور الزام قوم بد کردار

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

اور کر یاد ای نبی کریم	جبکہ بولا خلیل ابراہیم	باپ اپنے سے وہ جو آزر تھا	کیا پکڑتا ہے تو بتونکو خدا
بیگمان دیکھتا ہون کرکے نظر	اپنی چشم خرد سے ای آزر	تجکو اور تیری قوم کو ہے تن	درمیان ضلالت روشن
	آگے ہے منت خداے جلیل	وہ جو مشمول تھے بجان خلیل	

وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ

اور اسی طرح ای نبی کریم
ہم دکھانے لگے بہ ابراہیم
شاہی جملہ آسمان و زمین
یعنی سب اپنے بقدر لو تمکین

تا کہ ہو وے یقین دلیل حق کو وہ
اور یقین لانیوالون سے ہو وہ
لکھتے ہین بعض اہل علم و خبر
ملکوت فلک ہین شمس و قمر

ملکوت زمین ہین اشجار
اور ہین اوسمین جسقدر احجار
بر سر صخرہ لا کے اونکے تئین
حق نے دکھلائے آسمان و زمین

یعنی تحت الثری سے عرش تلک
منکشف اونپہ کر دیا یک یک
تا کہ حاصل ہوا اونکو علم کمال
ازپے احتجاج و استدلال

ہی معالم مین اسطرح سے لکھا
وہ جو مردود ابن کنعان تھا
شہر بابل تھا اوسکا دار الملک
ہفت کشور کا تھا مدار الملک

جب ہوا بخت نی جواب اوسنے
آئے جون بخت خفتہ خواب اوسے
سوگئے ایکشب جو اوسکے نصیب
دیکھے ایک واقعہ عجیب و غریب

کہ فلک سے ہے اک ستارہ نمود
روشنی جسکی مہر سے افزود
افق شہر پر نمایان ہے
رشک خورشید و ماہ تابان ہے

یکبیک اوسکے دلمین خوف آیا
ہو سراسیمہ سخت گھبرایا
مارے ہیبت کے ہوگیا بیدار
کھو گیا صبر اور قرار فرار

تھے جو وہ خواب خوف الرویا
ہیبت و خوف سے بہت رویا
شہر مین جسقدر تھے اہل علوم
کاہن اور جملہ رمزدان نجوم

روبرو اپنے سبکو بلوایا
اور تقریر خواب پیش آیا
سنتے ہی خواب کے صغیر و کبیر
کہنے اسطرح سے لگے تعبیر

کاہی ملک ترے ملک مین اسسال
ہووے پیدا کوئی بلند اقبال
مثل خورشید ہو ظہور اوسکا
سارے آفاق مین ہو نور اوسکا

بخت مین شہرہ زمانہ ہو
علم توحید مین یگانہ ہو
اوسکا اقبال اسقدر ہو معین
کہ وہ کر دیوے ہلاک ترے تئین

سنکے یہہ بات جلگیا مردود
سر نخوت سے اوسکے اوٹھا دود
ملک مین اپنی حکم عام کیا
ہر زن و شو کو یہ پیام دیا

کہ جدا ایکدگر سے وے ہوجائین
قربت اور اتصال سے باز آئین
بھیجا وکلا کو از سر توثیق
تا کرین جا کے جابجا تفریق

لیکہ غالب ہے حکم حضرت حق
اوسکا مانع نہین کوئی مطلق
پس بحکم مشیت یزدان
کہ مین آزر مقرب سلطان

شب کو وکلای شاہ سے چھپکر
ہوگیا ساتھ زن کے ہم بستر
کار فرما ہوا جو حکم آلہ
زن ہوئی حاملہ بیک ناگاہ

وے جو کاہن تھے اور اہل نجوم
کرکے اس امر کے تئین معلوم
سب گئے شاہ پاس جوق بجوق
دی خبر اوسکو از رہ تملق

سنتے ہی آگ ہوگیا سلطان
بھیجے اپنے وکیل اور اعوان
تا ہین گرم جستجو یکسر
متولد ہو جس حمل سے پسر

پیدا ہوتے ہی اوسکو ڈالین مار
نہ کرین کچھ قصور وے زنہار
الغرض کوشش کمال کے ساتھ
[illegible]

لیکن ظاہر نہ تھا حمل کا اثر
زن آزر کی شکل و صورت پر
قصہ کوتاہ وقت وضع حمل
آئی [illegible] غار جبل

متولد ہوئے خلیل وہاں — کر دیا زیر سنگ اونکو نہاں
کہ مبادا عوان شاہ کے ڈر سے — سو ہی صحرا نکل گئی گہر سے
کر دیا بیٹے دفن اوسکے تئین — تاکہ واقف ہو اس سے کوئی نہین
قصہ کوتہ لگا نکلنے جب — کوہ غاو رسے دفن کردہ شب
پایا فرزند رشک حور کے تئین — صبحدم مثل خور بروئی زمین
یکبار گر سے بحکم رب قدیر — گاہ پیتی تہی شہد گاہ شیر
ایکمدت وہان تہے ابراہیم — تہا کسی سے نہ اونکو خوف و بیم
ماہ اونکی طرح سے روز بروز — اوسکا بڑہتا تہا جسم جان افروز
طفل یکسالہ وار ہر یکماہ — ہوتا بالیدہ وہ قد دلخواہ
یا ہوئے ہفت سالہ وہ ہر گاہ — نکلے اوس غار سے بناگاہ
یا کہ جب گذرے اونپہ تیرہ سال — باہر آئے وہ غار سے فی الحال
اونکی مادر نے دی پدر کو خبر — کہ نہین وہ پسر گیا تہا مر
اب جوانی کو اپنے پہنچا ہے — مہر طلعت اور ماہ سیما ہے
جاکے دیکہا جمال ابراہیم — خوش ہوا اور شادمان عظیم
مین اوسے شاہ پاس لیجاؤن — اور تقریب نیک پیش آؤن
دیکہی اوسنے دواب اور انعام — جبکہ آئے وے دشت مین سر شام
پس لگے کہنے ہین یہ سب مخلوق — غیر خالق کے ہو وہ کب مخلوق
مین بہی مخلوق ہون حق باللہ — ہے یہ خالق کی کبریا صفات
بولے بیٹے ترے تئین پالا — کون ہے اور پالنے والا
کہنے مادر لگی کہ رب میرا — آذر ہے تراش اب تیرا
[illegible]

پہر چلی آئی وان سے وہ گہر کو — دی خبر جاکے اپنے شوہر کو
متولد وہاں ہوا جو پسر — وقت وضع حمل گیا وہ مر
سنکے آذر نے اوسکو مان لیا — سخن زن کو راست جان لیا
زن آذر بحکم استتار — آئی گہر سے نکل کے بر سر غار
قدرت کاملہ سے یزدان کے — دو انگوٹہے تہے مثل پستان کے
شاد و مسرور مطمئن ہوکر — چہوڑ کر آئے اونکو اپنے گہر
جسکی فرماوے حق نگہبانی — کیا کرے اوسکو دشمن جانی
بڑہتا ہر دن تہا وہ قد بلند — ایک مہینے کے طفل کے مانند
پانزدہ ماہہ ہوگئے جسدم — اپنا مارا برون غار قدم
یا ہوئے ستردہ برس کے جب — نکلے اوس غار سے بحکمت رب
پس پہر سال جب ہوئے وہ جوان — نہ رہا خوف شاہ اور اعوان
بلکہ بیٹے اوسے چہپایا تہا — خوف سلطان جسپہ آیا تہا
سنتے ہی اس نوید کے آذر — پہونچا ساتہہ اوسکے غار کے در
بولا زن سے کہ لیچل اسکو گہر — اب نہین ہے مقام خوف و خطر
لیچلی مادر اپنے ساتہہ اونکو — جانب خانہ ہاتہوں ہاتہہ اونکو
اوس سے پوچہا جو کیف و کم اونکا — اوسنے تفصیل وار شرح کیا
خالق انکا ہے کون مجکو بتا — رازق انکا ہے کون مجہے تو بتا
کون پروردگار ہے میرا — کس سے یہ سب مدار ہے میرا
پس لگے پوچہنے کہ بتلا اب — ہے بہلا کون شخص تیرا رب
پہر لگے پوچہنے کہ ای مادر — ہے بہلا کون خالق آذر
[illegible] — کون کرتا ہے اوسکی نصرت و عون

سنکے تنگ آئے اس سخن کے تئین | بولے شاہان تجھے یہ بات نہین | شاہ اس بات کو جو سن پاوے | تجھکو فورا ہلاک فرماوے

عہد نمرود مین بسا مردم | پوجتے تھے خور و مہ و انجم | پوجنا شمس کا بعض کا تھا طریق | اور تھے بت پرست بعض فریق

جب چلے غار سے خلیل اللہ | انجم و ماہ و خور کو کرکے نگاہ | بولے انجم پرست سے یہ کلام | حسب زعم اونکے با استفہام

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝

پس ہوا ماہتاب و نہ شب جب کہ | یعنی پونچی جب اونکے اوپر شب | دیکھکر یک ستارہ روشن | کرنے اسطرح سے لگے وے سخن

کہ یہ پروردگار ہے میرا | جس سے احتاج کار ہے میرا | پھر ستارہ وہ چھپ گیا ہر گاہ | بولے اس طرح سے خلیل اللہ

کہ نہین چاہتا ہون لوگو مین | وہی جو آفل او چھپنے والے ہین | نکیا اعتقاد سے یہ کلام | بلکہ بولے بطرز استفہام

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝

پھر قمر کو نکلتے دیکھا جب | بولے وے یون کہ ہی یہ میرا رب

پھر جو چھپنے لگا مہ روشن | کہنے اسطرح سے لگے وہ سخن | کہ جو مجکو نہین دکھاوے راہ | اپنے عرفان سے مرا اللہ

تو مین ہو جاون اوس جماعت سے | کہ جو بھولے ہین حق کی طاعت سے | صبحدم جب لگا نکلنے مہر | مثل خورشید کے جو والی شہر

ساجد خور تھے آفتاب پرست | نشۂ شرک سے سراسر مست | متعجب ہوئے خلیل اللہ | بولے خورشید کو وے کرکے نگاہ

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۝ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

پس جو دیکھا نکلتے خور کے تئین | کرتے روشن تمام روی زمین | یون لگا کہنے ہے یہ رب میرا | کہ یہ سب سے ہے اکبر اور بڑا

پھر لگا چھپنے جسگھڑی خورشید | ہوئے نور اوسکا جب لگا ناپدید | کرنے اسطرح سے لگے گفتار | قوم میری مین اوس سے ہون بیزار

جنکو کرتے ہو شریک سب تم | ہے نہ یہ امر عقل ای مردم | بعد الزام حجت اور دلیل | بولے بروجہ اعتقاد خلیل

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

بیگمان مینے اپنا سونپا رو | اوسکو سونپا مین ذات اپنی کو | جسنے پیدا کیے زمان و زمین | پھیر کر سب سے اپنے رو کے تئین

اور نہ مین شرک لانیوالا ہون | راہ باطل پہ آنیوالا ہون | بعض تفسیر مین کیا تحریر | شہر مین جبکہ آئے ابراہیم

لے گئے حسب عادت معہود | والدین اونکو جانب نمرود | زشت رو اسقدر وہ سلطان تھا | پڑھتا لاحول جسکو شیطان تھا

رکھہ کے سر پر غرور کا افسر
دیکھ معولی کی شکل زشت و قبیح
کون بد شکل ہے بہ تخت نشین
رکھتے ہین گرد تخت وے جو قیام
جسکی مخلوق نیک منظر ہو
دیتے سنتے وہ حضرت عالی

تھا وہ بیٹھا سر پہ تخت پر
اور والی کو باجمیل و صبیح
جسکے حاوک ہین جمیل و حسین
اوسکے مخلوق ہین کنیز و غلام
کسطرح خود کرے یہ پیکر ہو
فرقہ بت پرست کو گالی

سرو قد مہ جبین کنیز و غلام
کرنے اسطرح سے لگے وہ سوال
بولے بیٹھا ہے تخت پہ نمرود
سنکے بولے وے مسکرا کر یون
قصہ کوتہ اسی طرح وہ امام
قوم اونکی با حتجاج تمام

اوسکے بر گرد تخت رکھتے قیام
مجکو لاتے ہین کیون یہان فی الحال
ہے ہمارا وہ خالق و معبود
خالق اونکا ہے زشت منظر کیون
کرتے ہجو بتان تھے اور اصنام
کرتے توحید ایزدی ہین کلام

وَحَآجَّهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحَاجُّونِّي فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانِ

اوجھگڑا کیا بابراہیم
بولا مجھسے جھگڑتے ہو کیا تم
جبکہ ہین سب آسمے وے ڈرانے
جو کریگا تو اونکے ساتھہ جدل

قوم اونکی نے ای نبی کریم
حق کی وحدانیت ہین المرم
ڈر تو نکا او نہین کہاتے ہے
تجکو پہنچائینگے وہ رنج و علل

یعنی توحید حق مین وے کہا
اور توحید مین بوجہ یقین
یعنی کہنے لگے وے سب مردود
بس بحکم جناب رب جلیل

سب لگے کرنے حجت و تکرار
راہ دکھلائے حق نے مجھے تسکین
کہ ہمارے جو ہین یہ بت معبود
یون لگے کہنے یکدگر سے خلیل

وَلَآ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّآ أَن يَشَآءَ رَبِّي شَيْـًٔا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ

اور نہ اوس چیز سے مین ڈرتا ہون
پر مین ڈرتا ہون اوس سے اے لوگو
کیون بگڑتے نہین نصیحت تم

اون بتونکا نہ خوف کرتا ہون
کہ مرا رب چاہے جس شے کو
تا نہ رسوا ہوا و فضیحت تم

کہتے ہو تم شریک جنکے تئین
رب نے میری سما لیا ہے یقین
آگے اسکے ہے ایک حجت اور

حق تعالی کا ای فریق لعین
علم اپنے مین جملہ شے کے تئین
کر تلاوت اوسے بدیدۂ غور

وَكَيْفَ أَخَافُ مَآ أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ

اور کیونکر ڈرون مین اوس سے بھلا
اور حالانکہ تم نہین ڈرتے
جو نہ بھیجا ہے اوسکو تم پہ دلیل
ساتھہ امن و امان کے شایان تر
کہ جو سب خلق کے بہ وہین فریق

خوف اس بات سے نہین کرتے
جسمین نازل نہین ہوا تنزیل
جانتے اس سخن کو تم ہو اگر
جنکا توحید و شرک ہے طریق

کہ بتحقیق تمنے جہل مین ہو
بس جواب اسکا تم سمجھکر دو
یعنی اسکا جواب مجکو دو
کون ہے اونمے مستحق امان

جسکو لاتے ہو تم شریک بنا
کر لیا ہی شریک حق اونکو
کون ان دو فریق مین سے ہو
علم اس امر کا جو ہو تمکو
واسطے کسکے امن ہے شایان

پس جو معلوم تہا حدا کے تئین | کہ نہ اوسکا جواب دے ہیں لعین
پس جواب اوسکا آپ فرمایا | اگلی آیت مین جسطرح آیا

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ

وہ جولائے ہین صدق دلسے یقین | یعنے مانا جنہون نے حق کہے تئین
اور ملایا نہ اپنے ایمان کو | شرک کے ساتہہ ای ہمارے گرو
ہیہ وہ مردم ہین جنکو امن و امان | ہے عذاب جلوہ سے شایان
اور وے ہین راہ پانیوالو نسے | راہ سیدہی پہ آنیوالون سے

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ

اور ہیہ جملہ گفتگو ہے خلیل | ایک حجت ہماری ہے اور دلیل
ہمنے جسکو دیا یہ تا براہیم | تاکہ وے اپنی قوم کو الزام
اوسکے لوگو نپہ ای نبی کریم | گویا اوسکو وہ کیا الہام
کرتے ہم ہین بلند درجونکو | جسکے ہم چاہتے ہین انہین تجہکو
بیگمان تجہکو پالنے والا | ام حکمت مین سب سے ہی بالا
ہی وہ داناے کار با اطلاق | رافع القدر حسب استحقاق
آگے ایک منت خدا ہی اد | گر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا

اور دیا ہمنے ایک پسر اوسکو | جسکا اسحٰق نام نامی ہو
اور دیا ہمنے اوسکو پوتا خوب | وہ جو معروف خلق ہی یعقوب
ہمنے ہر ایک کو ہدایت کی | سر بسر رافت اور عنایت کی

وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

اور نوح نبی کو ای شہ دین | ہمنے دکہلائی راہ پیش ازین
اور اولاد نوح سے ای شاہ | ہمنے داود کو دکہائی راہ
اور سلیمان کو ہدایت کی | اور ایوب پہ عنایت کی
اور یوسف کو اور موسی کو | اور برادر جو اوسکا ہارون ہو
اور اسی طور ای نبی ورا | اہل احسان کو دیتے ہم ہین جزا
جسطرح سے کیے ہین ہمنے بلند | درجات خلیل اے دلبند

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ

اور دکہلائی رہ بزکریا | جو سلیمان ہی کے نسل سے تہا
اور یحیی کو بہی دکہائی راہ | اور عیسی کو بہی بتائی راہ
اور الیاس بن لیٹے کو | نسل ہارون سے تہا جو وہ خوشخو
سب شایستگان یزدان تہے | سر بسر قرب اور عرفان تہے

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ

سلیمان بن داود بن ایشا بن عوبد ابن ... علیہ السلام

الیاس بن یسین ابن فنحاص ابن عیزار ابن ہارون ... ۱۲

اور دکھائی تھی رہ اسمٰعیل
اور ہدایت کی لوط کو تم نے
باپ جیکا تھا وہ نبی خلیل
کہ بھتیجا خلیل کا وہ ہو
ای یہہ ہر ایک نبی و پیغمبر
اور ہدایت کی الیسع کے تئین
اور ہر ایک کو ان سے اے سرور
جن و انس و ملک سے ہین بہتر
اور یونس کو ای نبی امین
ہمنے تفضیل دی سب عالم پر

وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

اور باپوں سے اونکے دے تفضیل
اور کیا برگزیدہ دوران
اور اولاد اونکی سے قبیل
ہمنے اون سب کو ای نبی زمان
اور ہمنے کیا اونہین [illegible]
اور ہدایت کی ہمنے اونکے تئین
بعض بھائی سے اونکے ای [illegible]
جانب راہ راستای شہ دین

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یہہ جو ہی ان پیغمبروں کا دین
اور اگر شرک سے وہ پیش آتے
دین یزدان ہے ای رسول امین
اونکے اعمال کھوئے سب جاتے
راہ اوس دین کی دکھائی ہے
باوجود فضائل اور کمال
بندوں میں اپنے سے جسکو چاہے رب
حبط ہو جاتے اونکے سب اعمال

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰؤُلَاءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ

یہ وہ ہین جنکو دی ہے ہمنے کتاب
اور نبوت کو بہی دیا اونکو
تو سقف کیجے اور ستعین
لفظ قوم اسجگہہ جو ہی ارشاد
ور [illegible] سب نزول سورہ کیہ
کہ جو منکر ہین ای بلند جناب
سب فضائل ہوے عطا اونکو
ہمنے ہے لوگ ای نبی زمن
اوس سے انصار مصطفیٰ ہین مراد
نہین ایمان لائے تہے بیشک
بعض مشرک کہ بعض اہل کتاب
[illegible] ہے پیرو مہاجر اور انصار
پس جو منکر ہون یہ وہ [illegible]
کہ نہ انکار اوس سے لاتے ہین
اونکے ایمان کی ہے بشارت یہ
کہ خلاصہ تو یہہ ہے اب معلوم
کیا ہی جاہل اسے [illegible] نقصان
سو دین توفیق حق سے چند ہزار
اور دیا حکم ای سعادت ماب
تیری پیغمبری سے کہا کر لیش
بلکہ نصرت سے پیش آتے ہین
صدق اونکے سمجھے اشارت یہ
بعض تفسیر مین ہے جو مرقوم
کہ تو ہر طرح اس سے اطمینان

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۖ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ

یہہ وہی مردم ہین ای پیغمبر دین
ای سفلہ سیر کا ہو اونکے
راہ دکھلائی حق نے جنکے تئین
کر لے تو اختیار جو اونکے
سو طریق صواب اونکے سب
اخذ کر اونکے تو سیر اور خصال
اقتدا اور پیروی تو کر
مثل اونکے نہ کر کسی سے سوال

قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ

کہہ مین کرتا نہین ہون تمسے سوال
ہے نہین جز پیام او رقران
یعنے جیسے ہدی سے اہل عناد

حق کے پیغام پر کچھ اجر و مال
پر نصیحت برای عالمیان
کرتے رہتے ہین انبیا کو یاد

جانتے جیون تھے وی ہمہ
کرکے احوال دوستونکا بیان
پس اسی طور سے وہ جملہ غبی

مخلصانہ پیام یزدان پر
پھر کیا ذکر دشمنان زمان
کرتے ہین شان حق مین بے ادبی

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰی بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ ع

اور جانچا خدا سے برتر کو
پانہ کی اوس جہود نے تعظیم
نہ خداوند نے اوتاری ہے
اسکا وجہ نزول کر معلوم
بولے دیکھ اوسکو فربہ و تنومند
سچ بتا اوسمین یہ لکھا ہے کہین
بولا مالک کہ آرے آرے نعم
پس غضب سے دیا یہ اوسنے جواب
سنکر وحی اور کتاب ہوا

قابل قدر کردگار کریم
جنس انسان پر کبھی کچھ شے
بعض تفسیر مین ہے یون مرقوم
رب موسی کی تجکو ہے سوگند
تو بہلا اسکو جانتا ہی نہین
فی الحقیقت ہے اوسمین یہ ہی رقم
کہ نہ بہیجی کسی پہ حق نے کتاب
مورد قہر اور عتاب ہوا

جب لگے کہنے وے یہود لعین
ای نہ بہیجی کسی نبی پہ کتاب
کہتے ہین جب ہوا نبی کو جو جلیا
علم توریت مین جو ماہر ہے
کہ عدو حق ہے وہ دانشمند
بولے تھے وہ حبر دانشمند
پھر اس آیت کو لائے روح امین
تب یہ تو پہنچا نبی دین کو خطاب

حق جو جانچنے کا اوسکے ہو
آکے غصے مین پیش سرور دین
کہا ہے یزدان نے ایمانی باب
وہ جو مالک نام زبدہ احبار
تجھ پہ ہر نکتہ اوسکا ظاہر ہے
جسم جسکا ہو فربہ اور تنومند
فربہ و خود پرست و خود پسند
کہ جانچا ہے اوسنے حق کے یقین
کالے محمد یہ سنے تو اوسکو جواب

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِیْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

کہہ تو اسطرح پر یہ ان جواب
لیکے آیا جسے کلیم اللہ
کرتے ظاہر ہو جسکے تم وی امور
اور سکہائے گئے ہو وہ شے تم
تمکو معلوم تہا یہ امر نہین
پس بہلا کس لیے ہے انکار

روشنی اور نیک نمایش راہ
جنکو کہتے ہو تم بدل منظور
ای سکہایا وہ تمکو ای مردم
کسنے توریت دی تمہارے تئین
بہیجنے سے خدا کے ای احبار

یعنے توراة ان سے مردم
اور چہپاتے ہو بیشتر احکام
چون نعت نبی و رجم و غیرہ ذلک
تم نہین جانتے تھے نہ تمہارے آبا
اور نہ تمہارے علم مین تمکو
کیون ہو منکر کتاب آنے سے

کہ بہلا کسنے دی اوتار کتاب
کرتے جسکو ورق ورق ہو تم
تاکہ عائد نہ تم پہ ہو الزام
اور تمہاری نہ جانتے تھے ما
تم پہ یہ سب عنایت حق ہو
یعنی اللہ کے بتانے سے

قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ

آگے اسکے ہے یہ نبی کو خطاب
کہہ تو اسطرح ای بندہ خدا
کہ ہین کہیلتے وے قوم بیہودہ

کہ خدا نے اوتارے وے کتاب
کچھ سنو سو دا اونکو اور بیہود
جیسے بہیجی کلیم کو توراۃ

پہر تو چہوڑ اونکو فکر باطل مین
آگے اسکے ہے وصف قرآنکا
اوسکو بہیجا بسید السادات

کہ رہے اونکے سوال کا جواب نہ
اونکے اوس بحث او مشاغل مین
کہ وہ بہیجا گیا ہے نزد انکا

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ

اور یہ قرآن ہی وہ کتاب ہے جو
سچ بتاتا ہے اون کتب کے تئین
اور نبی کوئی کہ کہتے ہین مسکن
اور وہی اپنی نماز پر مدام
کہتے ہین وہ مسیلمہ کذاب
بطریق کلام ربانی
سنتے ہی حضرت اس خبر کے تئین

کہ اوتارا ہے ہمنے اوسکے تئین
اوس سے آگے جو وی اوتاری گئین
آس پاس اوسکے ای نبی مین
رکہتے ہین سب محافظت اوسکا
سور ولعن ایزدی و عذاب
کئی سورت کا وہ ہوا بانی
ہوگئے یک بیک ملال آگین

برکت اور فائدہ والا
اور تا تو ڈراوی ای خوش خو
اور جو مانتے ہین پچہلا گہر
کہ وہ ایمان کی نشانی ہے
مدعی جب ہوا رسالت سے
نظم ونسق اوسکا دیکھکر جاہل
اگلی آیت کو حق نے بہیجا ابہی

منفعت جسکے حصر سے بالا
اصل بستی کو یعنے مکے کو
مانتے ہین کتاب وہ جو خیر
صورت اوجہ جا و وافی ہے
حرف زن کلمہ بطالت سے
اوسپہ مشغوف ہوچلے وہ جہال
ظلم اوسکا بیان فرمایا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ

اور ہے کون اوس سے ظالم تر
اور بہیجا گیا ہے کچھ اوسکو
اور اوس شخص سے ہے کون اظلم
کہ مین نازل کرونگا زود شتاب
بزم خیر الوری مین حاضر ہو
آدمی کا تقلب اطوار
غلظ سے حیرت عظیم مین آ

جیسے باندہا ہے جہوٹ یزدان پر
صرف اوسکا یہ انکا بہتان ہے

یا وہ کہتا ہے بطریق شرف
بعض تفسیر مین ہے یون رقم

وہی بہیجی گئی ہے میری طرف
کرتا اسو دبہی اسطرح تہا کلام
لے اسو و جنیہ [illegible] ۱۲

وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

جیسے نازل خدا نے کی ہے کتاب

کاتب وحی تہا جو عبد اللہ

قوله تع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ

دیکہتا تہا بغور اور افکار
گاہ وہ استخوان شکن ہوتا

متعلق بفکر خلقت ہو
لحم پر جب خیال لاتا تہا

جسکی یہہ گفتگو ہے ای ہمدم
قائل اس قول کا ہی وہ گمراہ
کہین لکہنے لگا اس آیت کو
غور کرتا تہا طور مضغہ کو
گوشت اپنے کو وہ گلاتا تہا

پھر لگا لکھنے وہ پکڑ کے قلم	آیت منزلہ سے یہ جب دم	اک تعجب نے کار فرمایا	ناگہاں اس سخن پہ جی آیا

ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

سنتے ہی اوس سے یہ کلام نکلا [?]	بولے حضرت لکھو اسکو حرف بحرف	کہ یہ ہے وحی ایزد متعال	مجھ پہ نازل کیا گیا فی الحال
بس کیا ابتلا ہے حق نے کام	شک میں آ گرنگا وہ کرنے کلام	کہ اگر راست کہو ہیں پیغمبر [?]	وحی نازل ہوئی ہے یہ مجھ پر
اور جو اونکا ہے جھوٹھ کہنا کام	اسطرح میں بھی کرسکوں ہوں کلام	پس وہ مرتد ہوا بیک ناگاہ	کی نہ کچھ رتبہ نبی پہ نگاہ
	آگے اسکے ہے ظالموں کو وعید	تاکہ عبرت ہو اوس سے اور تہدید [?]	

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝

اور جو دیکھے تو ای رسول امین	جسگھڑی ہو ظالموں کے تئین	سختیوں موت کے میں باہم جمع	یعنے سکرات موت میں دم نزع
اور فرشتوں نے اپنے کھولے ہوں ہاتھ	کرتے ہے گفتگو یہ اونکے ساتھ	کہ کرو خارج اپنے تن سے تم	اپنی روحیں اور جانیں اے مردم [?]
آج تم سب جزا دیے جاؤ	مار رسوائی کی اب پاؤ	اس سبب سے کہ کہتے تم تھے مدام	حقتعالی پہ نا درست کلام
اور تھے اوسکے آیتوں سے تم	کرتے گردن کشی سب اے مردم	یعنے تم اونکو مانتے تھے نہیں	کبر سے راست جانتے تھے نہیں
	پھر کیا حق نے اوس خطاب کو یاد [?]	کہ جو ہو بعد نزع جان ارشاد [?]	

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ

اور آئے ہمارے جانب تم	سربسر ایک ایک ای مردم	جیسے پیدا کیا تھا ہم نے تمہیں	ای نہیں کچھ دیا تھا ہم نے تمہیں
سر و پا برہنہ پہلے بار	بطن مادر میں ہے عیال و تبار	اور تم چھوڑ آئے ہو فی الحال	جو دیا ہم نے تمکو مال و عیال
پیچھے پیٹھوں کے اپنے سرتاسر	ساتھ لائے نہ کیوں وہ مال و زر	اور نہ تم ساتھ دیکھتے ہیں ہم	وے تمہارے شفیع اور ہمدم
جنکو تم جانتے تھے بے تشکیک	کہ تمہارے وے امر میں ہیں شریک	ای گئی کسطرف شفیع وے آہ [?]	جنکو تم جانتے تھے اپنا رب
	اب وہ دعوے گئے تمہارے کدھر	کیا ہوئے ہیں وے بتان سنگ و حجر [?]	

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ۝

اور وہ ہے خالق زمان زمین — جسنے پیدا کیا تمہارے تئیں
شخص واحد سے جسکا آدم نام — نسل جسکے سے ہیں انہا خاص و عام
پھر مستقر ایک ٹھہرائے تم سب — بطن مادر میں یا بصلب اب
رہے تم گئے ودیعت گاہ — صلب آب یا کہ بطن ام ناگاہ
کین بیان ہمنے با ہمہ تفصیل — جملہ آیات وحدت اور دلیل
اور جماعت کیواسطے جنکو — فہم علم حقائق حق ہو

وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ

اور وہی ہے وہ ایزد دو سرا — جسنے نازل کیا فلک سے آب
پھر کئے اخراج ہمنے اور نبات — اوسی پانی سے ہر طرحکی نبات
یہہ جو اجمال اب ہوا ارشاد — آگے تفصیل اسکی ہے بکمال و داد

خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا

پھر نکالے اوس آب سے ہمنے — اپنی قدرت کی داب سے ہمنے
سبزی جنسے نکالتے ہیں ہم — دانے جو ہوں چڑھے ہوے باہم

وَمِنَ النَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ

اور کھجوروں سے با بلندی نام — گابھی اونکے سے ابلند مقام
خوشہ ہیں جنمیں سر بسر ہیں شاخ — جھکی ہوئی والے زمین پہ از فراخ

وَجَنَّاتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

اور اوس سے نکالتے ہیں ہم — باغون انگوروں کے گواہی جدا ہم
اور کئے ہیں خارج اے دلدار — اوس سے زیتون کے درخت انار
ہو نوین یکسان اور غیر یکسان — بعضے از روے جنس انکے ثمر
بحلو و حموضت ایجان وے — متفق مختلف ہوں لیکہ مگر
کوئی ہووے ترش کوئی شیرین — شرح کی اسکے احتیاج نہیں

انظُرُوا إِلَىٰ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ

دیکھو پھل انکے جب کہ لاویں پھل — اے مزہ پھلکے کیسے کریں کل
اور کرو پختگی کو اوسکے نظر — کہ وے کلیے لذیذ ہوں بہتر

إِنَّ فِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بیشک اسمیں جو ہمنے یاد کیا — ذکر سے جسکے ہمکو شاد کیا
ہیں گمان میں نشانیان بہتر — کہ ہو سے ہیں دال بر قدرت
واسطے قوم اہل ایمان کے — جو ہیں اہل یقین القا کے
آگے اون احمقوں کا بھی احوال — سنکو ان آیتوں نکلتے خیال

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اور ٹھیراتے ہین مجوس لعین
اور پیدا کیا ہے اونکے تئین
کہتے ہین اوسکا نام ہے یزدان

خالق غرا سمر کے تئین
حق تعالی نے ای رسول امین
خالق خیر وہ جو ہے شیطان

شرکا ہی پری و شیطانکا
ای ہے وے کہتے ہین حق تعالی کو
اور کہتے ہین اہرمن کے تئین

یعنی انبار دیو اور جانکا
کہ وہ انبار دیو و شیطان ہے
خالق جملہ شرو قوم لعین

وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُونَ ۵

اور لیتے ہین باندہ اپنے زبر
پاک ہی حضرت حق اور برتر
ہے یہہ سب اونکا افترای صریح

بیٹے اور بیٹیان وے جو ہمہ ہستے
اوس صفت سے جو کرتے ہین تکیہ
کہ ہین فرزند حق عزیز و مسیح

کرتے بن علم کے ہین وے یہ مقال
یعنی وہ شرک سے مبرا ہے
سب یہ بہتان کرتے ہین ذوات

جانتے ہین نہین حقیقت حال
کوئی اوسکا نہ بیٹی بیٹا ہے
کہ ملائک کو جانتے ہین بنات

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ
وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

کہ ہوا لا ابطار ہو ہے عیان
کیسے ہو اوسکے واسطے فرزند
ہے یہہ ہر ایک شخص کو معلوم
پس اسے جانتے ہین دانشمند

اور نہین اوسکے ہے زن لبند
کہ ہے خالق کے مثل نہ معدوم
کہ نہو جسکا مثل اور مانند

اور پیدا کیا ہے اوس نے یقین
اور وہ ہر ایک شے کا دانا ہے
کسطرح اوسکی زن ہو اور اولاد

آسمان اور زمین کا وہ یزدان
قدرت اپنی سے جملہ ہستے کے تئین
اپنے ہم مثل سے مبرا ہے
دور تر ہے خرد سے یہہ سپنا

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۵

یہی اللہ ہے تمہارا رب
کوئی معبود اوس بغیر نہین
نہین پاتین ہین نظرین اوسکے تئین
یا نہین پاتے کوئی چشم و نگاہ
اور وہ باریک بین ہے ای رہبر
لگے احسان حق ہے لوگون

پس عبادت کرو تم اوسکے تئین
اور وہ ہر ایک چیز پر ہے وکیل

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

کنہ اور کیف حضرت اللہ
اور وہ پاتا ہے جملہ نظرون کو

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۵
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ

وصف جسکے بیان ہوے یہ سب
ای نگہبان خلق اور کفیل
ہیچ دنیا کے ای رسول امین
یعنی مدرک وہ اہل دید کا ہو
رکھنے والا ہے جملہ شے سے خبر
بہ زبان حبیب غیب

فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۵

آچکین تمکو آیتین روشن
رب تمہارے سے اظہار و بین
پس جو کوئی نظر کرے اوسکو
تو صواب اوسکا اوسکی جانکو ہو

اور جو کوئی کور ہو جاوے
تو ضرر اوسکی جان پر آوے
اور نہین تم پہ مین نگہبان
ہاں مگر ایک رسول نذیر ہون

غیر تبلیغ وحی اور احکام
حفظ اعمال ہے نہ میرا کام
نہین رکہتا مین اختیار جزا
میرا ہرگز نہین ہے کار سزا

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

اور اسی طرح پھیرتے ہین ہم
یعنی کرتے بیان ہین پیہم

آیتون کو جو ہین وعد و وعید
اور خوف و رجا ہے ہوتا کبید
تاکہ تنبیہ یکدگر کو ہو
اور کہین وے نہین پڑہا تجکو

وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ

اور تصریف اسلیے ہے وہ سبب
کہ تو معلوم ای نبی عرب
تا نہ یہ گفتگو کرین کفار
کہ تو کرتا ہے پڑہ کے یہ گفتار

اور اسواسطے ہے وہ تصریف
تا بیان ہم کرین کلام شریف
واسطے قوم کے کہ جانتے ہین
یعنی قرآن کو سچ وہ مانتے ہین

اسطریقے سے اسکا وجہ نزول
اہل تحقیق سے ہوا منقول
کہ لگے کہنے جب قریش لعین
وحی حضرت پہ بھیجتے تو نہین

ہے جو رومی ہین دو غلام ایسے
ہے یسار اور جبیر جنکا نام
اوسکو تعلیم کرتے ہین ہر بات
پس وہ ویسے تراش کر لایا

یکدگر کے تئین سناتا ہے
اور کلام خدا بتاتا ہے
پس اس آیت کو لائے روح امین
تاکہ باز آوین اوس سخن سے لعین

ہے بھلا کون سے بشر کو تاب
مثل قرآن کے جو بناوے کتاب
آگے اسکے نبی کو ہے ارشاد
تا ہون وحی خدا کے وے منقاد

سنین مشرکونکی ہرگز بات
اون سے معرض ہو بیچ ارشاد

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ

پیروی کر تو اوسکی ای شہ دین
وہ جو بھیجا گیا ہے تیرے تئین
تیرے رب کی طرف سے جا آیا
وحی کے طور وہ جو بہجوایا

نہین معبود بجز وہ ہے یزدان
ہے سزا اور جزا اوسے شایان
اور پھیر اونسے منہ کو ای سرور
وے جو ہین اہل شرک زشت سیر

یعنی تو اونپہ التفات نکر
اونکی زنہار گوش بات نکر
جس جگہہ اس روش کی ہین آیات
جنمین تعریض ہین نہین کچھ بات

ای نشان فریق اہل عناد
جنمین تعریض بھی نہین ارشاد
ہین وہ منسوخ سب بآیت سیف
ہم ہین ماموا بآیت سیف

اگلی آیت مین یون کیا ارشاد
کہ جو عالم مین امر ہو ایجاد
ہے مرا بستہ مشیت سب
ہن ارادے سے اوسکے ہیں سب

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ

اور اگر چاہتا خدای کریم
شرک لاتے نہ مشرکان لئیم
اور نکیا ہمنے تیرے تئین
دیدبان اونپہ ای رسول امین

اور نہین ہے تو اونپہ نگہبان
اونپہ داروغہ اور تعین

ای نہین تو اس امر سے مختار
کہ سکے اونکو قہر و زور سے باز

تیرا منصب ہے حکم پہنچانا
سخن حق بیان فرمانا

اور الزام احتجاج اونپر
تجھکو لازم ہے ای ستودہ سیر

اگلی آیت کا ای معانی یاب
اس روش سے لکھا ہے [illegible]

اتفاقات سے جناب رسول
پڑھنے آیت لگے یہ بعد نزول

قوله تعالی انکم وما تعبدون من دون الله حصب جهنم الآیه

جل مرے سنتے ہی اسکے دشمن
نار دوزخ کی دی جو ہی ایندہن

بولے حضرت سے کہ ای محمد تو
مت برا کہہ بتون ہمارے کو

ورنہ اوس حق کی کہینگے ہم
جسکو تو جانتا ہے اپنا رب

پس اس آیت کو حق نے بھیجا
سب سے اونکے نبی کو منع کیا

ولا تسبوا الذین یدعون من دون الله فیسبوا الله عدوا بغیر علم

اور کہو مت برا تم اونکے تئین
پوجتے ہین جو بن خدا کے لعین

پس کہین گے برا وے یزدان کو
ظلم سے بن سمجھ کے وے [illegible]

ای نہین کیجے برا تقابل ہو
[illegible]

کذلک زینا لکل امة عملهم

ازرہ جہل حق تعالی کو

ثم الی ربهم مرجعهم فینبئهم بما کانوا یعملون

مثل اوسکے جو رکہتے ہین زینت
عمل کافران بد طینت

ہمنے آراستگی دی اور تزئین
واسطے ہر گروہ کے بیقین

ہون عمل اونکے نیک یا معیوب
اونکو دکہلاتے ہین وہ خوب اسلوب

بعد ایک مدت ای معانی یاب
اونکے رب کی طرف ہو اونکا مآب

پس جتاویگا وہ خدا اونکو
کرتے جس کام کو تہے وے

اگلی آیت کا ہے یہ شان نزول
کہین اکدن قریش نا معقول

بولے حضرت سے کہ ای محمد تو
یون بتاتا ہے ہر گہڑی ہمکو

کہ جو پہلے تہے انبیا تمام
اونکے تہے طرح طرح کے اعجاز

جسطرح سے کہ وہ عصا کلیم
تہے عیان جسکے معجزات عظیم

جسطرح سے کہ وے جناب مسیح
کرتے ظاہر تہے معجزات صریح

ہے نبوت سے تو اگر مختار
ہان بہلا اب ہمین بہی کہا اعجاز

تا کہ ایمان لاوین ہم تجہپر
تجھکو تحقیق جانین پیغمبر

پس پیمبر نے یون کیا ارشاد
کہ بتاو تمہاری کیا ہے مراد

بولے جاؤ اپنے تو خدا سے دعا
کہ ہو زر سب یہ کوہ صفا

تجھے یہ معجزہ اگر ہو عیان
لاؤگے ای قریش تم ایمان

بولے کہا کر قسم بصد توثیق
کہ ہمین ہے قبول یہ تعلیق

یعنی کوہ صفا جو ہووے زر
لاوین ایمان تجہپہ ہم یکسر

ہو نبوت تمہاری ہمکو قبول
نکرین تجھسے زینہار عدول

ہے معالم مین اسطرح سے لکہا
مانگنے جب لگے نبی وہ دعا

آئے حق کی طرف سے روح امین
لائے پیغام یون بہ سرور دین

کہ دعا سے تمہارے اے سرور
کردون اوس کوہ کے تئین مین زر

پر یہ ہے میرا قدیم سے معمول
کرتے ہین بعد معجزہ جو عدول

بھیج کر اوتیہ مین خدا نے نکالا
ورنہ باز آتوا ای رسول اللہ

کرتا او نکو تم کا ہون خیال
تا کہ توبہ کرین وہ سب گمراہ

تمکو منظور ہے یہ امر اگر
پس رہے حضرت اُس دعا سے باز

ہے نہ مشکل کچہ اس میں حاکم اثر
اور مجھے تو حق سے یون ممتاز

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۵

اور کہائی او نہون نے حق کی قسم
کہہ نہین معجزے مگر حق پاس
جبکہ آوے وہ معجزہ او نکو

سخت قسمون سے اپنے اے محمد
یعنی قادر ہے او سپہ سب الناس
نہین ایمان لائین وہ جو

کہ اگر ہو پہنچے معجزہ او نکو
اور کسنے تمھین کیا اشعار
اسکے آگے کیا خدا نے بیان

لاوین ایمان او سے وہ جو
کہ وہ قوم قریش بد کردار
کہ وہ یکسر ہین لائق خذلان

وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۵

اور پھیرتے ہین او نکے قلوب
اور ہم چھوڑتے ہین او نکے تئین

اور نظر و نکو او نکی اے محبوب
سرکشی مین بھکتے ای تہ دین

جیسے ایمان نہ لائے تھے زنہار
یعنی وہ قوم بخت برگشتہ

ساتھہ شق القمر کے پہلی بار
سرکشی اپنی مین ہون سرگشتہ

ع

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَیْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ

اور اگر ہم اوتارتے بیشک
اور جو کر لاتے او نپہ اکٹھا ہم
لیکن ہین او نمین سے بیشتر نادان
اور اگر معجزات کا ہو ظہور
لیکہ تھے وہ بستہ تقدیر

اونکی جانب فرشتے او ملک
جملہ شے کو مقابل ہی باہم
اپنی حمق اور جہل پر نازان
نہین ایمان لائین وہ مغرور

اور اگر او نسے بولتے مردے
نہین ایمان لاتے وہ گمراہ
ای تحکم سے پیش آتے ہین
اگلی آیت مین یون کیا ارشاد

ای زبان اپنی کہولتے مردے
ہان مگر یہ کہ چاہتا اللہ
معجزونکو وہ دل چلاتے ہین
ہر نبی کے تھے دشمن و حساد
میرے بے حکم او نکو تہا نہ گزیر

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِیْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۵

اور اسی طرح جیسے ہیں گمراہ
کر دیے ہر نبی کے دشمن جان
بات لالچ کے جسمین ہو وہ زور

بہتیرے گرد نکشان انس اور جان
از برائے فریب اور غرور

ڈالتے بعض او نسے مین خناس
اور اگر چاہتا ترا اللہ

تیرے دشمن ہین اے رسول اللہ
بعض کو اور اندر وسواس
پس نکرتے وہ دشمنی گمراہ

پس وہ نہیں چھوڑ کرتے ولیکن ان	اور جو بکھے اونکا ای نبی زمان	آگے اسکے ہے اے وقصد شیطان	جیسلیے وہ کرتے ہیں وہ وسواس

وَلِتَصْغٰۤى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝

اور اسواسطے کہ جھکا جاویں			سوے باطل بمیل ہیں آدمین
دل مردم کہ مانتے ہیں نہیں	آخرت کو کہ ہے وہ روز دین	اور تا آنکہ خوش کریں وہ سب	امر باطل کو ای نبی عرب
اور تا آنکہ کریں اوسکے تئیں	کرنیوالے جو کسب ہیں وہ لعین	یعنی کریں جو اونکو ہو منظور	جرم و اثم و گناہ و فسق و فجور
آگے ارشاد ہے نبی کے تئیں			تا کہ مانے وہ اونکی بات نہیں

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۗ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

دے جواب اونکو لیس تو وہ شیم	کیا خدا کے سوا میں چاہوں حکم	اور وہی ہے وہ ایزد منان	جسنے نازل کیا تمہیں قرآن
جسمیں تفصیل ہوا حرف بحرف	حق و باطل ہے بطریق شگرف	اور وہ جنکو دی ہے ہمنے کتاب	یعنی نصرانی اور یہود خراب
جانتے ہیں یہ بات وہ یکسر	کہ وہ قرآن تری طرف بیشک	ہے اوتارا گیا ترے رب سے	راستی ساتھ اوسکے سو سبب سے
سو نہو تو شبہہ میں ہرگز تو			لانیوالوں سے شک کی ای نیکخو

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۗ

اور ہوئی پوری ای سرور کی بات	صدق اور عدل میں بجملہ صفات	ہوئی توحید کی دلیل تمام	اور نبوت پہ حجت الزام
جملہ اخبار میں بصدق و سداد			جملہ احکام میں بعدل اور داد

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ

کرنیوالا بدل کوئی ہے نہیں	اوسکے احکام و آیتوں کے تئیں	جیوں بدل ڈالتے ہیں بد ذات	بعض حکم اور آیت تورات
جسکا حافظ ہو حضرت اللہ			کیسے بدلے اوسے کوئی گمراہ

كما قال عز اسمه في حقه وانا له لحافظون

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

جسکا حافظ ہو حضرت یزداں			اوسکی تبدیل کا ہے کب امکان
اور وہ سنتا ہے ہر کسی کی بات	جانتا ہے وہ جملہ مخفیات	آگے ارشاد ہی نبی کے تئیں	تا کہا میں جو اونکی بات نہیں

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

اور جو مانے کہا تو نے وہ سبھی	اکثر اونکی کہ وہ جو ہیں زمین	وہ جو مطلق زمین میں ہیں کفار	بازکدینگے تمہیں راہ بلند وفا

بولین وی جن وانس کا لے الله
اور دیا تھا فریب اونکو تئین
یعنے جب حشر کا دن آئے
اور گواہی دی اپنی جانون پر

جانون اپنے پہ ہم ہوے مین گواہ
زیست نے اس جہان کی اس دن
کہ وے کافر ہوئے تھے سرتاسر

یعنی اقرار کفر پر لاوین
کہ گئے تھے وے بھول بعث اور نشر

وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ

آگے اسکے کیا خدا نے خطاب

مستحق عذاب ہوجاوین
پھر ہوئے متصرف بعد حشر
اعتراف اوس نگو دیر لائے
کہ مین حجت بغیر دون نہ عذاب

ذَٰلِكَ أَن لَّمْ يَكُن رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا غَافِلُونَ ۝

یہہ جو بھیجے خدا نے پیغمبر
اونکے اوس ظلم اور ستم کے سبب
ای نغر جاوے اتپہ دستعال
پہلے اونکو وعید بھجوائے

اس سبب سے وے آئے تھے
کہ وے کرتے تھے یکدگر پہ جو سب
فرقہ ظالمونکا استیصال
بعد اوسکے ہلاک فرماوے

کہ نہین تیرا پالنے والا
اور اہل قرای ہون سرتاسر
جب تلک او نپر نہ بھیجے پیغمبر
ورنہ ہوتے یہ حجت اونکے تئین

کرنیوالا ہلاک شہرونکا
بیخبر اور غافل اے سرور
تاکہ وین حشر سے وے اونکو خبر
کہنے لگتے وے کافران لعین

لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ

آگے ارشاد ہے کہ حسب عمل

مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ

پاوے ہر ایک شخص اجر و بدل

وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝

اور ہر نیک و بد کے ہین درجات
اور ترا رب ای رسول الله
ہی خداوند رحمت وجہان

اوس عمل سے جو کرتے ہین دن رات

اور نہین بیخبر ہے تیرا رب

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۚ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ

اوس عمل سے جو کرتے ہین سب
بندگی سے ہے سب کے بے پرواہ
مجرمون اور عاصیون پہ عیان

مِن بَعْدِكُم مَّا يَشَاءُ كَمَا أَنشَأَكُم مِّن ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ۝

ای اگر چاہے تمکو لیجاوے
جیسے ایجاد تمکو فرمایا

اور جگہہ پر کسیکو بٹھلاوے
نسل اجداد تمکو فرمایا

پیچھے تمسے وہ چاہے جسکو مکین
دوسرے قوم سے جو تھا ایجاد

کر دے ای اہل مکہ بعد ازین
کہ تھے آبا تمہارے اور اجداد

إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝

آگے ارشاد ہے نبی کے تئین
بیگمان جسسے تم ہو دھمکائے ہوئے

کہ اگر فرقہ قریش لعین
ہے وہ البتہ آنیوالا زود

اور نہین عجز کرنیوالے تم
تیری سنتے نہین نصیحت و پند

یعنے محشر سے ڈرنیوالے تم
اگر یہ ہنسدیا اونکو ای دلبند

جان سے مار ڈالنا یکسر | اونکی اولاد سے جو ہوں بے خبر
اونکی آنکھوں میں دیتے ہیں زینت | تاکریں قتل سب بہ جلدیت
کہ رئیسان فرقہ کفار | لڑکیاں اپنی ڈالتے تہے مار
کہ نہ شایان کار زار ہیں وے | سر بسر ننگ اور عار ہیں وے
فکر تجہیز ہوویے انگیز | چاہیے مال اور زر خطیر
تا سجد یکہ کرتے زندہ بگور | لڑکیوں کے تئین وے دیدہ کور

وے جو مارنے کے شریک ہیں شیطان | یا کہ ہیں وے جو خادمان بتان
بعض تفسیر میں ہے یوں مسطور | تہا یہ عہد قدیم سے دستور
ڈالتا اونکے دلمیں تہا ابلیس | اسطرح وسوسہ بقصد تلبیس
اور اگر وے جوان ہو جاوین | ہر طرح اونسے رنج و غم پاوین
بس یہان تک وہ وسوسہ لاتا | کہ اونہین قتل اونکا خوش آتا
بس ہوے اسلیے ہلاک و تباہ | اور گئے بہول اپنے دین کی راہ

لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ

تاکریں وے ہلاک اونکے تئین | ای شریکان مشرکان لعین
وہ جو اونکا ہے دین اسمٰعیل | ہیں او سپہ شبہی قوم ذلیل
اور پوشیدہ کردیں وے او پر | دین اونکے کو ای ستودہ سیر
آگے ارشاد حق نے فرمایا | کہ جو اونسے ظہور میں آیا
بن مشیت کے وہ نہ تہا زنہار | حکم بن تیرے نہ تہا وہ ہر یک کار

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ

اور اگر چاہتا خدای متین | تو نکرتے وے لوگ اوسکے تئین
لیجیے کر اونسے درگذر اب تو | باندہ لیتے وے کذب و زور اونکو
سو تو اے خواجہ چہوڑ دے اونکو | اور چہوڑ اونکے اور بہتانکو
کچہ ہیں حاجز نہیں ہو تجکو یقین | جانتا ہوں میں حال اونکا خوب
آگے ہے ایکن کچہ ادائی اور | کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور

وَقَالُوا هَٰذِهِ أَنْعَامٌ

وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَنْ نَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ

بولے وے مشرکان بدسرشت | کہ یہ ہے گاو و بز و شتر اور کشت
بر حسب چاہیں اپنے زعم سے ہم | غیر زن اور خادمان صنم
سر بسر ہیں یہ چہوتے اور حرام | نہیں کہاویں اونہیں بجز اہل حرام
یعنے بے حجت اور بغیر دلیل | ہم کریں اپنے زعم سے تحلیل
اور کہتے تہے ہیں یہ وے انعام | کہ نہیں جنکی پشتین ہیں منع حرام

وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا

یعنی اونپر رکہیں نہ اور احمال | ہم نہیں جانتے روا و حلال

وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا افْتِرَاءً عَلَيْهِ

اور ہیں کہتے ایک وے انعام | نہیں لیتے خدا کا جن پر نام
بلکہ بذبح ہوں بنام بتان | باندہکر جہوٹہ حق پہ او بہتان
بیگمان وے جزا اونکے تئین | بدلے اوسکے جو باندہتے ہیں یقین

سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور پیدا کیا ہے اسیٔ نے ہین
اون کہجور اور کہیتون کے تئین
مختلف جنکے ہین ثمر خوبیہ
درمیان کو لطف اور اسلوب

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ

اور زیتون اور درخت انار
جنکے یکسان ہین برگ وگل اور بار
اور جنکے کہ ہین نہین یکسان
پتہ اور پہول اور پہل انجان

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ

کہاؤ ہر ایک کے ثمر کو تم
جبکہ لاوے ثمر وہ ای مردم
اور دئے الو اوسکا عشر و خراج
وہ جو تم پر ہے حق بروز نتاج
کاٹنے کے دن اوسکو فقرا کو
غیر تاخیر و بے تساہل دو
لفظ حق جو بیان ہوا ارشاد
اوس سے ہے صرف حق عشر مراد
اہل تحقیق سے ہے یون ارقام
وہ جو ثابت قدم تھے ثابت نام
سربسر ہے اور حالی بخت
اونکے خرما کی تین سو تہے درخت
جسقدر ہوئے نخل لائے بار
سب تصدق کئے کہین نکہار (ثابت بن قیس)
ترکہا اک ثمر جب اپنے تئین
اگلی آیت کو لاتے روح امین

وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

اور مت حد سے گذرو ای مردم
مال یکبار گے نہ دو سب تم
یا کہ تم بخل سے نہ پیش آؤ
سربسر مال آپ مت کہاؤ
یا کہ بیجا نہ صرف مال کرو
شرع کے حکم پر خیال کرو
کہ وہ اللہ چاہتا ہے نہین
مسرفون اور مسکو نکے تئین

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا

آگے اسکے ہے سنت حق اور
کر نظر اوسکو تو بدیدہ غور
اور چوپایون سے کیا پیدا
بارکش اور جو ہو زمین سے لگا
بارکش جیسے اونٹ اور استر
کرے اشیا اونکے مین تو غور
اور ہے فرش کو سفند وغنم
اور جو ہوا ونکے مثل اے ہمدم

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

کہاؤ اوس شے سے تم بغیر دری
جو خدا نے تمھین کیا روزی
اور شیطان کے پا پہ نہ چلو
یعنے شیطان کے راہ تم مت لو
کہ وہ شیطان تو ہے تمہارے تئین
دشمن ظاہر اور عدو مبین
یعنی ای مشرکان نا فرجام
حکم کر تم حلال شے کو حرام

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ

اور ہے اون چارپا اونکے تعداد
جسکا کہانا روا ہے اور مفاد
آٹہ جفت پیدا کیا ہے انکو شمو
چارپایون سے آٹہ جوڑے ہو
بہیڑون سے ہے دو اور بکریون سے دو
جسکا نر سیڈہا اور بکرا ہو
نوع کو جان جدا فرد او طاق
جفت وہ جو ہے اوسکا الحاق
زوج کہتے ہین عرف مین جسکو
جسکا ہاجنس خود فرد وحید ہو
پس کہا یا ہے نوع ہر یک فرد
خواہ مادہ ہو خواہ ہوے وہ مرد

قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ

یون ہی مین ہے جو سیان مادہ و نر ۔ اوسکا اطلاق چار پاؤن پر

کہہ تو اسطرح اے بلند مقام ۔ کیا کیا دو نرون کو حق نے حرام

یا کیے ہین حرام مادے دو ۔ یا کیا ہے حرام اوس شی کو

کہ ہو شامل او مشتمل جس پر ۔ بچہ دان دو مادہ ای سرور

ای وہ بچے جو ہین میان شکم ۔ خواہ نر خواہ مادہ اے ہمدم

دو خبر مجھکو علم سے اب تم ۔ ہو جو سچے اور راست گو سب تم

نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ آلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ ۝ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّاكُمُ اللَّهُ بِهَٰذَا

اور پیدا کیے ہین مادی و نر دو ۔ اونٹ سے جوڑے دو اور گاو دو

کہہ تو اسطرح ای بلند مقام ۔ کیا کیا حق نے دو نرونکو حرام

یا کیے ہین حرام مادے دو ۔ یا کیا ہے حرام اوس شے کو

کہ ہو شامل او مشتمل جس پر ۔ بچہ دان دو مادہ ای سرور

یا کہ حاضر تھے تم سب اے لوگو ۔ جب کیا حکم حق نے یہہ تمکو

بعض تفسیر معتبر مین لکھا ۔ ہے اس آیت کا اسطرح منشا

کہین عوف آیا اور اوسکے یار ۔ ایکدن بیٹھے سید الابرار

یون لگا کہنے کا ای محمد تو ۔ ہمیہ کرتا حلال ہے اوسکو

وہ جو اباکے عہد سے تھا حرام ۔ جسکا کھانا نہ تھا ہمارا کام

بولے حضرت کہ وہ حرام ہے کیا ۔ ہو وے جو شے حلال کر دو تو

عوف نے اسطرح جواب دیا ۔ کہ خدا نے اوسے حرام کیا

پس اس آیت کو لائے روح امین ۔ پڑھ کے کہنے لگے وے سرور دین

کہ سنین ہین یہ آٹھ جفت حرام ۔ کھانا جائز ہے اور لینا کام

پس جو تم جانتے حلال نہین ۔ جون بحیرہ او سائبہ کے تئین

وجہ تحریم کسطرف ہے بھلا ۔ ہمکو اب تو یہہ بات دے بتلا

وجہ حرمت کی اب بیان کر ۔ طرف مادہ یا ہے جانب نر

یا کہ حرمت کا موجب ہے بچے یہین ۔ رحم کا اشتمال ہے بچے نہین

سنتے ہی اسکے رہ گیا ششدر ۔ بیٹھا خاموش ہو کے متحیر

گر ذکورت کو وہ سبب کہتا ۔ حکم ہر ایک نر پہ یہہ رہتا

اور انوثت کو جو وہ کہتا سبب ۔ جنس مادہ حرام ہوتین سب

اور کہتا وہ موجب اوسکا اگر ۔ رحم کا اشتمال بچے پر

تو بھی ہوتے نر او مادہ حرام ۔ کہ وے ہوتے ہین رحم مین ناکام

پس مخاطب ہوے وے سرور دین ۔ کیون تو ای عوف بولتا ہے نہین

یہہ جو پوچھنے کیا ہے تجکو خدا ۔ تو نے کسواسطے دیا نہ جواب

عوف بولا کہ آپ کیجیے کلام ۔ ہے نہ جز استماع میرا کام

پس لگے پڑھنے اگلی آیت کو ۔ تاکہ اوس مفتری کو عبرت ہو

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ

پس ہے کون اوس کسیسے ظالم تر ۔ وہ جو باندھے ہے جھوٹ یزدان پر

تا بھلا دے وہ راہ لوگونکو ۔ اوسکا بیدانشی طرف تیرہ ہو

از رہ جہل اور نادانی | جھوٹھ اور افترا کا ہے بانی
جسکو از خود وہ جانتا ہو حرام | کرے منسوب ہر و صنعام

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۵

بیشک وہ رب حضرت اللہ | نہیں دیتا بقوم ظالم راہ
سن اس آیت کو مشرکان تمام | یوں لگے کرنے گفتگو و کلام
گرچہ یہ حکم ہے بطرز عموم | حکم تحریم اب ہوا معدوم
کونسا رہ گیا وہ جو پایا | جسکی حرمت یہ حکم حق آیا
اگلی آیت کو لائے وہ امین | تا بتی دین جواب اونکے تئین

قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ

کہہ میں پاتا ہوں اوسکے بیچ نہیں | وہ جو بھیجا گیا ہے میرے تئین
ایسی شے کو جو کی گئی ہو حرام | کھانیوالوں پہ اے بلند مقام
کہ یہ وہ کھانیوالا ہے جسکے تئین | یعنے قرآن میں جسکا ذکر نہیں
ہان مگر یہ کہ ہووے جو مردار | ناروا ہے او وہ ای بلند وقار
یا کہ ہو خون ریختہ و روان | یا کہ ہو گوشت خوک کا ایجان
پس پلید اور نجس ہے وہ یکسر | اوسکا کھانا روا نہیں بیشک
یا کہ ہووے جو کشتہ فسق کے ساتھ | دم بسمل جو اوسپہ ڈالین ہاتھ
جسکو ذبح وہ کیا جاوے | نام غیر از خدا لیا جاوے
ساتھ اوس مار ڈالنے کے ورے | لین نہین اوسپہ نام حضرت رب
دم بسمل بجائے بسم اللہ | بولین نام بتان وہ سب گمراہ
اس عمل سے ہو فسق و ننگ | اسلیے فسق سے کیا تعبیر
پس یہ ہین جملہ چار چیز حرام | حالت اختیار مین ناکام
اگلی آیت مین ای ستودہ نہاد | حالت اضطرار ہے ارشاد

فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۵

پس جو کوئی ہو عاجز اور لاچار | گرسنہ ہو کے کھائے کچھ مردار
نہ وہ سیری کو کام فرماوے | اور نہ اندازے سے گذر جاوے
پس تحقیق رب ترا ہے غفور | مہربان ہے برحمت موفور
بخشش اور رحمت سے پیش آوے | اوسکو ناخود وہ نفرماوے
آگے اسکے کیا خدا نے بیان | حال قوم یہود بد عنوان
کہ مباحات سے جو ہین اکثر | حقتعالی نے کین حرام اوپر

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ

اور اونپر کہ ہو گئے جو یہود | دے جو ظالم تھے سر بسر مردود
کردیے ہمنے ناروا و حرام | جملہ ذی مخلب ای بلند مقام
اے جو کہتے ہوں ناخن او چنگال | ہو نوین غیر و سباع کی جو مثال
وے جو کہتے ہین سم او منقار | بعض نے اونکو بھی کیا ہے شمار
اور معالم کا اس پہ ہو سخن ہے مقام | کہ شتر مرغ و بط [illegible]

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ

ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِبَغْيِهِمْ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ

اور گاو و غنم سے ای سرور
چربیان اونکے وجہ اندر ہون
ای لگی ہو جو پشت دہلو پر
یہہ جو تحریم سب کیا اونکو
اور تحقیق راستگو ہین ہم

یعنی گردہ نپہ اور دلپر ہون
نہین اونپر وہ ناروا کیہر
سمجھے دی تہی یہہ سبب جزا اونکو

پیر وہ چربی حرام اونکو ہو
یا وہ چربی کہ ہووے آنتو پر
اونکے اوس جور و سرکشی کی سبب

ناروا جسنے کر دیا اونپر
اونکی پٹھین اور کھائین جسکو
یا جو ہڈی پہ لپٹی ہو کیسر
ناروا اونپہ کر دیا ہے سب
اپنے وعدہ مین ہین استوار شیم

فَإِنْ كَذَّبُوكَ

فَقُلْ رَبُّكُمْ ذُو رَحْمَةٍ وَاسِعَةٍ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

پس جو یہ کافر جو تجکو جھٹلاوین
رحمت اوسکی ہے وافر اور اسپیل
یعنی دیتا عذاب مین مہل
ٹلتا جاوے وہ دفع اوسکا عذاب

ای تکذیب وحی پیش آوین
جسکا کچھ ہو سکے نہ حصر و شمار
رحمت واسع ہے رب جلیل
عاقبت کو ہون مبتلا بعذاب

پس کہہ اسطرح ای رسول عرب
اور نہین اوسکا پھیر آجا عذاب
رحمت وافرہ ہی اسکا سبب
آگے اسکے ہے ایک اور مجال

صاحب رحم ہے تمہارا رب
قوم مجرم سے العیاذ باللہ
ورنہ حاجز نہین ہے حضرت رب
دل مین جان ہے کرو مین غور خیال

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ

اب کہین کہنے یون بزور دغا
اور لاتے نہین ہمارے باپ
اور ٹھہراتے کچھ نہ دیدہ گور
یا کہین گے بزور استہزا

مجے جو لاتے ہین شرک شتاب
اور نہ تحریم کرتے ہم کچھ آپ
شرک اپنی ہین آپکو معذور

کہ اگر چاہتا خدا ای جلیل
یعنی لاوینگے سب یہ قوم ذلیل
اس جہان مین کرینگے وے یہ کمال

نہین ہم شرک لاتے سب وقیل
خواہش حق کو حجت اور دلیل
یا کہ عقبی مین ای بلند مقام
یا کہ یہہ اعتقاد ہوا اونکا

كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنْتُمْ

إِلَّا تَخْرُصُونَ

یون ہی کہتے تہے سرکش تکذیب
تا کہ چکھا ہماری آفت کو
پس نکالو تو اوسکو ای مردم

پوچھے اپنے کیے کو وے بدخو
اور ظاہر کرو وہ ہمکو تم

کہہ تو اسطرح ای نبی زمان
نہین چلتے ہو تم مگر بگمان

پہلے اونسے جو تہے وے نصیب
کیا ہے تم پاس علم سے برہان
اور نہ تم باندھتے مگر بہتان

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ

کہہ تو اسطرح ای نبی ورحی
آگے ماسواہ مین نبی کریم

کہ ہے اللہ کے دلیل رسا
پس اگر چاہتا وہ حق یقین

راہ دیتا وہ تم سبھونکے تئین
تاکہ لو پوچھین وے حجت تحریم

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ

أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ

کہہ کہ لاؤ گواہون اپنو کو
کہ خداوند نے کیا ہی حرام
ساتھ اونکے نہ دے گواہی تو
آیتون کو ہمارے جھٹلایا
اور وے اپنے رب کے [illegible]
لیکہ جملہ حرام کے اقسام

یعنے یہہ کشت زار اور انعام
ای نہ مان اونکے قول باطل کو
ای رہا کو حرام بتلایا
جانتے ہین سیہ ابرار ونکو

پہر جو دین وے گواہی تحریم
اور نہ تو اونکے خواہشون پر چل
اور نہ چل خواہشون پہ اونکے تو
ای وہی نبی خدا کے ساتھ لعین

وے جو دیتے ہین گواہیان جھوٹ
پس ہو شاہد ای نبی کریم
بغض و کینہ پہ جسنے کرکے عمل
مانتے ہین نہین جو محشر کو
کرتے انداز ہین تو کسکے تئین
کر بیان اونکو ای بلند مقام

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ

کہہ تو اسطرح ای رسول عرب
آؤ لوگو یہہ بات سن لو سب
کہ مین پڑھتا ہون جو کیے ہین حرام
رب تمہارے نے تم پہ دس احکام

أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

کہ نہ منسوخ وہ ہوئے ہین کبھو
تکر اسکے بیان کیے وے دس
اور کرو والدین سے احسان

کرنہ لے اوسکو تو [illegible]
ورنہ اونکے عقوق سے ہے زیان

کہ نہ جانو شریک حق کے تم
تیسرا آگے اسکے ہے ارشاد

جملہ دین مین کیا حرام اونکو
ایک اون دس سے ہے یہ المرام
کہ نہی مار ڈالنا اولاد

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ

اور مت مار ڈالو ای مردم
کہ ہم اپنے کرم سے ای لوگو
چو تہاہا اون دس مین سے ہے وہ

اپنے بیٹے اور بیٹیونکو تم
رزق دیتے ہین تمکو اور انکو

خوف افلاس و تنگدستی سے
بس جو روزی رسان ہین اونکے بھی ہم

تاکہ وہ نسخ لوح ہستی سے
کیا [illegible] کا اونکے تم [illegible]
آگے اسکے کیا ہے یون ارشاد

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

اور نزدیک فحشون کے نہ جاؤ
ہے وہ فحش جو اس جگہہ ارشاد
یعنے وہ فرقہ خواص عرب
جو ظاہر او رباطن اسکا ہے

یعنے بدکاریون سے پیش از او
اوس سے مقصود ظلم ہے اور فسا
مرتکب ہوتے اوسکے چھپ کر سب
دو نو فرقون کو ایک اشارا ہے

وہ جو ظاہر ہے اور نہ ہے چھپا
یا زنا سے مراد اوس سے بیان
اور کمین اوباش تہے جو عوام
یانے ظاہر سے فعل اوسکا عوام

مرتکب اوسکے تم نہو اصلا
کہ وے کرتے تھے آشکار و نہان
کرتے او پر تھے بلا اقدام
اور باطن سے اوسکا قصد معاد

آگے اسکے ہے پانچواں وس سے

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي

سنئے اب اس سلا ہاہے

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

اور مت مار ڈالو اوس جیکو
یہہ جو ارشاد ہین نواہی چار
آگے اون وس سے ہے چھٹا ارشاد

جسکی حرمت خدا نے رکہی ہو
اور اکیلا ہی ستودہ شعار

ہان مگر حق سے مار ڈالو تم
حکم اوسکا کیا تمہارے تئین

جسکا دم ہو مباح ای ہمدم
تاکہ سمجھو طریق شرع اونہین
کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

وَلَا تَقْرَبُوْا

مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ

اور نہ جاؤ قریب مال یتیم
اے تجارت سے پیش آؤ تم
تمکو اوس حد تلک حلال ہوا

ہے تصرف سے اوسکے تمکو بیم
اونکے اموال کو بڑہاؤ تم
کر رہے ہو پہنچیں جوانی اپنی کو

پر اس انداز سے کہ ہو بہتر
جس عمل سے وہ منفعت پاوین
آگے اب حکم ساتوان سنئے ذکر

جز ترقی نہو تلف کا ڈر
یعنے اموال اونکے رشد جاوین
پڑہکے آیت ذرا کرو ہمیں فکر

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ

اور پوری کرو سب ای ہمدم
ہی نیا ہیچ مین رو ایت ہے
نہین مقدور کہتے ہین ہم
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا
رنج دیتے نہین کسیکو ہم
کرتے ہین ہم معاف اوسکے تئین

اسپنے پیمانے اور ترازو تم
کہ نبی کو جو پہنچی آیت یہہ
وزن میزان ہے جو نہو کچہ کم

عدل و انصاف کو لحاظ کرو
بعض مومن ز راہ خوف او بیم
کب برابر ہوں اسپلے دو

کم نہ دو اور زیادتی مت لو
بولے حضرت سے کا ے نبی کریم
کہ پیکمو ی اوسمین فرق نہو
اونکا دفع گمان فرمایا
ہو وے بے قصد عزم اوسکا ظہور
کر تلاوت تو ای ستودہ نہاد

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

پر جو طاقت ہو اوسکے ای ہمدم
کوئی تکلیف و رنج دیتے نہیں

جس سے کچہ وزن کیل مین ہو قصور
آگے اسکے ہے آٹھوان ارشاد

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى

اور جسوقت کوئی بات کہو
گرچہ ہو وے قرابتی او خویش

یا کسی امر سے گواہی دو
جسکے حق مین ہو تم خوش اندیش

بس کرو اوسمین عدل اور انصاف
آگے اون وس سے ہے نوان ارشاد

اے نہو اوسمین دخل کذب و خلاف
پڑھکے آیت سمجہہ لے اوسکا مفاد

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

اور عہد خدا سے کرو وفا

یعنی احکام شرع لاو بجا

یا مقرر جو کین ہوں تمنے نذور

انکو دو تم ادا مین اونکے حضور

سیه اوامر جو ہین بین ارشاد
اور ایک نہی ای سنو وہ نہاد
اگے ارشاد ای بلند مکان
اوس سے کی پند تمکو ای مردم
اون سب حکمون سے حکم ہے ہموان
تا نصیحت قبول کر لو تم

وَأَنَّ هٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهٖ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

اور بیشک یه شرع ای سرور
اور چلو راہون مختلف په نہین
سیه جو ہے اتباع وہ سو ان حکم
ابن مسعود سے ہے یون مروی
سنتے ہی لا کسب امر بجا
پهر کهچا ئے اسی نمط کے خطان
سے ہر ایک خط یه ایک رہ ان
آگے ارشاد ہے نبی کے تئین

راه میری ہے درست سرتاسر
که وے کردین جدا تمہارے تئین
اوس سے کرتا ہے تمکو زیدان حکم
کہین یک روز حضرت نبوی
ایک بیک حسب حکم خط کهنچا
کرد ہر گرد پہلے خط کے خط
ہین نگهبان جسکے وے شیطان
جیسے قرآن دیا مین نے تئین

پس کرو اتباع تم اوسکا
راه حق سے که ہے وہ سیدهی راه
تاکه پرہیزگار ہو جاؤ
لگے فرمانے اسطرح سے خطاب
پهر لگے کہنے یون رسول الله
پهر لگے کہنے جتنے یه خط ہین
آدمی کے تئین بلاتے ہین وے
دمی تهی توریت ہم نے موسی کو

ہے وہ بیشک بہشت کا رستا
پس تم ہو جاو دور پریشان کے
شاید اپنی مراد کو پاؤ
کهینچا اک خط راست اے اصحاب
حقتعالی کی ہے یه سیدهی راه
او نیه دیو لعین مسلط ہین
اور با ضلال پیش آتے ہین وے
قوم اوسکی اگرچه تهی بدخو

ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ

پهر تو جان سکو اے بلند خطاب
پورا کرنیکو نعمتین اوسپر
اور مفصل بیان کرنیکو
اور وه تهے رہ دکھانے کو

وہ جو نقصان کا نسا بیسر
ہر کسی شے سے ہم ہیں یاد نمود
اور بخشش ہے پیش آنے کو

وه جو کرتا تها نیکی اور احسان
یعنی جو شے که آدمی دین کا ہے کام
تا بنی اسرائیل حشر کے دن

ہی تهی موسی نبی کو ہم نے کتاب
جمله احکام دین مین ایمان
ہے وہ تفصیل وار اوسمین تمام
وقت دیدار حق کے ہوں مومن

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

اور یه قرآن ہے وہ کتاب مبین
پس کرو اتباع اوسکا تم
آگے ارشاد حق نے فرمایا

کرا اوتا ہے ہم نے اوسکے
اور پرہیزگاری اے مردم
که یه قرآن جو ہم نے بهیجا یا

برکت اور منفعت والا
تاکه تم مرحمت کیے جاؤ
ہے وہ الزام حجت و برہان

ہادی خلق اور راه نما
ای رہائی عذاب سے پاؤ
بعض مردم یه تهی زبان

ع

أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ

اسلیے دی کتاب ہمنے اوتار — کہ کبھی تم کرو نہ یون گفتار — کہ نہ منزل ہوئی کتاب مگر — پہلے تمسے یہود و ترسا پر

اور تحقیق ہم گروہ عرب — پڑھنے اونکے سبب سے بیخبر تھے — یعنے ہمکو نہ علم اوسکا تہا — جو پڑہتے تھے ہود اور ترسا

کہ ہماری زبان ہے لفظ عرب — ہم سمجھتے نہیں وہ انکی کتب

أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ

یا لگو کہنے یک بیک تم سب — اس طریقہ سے تم گروہ عرب — کہ اگر بھیجی جاتی ہمپہ کتاب — ہوتے انکو ن سے ہم بہت یاب

یعنی کرتے عمل جو اوسپر ہم — ہوتے انکو ن سے راست رو تر ہم

فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ

پس دلیل آچکی تمہارے تئین — رب تمہارے کے پاس سے بیشک — اور آئی ہدایت او حکمت — یعنی قرآن کہ جسمین ہے حقیقت

یا کہ ہے بینہ جیسے قصد گواہ — کہ مراد اوس سے ہین رسول اللہ — اور وہ ہین مومنونکی راہ نما — رحمت مسلمین مین ہے سرتا پا

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ۝

پس بھلا کون شخص ہے ظالم — یعنی فائق ہے درمیان تم — اور کسی سے کہ جسنے لوگو — جہوٹھ جانا خدا کی باتونکو

اور اعراض آیتونسے کیا — یعنی منہ اپنا اوسنے پہیر لیا — دیوین البتہ ہم جزا اونکو — ای قیامت کے دن سزا اونکو

وے جو اعراض کرتے ہین ہمیشہ — آیتون سے ہمارے سر و ر — بد عذاب اونکو اوسکے بدلے — تہے جو اعراض کرتے وے بدخو

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ ۗ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا ۗ قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ

کسکی تکتے ہین راہ وے بیدین — ہان مگر یہ کہ دین اونکو تئین

نہیں اس بن کہ اونکا ہے یہ کام — ہے مفوض بایزد منعام — چاہیے اونکے تئین کرے تعذیب — چاہیے تو بخشے اور توبہ اونکے نصیب

پھر خبر اوس عمل سے دے اونکو — کرتے دنیا مین جو وے تھے نحو — آگے ارشاد ہے بلند مکان — اہل طاعت کے ہے جزا کا بیان

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ

جو کوئی شخص لاوے نیک عمل — پس وہ دہ چند پاوے اوسکا بدل — اور جو کوئی فعل بد لاوے — پس سزا اوسکی مثل وہ پاوے

اور وہ نیک کار اور بدکار — نکیے جائینگے ستم زنہار — نہین ناقص ہو کچھ ثواب اونکا — اور زیادہ نہو عقاب اونکا

آگے ارشاد ہے نبی کے تئین — تا کرین شکر حق وہ سرور دین

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

کہہ تو یون اوسنے اے نبی ہمین — دین مین ہین جو تفرقہ فگن

کہ ہدایت کیا مجھے تحقیق — میری یزدان نے از سر توفیق — جانب راہ راست اور درست — کہ وہ ہے دین استوار اور چست

ہے وہ دین قویم ابراہیم — مائل راہ کردگار کریم — اور نہ تھا شرک لانیوالون سے — دین باطل پہ آنیوالون سے

اے نہ تھا وہ خلیل والا نام — بت پرست اور عابد اصنام — نہ وہ تنہا ہوا در ترسا سے — تھا وہ اقدم کلیم و عیسی سے

پھر مخاطب ہے وہ نبی زمان — تا کرین اپنا اصل دین بیان

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ

کہہ تو یون ای محمد ہمت — بیگمان میری یہہ صلوۃ و حیات

اور حج میرا اور یہ قربانی — یا مری بندگی یزدانی — اور مرا امر زیست اور حیات — اور ایمان کے ساتھ میری ممات

خقتعالی کے واسطے ہین سب — کہ وہ ہے جملہ عالمون کا رب — نہین کوئی شریک اوسکا ہے — عیب سے شرک کے مبرا ہے

اور اسی امر سے ہون مامور — اور مین ہون پہلے مسلمونسے ضرور — مین پیمبر ہون اور واسطے سب — ہووے امت نبی پہ اقدم کب

آگے اسکی کیا نبی کو خطاب — تا دیوین اپنی منکرونکو جواب

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا

کہہ تو اسطرح ای نبی عرب — کیا بغیر از خدا مین ڈھونڈون رب — اور وہ اللہ رب ہے ہر شے کا — یعنی ہر یک کا پالنے والا

اور کماتا نہیں ہے کوئی جی
کای ہنا دیدہ تو تم یکسر

ان گمراہ آپ پر وبال و بد ہے
کر لو اقدام راہ سیری پر
اگلی آیت کو حق نے بھجوایا

ہے روایت کہ ایک ولید
جو کرو اختیار میرے راہ
رد زعم اونکا اوس سے فرمایا

کرنی اس طرح سے لگا تائید
میری گردن پہ ہین تہاری گناہ

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

اور اٹھاتا نہیں ہے بوجھ اپنی
بار بردار دوسرے کا بار
یعنی جو کار بد بھی شخص اوسے
اپنی تقصیر لی سزا پاوے

ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۵

پھر تمہارے خدا کی جانب کو
پھرنا اور بازگشت تمکو ہو
پس خبر دے اوس سے تمکو دی یزدان
جسمین تم مختلف تھی ای مردان

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَکُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَکُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّیَبْلُوَکُمْ فِیْ مَآ اٰتٰکُمْ اِنَّ رَبَّکَ سَرِیْعُ الْعِقَابِ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۵ ع

اور وہی جسنے تم سبھونکی شہیر
مرتبون مین کہ فقر ہی اور غنا
بیگمان رب ترا ہی زود عذاب
ای جو شاکر ہین اور صبر نہاد

کردیا جانشین روی زمین
صحت جسم ہی اور رنج و عنا
دی عقوبت مستحق عقاب
بخشش اوسکی ہی پاوین اپنی مراد

اور کئی ہین بلند و بالا تر
تا تمھین آزمائی ای لوگو
اور بیشک وہ حضرت یزدان
یا الٰہی بسورۂ انعام

بعض تم مین سے بعض شخصون پر
بیچ اوس چیز کی کہ دی تمکو
جرم آمرز مہربان ہے عیان
صبر اور شکر کر مجھے انعام

تا کہ ناجی ہوں نہیں بروز حساب
سب عذابون کی ای سریع عقاب

تمت

حصہ اول از مجلد اول تفسیر زاد الآخرۃ
از سورۂ فاتحہ تا سورۂ انعام
ساڑھے سات
پارہ